www.novelsclubb.com
قیدِ زندگی
°از قلم ایشل بلوچ°
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قیدِ زندگی

از

ایشل بلوچ

www.novelsclubb.com

قسط 1

پھاڑ ہر طرف پھاڑ ہی تھے ان سب پھاڑوں کے درمیان وہ اکیلی کھڑی تھی وہ وہاں چیکھ چلا رہی تھی لیکن کوئی اس کی نہیں سن رہا تھا آخر میں اس نے اللہ تعالیٰ کو پکارنا شروع کر دیا اندھیرے میں سے ہلکی روشنی ہوئی اور تیز ہوتی چلی گئی۔۔۔۔۔

ایمن کی آنکھ کھلی تو فجر کی آذان ہو رہی تھی وہ ہلکا مسکرائی تھوڑی دیر لیٹے رہنے کے بعد وہ اوٹھ بیٹھی تھی چپل پیروں میں اڑستی وہ واشروم میں چلی گئی۔۔۔۔

واپس آئی اور سائیڈ ٹیبل سے جاء نماز اٹھا کر نیچے بچھائی اور نماز پڑھنے لگی سلام پھیر کر اس نے ہاتھ دعا کی صورت اوپر اٹھائے اور مانگنا اس نے شروع کی۔۔۔

یااللہ تعالیٰ ہماری تکالیف دور کر دیں اور میرے پیارے بھائی کو ہم سے ملا دیں جہاں بھی ہے وہ خوش رہے یااللہ ہم نہیں جانتے وہ کہاں ہے لیکن آپ تو سب جاننے والے ہیں ہمیں ہمارے محمد احمد سے ملوا دیں اس نے اپنے موں پر ہاتھ پھیرے آمین جاء نماز تے کر وہ نیچے اپنے کمرے سے نکل آئی باہر بی جان بیٹھیں ہوئی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم بی جان۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام کیسا ہے میرا بچے۔۔۔۔

وہ آکر بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

بی جان آج میرے لیے آپ دعا کرنا آج میرا پہلا کیس ہے جو میں لے رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

بیٹا میری ہر دعا میں تم لوگ شامل ہو اللہ تمہیں کامیاب کرے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمین۔۔۔۔

بی جان یہ سلمہ کہاں ہے چائے بنائی اس نے ایمن نے اپنی ملازمہ کا نام لیا جو اس گھر میں ہی رہتی تھی سرونٹ کوارٹر میں۔۔۔۔۔

پتا نہیں بیٹا وہ ابھی کچن میں گئی ہے۔۔۔۔

اچھا بی جان میں جا کر دیکھتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔

زاویار تیار ہو کر نیچے آیا وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ پہنے وہ کورٹ جانے کے لیے ریڈی تھا اس کی پرسنیلٹی ہی الگ تھی اگر ہجوم میں جاتا تو پورا ہجوم اس کو مڑ کر دیکھتا وہ تیس سالہ ایک آدمی تھا وہ اپنی پرسنیلٹی رکھتا تھا وہ اپنے چھوٹے بھائی سے بھی چھوٹا لگتا تھا۔۔۔۔

وہ ناشتہ کی ٹیبل پر آیا تو ملزمہ نے ناشتہ سرف کیا اور سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہو گئی وہ گھر کی سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا پاس رکھی کرسی پر اس کی ماں بیٹھی تھی اور دوسری سائیڈ پر لیزے اس کی بہن بیٹھی تھی اس کا نام علیزے تھا پیار میں اس کو لیزے کہتے تھے۔۔۔۔۔۔

ہاں تو لیزے بیٹا آپکی پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔۔۔۔

بہت اچھی بھائی اس نے بے ڈھڑک جھوٹ گھڑا۔۔۔۔۔

ہاں اور مام آپ کی رایان سے بات ہوئی وہ کب آ رہا ہے پاکستان۔۔۔۔۔

جلد۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیٹس گریٹ اس کو کہیں کے بزنس میں کچھ انٹرسٹ لے۔۔۔۔

یاہ۔۔۔میں بھی اس کو یہی کہہ رہی تھی کے کچھ تو بزنس دیکھے۔۔۔۔۔

اوکے مام باء میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

کیوں ناشتہ تو کرتے جاؤ۔۔۔۔

کر لیا۔۔۔۔

وہ باہر نکلا تو گاڑیاں تیار تھیں وہ جیسے ہی گاڑی کے قریب آیا ملازم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازے کھولا اور وہ سوار ہو گیا۔۔۔۔ گاڑی یہ جا وہ جا۔۔۔

ایمن تیار ہو کر اپنے روم سے نکلی اور لاونج میں آئی جلدی جلدی سے ناشتہ کر کے وہ میز سے اپنا بیگ گاڑی کی چابیاں اٹھاتی وہاں سے نکلنے لگی امی زینب یونی چلی گئی نہ ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بیٹا وہ کب کی چلی گئی تم اپنا خیال رکھنا زیادہ تیز رفتار گاڑی نہ چلانا۔۔۔۔۔

او کے امی جان نہیں چلاؤ گی۔۔۔۔۔

وہ جلدی جلدی سے گاڑی میں بیٹھی اور کورٹ کے لئے نکل آئی۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی کورٹ روم میں داخل ہوئی اس کو اپنی کلائنٹ مل گئی اسلام علیکم سندس کیسی ہو ٹھیک ہو تم۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔۔

چلو سندس میرے روم میں چل کر بیٹھو کچھ کیس۔۔۔۔

ڈسکس کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلیں۔۔۔۔۔

وہ دونوں کیس کی ڈسکشن کر رہی تھی کے ایمن کی اچانک نظر زاویار پر پڑی اس نے فوراً نظر ہٹالی جیسے اس نے کچھ دیکھا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

وہ لوگ جب کورٹ روم میں داخل ہو رہے تھے تب ان دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔۔۔۔۔

ہاۓ ایڈوکیٹ ایمن خان۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار خان کیسے ہیں اس نے اس کا ہاء کا جواب سلام میں دیا مقصد شرمندہ کرنہ نہیں تھا اور اگلے بندے میں یہ شرمندگی والا مادہ نہیں تھا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کو قانون کی دنیا میں آنا مبارک ہو۔۔۔۔

اور میں ہوں آپ کا اپوزٹ وکیل ہوں۔۔۔۔

ریلی آپ ہیں اس نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

وہ ہلکا مسکرایا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

یا اللہ پھلا کیس اس جیسے لائیر کے ساتھ یہ تو بس اللہ بچائے۔۔۔۔

وہ کورٹ روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔

سب بیٹھے ہوئے تھے جج صحاب داخل ہوا کاغذی کاروائی ہوئی۔۔۔۔

مس ایمن آپ اپنے تمام تر گواہ اور مخل کو پیش کریں۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ یور اونر میں وحید صحاب کو یہاں بلانہ چاہوں گی۔۔۔۔۔

وحید کٹھڑے میں داخل ہوا۔۔۔۔

اسلام علیکم وحید صحاب آپ پہلے تو قسم اٹھا کر کہیں جو کہیں گے سچ کے سوا کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔۔

وحید نے زاویار کی ترف دیکھا زاویار نے اس کو ریلکس رہنے کو اشارہ کیا۔۔۔۔

ہاں تو وحید صحاب کیا آپ نے سندس کی پراپرٹی پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اور کیا اس کا ایک بنگلہ آپ کے اب بھی قبضہ میں ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی نہیں (صاف جھوٹ)

کیا آپ نے سندس کے گھر رشتہ بھیجا تھا اور اس کے منا کرنے پر آپ نے اسے تنگ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

جج جی نہیں کیا۔۔۔۔

سندس کی پراپرٹی اب بھی آپ کے قبضے میں یور اونر کیا آپ اس شخص کی ہکلاہٹ ہی دیکھ سکتے ہیں کے یہ جھوٹا ہے۔۔۔۔۔

تھینکس یو اونر وہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی زاویار اٹھا اور کٹھڑے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

وہ وحید کے سامنے آیا۔۔۔۔۔

ہاں تو وحید صحاب آپ نے رشتہ بھیجا تھا سندس کے گھر۔۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔

آپ نے پچھلے پانچ سال میں کوئی ان سے تعلق رکھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

تھینک یو یو آر اونر میں مس سندس کو بلانا چہتا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو مس سندس آپ کھ رہی ہیں کے آپ کی پراپرٹی پر وحید نے قبضہ کر رکھا ہے۔۔۔۔۔

جی آپ نے بلکل ٹھیک کہا۔۔۔

لیکن وحید نے تو پچھلے پانچ سال آپ سے کوئی تعلق نہیں رکھا۔۔۔۔

غلط ہم نے کوئی تعلق نہیں رکھا۔۔۔۔۔

اور آپ کی والدہ بار بار وحید کو کہلواتی رہتی تھی کے سندس کا رشتہ لو ہم سے۔۔۔۔۔

یہ الظام ہے بے بنیاد رشتے سے ہم نے انکار کیا تھا سندس کا منہ توحین سے سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن اس نے انکار کیا تو اس پے غلط سلط الظامات لگا کر ان کو کورٹ میں دکھیل دیا۔۔۔۔۔

آبجیکشن یور اونر ایمن اپنی نشست سے اٹھی۔۔۔۔

آبجیکشن آوور رول۔۔۔۔

وہ واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

تھینکس یو اونر مجھے بس اتنا ہی پوچھنا تھا وہ اپنی نشست پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

اب خاموشی تھی کورٹ روم میں۔۔۔۔

اگلی پیشی اگلے مہینے کی دس تاریخ کو ہو گئی اور اس وقت تک تمام گواہوں کو پیش کیا جائے۔۔۔۔۔

کورٹ روم سے سب باہر نکلے۔۔۔۔

اچھی وکیل ہیں آپ بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھینکس۔۔۔۔

جھوٹ اچھا بول لیتی ہیں۔۔۔۔

آپ سے ہی تو سیکھا ہے ایمن جواب دینے کی ماہر تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔ my pleasure اچھا

وہ اپنی گاڑی میں آکر بیٹھا اور گاڑی یہ جا وہ۔۔۔۔

افف یہ جھوٹی شان و شوکت ایمن بھی اپنی گاڑی میں آکر بیٹھی۔۔۔۔۔۔

گھر آکر وہ سیدھا اپنے روم میں چلی آئی اور فریش ہو کر نماز پڑھ کر وہ نیچے آئی باہر آئی تو زینب گھٹنوں پر لیپ ٹاپ رکھے ہوئے کچھ اپنا کام کر رہی تھی۔۔۔۔

زینب تم ہر وقت یہ لیپ ٹاپ لیے بیٹھی ہوتی ہو اسٹڈیز پر توجہ مرکوز کرو کچھ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں آپی کچھ کام تھا مجھے آپی میری زہر افرینڈ تھی نہ اس نے مجھ سے لڑائی کی ہے میں اس کی ڈیٹا ہیک کر رہی ہوں ایک سبق دینا چاہیے اس کو۔۔۔۔

بری بات زینب میں نے اس لیے نہیں دیا تمہیں لیپ ٹاپ کے تم ہر کسی کو بلیک میل کرو بہن وکیل اور تمہارے یہ کام۔۔۔۔۔

آپی اس لیے تو آپ کو منا کیا تھا کی لاء نہ پڑھیں اب دیکھے یہاں بھی۔۔۔۔

اور آپی وہ آپ زاویار بھائی کو جانتی ہیں نہ ابو کے جو کزن تھے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

ان کی بہن میری یونی ورسٹی میں پڑھتی ہے اللہ آپی اس لڑکی میں اتنی اکڑ ہے کے کیا بتاؤں۔۔۔۔

چھوڑو اس کو اور جا کر پڑھائی کرو ہاں امی اور بی جان کہاں پر ہے۔۔۔۔۔

بی جان سو رہی ہیں اور امی رضیہ خالہ کے پاس گئیں ہیں۔۔۔۔۔

اچھا اور سلمہ کو کہو میرے روم میں ایک کپ چائے دے جائے۔۔۔۔۔

اوکے آپی۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں آکر بیٹھ گئی کچھ فائلز لیکر اسٹڈی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار اپنے کمرے میں کہیں جانے کو تیار ہو رہا تھا وہ خود پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے کسی سے کال پر بات کر رہا تھا ہاں یار گاڑی نکالو میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نکلا گھر سے اور گاڑی میں سوار ہو گیا۔۔۔

گاڑی سڑک پر دوڑ رہی تھی اور وہ اپنی سوچ میں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام آباد سے دور یہ ایک الگ گھر تھا یہ گھر ایک تے کھانے کی طرح تھا یہ ایک گھر تھا لیکن وہ کسی کا قید کھانا تھا اس قید کھانے کے کمرے

میں کوئی زی روح زمین پے بیٹھا لکیریں کھینچ رہا تھا یہ ایک روشن کمرہ تھا ایک بڑا سا ایک سائیڈ پر بیڈ تھا دوسری طرف اسٹڈی ٹیبل اور ایک سائیڈ صوفے پڑے تھے۔۔۔۔ باقی پورا کمرہ کھلا ہوا تھا اور وہ لڑکا اٹھا اور اسٹڈی چیئر پر آ کر بیٹھ گیا پین اٹھائی اور ایک ڈائری لی مجھے نہیں پتہ میں اس وقت کہاں ہوں لیکن یا اللہ میری فیملی کی حفاظت کرنا میں یہاں مجبور ہوں مجھے کوئی راہ دیکھائیں۔۔۔۔۔

وہ اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا باہر چھوٹا سا لان تھا اور ہر طرف پہیلی دیواریں تھی دیواریں اتنی اونچی تھی جیسے آسمان سے مل رہی ہوں ایک تھوڑے فاصلے پر کچن تھا اس کے قریب ڈوگ کارٹ تھا۔۔۔۔۔ وہ وہاں آیا اور گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پرنس تمہیں پتا ہے آج ہمیں یہاں ہوتے ہوئے کتنے دن ہوے ہیں ہمیں سات سو چار دن ہوے ہیں میں روز دن گنتا ہوں کبھی میں اپنوں سے مل سکوں گا بھی یا نہیں۔۔۔۔۔

اتنے میں دروازہ کھولا اور وہاں کا ملازم آیا کچن میں جا کر وہ کھانا بنانے لگا اور وہ لڑکا اٹھ کر اندر کو چل دیا۔۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ اپنی ڈائری لیے وہاں بیٹھی تھی اس کا دل کیا آج وہ ان سفید کورے کاغذوں پر اتنا لکھے کے یہ اپنا رنگ بدل دیں۔۔۔

یا اللہ ہمیں ہمارے محمد احمد سے ملا دیں جیسے آپ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملوایا تھا یا اللہ میرے بھائی کو زندہ سلامت رکھنا اسے ہر تکلیف سے دور رکھنا اللہ تعالیٰ آج میرے بھائی کو سات سو چار دن ہوے ہیں ہم سے جدا ہوئے۔۔۔۔

کیا وہ بھی اس طرح دن گن رہا ہو گا ہمیں یاد کر رہا ہو گا۔۔۔۔

اس کا دروازہ ناک ہوا اور زینب بہانپ اوڑاتا کافی کا مگ لے کر اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا آپ اپنا کورٹ کا کام کر رہی ہو نگی اس لیے یہ گرما گرم کافی آپ کے لیے۔۔۔۔

تم اب بہت بدل گئی ہو زینب اور زمیدار بھی ہو گئی ہو۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے آپی آپ کو یاد ہے جب بھائی یہاں ہوتا تھا تو ہم دونوں آپس میں لڑتے تھے بہت لیکن جب ہم دونوں میں سے کسی سے کوئی لڑتا تو ہم متحد ہو کر ان کی ایسی پٹائی کرتے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں یاد ہے وہ ہلکا مسکرائی۔۔۔۔

آپی امی بہت یاد کرتی ہیں بھائی کو۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے میں اس لیے تو یہ لاء کر رہی ہوں ایک دن میں اپنے بھائی کو انصاف دلواؤں گی۔۔۔۔

انشاللہ۔۔۔۔۔

امید مند

طوفان کے بیچ میں مسکرا رہا ہوں

www.novelsclubb.com

اس لیے نہیں کہ یہ تکلیف نہیں دیتا بلکہ اس لیے کہ مجھے امید ہے کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔

اس لیے نہیں کیونکہ یہ مزہ ہے

اس لیے کیونکہ یہ ہمیشہ کے لیے نہیں ہے۔

بچل جونیجو -

آج موسم بڑا اچھا تھا اسلام آباد میں بادل چھٹ گئے تھے دھوپ نکلی ہوئی تھی ایسے میں زینب اور ایمن دونوں باہر لان کی چیئرز پر بیٹھی کینوں کھا رہی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔

آپ کو پتہ ہے کل کونسا دن ہے۔۔۔۔۔

ہاں محمد احمد کا برتھ ڈے ہے۔۔۔۔۔

ہاں آپ کو یاد ہے بھائی کی ہر برتھ ڈے ہم باہر مناتے تھے اور ہم ساتھ مل کر امی کو تنگ کرنے امی کے بوتیک جاتے تھے ان کو تنگ کرنے۔۔۔۔۔

اور آپ کو یاد ہے دامنِ کوہ بھائی کی فیورٹ پلیس تھا۔۔۔۔۔

ہاں یاد ہے وہ ہر دفا ہمیں وہی لے جاتا تھا۔۔۔۔

بھائی کی تو کسی سے لڑائی بھی نہیں تھی پھر بھائی کو کون لے جا سکتا۔۔۔۔۔

ضروری نہیں کے دشمن نظر آئیں ہر وقت چھپے ہوئے دشمن بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بھائی تو اتنے اچھے ہیں ان کا کسی سے کیا لینا دینا۔۔۔۔۔

ضروری تو نہیں ہوتا کے اچھے انسان کا کوئی دشمن نہیں اچھوں کے ہی دشمن ہوتے ہیں منافقوں کے تھوڑی۔۔۔ایمن کے چہرے پر کرب پھیلا۔۔۔

ہاں بلکل ماموں آرہے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں؟اب کیوں جب ہمیں ضرورت تھی تب تو نہیں آئے۔۔۔۔۔

ان کی مجبوری تھی۔۔۔۔

تم چپ کرو۔۔۔۔۔

پھاڑوں کے درمیان بنے اس گھر میں وہ لڑکا لان میں چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

وہ پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھا ملازم گھر کی صفائی کر رہا تھا اور دو گارڈ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملازم باہر نکل آیا تو وہ اٹھا۔۔۔۔۔

سنو اپنے مالک سے کہنا مجھے پینٹنگ کا سامان چاہیے۔۔۔۔

اور یہ کیا تم روزان کو لے آتے ہو اس نے گارڈز کی طرف اشارہ کیا نفرت ہو گئی ہے مجھے ان کے چہروں

سے فکر نہ کرو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔۔۔۔

اور ہاں مجھے ایک جاء نماز چاہیئے اور کچھ ہسٹری بکس۔۔۔۔۔

وہ ملازم بغیر کوئی جواب دیے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

اور وہ اندر کی طرف آ گیا اسٹڈی چیئر پر آ کر ڈائری لی اور پین۔۔۔۔۔

میں محمد احمد ہوں اپنی دو بہنوں کا اکلوتا بھائی اور اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا میں نہیں جانتا میں کہاں ہوں کس نے مجھے یہاں رکھا ہے اور کب تک رکھنا چہتا ہے لیکن میں یہاں سے نکلنا چاہتا ہوں اپنے ابو کا بدلہ لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

میرے باپ کو بے گناہ قتل کیا گیا ہے مجھے انصاف چاہیے میں نہیں جانتا کے کس نے مارا ہے میرے باپ کو اور کیوں کیا پتا جس نے مجھے یہاں رکھا ہے اس نے قتل کیا ہو میرے باپ کو لیکن میں یہ سوچتا ہوں کے اگر یہ میرے باپ کا قاتل ہے تو

یہ مجھے ٹارچر تو نہیں کرتا میری ہر بات مانتا ہے مجھے ہر وہ چیز بھجواتا ہے جو میں اس سے مانگتا ہوں۔۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ مجھے یہاں سے نکالیں اور میری بہنوں کو اپنی حفاظت میں رکھنا پتا نہیں وہ اب کیا کرتی ہو نگی کیا ایمن وکیل بنی ہو گی اور کا زینب اب بھی پڑھ رہی ہو گی کیا امی مجھے یاد کرتیں ہو نگی اور میری بی جان وہ کیسی ہو نگی مجھے کچھ نہیں پتہ اللہ تعالیٰ میں اتنا بے خبر تو نہیں تھا میں ہمیشہ یہ کہا کرتا تھا کے کاش میں ایک پرندہ ہوتا لیکن میں یہ بھول گیا کے پرندہ تو قید بھی ہوتا وہ اسٹڈی ٹیبل پر سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار تیار ہو کر اپنے آفیس کے لیے نکل رہا تھا کے اس کو رایان کی کال آئی بھائی میں پاکستان میں کانسرٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

رایان تمہارے ان شوقیہ کاموں سے میں تنگ آ گیا ہوں کچھ بن کر مجھے دکھاؤ کوئی اپنا نام بناؤ۔۔۔۔

بھائی میری فین آپ نے نہیں دیکھے میرے بہت سارے فینز ہیں۔۔۔۔۔

بس کرو رایان تم کب تک یہ کانسرٹ وغیرہ کروگے اور پاکستان میں تو بلکل نہ کرنا مام کا سیاسی کیریئر خراب کروگے تم یہ شوق وہاں تک محدود رکھو اپنے۔۔۔۔۔۔

بھائی اس میں ایسا کیا ہے۔۔۔۔

رایان تم اب بچے نہیں رہے جو میں تمہیں سمجھاؤں اوکے باء بعد میں بات کریں گے اس بارے میں۔۔۔۔۔

وہ ایک نظر اپنے آپ پے ڈالتا کمرے سے باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اس کی ماں نیچے ملازموں کو ڈانٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے بزاریت سے نیچے دیکھا تو جہاں آرا کی نظر اوپر پڑی زاویار نے اپنی گھڑی کی طرف اشارہ کیا کے ناشتہ کا وقت ہو چکا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں آرا نے اپنے قریب کھڑی فلپائن میڈ کو لیزے کو بلانے کو کہا۔۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا نیچے آیا اور جہاں آرا بھی اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ دونوں ناشتے کی ٹیبل کی طرف چل ڈیے۔۔۔۔

لیزے بھی ان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

برومام میں کچھ دن ملک سے باہر گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہوں میں یہاں بور ہو گئی ہوں۔۔۔۔

ہاں ضرور جاؤ لیکن وکیشنز میں ایسے نہیں زاویار نے صاف منا کر دیا برو سب جاتے ہیں کچھ دنوں کی ہی تو بات ہے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا ابھی نہیں۔۔۔۔۔۔

لیزے منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مام میں سوچ رہا تھا ہم شہناز بیگم کے گھر چلیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بیچارے بہت دکھی ہیں آج کل اس نے ہلکی تنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔

ہاں نہ اب اتنے بھی ظالم ہم نہیں وہ بھی ہلکا مسکرادیا۔۔۔۔

ان دونوں کی مسکراہٹ بڑی عجیب تھی۔۔۔۔۔لیزے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی کے کیا بات ہے وہ کیوں ایسے ہنس رہے تھے اس کی سمجھ سے بالاتر تھا۔۔۔۔۔

وہ اٹھا اور اپنے سن گلاسز لیکر نکل گیا۔۔۔۔۔

آج وہ اپنے آفیس آیا تھا پرائیویٹ لفٹ سے نکل کر بڑی شان و شوکت سے چلتا ہوا گلاسز آنکھوں پر چڑھائے وہ کافی اچھا لگ رہا تھا وہ اپنی سیکریٹری کی کیبن سے گزرا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم سر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

سارا مجھے مسٹر نادر والی ساری فائلز میری آفس میں چاہیے۔۔۔۔۔

اوکے سر وہ اپنے روم میں آیا اور کوٹ کا بٹن کھول کر چیئر پر بیٹھ گیا وہ بہت بڑا اور خوبصورت آفس روم تھا ایک طرف میز پر فائلز تھیں تو دوسری طرف فون اور لیپ ٹاپ وغیرہ تھے۔۔۔۔۔ پیچھے کچھ پینٹنگز وغیرہ تھیں۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پہ بیٹھی کچھ کیسز کی فائلز دیکھ رہی تھی ایک سائیڈ پر چائے کا کپ پڑا تھا دوسری طرف ایک فوٹو فریم تھا جس میں وہ تین بہن بھائی تھے لان میں نکالی گئی یہ تصویر تھی وہ تینوں لان میں نیچے بیٹھے تھے اور محمد احمد زینب کی چپس چھین رہا تھا ایمن کی نظر اس تصویر پر پڑی تو وہ مسکرائی محمد احمد ہر دفا اس تصویر سے چڑتا تھا کے یہ کیا میری ندیدوں والی تصاویر رکھی ہے تم نے

۔۔۔۔۔

ان کی زندگی بہت اچھی گزر رہی تھی ایمن کے باپ ایک یونیورسٹی کے پروفیسر تھے لیکن ان کو قتل کیا گیا تھا وہ دن اس گھر پے قیامت سے کم نہیں تھا اور اس سے بھی بڑی قیامت تب گزری جب محمد احمد کو کیڈنیپ کیا گیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کا سانس اچانک پھولنے لگا وہ اٹھی ادھر اودھر دیکھا بیڈ سائیڈ زد یکھی اس کو کچھ نہیں ملا۔۔۔۔

وہ بے بس ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور بیڈ شیٹ اپنی مٹھیوں میں بھینچ لی اس کے گلے سے آواز نہیں نکل رہی تھی اتنے میں اس کا دروازہ ناک ہوا اور زینب اندر داخل ہوئی آپی مجھے یہ سمجھا دیں وہ بک ہاتھ میں لیے اس کے پاس آئی آپی اس نے ایمن کا سیاہ ہوتا چہرا دیکھا اس کے ہاتھ سے بک چھوٹ گیا۔۔۔۔

ایمن نے اس سے اشارہ کیا وہ سمجھ گئی کے وہ کیا کہہ رہی ہے زینب نے ساری ڈرا دیکھ لیے کچھ نہیں ملا آخر میں ڈریسنگ کی ڈرا کھولی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

دوسری قسط

میں ہمیشہ خوش محسوس کرتا ہوں، کیا آپ جانتے ہیں

کیوں؟

کیونکہ مجھے کسی سے کچھ امید نہیں ہے، انتظار ہمیشہ تکلیف دیتا ہے، مسائل ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتے، ان کا ہمیشہ حل ہوتا ہے، واحد چیز جو حل نہیں ہو سکتی وہ موت ہے، زندگی مختصر ہے، اسی لیے اس سے پیار کرو، خوش رہو اور ہمیشہ مسکراتے رہو، بس شدت سے جیو، بولنے سے پہلے سنو۔ لکھنے سے پہلے سوچ لو۔ تکلیف دینے سے پہلے محسوس کرو۔ ہار ماننے سے پہلے، کوشش کرو، مرنے سے پہلے، جیو۔

ولیم شیکسپیئر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زینب نے ڈریسنگ کے ڈراسے انہیلر نکال کر ایمن کے منہ میں ڈالا وہ کچھ کچھ نارمل ہو رہی تھی لیکن سانس ابھی تک پھولا ہوا تھا۔۔۔۔۔

آپ۔۔آپ۔۔لیٹ جائیں وہ لیٹ گئی تو زینب نے بلینکٹ اوڑھا دی۔۔۔۔۔

ایمن کو یہ انزائٹی تب سے ہوئی تھی جب اس کے باپ کا قتل ہوا اور محمد احمد کڈنیپ ہوا۔۔۔۔۔

زینب لائٹس آف کرتی باہر چلی گئی زینب میڈیکل یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہی تھی اور محمد احمد انجنیئرنگ کر رہا تھا اس کا لاسٹ سمیسٹر تھا۔۔۔۔۔

زینب باہر آکر بیٹھ گئی سر ہاتھوں میں دیے وہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اتنی پریشانیاں ایک ساتھ آئیں تھی کے وہ ابھی بھی سنبھل نہیں پائے تھے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم بوتیک سے ابھی ابھی آئیں تھیں اور انہیں کچھ کام تھا زینب بیٹا ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں امی آپ بتائیں دن کیسا گزرا آپ کا۔۔۔۔

دن کیسے گزریں گے بیٹا میری زندگی ہی بدل گئی ہے میرا بیٹا مجھ سے چھین لیا گیا ہے۔۔۔۔

امی بھائی مل جائے گا آپ دیکھنا۔۔۔۔۔

بی جان کہاں ہیں اور ایمن بھی۔۔۔۔۔

بی جان اپنے روم میں ہیں باقی آپی ابھی آرام کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔

آپ کے لیے چائے بنواؤں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بنواؤ۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم اس کو دیکھ رہی تھیں کہ وہ کتنا بدل گئی ہیں وہ وقت سے پہلے بڑی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

زاویار آفیس سے ابھی لوٹا تھا اور لوٹتے ساتھ ہی جو نیوز ملی اس کو اس کا مونڈ ہی خراب ہو گیا تھا۔۔۔۔ رایان وہاں لندن میں کسی سے لڑ بیٹھا تھا اور ابھی وہاں کے حوالات میں بند تھا۔۔۔۔۔

جلدی جلدی اس نے یاور کو کال کی۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔

ہاں یاور ابھی لندن کے لیے نکل جاؤ رایان وہاں کی پولیس اسٹیشن میں ہے اس کو لیکر آؤ۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

وہ فون بند کرتا کاؤچ پر بیٹھ گیا کب سدھرو گے ریو۔۔۔ریان کو پیار میں ریو کہتے تھے۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو عام ڈھیلا ڈھالا ٹراؤزر اور ٹی شرٹ پہنے وہ پہلے سے بہتر لگ رہا تھا اس نے انٹر کام پر کافی منگوائی اور اپنی بالکنی میں جا کر بیٹھ گیا اس کی بالکنی بہت بڑی تھی ایک سائیڈ پر میز اور کرسیاں پڑی تھی تو دوسری طرف ایک اسٹینڈ والا جھولا پڑا تھا وہ اس جھولے میں آ کر بیٹھ گیا اس کی بالکنی سے بہت خوبصورت منظر نظر آتے تھے ہرے بھرے پہاڑ اور پہاڑ پر بنی سڑک اس سڑک پر چلتی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں نظر آتی تھیں رات کے وقت اور بھی یہ منظر اچھا لگتا لیکن ابھی شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کے روم کا دروازہ ناک ہوا اس نے مڑ کر دیکھا اس کی ماں جہاں آرا آ رہی تھی کسی سیاسی فنکشن سے لوٹی ہوئی لگتی تھیں۔۔۔۔۔

زاویار یہ میں نے کیا سنا ہے ریو وہاں جیل میں بند ہے۔۔۔۔

ہاں مام اس کی کسی کے ساتھ لڑائی ہو گئی تھی۔۔۔۔

کیا کرتا پھر رہا ہے تم بھی تو ہو اسی کے بھائی ہو کتنے کامیاب لائیر ہو اور بہت ہی اچھے بزنس مین۔۔۔۔۔

لیکن وہ ابھی تک اس کو گٹار سے فرصت نہیں ملی وہ آگے چل کر کیا کرے گا۔۔۔۔

مام ٹینشن نہ لیں سمجھ جائے گا ابھی اس کی ایج ہی کیا ہے۔۔۔۔۔

تم نے ہی تو اس کو سر چھڑایا ہے۔۔۔۔

زاویار ہنسی ضبط کیے ان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

افف غصہ تو نہ کریں۔۔۔۔

تو کیا کروں تم بتاؤ میں بھی تو تنگ آ گئی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا ریلیکس میں نے یاور کو بھیجا ہے وہ اس کو لیکر آئیگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں آکر کیا کرے گا یہاں بھی تو وہی تماشے کرے گا۔۔۔۔۔

نہیں کرے گا میں سمجھالوں گا ٹینشن اس کو بھی تھی لیکن وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ایمن نیند سے اٹھ آئی اور ہلکی پھلکی تیار ہو کر نکلی تھی باہر بی جان اور زینب ساتھ بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

آپی کہاں جا رہی ہیں آپ۔۔زینب نے سوالیا نظروں سے دیکھا اور پوچھا۔۔۔۔

ایک کلائنٹ سے ملنے جا رہی ہوں۔۔۔۔

ابھی دوپہر کو آپ کی تبیت خراب تھی اور آپ ابھی جا رہی ہو۔۔۔۔۔

نہیں ابھی ٹھیک ہے بلکل مجھے ضروری جانا ہے۔۔۔۔۔

اوکے اپنا خیال کرنا آپ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ بی جان وہ بی جان کے آگے تھوڑا جھکی تو بی جان نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اللہ کی امان میں جاؤ۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔

وہ باہر نکل آئی اور وہاں گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

وہ جاء نماز پر بیٹھا ہوا تھا اس کو نہیں پتا تھا یہ کونسا وقت تھا نہ یہاں کوئی آذان کی آواز آتی تھی نہ یہاں کوئی وال کلاک تھا یہاں ایسے ہی نفل پڑھ کر بیٹھا تو اس کو یہ آیت یاد آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

(رَبِّ اِنِّي مغلوبٌ فَانْتَصِرِ

(یارب! میں بے بس ہوں میری مدد فرما،

یااللہ میں واقع بے بس ہوں میں کچھ نہیں کر سکتا سوائے دعا کے اللہ تعالیٰ میں کیا کروں کوئی راہ نہیں دِکھ رہی کوئی راہ دیکھا دیں۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر لان میں نکل آیا آج اس کو پینٹنگ کا سامان مل گیا تھا کچھ بورڈز تھے اور کہیں پیپرز اور برشز اور بہت کچھ تھا پینٹنگ کا سامان۔۔۔۔۔

وہ لان میں ہی چیئرز پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اٹھا اور ڈاگ کارٹ کے قریب آیا اور پرنس کو وہاں سے نکالا بھورے رنگ کا وہ کتا عجیب سا لگتا تھا لیکن وہ صرف اس کے ساتھ چپ چاپ تھا اگر گھر میں کوئی اور ہوتا تو اس کا وہ جینا حرام کرتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اٹھا اور اوپر کو جاتی سیڑھی پر چڑھا اوپر تک گیا تو وہاں صرف دیوار تھی اور کچھ نہیں اس نے یہاں وہاں دیکھا اس کو کوئی سوراخ نہ ملا۔۔۔۔

وہ چپ چاپ نیچے آیا اور واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اتنے میں سیڑھیوں سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی وہ وہیں بیٹھا رہا اور وہ آدمی اس کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

یہ سائن کرو۔۔۔۔۔

اگر نہ کروں تو۔۔۔۔

تو تمہارے کتنے فیملی میمبرز ہیں۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو کس چیز کے فائلز ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خود دیکھ لو پڑھے لکھے ہو۔۔۔۔۔

اس نے فائلز لیکر دیکھ لی اب کس کی زندگی برباد کرنے جا رہے ہو۔۔۔۔۔

تم سے جتنا کہا گیا ہے اتنا کرو زیادہ آور نہ ہو۔۔۔۔۔

اس نے فائل سائن کیا اور فائل اچھالنے والے انداز میں اس کی طرف پھینکی۔۔۔۔۔

اور اپنے مالک کو کہو کے سامنے آئے یوں تم کو آگے کر کے عورتوں کی طرح چھپ کر بیٹھا ہے۔۔۔۔

زبان سنبھال کے بات کرو اور وہ بھی بہت جلد مل لے گا تمہارے ساتھ تھوڑا انتظار کرو۔۔۔۔۔

اوکے مجھے اس دن کا انتظار ہے۔۔۔۔

وہ آدمی اٹھا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

وہ بھی وہاں سے اٹھ کر کچن میں آیا اور کافی پھینٹنے لگا کافی بنا کر وہ پھر سے لان میں آیا پینٹنگ بورڈ لیکر وہ لان میں ہی پینٹنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

ایمن کلائنٹ سے مل کر بوتیک آئی یہ ایک چھوٹا سا بوتیک تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم امی۔۔۔۔۔

ارے ایمن تم کب آئی ایمن باہر ہی آکر بیٹھ گئی تھی آفیس کے اندر نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں میں یہاں سے گزر رہی تھی سوچا آپ کو لیتی جاؤں۔۔۔۔۔

ہاں چلو آج تمہارا اماموں بھی آئیگا۔۔۔۔۔

وہ کیوں آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیوں آرہا ہے میرا بھائی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی یہی بھائی پہلے بھی تھا تب تو نہیں آیا تھا۔۔۔۔

اچھا چھوڑو اور چلو چلتے ہیں۔۔۔۔

ہاں چلیں۔۔۔۔۔

وہ لوگ واپس گھر آئے تو ایمن اپنے کمرے میں لاک ہو گئی باہر کون آیا کون گیا اس کو کسی سے غرض نہیں تھی وہ سندس کا کیس اسٹڈی کر رہی تھی۔۔۔۔۔

باہر لاؤنج میں بی جان زینب اور شہناز بیگم بیٹھیں تھیں شہناز بیگم نے کھانا بنا لیا تھا جس میں ان کی ہیلپ سلمہ نے کی تھی رات کا کھانا وہ بناتیں تھیں۔۔۔۔۔

امی ماموں کتنے ٹائم بعد آ رہیں ہیں۔۔۔۔۔

تمہارے ابو کے بعد آیا تھا اور تب چلا گیا تھا جلدی اس کے بعد آج آ رہا ہے۔۔۔۔۔

بیل کی باہر آواز آئی زینب بغیر چپل کے بھاگتی ہوئی دروازہ کھولنے گئی۔۔۔۔۔

ایمن نے بیل کی آواز سنی اس کا دل ڈوبا ہر دفا دروازہ وہ کھولتی تھی کبھی وہ رات کو دیر سے آتا تو وہ رات بھر جاگتی۔۔۔۔

زینب نے دروازہ کھولا تو سامنے ارحم بیگ اٹھائے کھڑا تھا بال اوپر کھڑے کیے بلیک لیدھر کی جیکٹ پہنے ہاتھ میں مہنگی گھڑی پہنے وہ اکتیس سال کا آدمی تھا۔۔۔۔۔

ایمن کہاں ہے اس نے چھوٹتے ہی ایمن کا پوچھا۔۔۔۔

وہ وہ اپنے روم میں ہیں میں تو جیسے آپ کی بھانجی ہی نہیں آپی سے زیادہ میں آپ کا خیال کرتی ہوں ماموں لیکن مجال ہے کہ میری قدر ہو۔۔۔۔

افف میری ماں میری توبہ اندر آنے کو نہیں کہو گی۔۔۔

آئیں لیکن میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔

وہ گھر کے اندر داخل ہوا پھر تو تمہاری چاکلیٹس سلمہ کے بچوں کو دینی پڑیں گی۔۔۔

ہاں ہاں وہ بھی دے دینا پھر تو میں آپ سے بلکل بات نہیں کروں گی۔۔۔۔

اچھا نہ سوری۔۔۔۔

وہ دونوں لاؤنج میں داخل ہوئے وہ شہناز بیگم سے ملا پھر بی جان سے سر پر ہاتھ پھیروایا۔۔۔

ارحم کتنے بدل گئے ہو تم اور کمزور بھی ہو گئے ہو۔۔۔۔

اب آیا ہوں نہ کھلا پلا کر موٹا کر دینا آپ۔۔۔۔۔

ایمن کو لاؤنج سے آوازیں سنائی دے رہی تھیں لیکن وہ آج پھر چپ میں آ گئی تھی جب بھی ارحم آتا تھا تو وہ تینوں اس کے ساتھ کبھی کالونی میں پیدل نکل جاتے تو کبھی گاڑی میں آدھا شہر گھوم پھر آتے تھے کبھی ایمن بیل بجا کر بھاگتی تو کلاس محمد احمد کی لی جاتی تھی اور وہ چپ چاپ سن بھی لیتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اٹھی اور وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھنے چلی گئی۔۔۔۔

آپی۔۔ایمن کہاں ہے۔۔۔۔

وہ اپنے روم ہے۔۔۔۔

مجھ سے ملنے نہیں آئی۔۔۔۔۔

شاید آپ سے ناراض ہے۔۔۔جواب زینب نے دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں اس کو منالوں گا۔۔۔۔۔

لوگوں سے اُن کی خوشی کے حصے پہ حسد نہ کریں

آپ نے ان کے حصے کا غم بھی تو نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

وہ بیٹھا کاؤچ پر اپنی پینٹنگز دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس کی مختلف اقسام کی پینٹنگز تھیں پہلے والی جو تھی وہ صرف رنگ تھے آپس میں ملے ہوئے اور دوسری جو تھی اس میں لڑکا آزاد پھاڑوں پر چڑھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تیسری جو تھی وہ اسکیچ تھا کسی کا وہ اٹھا اور اس اسکیچ کے قریب کھڑا ہوا وہ ایمن کا اسکیچ تھا اس کی بہن کا وہ اٹھ کر باہر آ گیا کچن سے پرنس کا کھانا لیکر اس کو دیا اور اپنے لیے وہ خود اپنی مرضی سے بنانے لگا یہ ایک چھوٹا سا خوبصورت سا گھر تھا لیکن تھی تو قید

www.novelsclubb.com

تواس نے فریج سے میکرونی کا سامان نکالا اور کیبن سے میکرونی میکرونی بنا کر وہ اپنے روم میں آیا ساتھ میں دوسرا بھی روم تھا لیکن وہ وہاں نہیں جاتا تھا میکرونی کھا کر وہ اسٹڈی چیئر پر آکر پھر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہی اپنی ڈائری اور پین اٹھائی اور لیکھنا شروع کر دیا

کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے کہ خود کو تسلیاں دینا چھوڑ دوں اس خاموشی کو توڑ کر

مجھے روز ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں اندر سے پگھلتا جا رہا ہوں بس باہر ایک خول ہے جھوٹی ہنسی کا مسکراہٹ کا میرا دل کرتا ہے یہ خول اتار دوں میں کھل کر سانس لینا چاہتا ہوں میں اس اذیت سے نکلنا چاہتا ہوں میں اس قید سے نکلنا چاہتا ہوں میرا دل کرتا ہے چیخیں مار مار کر رو دوں گلا پھاڑ پھاڑ کر بول دوں کہ نہیں رہ سکتا میں اس قید میں تھک گیا ہوں خود کو جوڑ جوڑ کر ٹوٹ گیا ہوں میں۔۔۔۔۔

زاویار آفیس سے سیدھا اپنے کمرے میں آیا ٹاء کی ناٹ ڈھیلی کی اور صوفے پر گرنے والے انداز سے بیٹھ گیا اپنا سیل فون نکال کر یاور کو کال ملائی بیل جا رہی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔

ہاں یاور رایان کو نکلوایا جیل سے۔۔۔۔۔

ہاں سر ابھی ابھی آئے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں تو کہاں ہے ریو۔۔۔۔۔

وہ سر فریش ہونے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔

میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔

او کے سر۔۔۔۔۔

وہ اٹھا انٹر کام پر کافی کا کہا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فریش ہو کر آیا تو کافی لیکر بالکنی میں آگیا یہ اس کی فیورٹ جگہ تھی گھر میں جہاں وہ سکون سے بیٹھتا تھا۔۔۔۔

اس کا دروازہ ناک ہوا ہاں آجاؤ۔۔۔۔۔

جہاں آرا باریک ہیل پہنے ریڈ لیپ اسٹک لگائے وہ کہیں باہر سے آرہی تھیں۔۔۔۔

ہیلو مام کہاں سے آرہی ہیں۔۔۔۔۔

ہیلو بیٹا کہیں نہیں مسز نعیم کے پوتے کی برتھ ڈے پر گئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔۔۔

ہاں اور اب تم بھی شادی کر لو۔۔۔۔۔

اوہ کم آن مام اب آپ ٹپیکل عورتوں جیسے مت کھنا کے پوتے کی خوشی آپ بھی دیکھ ناچاہتی ہیں پہلے آپ کے بچے تو پال لوں اس کا اشارہ لیزے اور رایان کی طرف تھا۔۔۔۔۔۔

یہ تم ہمیشہ مجھے ٹال دیتے ہو لیکن اب ایسا نہیں چلے گا۔۔۔۔۔

افففف مام ابھی آپ میں بلکل کسی ٹپیکل عورت کی روح چلی گئی ہے وہ ہاتھ جھاڑتا وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے واپس آکر اپنے روم میں بند ہو گئی تھی جس چیز کی ضرورت ہوتی وہ سلمہ کو بلا کر کہہ دیتی وہ اس کو لا کر دیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ کل کے کیس کی سماعت کی تیاری کر رہی تھی اس کی سیل پر رنگ ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا ایڈوکیٹ زاویار کالنگ لکھا آرہا تھا اس نے کال پک کی۔۔۔۔۔

ہیلو مس ایمن یقیناً آپ کیس اسٹڈی کر رہی ہو نگی میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار خان جی آپ نے ڈسٹرب تو واقع کیا ہے لیکن آپ کام کی بات بتائیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس کل کی سماعت کے بارے میں کچھ ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔

کیوں آپ سے میں کیوں کرنے لگی کیس ڈسکس سوری آپ نے غلط نمبر ڈائل کر دیا ہے۔۔۔۔

نہیں میں تو آپ کو ہی کال کی تھی لیکن سوری غلطی ہو گئی اوکے بائے

نونیڈ اس کا آج پارا پہلے سے ہاء تھا اس نے سیل فون سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔۔۔

اور زاویار نے سیل فون کو گھورا اور جیب میں رکھ دیا۔۔۔۔۔

وہ ہاتھ جھاڑتا اپنے روم سے نکل آیا اور کسی پارٹی میں شرکت کرنے کے لیے وہ تیار ہو کر نکلا تھا باہر فلپائن میڈ آنا کھڑی تھی آنا میر کو کہو میری گاڑی نکال دے

ہیلو برو کیسے ہیں آپ لیزے اور جہاں آرا لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں لیکن تم بتاؤ یونی کیسی جا رہی ہے۔۔۔۔۔۔

بہت ٹف میرا وہاں کوئی دوست ہی نہیں میں بور ہوتی ہوں وہاں۔۔۔۔۔

تو ہماری ڈاکٹر صاحبہ بور ہوتی ہیں وہاں ایسا کرو نہ کوئی دوست وغیرہ بناؤ۔۔۔۔۔

کیسے میں کیسے بناؤ دوست میرے تو اسکول سے لیکر کوئی دوست نہیں ایک ہی تھی نیہا وہ بھی امریکا شفٹ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

تو کوئی اور بناؤ۔۔۔۔۔

میں ٹراء کر کے دیکھوں گی۔۔۔۔۔

زاویار رایان کب تک آئیگا جہاں آرا کے پکارنے پر وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کل آئیگا مام۔۔۔۔

اوکے لیکن اس کو سمجھا لینا کے اپنے گٹار وغیرہ وہاں چھوڑ کر آئے اور کچھ بسنز میں ہاتھ بٹائے تمہارا۔۔۔۔

ہاں سمجھالوں گا۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے نکل کر باہر چلا گیا۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی یہاں کی صبح بہت ہی خوبصورت ہوا کرتی تھی

ایمن کورٹ کے لیے تیار ہو کر اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ میرا ناشتہ دے دو وہ دائینگ ٹیبل پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

جی بی بی جی وہ چائے کا کپ اس کو دیکر اس کا ناشتہ لینے چلی گئی۔۔۔۔۔

اس نے ابھی چائے کا کپ ختم کیا تو سلمہ ناشتہ لیکر آئی ایمن کی یہ ایک بری عادت تھی کے ناشتے سے پہلے وہ چائے پیتی تھی۔۔۔۔۔

ابھی اس نے دو نوالے لیے ہی تھے کے ارحم اپنے روم سے نکل آیا ارے ایمو کیسی ہو بیٹا۔۔۔۔

ایمن نے دکھ بھری نگاہوں سے دیکھا اور ہاتھ کے اشارے سے اس کو وہاں رک جانے کو کہا اور خود اٹھ کر اپنا بیگ گاڑی کی چابی اور فائلز اٹھا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

ارحم اس کا ادھورا ناشتہ دیکھ رہا تھا اور وہیں کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

سلمہ باہر آئی تو وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

صاحب چائے لیکر آؤں۔۔۔۔۔

ہاں لیکر آؤ۔۔۔۔۔۔

اس سے ایمن اتنا دور ہو گئی تھی وہ تو ہمیشہ اس کی دوست ہوا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کی ایک مجبوری وہ نہیں جان سکی تھی یاں وہ جاننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب یونی کے لان میں بیٹھی ادھر اودھر نظر دوڑائیں اس کا اسائنمنٹ کہیں گر گیا تھا وہ بے بس ہو کر یونی کی لان کی چھوٹی دیوار پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اتنے میں لیزے ہاتھ میں اس کا اسائنمنٹ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

ہئی یہ تمہارا اسائنمنٹ ہے۔۔۔۔

اوہ ہاں تھینکس یہ میرا ہی ہے کہاں سے ملا۔۔۔۔

کیفے میں نیچے پڑا تھا لیکن میں ایک شرط پر دوں گی۔۔۔۔۔

ہاں بولو کونسی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امم تمہیں مجھ سے دوستی کرنی پڑے گی۔۔۔۔۔

او کے فرینڈز زینب نے ہاتھ آگے بڑھایا اور ہلکی مسکراہٹ سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو علیزے نے بہنویں اچکا کر اس کو دیکھا کچھ نہیں تم مجھے جانتی ہو۔۔۔۔۔

نہیں اس نے نفی میں سر ہلایا لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔۔

ایسے ہی چھوڑو۔۔۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔۔

میرا نام زینب ہے۔۔اور تمہارا علیزے ہے۔۔۔۔

ہاں لیکن تمہیں کیسے پتہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس مجھے پتہ ہے۔۔۔۔۔

بتاؤ نا۔۔۔۔

بس چھوڑو یہ بتاؤ میڈیکل میں کیسے ایڈمیشن لیا۔۔۔۔

میں نہیں آنا چاہتی تھی لیکن پھر بروا اور مام کے کہنے پر یہاں آئی۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔

اور تم کیسے آئی۔۔۔۔۔

میں مجھے شوق تھا پہلے سے۔۔۔۔۔

اچھا مزے کی بات ہے لیکن مجھے بلکل بھی شوق نہیں لیکن اب آئی ہوں تو کچھ بن کر جاؤں گی ویسے تمہاری فیملی میں کون کون ہے۔۔۔۔۔

امم میری فیملی زینب نے کچھ دیر سوچا اور ایک گھرا سانس لیا۔۔۔۔۔

فیملی کے بارے میں پوچھا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔لیزے نے بھنویں اچکا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں میری فیملی میں میری بہن امی بی جان اور اب ماموں بھی آئے ہیں اور میرے ابو کی ڈیتھ ہو گئی ہے بھائی لاپتہ ہے۔۔۔۔۔

اوہ سو سوری مجھے نہیں پوچھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں تم بتاؤ اپنی فیملی کے بارے میں اب کی بار زینب نے پوچھا۔۔۔۔۔

میری فیملی میں میری مماد و بھائی اور میں۔۔ڈید کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اوہ اچھا زینب کو پتہ تو تھا لیکن اس نے پھر بھی پوچھا۔۔۔۔۔

میں اور مام شروع سے ہی امریکا رہے ہیں اور بر و یہاں ڈید کے پاس تو میں یہاں کے لوگوں کو اتنا نہیں پہچانتی بھائی سب کو پہچانتے ہیں مام بھی اور میری یہاں کوئی دوست وغیرہ نہیں تھے لیکن اب تم ہو۔۔۔۔۔

زینب اس کی باتوں پر ہنس دی وہ اس کو پہلی مرتبہ بڑی تیز لگی تھی لیکن اس سے باتیں کرنے کے بعد اس کا خیال تبدیل ہوا وہ اس کو اب معصوم لگ رہی تھی۔۔۔۔

کبھی کبھی آپ کی نظر بھی دھوکا دیتی ہے زینب یہ سوچ رہی تھی کے یہ اپنی فیملی سے الگ ہے بلکل۔۔۔۔۔۔

وہ لان میں تھا پینٹنگ بنا رہا تھا اس نے کچھ دنوں میں وہ بہت ساری پینٹنگز بنا چکا تھا آج اس نے پرنس کو بھی کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اس کے کانوں میں کسی کی چیکھیں پڑی وہ مڑا نہیں تھا کیوں کے اس کو پتہ تھا کے کیا ہے۔۔۔۔۔

خوشی کا آنا مشکل ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ جو حقیقی کے ساتھ ہیں۔

.آنا مشکل ہے

سچی دوستی

بھی ہے

.آنا مشکل ہے

تو یہ میرے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا

www.novelsclubb.com

کیوں اچھے لوگ سب سے مشکل پر بھاڑ میں جاتے ہیں. کیوں اچھے لوگوں کو

اسے بدترین طریقوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لوگ انہیں سب سے زیادہ تکلیف کیوں دیتے ہیں۔

لوگ دکھانے والوں سے اتنے لاپرواہ کیوں ہیں؟

لوگ ان لوگوں کے لیے اتنے بے حس کیوں ہیں جو انھیں زندہ ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

******

قسط نمبر 3

حقیقت یہ ہے کہ بندۂ مومن اس دنیا میں پردیسی ہے، کیونکہ اس کے باپ کا مسکن جنت ہوا کرتا تھا، پھر وہ اس سے نکلے تو ایک ہی دُھن تھی کہ کب واپس لوٹیں۔ سو مومن ہمیشہ اپنے اسی وطن کی طرف کھنچتا ہے جہاں سے وہ آیا ہے، اور جیسا کہ کہا گیا ہے کہ وطن کی محبت ایمان ہے!"*

(مجموع رسائل ابن رجب: ۱/۳۲۷)

www.novelsclubb.com

سیڑھیاں اوتر کر دو تین گارڈز اور وہی آدمی تھا جو پیپرز لیکر آیا تھا اور ان کے ساتھ ایک لڑکی تھی وہ آئے۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے میرے ڈیڈ مر جائیں گے وہ اکیلے ہیں وہاں۔۔۔۔

اچھاہو نہ مر جائے۔۔۔۔۔

تمہارے منہ میں کیڑے پڑیں تم مرو میرے باپ کے بارے میں ہمت کیسے ہوئی یہ بولنے کی وہ لڑکی دھاڑی تھی اس پر۔۔۔۔۔

چپ کر جاؤ اور یہ لو اپنا سمان اس نے ایک بیگ گارڈ سے لیکر اس کی طرف اچھالا۔۔۔۔

اور وہ لوگ واپس چلے گئے وہ لڑکی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔۔۔ محمد احمد وہاں کھڑا یہ سب بس دیکھتا رہا اس لڑکی کی نظر اچانک اٹھی تو اس کو دیکھا اور پھر رونے لگی وہ اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رو رو کر جب وہ تھک گئی تو ادھر اُدھر دیکھا ایک کچن نظر آیا وہ اٹھ کر وہاں آئی پانی کے لیئے ایک گلاس لیا پانی پیا اور باہر آ کر لان کی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

پھر سے رونے لگی اس کے رونے کی آواز پر پرنس اپنے کارٹ سے نکل آیا۔۔۔۔

آآآآآہہ اسکی دل خراش چیخ پورے گھر میں گونجی اس کے چیخنے کی آوازیں پورے گھر میں گونج رہی تھی محمد احمد اٹھا اور باہر نکل کر دیکھا تو پرنس کھلا ہوا تھا اوہ پرنس تم اٹھ گئے اس کو دیکھ کر وہ چپ ہو گیا جبکہ وہ سہمی ہوئی ایک کرسی کے پیچھے کھڑی تھی اور حیرت زدہ بھی وہ کتے سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے کسی انسان سے کر رہا ہو۔۔۔۔۔۔۔

وہ نارمل انداز میں پرنس کو کارٹ میں ڈال کے خود کچن میں چلا گیا تھوڑی دیر بعد نکلا تو اس کے ہاتھ میں پرنس کا کھانا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب گھر کو غور سے دیکھ رہی تھی اور پھر سے رونے لگی۔۔۔۔

محمد احمد نے مڑ کر اس کو دیکھا اور پھر سے پرنس کو کھانا کھلانے لگا۔۔۔۔

ایمن کورٹ سے نکل رہی تھی تو اس کا سامنا زاویار سے ہوا ہاءایڈوکیٹ ایمن۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار وہ ہمیشہ سے سلام کرتی تھی اس کو یہ ہاۓ ہیلو بولنا شروع سے اچھا نہیں لگتا تھا وہ سادا تبیت کی مالک تھی۔۔۔۔۔

کیسی ہیں۔۔۔۔

جیسی ہمیشہ سے تھی آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ آفیس میں نہیں بیٹھنے کو کہیں گی۔۔۔۔۔

نہیں معذرت خواہ ہوں جلدی میں کہیں جانا ہے پھر کبھی ویسے اس کیس کے بعد آپ آئیں گے نہ مجھے مبارک باد دینے۔۔۔۔۔

آپ اتنا شور کیوں ہیں کے کیس آپ ہی جیتیں گی میں بھی تو جیت سکتا ہوں۔۔۔۔۔

یہ بھی ہے لیکن میں اپنے ہارنے کی بات کیوں کروں۔۔۔۔

ہاہاہا یہ بھی اچھی خوش فہمی ہے زاویار تپاد ینے والی مسکراہٹ کے ساتھ ہنسا تھا۔۔۔۔۔

ایمن ایک گھوری ڈالتے ہوئے وہاں سے نکل آئی منحوس دن چل رہے ہیں آج کل۔۔۔۔۔

زینب یونی سے لوٹ آئی تھی آتے ساتھ ہی احمر کا سر کھانے لگی تھی کے شاپنگ پے لے جائے۔۔۔۔۔

ماموں چلیں نہ بہت مزہ آئیگا۔۔۔۔۔

مزہ تمہیں آئیگا مجھے نہیں گھسیٹنے اپنے پیر۔۔۔۔

ماموں آپ گاڑی میں ہی میرا ویٹ کرنا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی گرمی میں کیا کروں گا گاڑی میں۔۔۔۔

تو آپ کسی فرینڈ کے پاس چلے جانا ویسے بھی آپ کے دوست بہت ہیں۔۔۔۔

بیٹا جتنے بھی ہیں اپنی فیملیز کے ہمراہ مصروف ہیں۔۔۔۔

تو آپ بھی مصروف ہو جائیں کر لیں شادی۔۔۔۔۔

نہیں بھائی اللہ تعالیٰ رحم کریں مجھ پر مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔۔۔

ہاں تو نہ کریں مجھے لے چلیں شاپنگ پے۔۔۔۔

اتنے میں ایمن بیرونی دروازے سے داخل ہوئی۔۔۔۔

آپی چلیں گی شاپنگ پے۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں جانا تم جاؤ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے ٹھیک ہے لیکن آپ چلتیں تو۔۔۔۔۔میں نے کہاں نہ مجھے نہیں جانا ایمن نے زینب کی بات کاٹی تیزی سے سیڑھیاں چڑھتی اپنے روم میں آ گئی۔۔۔۔۔

روم میں آ کر بیگ بیڈ پے اچھالا اور خود فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔

واپس آکر وہ کچھ فائلز لیکر اسٹڈی چیئر پر بیٹھ گئی لیکن آج اس کا دل نہیں کر رہا تھا کہ وہ مزید کچھ کام کرے نیچے سے گاڑی کی آواز آئی تو وہ باہر نکل آئی اور کچن سے دو کپ چائے بنا کر بی جان کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بی جان چائے لائی ہوں۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام جیتی رہو میری بچی۔۔۔۔۔

سوچا آج آپ کے ساتھ کچھ باتیں ہو جائیں۔۔۔۔۔

ہاں آؤ بیٹھو۔۔۔۔

وہ بی جان کے قریب بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

بی جان میں تھک گئی ہوں عورت چاہے کتنی بھی مظبوط ہو وہ تھک جایا کرتی ہے میں یہ کمی شدت سے محسوس کرتی ہوں ابو چلے گئے ان کے بعد ہمارا جان سے پیارا بھائی وہ بھی لاپتہ ہو گیا ہے ہم بلکل تنہا ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا انسان کبھی تنہا نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کبھی اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا انسان چلے جاتے ہیں کبھی مجبور ہو کر تو کبھی اپنی مرضی پر لیکن اللہ تعالیٰ کبھی نہیں چھوڑتا۔۔۔۔۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا بی جان۔۔۔۔۔

تو تم کیسے کہہ سکتی ہو کے تم تنہا ہو گئی ہو جب کے تم نے ابھی کہا کے اللہ تعالیٰ نے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔

بلکل بی جان آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں پتہ ہے بی جان جب بھی میں آپ کے ساتھ بیٹھتی ہوں تو میری ساری الجھنے دور ہو جاتیں ہیں۔۔۔۔

اچھا جی تو میری بچی آتی کیوں نہیں میرے پاس۔۔۔۔

آپ کو تو پتہ ہے میں کب آتی ہوں کب جاتی ہوں ٹائمنگ ہی سہی نہیں۔۔۔۔

دوسری جانب آج رایان آیا تھا اس کو ایئرپورٹ سے زاویار ہی پک کر کے آیا تھا رایان میں اس کی جان بستی تھی۔۔۔۔۔

اس کی پسند کا ڈنر بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔

ڈنر ٹیبل پر وہ لوگ سب موجود تھے۔۔۔۔۔

رایان اپنے اس خٹارا گٹار کو وہیں چھوڑ کر آئے ہو نہ۔۔۔۔

اوہ کم آن مما آپ پہلے تو میرے گٹار کو خٹارا نہ کہیں اور دوسری بات میں نے اپنے گٹار کو پورا پاکستان گھمانا ہے رایان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خبردار جو تم نے یہ فضول حرکتیں کیں۔۔۔۔۔

مما آپ پولٹیشن ہیں میں نے تو کبھی بھی آپ کو نہیں روکا۔۔۔۔۔

میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔۔

تو میں بھی آپ کا بیٹا ہوں۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں آپ دونوں یہ بحث اور ڈنر کریں سہی سے۔۔۔۔۔

بھائی ڈنر تو مما نے کرا دیا رایان اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

دیکھا تم نے زاویار آج آیا ہے اور آج سے ہی اس نے اپنے وہی کام شروع کر دیے ہیں۔۔۔۔۔

مام کیا کرتیں ہیں آپ رایان آج ہی تو آیا ہے لیزے نے رایان کی طرف داری کی۔۔۔۔

چپ کر جاؤ تم بڑی آئی رایان کی چمچی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

افففف دونوں ایک جیسے ہیں زاویار نے کہا۔۔۔۔

تبھی تو ان دونوں کی نہیں بنتی لیزے نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

زاویار نے ایک گہرا سانس لیا اور پھر سے کھانے کی طرف مگن ہو گیا۔۔۔۔۔

اوکے بروگڈ نائٹ لیزے بھی کھانا کھا کر وہاں سے اٹھنے لگی۔۔۔۔۔

گڈ نائٹ بیٹا۔۔۔۔۔

وہ بھی اٹھا اور پیچھے کھڑی آنا کو کافی لانے کو کہا اور خود اٹھ کر اپنے روم میں آ گیا۔۔۔۔۔

آج ملازم کھانا بنا کر ان دونوں کا کچن میں رکھ گیا محمد احمد ہر روز وہاں سے اٹھا کر لاتا تھا اور وہ رو رو کر اس نے اپنی آنکھیں سوجا لیں تھیں وہ اپنے روم سے نکل کر سیدھا کچن میں گئی اور ادھر اُدھر دیکھنے کے بعد اس کو آخر کار کھانا مل ہی گیا بریانی بنی پڑی تھی اس نے وہ جھٹ سے اٹھائی اور روم میں آ گئی ابھی پرنس سو رہا تھا اس کو نہیں دیکھا مایا نے بھی شکر کیا اور بیڈ پر بیٹھ کر کھانے لگی وہ پورے ایک دن سے بھوکی تھی جلدی جلدی سے کھانا کھانے لگی اس کے ہاتھ بھی لرز رہے تھے اپنی اس بے بسی پر اس کی آنکھ سے آنسو لڑھک کر گرا۔۔۔۔۔

کھانا کھا کر وہ اٹھی اور دروازہ لاک کیا بیگ کھول کر دیکھا جس میں کچھ کپڑے تھے اور کچھ ضرورت کا سامان وہ اٹھی اور کپڑے تبدیل کر کے وضو کیا اور دو رکعت نفل پڑھ کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔

یااللہ میرے ڈیڈ کو صبر عطا فرمائیں اور صحت بھی مجھے آپ پر بھروسہ ہے میں ایک دن یہاں سے نکلوں گی اور میں ان لوگوں سے بدلا لوں گی۔۔۔۔۔

وہ دعا پوری کر کے اٹھ کر بیڈ پے بیٹھ گئی۔۔۔ سر گھٹنوں میں دے کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

دوسرے کمرے میں محمد احمد اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھا وہی اپنی ڈائری پر لیکھ رہا تھا اللہ تعالیٰ میں کم تھا قید میں کے وہ لڑکی بھی ان کی قید میں آ گئی

مجھے بلکل اچھا نہیں لگا اس لڑکی کا یہاں پر آنا اس کی بھی فیملی ہو گی وہاں پر میں یہاں سے نکلوں گا تو سب میرے ساتھ ہونگے لیکن اس کے ساتھ مشکل ہو گئی اللہ تعالیٰ اس انسان کو میرے سامنے لائیں پلیز۔۔۔۔۔

زینب اور ارحم شاپنگ سے لوٹ آئے زینب کے ہاتھ میں بہت سارے بیگز تھے اس وقت تک شہناز بیگم بھی گھر آ گئیں تھی۔۔۔آ گئے تم میں بھی تم لوگوں کا انتظار کر رہی تھی کے کھانا لگاؤں۔۔۔۔۔

اچھا آپی میں فریش ہو کر آتا ہوں تب تک آپ کھانا لگاؤ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اور زینب تم کیوں گئی تھی آج شاپنگ پر۔۔۔۔۔

امی میرے سارے کپڑے پورانے ہو گئے تھے میں یونی کیا پہن کر جاتی اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اور جاؤ ایمن کو بلا لاؤ۔۔۔۔۔

اچھا میں انہیں کپڑے بھی دیکھا آتی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایمن کے روم میں آئی آپی امی کھانے پر بلا رہیں ہیں اور یہ بھی دیکھیے میرے کپڑے یونی کے لیے نہیں تھے میرے پاس کھانا میرا یہاں پہ لے آؤ اور دیکھاؤ مجھے کپڑے۔۔۔۔۔

آپی چلیں نہ باہر امی ویٹ کر رہیں ہو نگی۔۔۔۔۔۔

نہیں جانا مجھے میں نے کہا نہ۔۔۔۔۔

آپی۔۔۔۔۔زینب جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

آپی ماموں نے اتنا بھی کیا گناہ کیا ہے جو آپ ان سے اتنا روڈلی ہیو کرتی ہیں۔۔۔۔۔

میں جواب دینے کی پابند نہیں۔۔۔۔۔

آپی کب تک ایسا چلتا رہے گا آپ کو بھی پتہ ہے ماموں بے قصور ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ہیں بے قصور وہ زینب پے ڈھاڑی ہمیں مصیبت میں چھوڑ کر اپنی جاب کی خاطر چلے گئے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی امی نے ہی بھیجا تھا ان کو اس میں ان کا کیا قصور۔۔۔۔۔

میں نے بھی تو روکا تھا کہ نہ جائیں ہمارے پاس رہیں لیکن میری نہیں سنی انہوں نے۔۔۔۔۔

آپی آپ کبھی بھی ماموں کی کنڈیشن نہیں سمجھ سکتی۔۔۔۔۔

ہاں واقع میری آنکھوں پر پٹی نہیں بندھی ہوئی۔۔۔۔۔

آپ کی سوچ ہے آپ اپنی دنیا سے نکلیں تو آپ کو پتہ چلے۔۔۔۔۔

زینب چلی جاؤ میرے روم سے اس وقت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب الٹے قدموں وہاں سے لوٹ آئی اور آکر ڈنر ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

نہیں آئی ایمن احمر نے پوچھا۔۔۔۔۔۔

نہیں انہوں نے باہر سے کچھ منگوا کر کھا لیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن وہ باہر کا کھانا تو نہیں کھاتی تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد ارحم بولا۔۔۔۔

ماموں وقت کے ساتھ انسان بدلتا ہے مزاج بھی اور وہ خود بھی اور اس کی پسند بھی چاہے ان میں لوگ بھی ہوتے ہوں۔۔۔۔۔۔

شاید وہ میرے آنے سے خوش نہیں۔۔۔۔۔

ارے ارحم تم بھی کس کی بات کر رہے ہو ایمن بھلا تم سے زیادہ دیر تک ناراض رہ سکتی ہے۔۔۔۔۔

آپا لیکن وہ اب بدل گئی ہے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم بس افسوس سے سر جھکا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

آج کا دن ایمن کے لیے ٹف تھا آج دسویں تاریخ تھی تو آج دوسری سماعت تھی اور شاید آخری بھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن نیچے آئی اور سلمہ کو ناشتے کا کہہ کر چائے خود چھڑادی چولھے پر چائے بنا کر وہ کچن کی چیئر کھینچ کر وہاں ہی بیٹھ گئی اتنے میں سلمہ ناشتہ بھی لیکر آئی ناشتہ کر کے وہ کورٹ کے لیے نکل گئی۔۔۔۔۔۔

زاویار معمول کے مطابق تیار ہوا اس کے بعد اپنے آپ پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا سارے روم میں خوشبوں پھیل گئی کف لنکس بند کرتا وہ سیڑھیاں اترتا نیچے آیا۔۔۔۔۔

ناشتے کی ٹیبل پر وہ آ بیٹھا ساری فیملی آج نہیں تھی ناشتہ کی ٹیبل پر۔۔۔آنا آج کیوں نہیں آئے سب بریک فاسٹ پر۔۔۔۔

سر میڈم کی تبیت ٹھیک نہیں اور لیزے میڈم کو آج جلدی جانا تھا اور رایان صحاب ابھی تک سو رہے ہیں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک تم گاڑی باہر نکلواؤ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر وہ بریک فاسٹ کر کے جلدی سے اٹھا اور کورٹ روم کے لیے نکل گیا۔۔۔۔۔

زینب آج یونی کی کیفے ٹیریا میں بیٹھی تھی اداس اتنے میں لیزے اس کے پاس آ کر اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

پتہ ہے لیزے ہو اب ہاتھ ہٹاؤ۔۔زینب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لیزے کھلکھلا کر ہنس دی۔۔تم نے کیسے پہچان لیا۔۔۔۔

بس سمجھ گئی کے تم ہو۔۔۔۔

اچھا تم اداس ہو آج کیوں لیزے نے اس کو غور سے دیکھا۔۔۔۔۔

نہیں تو بس ایسے ہی چلو کلاس کا ٹائم ہوا ہے زینب نے ٹال دیا اس کو۔۔۔۔۔

اچھا چلو چلتے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کورٹ میں وہی روز کی ہلچل تھی طرح طرح کے لوگ ہر روز آتے جاتے تھے ایمن اپنے آفیس روم میں بیٹھی تھی سماعت کی تیاری میں تھی آج اس نے بہت اہم گواہ پیش کرنا تھا دروازہ ناک ہوا آجاؤ۔۔۔۔

السلام علیکم سندس کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام بیٹھو سندس۔۔۔۔۔

وہ دونوں کیس ڈسکس کرنے لگیں

دوسری طرف زاویار ابھی ابھی کورٹ میں پہنچا تھا اور اپنی آفیس میں بیٹھا کیس دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا کیس دیکھنے میں تو اسٹرانگ تھا باقی جو آج کی سماعت کے بعد ہونا تھا کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

سماعت کا ٹائم ہو چکا تھا رہداری سے گزرتے ہوئے ان دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔۔۔۔۔

ہیلو پراسکیوٹر ایمن۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار کیسے ہیں۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کی تیاری کیسی ہے۔۔۔۔

آج دیکھ لینا آپ تیاری میری۔۔۔۔۔

اوکے آپ کے بھائی کا پتہ چلا کچھ۔۔۔۔۔

نہیں ایمن کے چہرے پر کرب کی لکیریں بھیل گئیں۔۔۔۔

اوہ سن کر افسوس ہوا۔۔۔۔۔

ایمن وہاں سے جلدی جلدی قدم اٹھاتی کورٹ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

اس قید کھانے میں بھی صبح ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد اپنے کمرے تک محدود ہو گیا تھا مایا بھی اپنے کمرے میں ہی تھی۔۔۔۔۔

باہر ملازم صفائی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

محمد احمد کمرے سے باہر آیا اور کچن میں جا کر اپنے لیے چائے بنانے گیا چائے بنا کر وہ لان میں آ بیٹھا۔۔۔۔۔۔

سنو تمہارا مالک اب لڑکیوں کو کیڈنیپ کریگا وہ عورتوں والی ہرکتیں کیوں کرنے لگا ہے اس کو کہو سامنے آئے مجھ سے کیا دشمنی ہے آ کے بتائے مجھے۔۔۔۔۔

وہ ملازم ایسے خاموش تھا جیسے وہ کچھ سن ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔

مایا اٹھی اور دروازے کا نٹ کھولا تھوڑا سا دروازہ کھول کر ایک آنکھ چھوٹی کر کے اس نے دیکھا لان میں اس کو کوئی نظر نہیں آیا وہ دبے پاؤں کچن میں جا رہی تھی لیکن اس کی یہ ہرکت بے سود ثابت ہوئی اس سے پہلے ملازم اور محمد احمد لان کی

دوسری طرف تھے ملازم صفائی کر رہا تھا محمد احمد بیٹھا مگ میں چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے کافی مل سکتی ہے وہ ملازم سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔۔

جی کافی یہاں ہے ہی نہیں چائے بنا کر دے سکتا ہوں۔۔۔۔

ہاں وہی دیں۔۔۔۔۔

وہ تھوڑا اونچا ہو کر ڈاگ کارٹ میں جھانک رہی تھی محمد احمد اس کی یہ ہر کت غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس نے دیکھا کہ وہ سکون سے سو رہا تھا تو اس کے کارٹ کے پیچھے پھول لگے ہوئے تھے وہ توڑ کر واپس پلٹی تو محمد احمد اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ کیا مجھے نہیں توڑنے تھے اس نے معصومیت سے پوچھا جس کا جواب اس کو نہیں ملا۔۔۔۔

محمد احمد اٹھ کر اپنے روم میں آ گیا۔۔۔۔

ہس عجیب انسان ہے محمد احمد نے اس کے الفاظ سنے لیکن کچھ کہا نہیں اور اپنے روم کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔

وہ پھر سے اداس ہونے لگی پتہ نہیں ڈیڈ کیسے ہونگے۔۔۔۔۔

وہ لوگ کورٹ روم میں داخل ہوئے پہلے جراہ کی باری زاویار کی تھی اس نے سندس کو بلایا سندس تھوڑا کنفیوز تھی لیکن بظاہر وہ اپنے آپ کو نارمل کیے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

سندس وحید آپ کا رشتے میں کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔

تایا زاد ہے میرا۔۔۔۔

اور کہاں کے رہنے والے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہے تو ہم یہاں ہیں لیکن میرے تایا جان اور خاندان کے باقی لوگ گاؤں میں رہائش پذیر ہیں۔۔۔۔۔

تو آپ یہ مان رہیں ہیں کے آپ کا گاؤں سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔

میں نے یہ نہیں کہا کے ہمارا وہاں سے کوئی تعلق نہیں

میرے بابا کی زمین ہے وہاں جو دادا کے بعد ہمارے نام ہے۔۔۔۔

آپ نے ابھی ابھی کہا کے آپ جب سے ہوش سنبھالا تو آپ یہاں ہی تھے۔۔۔۔۔

میں نے سنا ہے کے آپ کے دادا نے آپ کے بابا کو عاق کر دیا تھا۔۔۔۔

یہ الظام ہے۔۔۔۔۔

تھینک یو یو آر اونر مجھے بس اتنا پوچھنا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن اٹھی اور کٹھڑے کے سامنے آکر رکی ہاں تو مس سندس کیا آپ کے بابا کو واقع عاق کر دیا گیا تھا۔۔۔۔

جی نہیں میرے بابا جب تک حیات تھے تو آتے جاتے تھے گاؤں۔۔۔۔۔

آپ کے پلاٹس کتنے تھے۔۔۔۔

دو تھے جن میں سے ایک وحید نے بیچ دیا دوسرا اس کے قبضے میں ہے۔۔۔۔۔

یواونر مجھے اجازت دیں میں ایک گواہ پیش کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

اجازت ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کریم بخش کو بلایا جائے۔۔۔۔

وہ سفید داڑھی والا بزرگ کورٹ روم میں داخل ہوا۔۔۔۔

اور کٹھڑے میں کھڑا ہوا وحید کے چہرے پہ کئی رنگ آجا رہے تھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم کریم بخش آپ سندس کے کیا لگتے ہیں۔۔۔۔۔

جی میں سندس کا تایا ہوں۔۔۔۔

اور وحید کے۔۔۔۔

اس کا باپ ہوں لیکن اب میرا اس شخص سے کوئی تعلق نہیں میں اس کو عاق کر چکا ہوں۔۔۔۔۔

جی تو جو وحید نے سندس کی پراپرٹی میں کہا ہے کہ وہ اس کی ہے آپ بتائیں گے کے اصل میں وہ ہے کس کی۔۔۔۔۔

وہ سندس کی ہے میرے بھائی رحیم بخش جاتے ہوئے ان کی نام کر گیا تھا۔۔۔۔۔

تو یواونر آپ نے دیکھ لیا کے ایک عاق کیا گیا شخص دوسروں کی پراپرٹی پر نظریں ڈالے بیٹھا ہے حتمی فیصلہ آپ کا ہے یور اونر ایمن اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

جج صحاب کے ہتھوڑے کی آواز گونجی کورٹ روم میں۔۔۔۔۔

یہ عدالت ان تمام گواہوں اور پیشیوں کے بعد اس انجام پر پہنچی ہے کہ کے سندس کو اس کی ساری پراپرٹی اور دس لاکھ جرمانہ کے ساتھ لوٹائی جائے۔۔۔۔۔

اور وحید کے ایسا نہ کرنے پر عدالت کی جانب سخت کاروائی ہو گی۔۔۔۔ایمن کیس جیت گئی تھی اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔۔

ایمن اور سندس اس کی فیملی کے ساتھ کھڑی تھی جب زاویار کورٹ روم سے نکلا وہ سیدھا اپنے آفس جا رہا تھا کے ایمن نے اس کو روکا۔۔۔۔

ایڈوکیٹ زاویار رکیں مبارک باد نہیں دیں گے ایمن کے چہرے پر تپاد ینے والی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ ہاں پہلا کیس جیتنے کی مبارک ہو ہر اسکیوٹر ایمن زاویار نے بے حد آرام سے کہا۔۔۔۔۔

خیر مبارک آپ کو دکھ نہیں ہوا۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ میرا یہ پہلا کیس نہیں تھا نہ میں نیا وکیل ہوں نہ میں کوئی لڑکی ہوں شاید اس لیے زاویار نے یہ ایک بے حد آرام سے وار کیا جس کو ایمن بعد میں سمجھی لیکن اب کیا فائدہ وہ جا چکا تھا ایمن نے دو سو بیس ناموں سے نوازا اس کو اور پیر پٹھکتی اپنے آفس میں آ گئی۔۔۔۔۔

رات کے کافی بیت گئی تھی مایا اپنے روم سے نکل آئی اس نے اپنے گرد گرم شال اوڑھ رکھی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ رو رہی تھی اس کو کمرے میں گھٹن ہو رہی تھی اس لیے باہر نکل آئی ادھر اُدھر دیکھا تو صحن میں کوئی نہیں تھا وہ ایک کافی خوبصورت گھر تھا ماربل سارے گھر میں لگی ہوئی تھی باقی صحن سارے میں لان لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

اور ایک چھوٹا سا کچن روتے ہوئے سیڑھیوں پر جا کر دیکھا کوئی فائدہ نہیں یہ دیکھ کر وہ وہاں ہی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی میری زندگی میں اور مصیبتیں کم تھی کہ یہ بھی یا اللہ اس شخص کو برباد کر یا اللہ اس شخص کو نست و نابود کر

اتنے میں پرنس اٹھا اور اس کے بھونکنے کی آواز سارے گھر میں گونج رہی تھی اور مایا سہمی ہوئی سیڑھیوں پر سکڑ کر بیٹھ گئی وہ باقاعدہ سہمی ہوئی تھی اتنے میں محمد احمد اٹھ کر آگیا اور پرنس کو دیکھا وہ سیڑھیوں کی جانب منہ کر کے بھونک رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا پرنس۔۔۔۔

وہ سیڑھیوں کی جانب آیا تو اس کو وہ نظر آئی اس کو بے حد افسوس ہوا لیکن وہ ایک لفظ بول نہیں سکا۔۔۔۔۔

مایا نے چہرا اٹھا کر دیکھا تو وہ اس کو ہی دیکھ رہا تھا مایا کی آنکھیں رو رو کر لال ہو گئی تھیں۔۔۔۔ وہ اٹھ کر بڑے بڑے قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

اس نے پرنس کو واپس اس کے کارٹ میں ڈالا اور خود اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

******

EPISODE4

وہ جانتا ہے تم تکلیف میں ہو اسے معلوم ہے لوگوں کی باتوں سے تمہیں اذیت ہوتی ہے. تمہاری اَن کہی باتیں تمہاری ادھوری دعائیں وہ سب سن رہا ہے دیکھ رہا ہے. ممکن ہے اب تمہاری ادھوری دعاؤں پر وہ کن کہہ دے. ممکن ہے تمہاری آزمائش کا وقت اپنے اختتام کو پہنچ گیا ہو بس کامل یقین رکھو.

بیشک اللہ تعالیٰ سب جانتے ہیں جب تمہیں لگے کہ تمہارا کوئی نہیں ہے ،

تو آسمان کی طرف دیکھنا وہاں وہ ہے جو ہمیشہ سے تمہارا تھا اور ہمیشہ رہے گا

مایا نے اپنے روم میں آکر دروازہ لاک کیا۔۔۔۔

اور وہاں بیڈ پر بیٹھ گئی آج پرنس نے اس کی جان نکال دی تھی اس جنگلی کتے کو کوئی باندھتا کیوں نہیں جب دیکھو میرے پیچھے پڑا رہتا ہے۔۔۔۔۔

محمد احمد بھی اپنے کمرے میں آکر کاؤچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

پھر اٹھ کر وضو کرنے چلا گیا وضو کر کے جاء نماز بچھا کر وہ تہجّد ادا کرنے لگا وہ تہجد ادا کر کے واپس کاؤچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ایمن کی آنکھ کھلی تو اس نے پاس پڑے سیل فون پر ٹائم دیکھا رات کے تین بج رہے تھے وہ اٹھ کر وضو کر آئی اور جاء نماز بچھا کر تہجد شروع کیا وہ باقاعدگی سے تو نہیں لیکن کبھی کبھار آنکھ کھول جایا کرتی تو وہ تہجّد پڑھ لیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آج بھی اس کی آنکھ کھول گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ تہجد پڑھ کر اپنے کمرے سے باہر پانی لینے آئی تو ارحم اپنے لیے کافی بنا رہا تھا وہ رات کو دیر تک جاگتا تھا۔۔۔۔۔

ایمن نے اپنا جگ ڈسپینسری سے بھرا اور جانے کے لیے مڑی۔۔۔۔۔۔

ایمن رک جاؤ۔۔۔۔۔احمر کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ایمن کے قدم زنجیر ہوئے وہ وہاں ہی ٹھہر گئی۔۔۔۔

ایمن مجھے تم سے آج بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

جی کہیں مسٹر احمر۔۔۔۔۔

پہلے تم واعدہ کرو تم بیچ میں نہیں بولو گی۔۔۔۔۔

بیچ میں بول کر کیا کروں گی وہیں آپ کی پورانی گھسی پٹی باتیں ہو نگی۔۔۔۔۔

ایک دفا میری تحمل سے بات سنو بیٹھ کر۔۔۔۔۔

ارحم نے ایک کے بجائے دو مگ میں کافی انڈیلی دونوں آدھے آدھے تھے ایک ایمن کی طرف کھسکا دیا اور دوسرا اپنی سائیڈ رکھ دیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ہاں تو آپ نے کیا کہنا تھا مسٹر احمر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ پلیز میرے ساتھ یہ فارمل نہ ہو ماموں ہوں تمہارا۔۔۔۔وہ ماموں جو ہمیں مشکل وقت میں چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔

ایمن میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے محمد احمد کو ڈھونڈنے میں کافی کچھ چاہیے تھا جو میں یہاں رہ کر نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

مجھے بہت سارا پیسہ چاہیے تھا جو میں یہاں نہیں کما سکتا تھا۔۔۔۔۔

اور ایک بات میں ان لوگوں پہ یہ ظاہر کرنا چاہتا تھا کے ہم اپنی زندگیوں میں مصروف ہو چکے ہیں وہ کیا ہے نہ کہ ہمیشہ وار کرنے کے لیے دو قدم پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چوتھی اور آخری بات میں کل سے محمد احمد کا کیس اوپن کرنا چاہتا ہوں جس میں مجھے تمہارا ساتھ چاہیے دو گی میرا ساتھ اس نے میز پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

ایمن کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے۔۔۔۔۔

اور اس نے ہاتھ بڑھا کر ارحم کے ہاتھ میں رکھ دیا۔۔۔۔

تو آج سے ہم پارٹنرز۔۔۔۔۔

ارحم کی آنکھیں بھی نم ہوئیں۔۔۔۔۔۔

آج صبح صبح سے ارحم اور ایمن نکل گئے ان کو کیس ری اوپن کرانا تھا۔۔۔۔۔۔

ایک ادھیڑ عمر آدمی اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف موں کیے بیٹھا تھا اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔

آجاؤ۔۔۔۔ صحاب جی یہ کوریئر والا دے گیا ہے ملازم نے

www.novelsclubb.com

ایک پیکٹ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔۔

اس نے لیکر کھولا نہیں تین چار قدم کے فاصلے پر بیڈ پڑا تھا وہ چند قدم اٹھاتا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اس پیکٹ کی پیکنگ کھولی۔۔۔۔۔

اندر سے پہلے لیٹر نکلا وہ کھول کر اس نے پڑھا۔۔۔

تو مسٹر سرمد خان تمہاری بیٹی میری قید میں ہے اگر تم اس کی خیر چاہتے ہو تو اپنی جگہ سے ہٹ جاؤ ایسے جیسے تم کوئی سیاست میں تھے ہی نہیں۔۔۔۔

اور اس لفافے کے اندر دوسرا پرچا یاں تو دیکھ چکے ہو گے یاں ابھی دیکھنا چاہتے ہو تو سن لو میں اس سے بھی بہت کچھ آگے کر سکتا ہوں میں نے اپنے ہی ایک قیدی کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا ہے اور اگر یہ بات تم نے کسی سے کی تو تمہاری بیٹی کی لاش بھی نہیں ملے گی تمہیں۔۔۔۔۔۔

تمہارا خیر خواہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سرمد خان نے پاگلوں کی طرح لفافہ کھولا اور اس جو برآمد ہوا وہ اس کی بیٹی کا نکاح نامہ تھا یہ دیکھ کر اس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے اس کو بائیں بازو میں شدید درد محسوس ہوا اور ساتھ دل میں بھی اس کی عمر بھر کی کمائی جیسے لٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے انٹر کام پر ملازم کو بلایا اور وہ تقریباً بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔۔۔

سر آپ کو کیا ہوا ہے عمر اس کا خاص اور وفادار تھا اس نے کبھی بھی اس کو ملازم نہیں سمجھا تھا عمر نے پریشانی سے دیکھا جلدی سے اس نے ڈرائیور کو کال کی ہاں جمال گاڑی جلدی سے نکالو ہمیں ہاسپٹل جانا ہے۔۔۔۔۔

وہ فون بند کرتا پریشانی سے سرمد خان کی طرف جھکا۔۔۔۔۔

ایمن اور احمر دونوں واپس آئے لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

زینب اپنے خیال میں لاؤنج سے گزر کر اپنے کمرے میں جا رہی تھی لاؤنج میں بیٹھے ارحم اور ایمن کو دیکھ نہیں پائی پھر کچھ بدلاؤ محسوس کیا تو الٹے قدموں واپس آئی۔۔۔۔۔

خیر تو ہے آج دونوں فوجیں ایک ساتھ۔۔۔۔۔

ماموں کچھ جلنے کی بو آ رہی ہے ایمن نے سونگھتے ہوئے کہاں۔۔۔۔۔

ہاں وہ بھی بہت زیادہ احمر نے تو اور مصالہ لگا کر کہا۔۔۔۔۔مجھے کیا ہے لڑائی کریں یاں صلہ ہں۔۔۔وہ پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی زینب پہلے تو نہیں سمجھی جب سمجھی تو۔۔۔تو اس کا پارہ ہاء ہوا پھر نارمل اچھا ہوا ان کی دوستی ہوئی میری تو جان چھوٹی۔۔۔۔۔

آج محمد احمد دیر سے اٹھا تھا رات بھر وہ جاگتا رہا اور نماز پڑھنے کے بعد سویا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ ابھی تک اپنے کمرے سے نہیں نکلی تھی۔۔۔۔۔

محمد احمد نے آج اپنے لیے میکرونی بنائیں تھیں۔۔۔۔

پرنس کو کھانا دیکر وہ کچن میں آیا اپنے میکرونی کا پیالا اٹھایا کچن سے جیسے باہر نکلا تو سامنے مایا کھڑی تھی اس نے ایک نظر اس کو دیکھا اور اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔

مایا جلدی سے کچن میں آئی اور یہ کیا خالی دیگچی دیکھ کر اس کا منہ بن گیا۔۔۔ کھڑوس کہیں کا کتے کو بھی کھانا دیتا ہے مجھے نہیں میں بھی کیا سوچ رہی ہوں کونسا میرے چچا کا بیٹا ہے۔۔۔ ہں اس نے فریج میں دیکھا وہاں بہت کچھ پڑا تھا یار قید تو یہ ٹائیٹ ہے بڑی تبھی تو یہ لڑکا ہٹا کٹا ہے اس نے کیبنٹ کھولے تو اس کو نوڈلز کے دو پیکٹ نظر آئے جھٹ سے اس نے نوڈلز بنائیں اور باؤل میں ڈالے اپنے روم میں آگئی۔۔۔۔۔۔

زینب نے اپنا سیل فون اٹھایا تو لیزے کی بہت سارے میسیجز تھے۔۔۔۔۔

آج یونی سے جلدی آگئی کیا ہوا؟؟؟

کہاں ہو؟

ریپلائی دو۔۔۔۔

ہاء۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

اس طرح کے کئی میسج تھے۔۔۔۔۔

افففف اتنے سارے میسیجز۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے اس کو ریپلائی کیا اور خود فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔

رایان نے اپنا گٹار اٹھایا اور گندھے پر ٹانگ کر نیچے آیا وہاں زاویار اور جہاں آرا بیٹھے تھے رایان ستائیس سال کا تھا اس کا حلیہ بہت مختلف تھا بال بڑے تھے اور اس نے ان کا ایک چھوٹا سا جھوڑا بنا رکھا تھا رنگت صاف تھی بلیو ٹی شرٹ پر بلیک جینز اور

اس کے اوپر بلیک لیدر کی جیکٹ پہنے وہ کافی اچھا لگتا اگر اس کے بالوں کی اچھی کٹنگ ہوتی۔۔۔۔۔

رایان کہاں جا رہے ہو زاویار نے اس کو پکارا۔۔۔۔۔

بروفرینڈز کے پاس جا رہا ہوں میوزیکل نائٹ ہے آج وہاں۔۔۔۔۔اوکے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔۔۔

زاویار تم نے اس کو کیوں جانے دیا۔۔۔جہاں آرا نے غصہ سے زاویار کو کہا۔۔۔۔

اوہ کم آن مما وہ بچہ نہیں جو میں اس پہ پابندی لگاؤں جینے دیں اس کو اس کی لائیف۔۔۔۔۔

تم نے ہی تو اس کو سر چھڑایا ہے۔۔۔۔۔

زاویار بس ہنسی ضبط کیے انہیں دیکھتا رہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔

زینب ایمن کے کمرے میں آئی۔۔۔۔۔

آپی زرا گاڑی کی چابی دیں مجھے اپنے پراجیکٹ کے لیے کچھ سامان چاہیے تھا۔۔۔۔۔

زینب شاید مجھے جانا ہو کہیں۔۔۔۔۔

آپی دے دیں نہ ویسے آپ اپنے بیسٹ بڈی سے لے جایئے گا گاڑی ابھی پچھلے ہفتے تولی ہے انہوں نے۔۔۔۔۔

افففف لے جاؤ گاڑی لیکن خیال سے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی یہ نہ کہا کریں جب بھی آپ یہ کھتی ہیں کچھ نہ کچھ ہوتا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔

افففف میری ماں نہیں کھتی میں جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

اوکے باء لویو آپی۔۔۔۔۔لویو ایمن نے بھی جوابن کہا

اس کی دونوں بہن بھائی میں جان بستی تھی۔۔۔۔۔

زینب جلدی سے گاڑی کھول کر بیٹھ گئی ابھی اس نے دس منٹ کی ڈرائیو کر کے وہ مین روڈ پر پہنچی ہی تھی کے اس کی گاڑی کی ٹکر ہوئی اس کا سر بال بال بچا آپی وہ غصے میں چیکھی اس کو ایمن کی بات یاد آئی دیکھوں تو ہے کون پاگل انسان گاڑی سے باہر آئی تو دوسری گاڑی میں سے بھی کوئی نکلا۔۔۔۔۔

دیکھ کے نہیں چل سکتے آپ۔۔۔۔۔

میڈم غلطی آپ کی ہے میری نہیں۔۔۔۔۔

ایک تو چوری اوپر سے سینا زوری زینب نے غصے میں کہا وہ اس کو پہچان تو گئی تھی لیکن اپنی بھڑاس کہاں نکالتی۔۔۔۔۔

آدھی عورت زینب نے بڑبھراتے ہوئے کہا اور رایان نے اس کی بڑبڑاہت سن لی۔۔۔۔۔

کیا کہا تم نے رایان نے دانت پیستے ہوئے اس کو کہا۔۔۔۔

آدھی عورت کیونکہ تمہارے بال عورتوں کی طرح ہیں اور جھوڑا بھی۔۔۔۔۔

ان آف کریزی گرل۔۔۔۔۔اب یہ ڈرامے نہ کرو میری گاڑی کا نقصان کرادیا تم نے۔۔۔۔۔

رایان نے والٹ جیب سے نکالا اور کچھ پانچ ہزار کے نوٹ اس کو دینے چاہے۔۔۔۔۔

اوہ ہیلو یہ اپنے پیسے اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیئے ویسے بھی چلو کچھ نہیں۔۔۔وہ آدھی بات کہہ کر چپ ہو گئی اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

رایان ابھی تک وہاں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

یہ پاگل تو نہیں اس نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو ہٹنے کو کہا تو رایان بھی مٹھیاں بھینچ کر الٹے قدموں واپس اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رایان کو اس لڑکی کا عورت کہنا بے حد برا لگا تھا وہ گاڑی اسپیڈ سے بھگاتا ہوا نکل گیا۔۔۔۔۔

ایمن اور ارحم کو آج محمد احمد کی یونیورسٹی کی سی سی ٹی وی دیکھنی تھی۔۔۔۔۔

ماموں چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔ایمن نے ارحم کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں بس چلو چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔

خیر تو ہے آج تم دونوں ایک ساتھ شہناز بیگم نے آتے ساتھ پوچھا۔۔۔۔۔

یار یہ آج کل سب یہی سوال کیوں پوچھ رہے ہیں ارحم نے کہا۔۔۔۔۔۔

کیوں کے تم دونوں کی انڈیا پاکستان والی لڑائی تھی تبھی تو کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ایمن نے اپنی لٹ انگلی پر لپیٹے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چلیں ماموں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

ہاں چلو بیٹا۔۔۔۔۔

وہ دونوں چلے گئے۔۔۔۔۔۔

رایان گھر آیا تو اس کے بال چھوٹے کٹے ہوئے تھے سلیقے سے اوپر کیے ہوئے۔۔۔۔۔

واہ بھائی آج کیا دوستوں نے تمہیں پکڑ کر بال کاٹے کیا میرے لاکھ کہنے پر تم نے بال نہیں کٹوائے جہاں آرا بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

اوہ مما آج تو یہ تنزیہ جملے نہ لگائیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں بھائی آج کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

لیزے کی نظر اپنے روم سے نکلتے ہوئے رایان پر پڑی اوہ برو آج تو کافی ہینڈسم لگ رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔

اچھا واقع کچھ لوگوں نے تو آتے ساتھ ہی مجھے تنز کے تیروں سے چھلنی کر دیا ہے اس کا اشارہ جہاں آرا کی طرف تھا۔۔۔۔

رایان کم آن تمہاری ماں ہوں تمہارے اچھے کے لیے ہی کہتی ہوں تمہیں۔۔۔۔۔

مما مجھے اپنی زندگی جینے دیں میں جیسا ہوں ویسا ٹھیک ہوں مجھے نہیں بننا بھائی کی طرح یاں کسی اور کی طرح وہ رکا نہیں سیڑھیاں چڑھتا اپنے روم میں چلا گیا اور روم کا دروازہ ٹھاسے بند کیا۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو اس کو کیسے زبان چلا کہ گیا ہے۔۔۔۔

مام ٹھیک تو کہہ رہا ہے جینے دیں اس کو اپنے لائیف۔۔۔۔

تم سب ٹھیک ہو میں ہی غلط ہوں دشمن ہوں نہ تم لوگوں کی۔۔۔

ارے نہیں مام ایسا تو نہ کہیں بھائی نہیں سمجھ پاتا آپ کی باتیں۔۔۔

ہاں بھائی میں کوئی کھلائی مخلوق ہوں جو تمہارا بھائی میری باتیں نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔۔

افففف مام۔۔۔۔۔چپ کرو تم وہ اٹھ کر وہاں سے چلیں گئیں۔۔۔۔۔

ایمن اور احمر رات کو لوٹے تو زینب بھی آچکی تھی سب آج گھر میں موجود تھے کھانا بھی شہناز بیگم نے بنایا تھا۔۔۔۔۔

ایمن فریش ہونے چلی گئی اور احمر لاؤنج میں ہی ٹی وی لگا کر چینل سرفنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

زینب بھی لاؤنج میں آکر احمر کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

زاویار آج سرمد خان کی عیادت کرنے آیا تھا ہاسپٹل گارڈز پیچھے اور وہ آگے تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھا اس کی کو مڑ مڑ کر لوگ دیکھتے رہے اس کی پرسنیلٹی ہی

ایسی تھی کے ہر کوئی اس کو مڑ کر ضرور دیکھتا جیل سے سلیقے سے بال پیچھے کیے ہوئے تھا بڑھی ہلکی شیور نگت صاف۔۔۔۔۔

وہ سرمد خان کے کمرے میں اکیلا داخل ہوا گارڈز باہر ہی رک گئے۔۔۔۔۔

وہ صوفے پر شان و شوکت سے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا سرمد خان کے پاس عمر کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کیسی تبیت ہے خان کی۔۔۔

ٹھیک ہیں ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا ہے۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک۔۔۔۔۔

ویسے ہوا کیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ہے۔۔۔۔۔پتہ تو تھا اس کو لیکن اس نے جواب اس کو نہیں بتایا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک جب ہوش میں آئیں تو مجھے بتا دینا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی اسی شان و شوکت سے واپس چلا گیا۔۔۔۔۔۔

صبح کی روشنی سارے صدیق ہاؤس کے صحن میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

موسمِ سرما کے آخری دن تھے۔۔۔۔۔۔

ایمن آج سنڈے تھا تو گھر میں ہی تھی زینب تیار ہو رہی تھی اس کو پراجیکٹ کا کوئی کام تھا احمر سو رہا تھا باقی بی جان اپنے کمرے میں تھیں شہناز بیگم بوتیک میں تھی لان میں سلمہ کے بچے کھیل رہے تھے۔۔۔۔۔

ایمن ان کو دیکھ رہی تھی سلمہ کے دو بچے تھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی ان دونوں بھائی بہن کی دوستی تھی شاید بہت تھی سلمہ پچھلے سات سالوں سے یہاں کام کر رہی تھی اس کے میاں کا انتقال ہو گیا تھا تو اس کے سسرال والوں نے اس کو نکال دیا تبھی سے شہناز بیگم نے گھر کے سرونٹ کوارٹر میں رہنے کے لیے دیا تھا وہ تب سے یہاں تھی۔۔۔۔

ایمن کو اپنا اور محمد احمد کا بچپن یاد آیا اس کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر آندر آگئی زینب اپنے کمرے سے نکل کر ایمن سے گاڑی کی چابی مانگنے آئی۔۔۔۔

اب کہاں جا رہی ہو ایمن نے بھنویں اچکا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

آپی وہی پورانا پراجیکٹ ہے اس کی وجہ سے۔۔۔۔۔

اچھا چلو میں بھی ساتھ چلتی ہوں اکیلی اس وقت کیسے جاؤ گی۔۔۔۔

ہاں چلیں ویسے ماموں کہاں ہیں وہ ضروری کام سے گئے ہیں۔۔۔۔۔

کہاں مجھے نہیں پتہ۔۔۔پتہ تو تھا اس کو لیکن وہ ابھی اس بارے میں کسی کو نہیں بتانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

ہاں چلو سلمہ بی جان کو بتا دینا کے ہم باہر جا رہے ہیں۔۔۔۔

جی بی بی جی بتا دوں گی۔۔۔۔۔

اوران دونوں کواب اندر کرو باہر ٹھنڈ ہو گئی ہے اس نے سلمہ کے بچوں کی طرف اشارہ کیااور جلدی سے نکل گئی۔۔۔۔۔

شہر کے مشہور مال میں وہ دونوں آئیں زینب نے اپنے پراجیکٹ کا سامان لیاوہ دونوں پارکنگ ایریا میں تھیں توایمن کو زاویار آتا نظر آیا۔۔۔۔۔

ہاءپر اسکیوٹر ایمن خان کیسی ہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار خان میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔

یہ کون یہ یقیناً آپ کی بہن ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔

زینب نے زاویار کو ایسے نظر انداز کیا جیسے وہ اس کو جانتی ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

کافی بڑی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

زینب تم گاڑی میں بیٹھو جا کر۔۔۔۔۔

آپ کی بھی تو بہن ہے نہ بلکل زینب جتنی کیا نام تھا ایمن نے سوچنے والے انداز میں اس کو دیکھا ہاں علیزے۔۔۔۔۔

ہاں آپ کو تو نام بھی یاد ہے۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں آفٹر آل آپ ابو کے واحد تین کزنز جو ہیں۔۔۔۔۔

اچھا آپ کو تو یہ بھی یاد ہے۔۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ جہاں سے آپ کو تکلیفیں ملتی ہیں وہ چیزیں ہمیشہ آپ کو یاد رہتی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل یہ تو آپ نے درست فرمایا۔۔۔۔

ہم لوگ کسی دن آپ کی طرف آئیں گے بی جان سے ملنے۔۔۔۔۔

ضرور ضرور ایمن نے تنزیہ کہا جیسے اب یاد آئی ہے بی جان کی۔۔۔۔۔

اچھا مجھے اجازت دیں ایک فرینڈ سے ملنا ہے۔۔۔۔

شور۔۔۔۔میری بلا سے دوست سے ملو یاں بھاڑ میں جاؤ ایمن نے ہلکی بڑبڑاہت میں کہا۔۔۔۔۔

لیکن اس کی وہ بڑبڑاہت زاویار نے سن لی اور دو قدم پیچھے ہو کر اس نے ایمن کو دیکھا فکر نہ کریں بھاڑ میں جاؤں گا تو آپ کو بھی ساتھ لے جاؤں کا آفٹر آل میں آپ کے ابو کا کزن ہوں وہ بھی بلا کا ڈھیٹ تھا وہ ہر کسی سے تو ایسے بات نہیں کرتا تھا لوگ ترستے تھے اس سے بات کرنے کو وہ رکا نہیں بڑے بڑے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

افففف اگر ایک قتل کرنا ہوتا تو میں اس کا کرتی ہں ایمن کا پارہ چڑھ گیا ویسے بھی اس کا پارہ ہمشہ ہاءر رہتا تھا۔۔۔۔۔۔

آپی زینب نے ہلکا شیشہ نیچے کر کے اس کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔۔۔ہاں کیا۔۔۔۔۔

چلیں نہ بی جان انتظار کر رہیں ہو نگی۔۔۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے محمد احمد لان میں آج پینٹنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

پرنس کھلا ہوا تھا اور مایا اپنے روم سے سارا دن نہیں نکلی تھی وہ ابھی نکل کر کچن میں جا رہی تھی کے پرنس اٹھ کر اس پے بھونکنے لگا آآآآآآآ مایا چیخنے لگی۔۔۔۔۔

محمد احمد نے جلدی سے پرنس کے پٹے میں ہاتھ ڈال کر اس کو اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔۔

سنبھالو اپنے اس جنگلی کتے کو جب دیکھو تو مجھ پر بھونکتا رہتا ہے۔۔۔۔۔

پرنس نام ہے اس کا۔۔۔ محمد احمد نے غصے میں اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

کتا کتا ہی رہتا ہے چاہے کتنے بھی اس کے نام رکھ لو تم اور میں اس کو پرنس نہیں کہوں گی شکل سے بدمعاش لگتا ہے اور نام پرنس۔۔۔۔۔

محمد احمد پرنس کو کارٹ میں ڈالتا خود اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔

اور خود تم مانسٹر ہو مایا نے اس کے پیچھے تیز آواز میں کہا۔۔۔

محمد احمد کے چہرے پر ہلکی مسکراہٹ پھیلی جو کے تھوڑی دیر میں غائب ہونے والی تھی۔۔۔۔

مایا کی نظر اس کے پینٹنگ بورڈ پر پڑی۔۔۔۔

اوہ واہ پینٹنگ اچھی بنا لیتا ہے۔۔۔۔

اس نے اس کی کی ہوئی پینٹنگ بورڈ سے اتاری اور خود شروع ہو گئی نئی پینٹنگ بنانے میں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار گھر واپس آیا تو رایان اور لیزے لان میں بیٹھے گٹار سے لطف اندوز ہو رہے تھے اس کو پتہ چل گیا کہ جہاں آرا گھر میں نہیں تھیں وہ ان کی طرف ہی چلا آیا یہ

ایک بڑااور خوبصورت لان تھا تھوڑے فاصلے پر مور پر پھیلائے کھڑے تھے۔۔۔۔

ہاءگائز کیاہورہاہے۔۔۔۔۔

اوہ برو آپ آئیں بیٹھیں نہ رایان نے اس کو بیٹھنے کو کہاتو وہ پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا وہ ان کی طرح نیچے نہیں بیٹھتا تھاوہ اس بات میں اپنی ماں پر گیا تھااور لیزے رایان سادہ تبیت کے تھے وہ نیچے بیٹھے تھے۔۔۔۔

بجاؤاس نے رایان کے ہاتھ میں پکڑے گٹار کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

رایان کافی اچھاگٹار بجاتا تھااگر جہاں آرا ان تینوں کو دیکھ لیتی تو یقیناًان کو شوٹ کر دیتی۔۔۔۔۔۔

ایمن اور زینب لوٹ آئیں تھیں ایمن اپنے کمرے میں آگئی نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھااس کو نماز پڑھنی تھی زینب بھی اپنے کمرے میں چلی گئی آج اس گھر میں

کسی کا برتھ ڈے تھا لیکن یہاں ابھی تک کسی کو نہیں تھا پتہ سوائے ایک شخص کے۔۔۔۔۔

ایمن نماز پڑھ کر نیچے چلی آئی زینب بھی اس کے پیچھے ہی آئی ان دونوں کے روم اوپر تھے وہ سب آج لاؤنج میں اکٹھے تھے ان میں سے احمر نہیں تھا اور شہناز بیگم بھی۔۔۔۔۔۔

محمد احمد باہر نکلا تو اندھیرا ہو گیا تھا لیکن لائیٹس آن تھیں۔۔۔۔۔

اس کی نظر اپنی نیچے پڑی پینٹنگ پر پڑی تو اس نے بورڈ کی جانب دیکھا وہاں ایک نئی پینٹنگ لگی ہوئی تھی اس نے قریب جا کر دیکھا تھا ایک عجیب و غریب پینٹنگ تھی ایک لڑکا تھا اس کے ہاتھ میں کتے کا پٹہ تھا اور کتا پرنس کے کلر کا تھا اور پینٹنگ کے اوپر مونسٹر اینڈ ہیز ڈاگ لکھا ہوا تھا۔۔

محمد احمد نے مٹھیاں بھینچیں تھیں ٹوٹی پھوٹی پینٹنگ تھی وہ۔۔۔۔۔

قسط نمبر 5۔

زندگی شروع ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا اس اتنے سے عرصے میں بھی ہم اپنی فکر ہی کب کرتے ہیں کبھی کسی کی تو کبھی کسی کی فکر میں میں کھتی ہوں سب کو چھوڑو اپنے رشتوں کو اہمیت دو ایک دن وہ ہی لوٹ آتے ہیں آپ کے پاس اپنے آپ کو اہمیت دو کیوں کے بعد میں جب توجہ دو گے تو کیا فائدہ وقت تو گزر گیا ہو گا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد لان کی چیئر پر بیٹھ گیا سا تھ ابھی اس نے پرنس کو بھی کھول دیا وہ یہاں سے وہاں دوڑتا پھر رہا تھا محمد احمد نے اب کی بار پینٹنگ کو دیکھا تو اس کو ہنسی آگئی وہ اٹھ کر وہاں سے اپنے روم میں چلا آیا آج اس کے گھر میں برتھ ڈے تھا وہ اداس ہوا لیکن وضو کرنے چلا گیا اور واپس آکر اس کی صحت کے لیے نفل پڑھے اور سائیڈ پر ہو کر

بیٹھ گیا آج اس کا نیچے بیٹھنے کو دل کہا وہ نیچے بیٹھ گیا وہ لوگ جب بھی ساتھ ٹی وی وغیرہ دیکھتے تو وہ نیچے کشن لیکر بیٹھ جاتا تھا اس کی دیکھا دیکھی زینب بھی بیٹھ جاتی تھی ایمن پوپ کارن یا اور کچھ بنا لاتی تھی۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

ایمن اور زینب دونوں لاؤنج میں بیٹھے تھے تب احمر نے ان دونوں کو کال کی کے کچن میں آجاؤ وہ دونوں وہاں چلیں آئیں تو بی جان شہناز بیگم کے کمرے میں آ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں کچن میں آئیں تو احمر کچھ شاپرز ہاتھ میں لیے کھڑا تھا کیا ہوا ہے ماموں زینب نے فکر سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں یہ سامان کو کھولو اور سیٹ کرو۔۔۔۔۔

کیا ہے اس میں زینب نے پھر سوال کیا جبکہ ایمن نے اس کے ہاتھ سے شاپرز لیں۔۔۔۔۔

بم دھماکہ ہے۔۔احمر نے تپ کر جواب دیا۔۔۔۔

ماموں آپ بھی نہ۔۔۔۔۔

ایمن نے کیک دیکھا تو اس کو یاد آیا آج کس کی برتھ ڈے ہے ماموں آپ کو یاد تھی

ایمن کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔۔

مجھے یاد نہیں ہو گا تو کس کو ہو گا چلو اب سب سیٹ کرو ورنہ آپا یہاں آ کر نہ کیک

کاٹ لیں۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں چلو احمر نے کیک اٹھایا تو زینب اور ایمن نے باقی کے سامان۔۔۔۔۔

شہناز بیگم کے کمرے کے باہر رک کر انہوں نے کینڈل جلائیں اور کمرے کا

دروازہ کھول دیا۔۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے امی ایمن اور زینب ان کے گلے لگ گئیں یہ ان لوگوں کا ایک

اموشنل مومنٹ تھا شہناز بیگم نے کینڈلز بجھائیں اور کیک کاٹا گیا ان کی فیملی آن

کمپلیٹ تھی آج احمر نے کھانا بھی باہر سے منگوایا تھا زینب نے سلمہ کا کیک کا حصہ لیا اور کھانا وہ اس کو دینے چلی آئی سلمہ تمہارا حصہ یہ لوز کی اور زوبی سو گئے کیا اس نے سلمہ کے بچوں کا نام لیا وہ۔۔۔۔۔

وہ ہوم ورک کر رہے ہیں۔۔۔۔

اچھا تم ان کے لیے کھانا نکال لاؤ میں ان کو دیکھنے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

ہیلو بچوں کیسے ہو آپ دونوں۔۔۔۔۔

ہاء آپی ہم ٹھیک ہیں آپ نہیں آتیں ہمارے پاس اب زوبی آپ سے ناراض ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ سوری میں یونی میں آج کل اتنا بزی ہوں کے سر کھجانے کی فہرست نہیں۔۔۔۔۔

آپی میں تو آپ سے ناراض نہیں یہ زکی جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔

اوہ زکی تم جھوٹ بولنے لگے ہو تمہیں پتہ ہے ہمارے نبی صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹ نہیں پسند تم نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔

سوری آپی آئیندہ نہیں بولوں گا۔۔۔۔

گڈ بوائے اس نے پیار سے زکی کا گال چھوا۔۔۔۔۔

وہ ان سے باتیں بھی کرتی رہی اور ان کو ہوم ورک کرا کر وہ وہاں سے چلی آئی زینب کی ان بچوں سے بہت اٹیچمنٹ اس نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ یہ ملازمہ کے بچے ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔۔

زینب وہاں سے لوٹ کر سیدھا اپنے روم میں آئی وہی ہر روز کی طرح علیزے کے ہزاروں میسیجز تھے وہ ہلکا مسکرائی اور بیڈ پر بیٹھ کر اس کو ریپلائی کرنے لگی۔۔۔۔۔

زاویار آج کہیں جارہا تھا تیار ہو کر اس نے آج بلیو کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا تھا وہ کہیں جارہا تھا شاید کسی پارٹی میں ہاں اس کو زیب جیلانی کی ایک پارٹی میں جانا تھا جو ایک کا خاص بزنس مین تھا۔۔۔۔

جہاں آرا پہلے سے کہیں گئی ہوئی تھیں اور رایان گھر ہوتا کب تھا رہی لیزے تو بھی اپنی کسی فرینڈ کے پاس جارہی تھی وہ سیڑھیاں اترتا کسی سے کال پر بات چیت کرتے ہوئے آرہا تھا اس کی لش پش پرسنیلٹی تھی سنجیدہ چہرا ہلکی بڑھی شیور نگت صاف اور قد کاٹھ کا بھی اچھا تھا وہ اس آس پاس میں مغرور شہزادہ جانا جاتا تھا اس کی فلپائن میڈ آنا مؤدب انداز میں کھڑی تھی آنا لیزے کہاں ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سر اپنی کسی فرینڈ کے پاس جارہی ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اس نے فوراً یاور کو کال ملائی ہیلو یاور علیزے کو کہیں جانا ہے اس کے لیے گاڑی تیار کرواور گاڈز بھی۔۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔

اور سر مدخان کا کیا ہوا۔۔۔۔۔۔

سر اس کو کل تک ہوش آجائیگا۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور کیا رپورٹ ہے۔۔۔۔۔

اور سر وہاں پر بہت شور مچایا اس نے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کرنے دو شور بھی اس نے کال بند کی اور باہر نکل آیا پورچ کے سامنے گاڑی تیار تھی وہ آگے آیا تو ملازم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھول دیا اور وہ بیٹھا گاڑی یہ جا وہ جا وہاں سے دوڑتی ہوئی نکل گئی۔۔۔۔۔

بیچھے دھول اڑی کیونکہ پیچھے ہمیشہ دھول اڑتی ہے اس لیے وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا تھا اپنے ماضی میں وہ کبھی نہیں جھانکتا تھا ہمیشہ حال میں ہی اس کو رہنا پسند تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان آج باہر گیا لیکن وہ آج بھی اپنے دوستوں سے نہیں ملا بے مقصد گاڑی دوڑتا رہا پھر اس کا ایکسڈنٹ ہوا اور ایکسیڈنٹ زوردار تھا وہ بے ہوش ہو گیا مقامی لوگوں نے اس کو ہاسپٹل منتقل کیا ایک گھنٹے کے بعد زاویار کو کال آئی پہلے تو میوزک کے شور میں سمجھ نہ پایا جب دوبارا کال آئی تو باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

ہاں رایان کیا بات ہے بولو۔۔۔۔۔

سر رایان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ہم ہاسپٹل سے کال کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار کے پیروں سے جیسے کسی نے زمین کھینچ لی تھی اس نے اڈریس نوٹ کیا اور سیل فون جیب میں ڈال کر آگے بڑھا اس کے قدم لڑکھڑائے وہ تھا تو مظبوط لیکن رشتوں کے آگے بے بس تھا یا ور آگے بڑھا زاویار نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو وہیں روکا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رات ساری اس کی جاگتے گزری رایان کا آپریشن ہو رہا تھا اس نے اپنا سیل فون آف کر کے گاڑی میں پھینک دیا اس کا کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کیا۔۔۔۔۔

جہاں آرارات کو واپس آئی تو اس کے دونوں بیٹے نہیں تھے اس نے کال کی لیکن نمبر آف تھا تو وہ بھی سونے چلی گئی کیونکہ زاویار کبھی کسی پارٹی سے لیٹ بھی آتا ویسے تو وہ گھر جلدی آجاتا تھا اور رایان تو کبھی گھر بھی نہ آتا لیزے باقی اپنی فرینڈز کے ساتھ آج کوئی موی دیکھ رہی تھی ٹی وی روم میں وہ سینما جیسا ٹی وی روم تھا اس میں پچاس ساٹھ لوگ ایک ساتھ ٹی وی دیکھ سکتے دیوار گیر ٹی وی لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ایمن دوسری طرف اپنے کمرے میں کچھ کام کر رہی تھی ساتھ بیٹھی زینب کوئی اپنا فیورٹ ناول پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے ناول تھوڑا سائیڈ پے کیا آپی۔۔۔۔۔

ہاں ایمن نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔۔۔۔۔

ماموں کی ابھی تک نہ کوئی شادی یاں منگنی کیوں بھلا۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتہ خود پوچھ لو جا کر اور یہ ناولز پڑھنا بند کرو پڑھائی پہ توجہ دو کچھ۔۔

ہاں آپی میں بھی یہی سوچ رہی تھی کاش کے ہمارے کورس میں یہ ناولز بھی شامل ہوتے۔۔۔۔۔

زینب تم نہ پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

وہ تو ہمیشہ سے ہوں آپ کی نظر میں لیکن مجھ سے زیادہ ذھین اور قابل کوئی نہیں ڈاکٹر بن رہی ہوں مذاق تھوڑی ہے۔۔۔۔۔

ہاں بھائی ڈاکٹر صاحبہ میری جان چھوڑو اور کسی اور کا علاج کرو جا کر۔۔۔۔۔

اوہ علاج سے یاد آیا بی جان کی دوائی نہیں دی انہیں زینب نے سر پے ہاتھ رکھے

او کے آپی میں جا رہی ہوں اللہ حافظ اینڈ گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

گڈ نائٹ ماء کیوٹ گرل ایمن نے اس کے پیار سے گال چھوئے ایمن کے لیے وہ ابھی تک جیسے بچی تھی زینب بھاگتی ہوئی نیچے چلی گئی۔۔۔۔۔

ایمن نے اس کے جانے کے بعد کام شروع کیا۔۔۔۔۔

زاویار ویٹنگ ایریا میں بیٹھا تھا وہ کہیں کھو سا گیا تھا گھر سے کتنی کالیں آئیں یاں نہیں وہ وہاں سے ہلا تک نہیں تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ایمرجنسی روم سے نکلا تو زاویار بھی اٹھ کر اس کے قریب آیا یہ ڈاکٹر نعمان تھا زاویار کا خاص۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔اس نے فکر مندی سے پوچھا اس وقت زاویار کا دل کسی نے مٹھی میں لے رکھا تھا جیسے۔۔۔۔۔

سر پیشنٹ خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔

اوہ گاڈ وہ خوش ہوا۔۔۔۔

ابھی انہیں روم میں شفٹ کیا جائیگا پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں ہاں۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح اسلام آباد کی بہت خوبصورت ہوا کرتی تھی لیکن کسی کے لیے غمگیں بھی وہ کیا ہے کے ہر اچھا وقت سب کے لیے اچھا نہیں ہوتا زاویار تھکا ہارا گھر لوٹا تو جہاں آرا حال میں بیٹھی تھی جیسے ہی زاویار اندر داخل ہوا وہ اٹھ کر اس کے قریب آگئی زاویار رایان کہاں ہے اور تم کہاں تھے اس وقت آئے ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا امام بس رایان کا ہلکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔

کیا رایان کہاں ہے پھر

وہ ہاسپیٹل میں ہے۔۔۔۔۔

تم کہہ رہے ہو اس کا ہلکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور وہ ابھی تک ہاسپیٹل میں ہے میں جا رہی ہوں اس کے پاس کہاں پہ ایڈمٹ ہے وہ۔۔۔۔۔

مام وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تو آیا کیوں نہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ چلیں جائیں میں بھی آتا ہوں تھوڑی دیر میں۔۔۔۔۔۔

جہاں آرا جلدی سے وہاں سے نکل گئی لیزے کو پتہ ہی نہیں تھا وہ مزے سے اپنے روم میں یونی کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زینب تیار ہو کر یونی جانے ہی والی تھی بس ناشتہ کر رہی تھی وہ بیٹھی۔۔۔۔۔

ایمن ٹی وی کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھی تھی ساتھ بی جان بھی تھی اور شہناز بیگم سلمہ کے ساتھ کچن میں تھیں۔۔۔۔۔

ایمن نے نیوز چینل پے رکھا تو وہاں نیوز چل رہی تھی سیاست دان جہاں آرا کے چھوٹے صاحب زادے کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا یہ واقع کل رات پیش آیا گاڑی رایان خان خود ڈرائیو کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اوہ اللہ تعالیٰ رحم کرے ایمن کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔۔۔۔

زینب نے بھی نیوز دیکھی لیکن اس کو لیزے سے بات کرتے ہوئے تو ایسا محسوس تک نہیں ہوا تھا کے لیزے کے بھائی کا ایکسڈنٹ ہوا ہو زینب نے اٹھ کر اپنا بیگ اٹھایا اور یونی کے لئے نکل گئی۔۔۔۔۔۔

ویسے تو محمد احمد کی صبح جلدی ہو جاتی تھی لیکن آج وہ دیر اٹھا تھا باہر آیا تو پورا گھر صاف تھا کچن میں کھانا بنا پڑا تھا جس میں سے آدھا نکال لیا گیا تھا آدھا پڑا تھا اس نے فریج کھولی اور دودھ نکال کر اس نے چائے چڑھا دی کچن کے دروازے پر کوئی رکا اس نے مڑ کر نہیں دیکھا اس کو پتہ تھا مایا کے علاوہ کون ہو گا۔۔۔۔۔

میرے لیے بھی بناؤ گے۔۔۔۔۔

محمد احمد نے دودھ ایڈ کر دیا۔۔۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے مونسٹر اچھا نام ہے تم پر۔۔۔۔۔

اس نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اس کو چپ کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

کیا تم بول نہیں سکتے۔۔۔اس نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ غصہ ضبط کیے اپنی چائے مگ میں ڈال کر اس کی ایک کپ میں ڈالی اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

مغرور انسان سمجھتا کیا ہے خود کو میں بھی بور ہو کر تم سے بات کرتی ہوں وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی محمد احمد اس کی باتوں پر مسکرا کر اندر چلا گیا۔۔۔۔۔

لیزے جیسے سیڑھیاں اترتی نیچے آئی تو آنا اس کے قریب آئی میم آپ کو ابھی ہاسپٹل جانا ہو گا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟علیزے نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

رایان سر کا کل ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔

واٹ؟

مجھے زاویار سر نے کہا ہے۔۔۔۔۔

وہ خود کہاں ہیں۔۔۔۔۔

سر اوپر ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں تم برو کو بتا دینا۔۔۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

لیزے بھاگتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہاسپٹل کے ریسیپشن پے آئی روم نمبر پوچھا اور دوڑتی ہوئی آئی ہاسپٹل کا کوریڈور کراس کیا کمرا نمبر 220 تھا وہ آئی تو جہاں آر اپریس کانفرنس کرنے کے لیے نکل گئی تھی کمرہ خالی تھا باہر گارڈز تھے وہ اس کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گئی رایان نلکیوں میں جگڑا پڑا تھا بروہ یہ کیا حالت کر دی آپ نے اپنی علیزے رو رہی

تھی علیزے دونوں بھائیوں کی جان تھی تو اس کی بھی جان ان بھائیوں میں تھی ماں باپ سے زیادہ

بہن بھائیوں کا آپس میں پیار تھا زینب یونی ورسٹی آگئی لیکن اس کو علیزے کہاں بھی نظر نہیں آئی۔۔۔۔۔

اس نے میسجز کیے تو ریپلائی نہیں آیا پھر تھوڑی دیر بعد اس نے نمبر ڈائل کیا علیزے کا تو اس نے کال اٹینڈ کی ہیلو علیزے ہاں یار تم نہیں آئی آج۔۔۔۔۔

یار میرے بروکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے میں ہاسپٹل میں ہوں

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا اب کیسے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی تک ہوش میں نہیں آئے۔۔۔۔

اوہ اللہ۔۔اللہ صحت دے۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔۔

ایمن آج معمول کے مطابق کورٹ چلی گئی ارحم اپنے کسی دوست کی طرف چلا گیا تھا اور شہناز بیگم بوتیک پر گھر میں صرف بی جان اور سلمہ تھیں بی جان پھر سے نیوز چینل لگایا اب کے جہاں آرا پریس کانفرنس کر رہی تھی۔۔۔اوہوں یہ جہاں آرا تو اب بیٹے پر بھی سیاست کرے گی۔۔۔۔۔

بی جان سیاست چیز ہی ایسی ہے۔۔۔۔۔

ہاں پر سیاست میں بہت اچھے لوگ بھی آئے گئے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے سلمہ نے مٹروں کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پتہ ہے میں جب شادی ہو کر آئی تھی تو شان

(زاویار کا باپ)

www.novelsclubb.com

دس سال کا تھا میری ساس کا تو کچھ ٹائم بعد انتقال ہو گیا میں نے ہی اس کو پالا پوسا بڑا کیا وہ بھی مجھے بھابھی کم ماں سمجھتا تھا حیات تھا تو مجھ سے ملنے آیا کرتا تھا بیوی تو اس کی ہمیشہ باہر رہتی تھی ایک ہمیشہ بڑا بیٹا ہی اس کے ساتھ ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔

بی جان اب وہ لوگ یہاں نہیں آتے۔۔۔۔۔

ہاں نہیں آتے بڑے لوگ ہو گئے ہیں نہ اب۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے سیدھا ہاسپٹل آ گئی زاویار بھی وہیں موجود تھا جہاں آراگھر ریسٹ کرنے گئی تھی۔۔۔۔

لیزے بھی وہاں موجود تھی زاویار کے لاکھ کہنے پر بھی وہ وہاں سے ہلی تک نہیں۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ایمن نے زاویار کے قریب پہنچ کر اس کو سلام کیا۔۔۔۔۔۔

زاویار نے حیرت سے اس کو۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام آج زاویار نے بدلے میں پہلی بار واعلیکم السلام اس کو کہا تھا۔۔۔۔۔

کیسی تبیت ہے رایان کی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے وہ اب۔۔۔۔۔۔

میں دیکھ سکتی ہوں۔۔۔۔۔

ہاں پلیز اس نے ایمن کو آگے جانے کی جگہ دی۔۔۔۔۔

ایمن روم میں آئی تو علیزے رایان کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھی ہوئی تھی دروازہ کھلنے پر اس نے مڑ کر دیکھا پھر چہرا جھکا لیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے ان سے ملو یہ ہمارے کزن کی بیٹی ہیں۔۔۔۔۔

ہاء۔۔۔لیزے اٹھ کر اس سے ملی۔۔۔۔۔۔

زاویار کی کال آگئی وہ وہاں سے تھوڑا سائیڈ پر آگیا۔۔۔۔۔

وہ جب لوٹا تو ایمن اور علیزے آپس میں باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری کنڈیشن میں خود اس سب سے گزری ہوں پر میرا بھائی تو ملا ہی نہیں۔۔۔زاویار کے گردن میں گلٹی ابھری لیکن وہ بھی زاویار تھا۔۔۔۔۔

پندرہ بیس منٹ وہ بیٹھی اور ابھی نکلنے ہی والی تھی۔۔۔۔۔

وہ زاویار سے کوئی بات کر رہی تھی علیزے کو وہ کسی کی طرح لگی لیکن وہ پھر سر جھٹک کر رایان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔۔

کتنے دنوں میں ریکوری ہو گئی آءمین ڈاکٹرس کیا کھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

ڈاکٹرس کو تو اچھی ہوپ ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جلد صحت یابی ملے۔۔۔۔۔

آنے کے لیے تھینکس پر اسکیوٹر ایمن خان۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہم آپ کی طرح نہیں کے مشکل وقت میں کسی کو جانے بھی نہ مشکل وقت کسی پر بھی آسکتا ہے۔۔۔۔۔

ہم اس وقت ملک میں نہیں تھے بعد میں آیا تھا میں۔۔۔۔۔

میں نے آپ سے وضاحت نہیں مانگی۔۔۔۔۔۔

وہ رکی نہیں اور چلی گئی۔۔۔۔۔۔

گھر آئی تو بی جان ٹی وی چلائے بیٹھیں تھیں ساتھ سلمہ تھی ان کے۔۔۔۔۔۔

ایمن تم گئی تھی ہاسپٹل۔۔۔۔۔

جی گئی تھی۔۔۔۔۔

کیسا تھا وہ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک تھا لیکن ہوش میں نہیں آیا ابھی تک۔۔۔۔۔۔

میرے اللہ اس کو ٹھیک کر۔۔۔ پتہ ہے شان کو رایان بہت پیارا تھا وہ جب بھی یہاں آتا اس کی ہی باتیں کرتا ہمیشہ۔۔۔۔۔۔

اچھا ایمن مسکراتے ہوئے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سلمہ میرے لیے چائے لیکر آؤ میں اپنے روم میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بی بی جی۔۔۔۔۔

یہ بی بی جی نہ کہا کرو کچھ اور کہا کرو۔۔۔۔۔

باجی۔۔۔ہاں یہ پھر بھی ٹھیک ہے بچے کیسے ہیں تمہارے پڑھتے ہیں نہ۔۔۔۔۔۔

ہاں باجی پڑھتے ہیں زوبی شوق سے پڑھتی ہے یہ زکی ہی نہیں پڑھتا۔۔۔۔۔

ابھی شاید وہ چھوٹا ہے اس لیے۔۔۔اس نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد لان میں وہی معمول کے مطابق پینٹنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاء میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔۔۔۔

محمد احمد نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ خود ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

تمہارا نام جان سکتی ہوں۔۔۔۔۔

اس کی خاموشی پر وہ تھوڑی دیر چپ رہی لیکن زیادہ دیر تک وہ چپ نہ رہ سکی۔۔۔۔۔۔

چلو میں اپنا تعارف کرواتی ہوں میرا نام مایا سرمد خان ہے۔۔۔۔۔

اس کو تو یہ پہلے سے پتہ تھا۔۔۔۔۔۔

میں سیکنڈ ایئر کی سٹوڈنٹ ہوں انجنیئرنگ کر رہی تھی لیکن یونی ورسٹی سے واپسی پر مجھے کیڈنیپ کر لیا گیا میرے صرف ڈیڈ ہیں مما کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔۔

بہن بھائی کوئی ہے نہیں اکیلی ہوتی ہوں اس لیے دوست زیادہ ہیں

میرے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے ڈیڈ پتہ نہیں کیسے ہونگے۔۔۔۔۔

یقیناً جنت میں بیٹھے کینوں کھا رہے ہونگے محمد احمد نے تپ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

میرے ڈیڈ کے بارے میں آئندہ ایسے نہ کہنا۔۔۔۔۔۔

تو یہاں نے پوچھا تو نہیں نہ کے تمہارے ڈیڈ کون ہیں کہاں رہتے ہیں وہ رکا نہیں وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر سیڑھیوں پر آئی وہاں دیکھا کوئی دروازہ تو کیا کچھ بھی نہیں تھا آگے دیوار ہی تھی اس کو یہ نہیں پتہ تھا وہ دیوار کیسے کھولتی ہو گی اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اس کو لایا گیا تھا مایا پھر بیٹھ کر رونے لگی۔۔۔۔

کیا دل بھی تھک جاتے ہیں ہاں دل بھی تھک جاتے ہیں۔اس دنیا کے رویے ؟ اسکی بے رخیاں اسکی بد سلوکیاں اسکے بدلے ہوئے لہجے اسکے اذیتیں دینے والے طعنے یہ سب دلوں کو تھکا دیتے ہیں؟ مگر ان تھکے ہوئے دلوں سے کہہ دو اللہ موجود ہے اور ہمیں ایسا بننا ہے جو تھکن کے باوجود منزل پر پہنچنا چاہتا ہے اور نہ پہنچ پانے پر بھی امید نہیں کھو دیتا بلکہ مر کر جی اٹھتا ہے

یارب ایسی بارش بھیج جو ہمارے آنسوؤں کو بھی دھوڈالے اوران پریشانیوں کو بھی پگھلادے جو عرصے سے ہماری پسلیوں میں جم چکی ہیں۔

اے موسموں کے بدلنے والے رب ہمارے دلوں کی خزاں کو بہار میں بدل دے۔۔۔۔۔۔

.....

www.novelsclubb.com

شر کہاں نہ اٹھانا تھا!! کہاں غصہ دبانا تھا

میں اکثر بھول جاتی ہوں

کہاں خاموش رہنا تھا

کہاں شکوہ نہ کرنا تھا کہاں جملہ نہ کسنا تھا

کہاں ہر گز نہ ہنسنا تھا

کہاں رشتہ بچانا تھا، کہاں پہ ہار جانا تھا

www.novelsclubb.com

کہاں بس مسکرانا تھا

کہاں سب بھول جانا تھا کہاں نظریں جھکانی تھیں

کہاں سوچیں چھپانی تھیں۔

کہاں پر معاف کرنا تھا کہاں دل صاف رکھنا تھا،

کہاں نہ ضد لگانی تھی، کہاں چاہت دکھانی تھی۔

کہاں ہمت بڑھانا تھی،

www.novelsclubb.com

کہاں نیکی کمانا تھی

سمے جب بیت جاتا،

مجھے سب یاد آتا

ہر اک لمحہ، ہر اک چہرہ،

سبق اک دے کے جاتا مگر میں کیا کروں اپنا!!؟؟؟

www.novelsclubb.com

کنجی صبر کی رکھ کے. میں

!! کہیں پہ بھول جاتی ہوں اکثر بھول جاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

حیا فاطمہ۔۔۔۔۔۔۔)

ایمن نے روم میں آکر بیگ صوفے پر رکھا اور اسٹالر بیڈ پر رکھ کر فریش ہونے چلی گئی واپس آئی تو سلمہ چائے لے آئی تھی سلمہ ماموں نہیں آئے ابھی تک۔۔۔۔۔

نہیں باجی وہ نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

سلمہ نیچے چلی گئی ایمن نے بیگ سے اپنا سیل فون نکالا اور احمر کا نمبر ڈائل کیا بیل جا رہی تھی لیکن وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا ایمن نے سیل فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور خود کھڑکی کے قریب آکر کھڑی ہوئی کھڑکی کے دونوں پٹ کھول دیے کھڑکی سے ٹھنڈی اور دلکش ہوا آ رہی تھی ایمن کو وہ ہوا اپنے اندر اُترتی محسوس ہوئی تھی اس کی فون پر رنگ ہوئی تو اس نے مڑ کر دیکھا اور فون اٹھا لیا۔۔۔۔۔۔

ہیلو بھانجی کوئی کام تھا۔۔۔۔۔۔

آپ کہاں ہیں بتا کر نہیں گئے۔۔۔۔۔

میں گھر آ کر بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے میں انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

ایمن وہاں کی تازہ ہوا کھا رہی تھی اس نے دو قدم آگے بڑھ کر چائے سائیڈ ٹیبل سے اٹھائی اور وہاں واپس کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

ڈھائی سال پہلے

ایمن اپنے روم میں بیٹھی اپنا اسائنمنٹ بنا رہی تھی اس کا لاسٹ سمیسٹر تھا۔۔۔۔۔

زینب شہناز بیگم کے ساتھ کسی کے گھر گئی تھی۔۔۔۔

محمد احمد صدیق خان کے ساتھ یونی ورسٹی سے واپس آ رہا تھا کے ان کی گاڑی سنسان جگہ پر کچھ نقاب پوش افراد نے روک لی گاڑی کے سامنے دو لوگ تھے دو نے گاڑی

کا شیشہ ناک کیا صدیق خان نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر نکل آیا محمد احمد بھی نکل رہا تھا لیکن انہوں نے اس کو وہاں بیٹھا رہنے کو کہا۔۔۔۔۔

اچانک فضہ میں تین چار فائیر کی آواز ہوئی تو محمد احمد نے چونک کر باہر دیکھا اس کو اپنا باپ نظر نہیں آیا وہ جلدی سے گاڑی سے اترا تو اس کے پیروں سے زمین کھینچ لی گئی تھی وہ بھاگتا ہوا صدیق خان کے کے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔ابو ابو کیا ہوا۔۔۔اس نے ان آدمیوں کو دیکھا تو وہ اپنی گاڑیوں میں سوار ہو رہے تھے اور گاڑیاں بھگاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔۔۔۔۔

محمد احمد صدیق خان کا بے جان وجود دیکھ رہا تھا تپتی دھوپ میں وہ روڈ کے بیچوں بیچ بیٹھا تھا اس کے گلے میں پیاس سے جیسے کانٹے اگ آئے تھے اس کو کیا پرواہ تھی اس نے اپنے لرزتے ہاتھوں سے اپنے باپ کا سر اٹھا کر اپنے گھٹنے پر رکھا اس کے ہاتھ خون آلود ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

پولیس کی موبائل روڈ کراس کر رہی تھی کے ان کی نظر ان دونوں پر پڑی وہ رک کر وہاں آئے ایک نوجوان ایس ایس پی تھا اس نے محمد احمد کو وہاں سے اٹھایا اور صدیق خان کو ہسپتال منتقل کیا محمد احمد نے کال کر کے گھر سے سب کو بلایا تھا جب محمد احمد وہاں پہنچا تو ایمن والے پہلے سے ہاسپیٹل میں موجود تھے صدیق خان کو ایمر جنسی روم میں لے گئے ایمن محمد احمد کے پاس دوڑتی ہوئی آئی اس کی آف وائٹ ٹی شرٹ اب سرخ ہو گئی تھی یہ کیا ہوا ہے محمد احمد ابو کو کس نے لگائیں ہیں گولیاں۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ایمن میرے سامنے وہ لوگ ابو کو گولیاں لگا کر چلے گئے میں کچھ نہیں کر سکا میں اتنا بھی نہیں کر سکا محمد احمد نے اپنے بال انگلیوں میں میں جگڑ لیے اور وہاں کوریڈور میں نیچے بیٹھتا گیا۔۔۔۔۔

محمد احمد اٹھو سنبھالو خود کو۔۔۔ایمن نے اس کو وہاں سے اٹھایا وہ اس سے بڑی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب تب چھوٹی تھی وہ بی جان کے قریب ان کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

اور شہناز بیگم تو ہوش میں ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔

ایمرجنسی روم کا دروازہ کھولا ڈاکٹرز باہر نکل آئے۔۔۔۔۔

صدیق خان کے ساتھ کون ہیں محمد احمد ان کے پاس دوڑتا ہوا آیا ساتھ ایمن بھی ان کے پیچھے آئی۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری وہ موقع پر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

وہ خان فیملی کے لیے الفاظ تھے یا بم دھماکہ۔۔۔۔۔

وہ لوگ ٹوٹ گئے تھے بکھر گئے تھے۔۔۔۔۔۔

تین دن بعد۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج صدیق خان کا سوئم تھا لوگ آئے بھی گئے بھی ان لوگوں کو کچھ نہیں پتہ تھا وہ لوگ ٹوٹے ہوئے تھے ہر کوئی اپنے کمرے میں تھا۔۔۔۔۔

محمد احمد اپنے روم سے نکلا اور گاڑی کی چابی لیکر اسی روڈ پر آ گیا شام ڈھل رہی تھی وہاں روڈ پر اب خون کے نشانات مٹ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

وہی پولیس موبائل گزری اور تھوڑا آگے جا کر پھر پیچھے آئی۔۔۔۔۔۔

اس سے وہ ہی نوجوان آفیسر نکلا جس نے اس کی اس دن ہیلپ کی تھی۔۔۔۔۔۔

یہاں کیوں آئے ہو اس آفیسر نے پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں کیوں۔۔۔۔۔

جب یہ پتہ نہیں تو آئے کیوں ہو۔۔۔۔۔

شاید اپنے ابو کا بدلہ لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

تو یہاں کس سے لوگے بدلہ کوئی نظر آ رہا ہے اس زمین سے لوگے۔۔۔۔

نہیں میں ان لوگوں کے لیے زمین تنگ کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ابو کے ساتھ ایسا کیا۔۔۔۔۔

تو کر و پر وہ لوگ ڈھونڈنے سے ملیں گے ایسے نہیں۔۔۔۔۔

آپ میری ہیلپ کریں گے۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں یہ میرا فرض ہے میری ڈیوٹی میں شامل ہے اور اب گھر جاؤ اور اپنے آپ کو اس سب کے لیے تیار کرو۔۔۔۔۔

محمد احمد نے دو قدم آگے بڑھائے تو اس کو ایک انگھوٹھی نظر آئی جو روڈ کی سائیڈ پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ وہی انگھوٹھی تھی جو اس آدمی کو پہنی ہوئی تھی جس نے گاڑی کا شیشہ ناک کیا تھا اس نے رنگ اٹھا کر جینز کے پاکٹ میں ڈالی اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

گھر آ کر بھی اس کو سکون نہ تھا وہ ایمن کے روم میں آیا اور دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ ایمن کی رونے کی وجہ سے آواز بھاری ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ایمن تم نے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے ہر کوئی بکھر کے رہ گیا ہے۔۔۔۔۔

ہمیں سمیٹنے والا جو چلا گیا ہے ایمن کے الفاظ ایسے تھے کے محمد احمد کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔۔۔

اٹھو تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔اس نے وہی رنگ جیب سے نکالی یہ دیکھو۔۔۔۔

کیا ہے یہ۔۔اس نے حیرت سے دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ وہی رنگ ہے جو اس آدمی نے پہن رکھی تھی جس نے ہماری گاڑی روکی تھی اس کو دو رنگز ایک جیسی تھیں ایک چھوٹی انگلی میں اور یہ بڑی انگلی میں ہم نے بدلہ لینا ہے ابو کا کیا میرا ساتھ دو گی اس نے ہاتھ اس کے آگے پھیلایا ایمن نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

اور پرومس کرو کہ جب تک ابو کا بدلہ نہ لیں تم نہیں روؤ گی۔۔۔۔

آنسوں پے کب کسی کا زور ہوتا ہے محمد احمد میں اتنی مضبوط نہیں۔۔۔۔۔

تمہیں مظبوط بننا ہو گا امی کی خاطر بی جان زینب کی خاطر ہم دونوں کو مظبوط بننا ہو گا ایمن۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتے ہو میں کوشش کروں گی۔۔۔۔۔ ہمم گڈ گرل۔۔۔اس نے ایمن کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کے بال چھڑے ایمن کے سارے بال بکھر گئے عام حالات ہوتے تو وہ اس کو نہ چھوڑتی لیکن وہ اس وقت تھوڑا ہنسی محمد احمد نے اٹھ کر اس کے آگے ہاتھ پھیلایا اور ایمن ہاتھ پکڑتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

چلو امی اور بی جان کے پاس جائیں محمد احمد نے اس کو کہا۔۔۔۔

ہاں چلو تمہیں پتہ ہے تم مجھے ایک دم سے بڑے بڑے لگنے لگے ہو۔۔۔۔۔

اچھا وہ کیوں۔۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔۔۔

آج

محمد احمد لان میں بیٹھا اپنی سوچ میں تھا کے دوسری چیئر کھینچ کر وہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔اس کی آواز پر اس نے چونک کر مایا کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ایسے کیوں دیکھ رہے ہو کچھ غلط کیا میں نے۔۔۔۔۔۔

اس نے جواب نہیں دیا اچھا ٹھیک ہے نہ دو جواب میں پھر بھی بات کروں گی میری زبان تھک گئی ہے چپ رہ رہ کر تم تو اپنے کتے سے باتیں کرتے ہو میں کس سے کروں۔۔۔۔۔

محمد احمد پاس رکھی بک اٹھائی یہ وہی بکس تھیں جو اس نے ایک دو ماہ پہلے منگوائی تھیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتہ ہے میری مام کی ڈیتھ ہو گئی ہے اور صرف ڈیڈ ہیں وہ بھی پتہ نہیں کیسے ہونگے۔۔۔ محمد احمد کی بک سے گرفت ڈھیلی ہوئی پھر اس نے مظبوطی سے بک کو پکڑا اور پڑھنے لگا۔۔۔۔۔

ہں عجیب انسان ہے یا اللہ قید دی تھی تو کوئی اچھا قیدی ہی دیتے وہ ہاتھ جاھڑتی وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ایمن اپنے روم کی الماری سیٹ کر رہی تھی کے اس کی نظر ایک ڈبی پر پڑی اس نے وہ کھولی تو اس میں پڑی انگھوٹھی نظر آئی اور ایمن کی آنکھوں میں کرب پھیل گیا تھا یہ وہ رنگ تھی جو محمد احمد نے اس کو دی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے سب سمان جلدی جلدی سے الماری میں رکھے اور روم سے باہر نکل آئی اس کو ایسا لگا کے وہ اگر تھوڑی دیر بھی رکی تو اس کا دم گھٹ جائے گا۔۔۔۔۔

باہر آ کر وہ لاؤنج میں بیٹھی تھی بی جان بھی وہاں تھی اس نے اپنا سر بی جان کی گود میں رکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بیٹا کیوں پریشاں ہو بی جان نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

بی جان میں تھک گئی ہوں اپنے بھائی کا انتظار کرتے کرتے کہاں ہے وہ اگر کسی نے اس کو کڈنیپ کیا ہے تو نہ کوئی کال نہ۔۔۔۔۔

کبھی کبھی میں اتنا ناامید ہو جاتی ہوں کہ۔۔۔۔۔

کہ ؟؟؟بی جان نے اس کے آدھے لفظ پر زور دیا۔۔۔۔۔

کہ اللہ نہ کرے مجھے لگتا ہے کہ وہ اس دنیا میں ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔

ایسا نہ کہو بیٹا اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو ہے لیکن میں کیا کروں بی جان میں بے بس ہوں۔۔۔اللہ تمہیں صبر دے میری بچی۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار ہاسپٹل میں تھا وہ ڈاکٹر نعمان کے روم میں تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان کو ہوش کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔

سر آپ فکر نہ کریں ہوش آجائیگا انہیں۔۔۔۔۔

کیسے فکر نہ کروں میں بتارہا ہوں اگر میرے بھائی کو کچھ ہوا تو اس ہاسپٹل کی اینٹ سے اینٹ بجادوں گا۔۔۔۔۔۔ سر ریلیکس ہم نے آئی سی یو سے اسی لیے ہی نکالا ہے کہ وہ بلکل ٹھیک ہیں دوائی کے زیر اثر ہیں وہ۔۔۔۔۔اچھا میں رایان کے روم میں جارہا ہوں آکے وہاں ملو مجھ سے۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔وہ وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

زینب اور شہناز بیگم واپس آگئے تھے انہوں نے کھانا بنا یا رات ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

احمر ابھی ابھی باہر سے لوٹا تھا وہ سیدھا ٹیرس پر گیا اور ایمن کو کال کی۔۔۔۔۔

ایمن جلدی سے ٹیرس پر آئی احمر وہاں ایک چیئر پر بیٹھا تھا ایمن بھی اس کے پاس رکھی دوسری چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ماموں آپ آ گئے۔۔۔۔۔

نہیں ابھی نہیں آیا۔۔۔۔۔

یار کیا ہے آپ بھی نہ ماموں۔۔۔۔۔۔

تو کیا کھتا اور۔۔۔۔۔۔ماموں آپ گئے تھے سی سی ٹی ویز دیکھنے۔۔۔۔۔ہاں گیا تھا لیکن وہاں سے مٹا دیں گئیں ہیں وہ سی سی ٹی ویز۔۔۔۔۔۔

ماموں پھر کیا کریں ہمیں کوئی اور راستہ اپنانا چاہیے اور میں پرائیوٹ نمبر لے رہا ہوں تم بھی لے لو کیا پتہ ہماری فونز بگ ہوں اور ہمیں پتہ نہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک کھ رہے ہیں آپ لیکن ڈھائی سال ہو گئے ہیں ماموں اس وقت تک ان کو یہ تو لگتا ہو گا کہ ہم بھول گئے ہیں لیکن ہم نہیں بھولے اور نہ بھولیں گے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک کھ رہی ہو لیکن اگران کو زرا بھی شک پڑا تو ہمارا سارا کام بگڑ سکتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں یہ بھی ہے ماموں وہ بدل گیا ہو گا ڈھائی سال بھی بہت عرصہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں بلکل لیکن دعا کرو وہ سہی سلامت ہو۔۔۔۔

انشاءاللہ ماموں وہ ٹھیک ہو گا۔۔۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ایک بڑا سا کمرہ تھا بتیاں بجھی ہوئی تھیں بڑا سا ایک کمپیوٹر سسٹم تھا اور بہت سارے الکٹرانک چیزیں پڑی تھیں ایک ستائیس سال کا نوجوان کمپیوٹر کے آگے بیٹھا تھا یہ ایک کنڑول روم تھا مختلف اقسام کی چیزیں پڑی تھی ایک صوفہ سیٹ پڑا تھا نہ کوئی کھڑکی تھی نہ ہی کوئی دوسرا دروازہ ایک ہی تھا جو تین چار لوگوں کی فنگرز

پرنٹ پر کھولتا تھا سر پے وہ ہودی کی کیپ گرائے وہ کمپیوٹر کی کیز دبا رہا تھا پاس پڑا لیپ ٹاپ آن کیا پھر اس کی کچھ کیز دبائیں۔۔۔۔

اس کے سیل پر کال آئی سر کے نیم سے کوئی کال تھی۔۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔۔

ہاں کیا اپڈیٹس ہیں۔۔۔۔۔

سر اس کا ماموں آج سی سی ٹی ویز دیکھنے گیا تھا۔۔۔۔۔

پھر۔۔۔۔

کچھ نہیں ملا سر اس کو۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور کوئی اپڈیٹ۔۔۔۔۔

سر ان لوگوں نے کوشش کی ہیں لیکن کچھ ابھی انہیں پتہ نہیں چلا۔۔۔۔۔

ہمم کیپ ورکنگ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر۔۔۔۔۔

سرمد خان ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا تھا لیکن اس کا دل جیسے مر جھا گیا تھا اس کے ساتھ وہی ہوا تھا جو اس نے بویا تھا وہ اپنی ان باتوں پر نادم تھا کیا اس نے تھا بھر اس کی بیٹی رہی تھی عمر دوائیں لیے آندر داخل ہوا سر آپ کی دوا کا وقت ہوا ہے۔۔۔۔۔

نہیں کھانی مجھے دوائی لے جاؤ یہاں سے عمر مجھے زہر لا دو میں وہ کھا کر مر جاؤں۔۔۔۔۔

سر کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔

ٹھیک کھ رہا ہوں میں کیسا باپ ہوں میری بیٹی لا پتہ ہے اور میں ابھی تک زندہ ہوں۔۔۔۔۔

سر اس میں آپ کا قصور تو نہیں یہ سب تو بس قسمت میں لکھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کھیں مر جاتا میری بیٹی ہی کیوں عمر آج پریس کانفرنس بلاؤ میں اپنے اس عہدے سے دستبردار ہونے کا اعلان کروں گا۔۔۔۔۔

پر سر آپ۔۔۔۔۔پر کچھ نہیں بس میں نے جو کھ دیا وہ کہہ دیا سرمد خان نے عمر کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک سر جیسی آپ کی مرضی۔۔۔۔۔۔

رات گھری ہو گئی تھی ایمن وہیں اپنی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی ٹھنڈ تو بہت تھی لیکن اس کو یہ ٹھنڈ بہت اچھی لگ رہی تھی باہر آج پورا چاند نکلا ہوا تھا چودھویں کا چاند اس کے قریب بادل تھے کبھی وہ بادلوں میں چھپ جاتا کبھی باہر نکلتا ایمن کو یہ منظر اچھا لگ رہا تھا محمد احمد کو بھی چودھویں کا چاند اچھا لگتا تھا وہ گرمیوں میں رات کو لان میں بیٹھا کرتے تھے رات کو کبھی کچھ کھانے کی چیز ہوتی تو کبھی کوئی لیپ ٹاپ میں تینوں بہن بھائی فلم یاں سیریز دیکھتے۔۔۔۔۔۔

آہ کتنے حسین دن تھے وہ ایمن نے ایک سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ ہم ایسے الگ ہوے کے اب تو لگتا ہے کبھی مل پائیں گے بھی یاں نہیں پتہ نہیں وہ کیسا ہو گا کیا کرتا ہو گا ہمیں یاد کرتا ہو گا بھی یا نہیں یاں وہ ہے کے نہیں ایمن کی آنکھوں سے آنسوں نکل آئے آخری بات کھتے ہوئے۔۔۔۔۔۔

دور پھاڑوں کے درمیان اس گھر کے لان میں محمد احمد بیٹھا چاند کی روشنی دیکھ رہا تھا اس کو پتہ تھا آج چودھویں کا چاند نکلا ہے وہ اس روشنی کا دیوانا تھا کبھی ٹیرس پر تو کبھی لان میں وہ تینوں بیٹھتے کچھ گیمز کھلا کرتے فلم یاں سیریز وہ کبھی سیر کلیے نکلتے تو سارا اسلام آباد گھوم آتے وہ ایک کمپلیٹ فیملی تھی لیکن اب ٹکڑوں میں بٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔میں قسم کھاتا ہوں جس دن میں یہاں سے نکلا میں نے تمہارا جینا حرام کر دینا ہے تم جو کوئی بھی ہو میری پہنچ سے دور نہیں ہو گے۔۔۔۔۔۔

مایا اپنے روم سے نکل کر باہر آئی اور دوسری چیئر پر بیٹھ گئی افففف اتنی سردی اللہ تم کیسے بیٹھے ہو لو ہے کے ہو کیا مایا نے جواب نہ پا کر خود ہی خود کو جواب دیا

۔۔۔۔۔اس وقت مجھے ڈسٹرب نہ کرو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

اوہ تم تو بولتے بھی ہو واہ۔۔۔واہ۔۔۔۔واہ۔۔۔۔

چلی جاؤ یہاں سے وہ دھڑا تھا اس پر۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جا رہی ہوں چلاؤ مت ورنہ یہ کتا اٹھ جائیگا۔۔۔۔یہ تو واقع مونسٹر ہے ہس وہ بڑبڑاہت ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

محمد احمد نے نہیں سنا تھا سنتا تو بغیر گن کے اس کو شوٹ کر دیتا۔۔۔۔۔

زاویار گھر واپس آیا تھا لیزے اور جہاں آرا ایان کے پاس تھے وہ کچھ دیر آرام کرنے گھر آیا وہ فریش ہو کر آیا تو آنا کافی کا مگ لیے کھڑی تھی اس کے موں میں اتنا روب تھا کے کوئی اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھتا تھا سوائے ایمن کے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے بات کرتی تھی اور اس کو ایمن کا یہی انداز پسند تھا وہ بہادر تھی بہت۔۔۔۔۔۔

اس نے کال کر کے یاور کو اپنے مخصوص روم میں بلایا یہ اس کا اسٹڈی روم تھا دو لائبریریز الگ تھیں ایک پرانی گھر کے کچھ فاصلے پر اور ایک یہ نیو تھی اور اسٹڈی روم الگ تھا اس کو بکس سے بے حد لگاؤ تھا وہ فارغ وقت میں بکس ہی پڑھتا تھا۔۔۔۔۔

یس سر آپ نے بلایا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹھو یاور۔۔۔ یاور وہاں سعد عت مندی سے بیٹھ گیا۔۔۔۔

دیکھو یاور تم میرے سب سے کابل بندے ہو مجھے تم پر ٹرسٹ ہے ایسے جیسے کسی دوست پر ایسے جیسے کسی بھائی پر میں چاہتا ہوں تم رایان کی ہر چیز پر نظر رکھواؤ پر اس کو شک نہ ہو وہ کہاں جاتا ہے کہاں سے آتا ہے سب۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔ صبح کا سورج طلوع ہو گیا تھا ایمن وہی معمول کے مطابق کورٹ کے لیے تیار ہوئی تھی زینب تیار ہو کر یونی ورسٹی چلی گئی تھی اور شہناز بیگم بوتیک احمر سور ہا تھا

سلمہ ماموں اٹھ جائے تو مجھے کال کر دے نہ اور ہاں تمہارے بچے کیسے ہیں پڑھائی کیسی جا رہی ہے ان کی۔۔۔۔

باجی پڑھتے ہیں وہ لیکن وہ زکی توجہ نہیں دے رہا سہی سے زوبی شوق سے پڑھتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں بچہ ہے نہ ابھی بڑا ہو گا تو ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔

ہاں باجی۔۔۔۔۔

ایمن جلدی سے اپنا بیگ گاڑی کی چابی سیل فون اور باقی کی چیزیں لیتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار ہاسپٹل میں اینٹر ہوا تو یاور وہاں سے پہلے ہی موجود تھا اسلام علیکم سر۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام کیسی تبیت ہے رایان کی ٹھیک سر۔۔۔۔۔

وہ رایان کے روم میں آیا تو وہ نیم بے ہوش تھا وہ اپنے ہاتھ ادھر سے اُدھر کرنے لگا یاور مجھے لگ رہا ہے اس کو ہوش آرہا ہے ڈاکٹرز کو بلاؤ جلدی۔۔۔

یاور تقریباً دوڑتا ہوا گیا رایان نے آنکھیں ہلکی کھول کر زاویار کو دیکھا اور اپنا نلکیوں میں جکڑا ہاتھ اس کی طرف کیا جیسے وہ زاویار کو بلا رہا ہو زاویار جلدی سے اس کے قریب آیا ہاں بولو میرے بھائی زاویار نے بے حد پیار سے کہا وہ کچھ کہنا چاہ رہا تھا لیکن زاویار کو اس کی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا زیادہ نہیں بولو میرے بھائی۔۔۔۔

رایان کا ہاتھ جھٹکے سے گرا زاویار کو اپنی روح وجود سے الگ ہوتی محسوس ہوئی ڈاکٹرس بھاگتے ہوئے وہاں تک آئے پلیز انہیں باہر لے جایئے ایک ڈاکٹر نے یاور کو کہا۔۔۔۔۔

سر باہر چلیں پلیز۔۔۔۔۔

نہیں مجھے چھوڑو میں نہیں جاؤں گا اس نے یاور کے ہاتھ جھٹک دیے۔۔۔۔۔

پلیز سر چلیں یاورز بردستی وہاں سے زاویار کو لے گیا۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔

episode 7

میں اکثر سوچتی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتنا اچھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو وضاحتیں۔۔۔۔۔

نہیں دینی پڑتی۔۔۔۔۔

کتنا اچھا ہے کہ بن کہے سن لیتا۔۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔۔۔

وہ بس دل دیکھتا ہے اور۔۔۔۔۔

دل دیکھ لے تو پھر۔۔۔۔۔

دل پھیر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بے بس بیٹھا تھا اس کا بھائی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا وہ کچھ نہ کر پا رہا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نعمان باہر نکل آیا وہ ٹھیک ہیں سر انہیں ایک دن آکسیجن میں رکھنا پڑے گا۔۔۔۔۔

اوکے رکھو دیر نہ کرو جلدی۔۔۔۔۔

اوکے سر آپ بے فکر ہو جائیں۔۔۔۔۔

لیزے آج بہت دنوں بعد یونیورسٹی آئی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو زینب کہاں تھی میں اتنی دیر سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں علیزے آج اپنے باقی دنوں کے برعکس آج لان کے پنک کلر کے سوٹ میں تھی جس پر وائٹ ہلکی کڑھائی ہوئی تھی۔۔۔۔

کہیں نہیں تم کب آئی میں سمجھی تم آج بھی نہیں آؤ گی زینب نے بلیک کلر کی دریس پہن رکھی تھی بڑے پانچوں والا پلازہ اور اس پر گھٹنوں تک آتی شرٹ وہ ہمیشہ سے ہی ایسی دریسنگ کرتی تھی اس کا قد بھی زیادہ تھا۔۔۔۔۔

نہیں آج برونے زبردستی بھیج دیا کہ جاؤ۔۔۔۔

اچھا کیسی تبیت ہے تمہارے بھائی کی۔۔۔۔۔

ابھی ٹھیک نہیں ہیں تم دعا کرنا۔۔۔۔۔

ہاں انشاءاللہ تم نماز پڑھتی ہو زینب نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں لیزے نے ندامت سے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

اچھا کیوں زینب نے اتنے نرم انداز میں پوچھا۔۔۔۔۔

کبھی کسی نے سکھائی ہی نہیں بچپن میں قاری صحاب نے سکھائی تھی اس کے بعد کسی نے کہا ہی نہیں کے نماز پڑھو کسی نے سکتی ہی نہیں کی اب بھول گئی ہوں۔۔۔۔۔

میں سکھاؤں گی تمہیں۔۔۔۔۔

تھینکس لیزے نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ زینب کو دیکھا۔۔۔۔۔

چلو اس خوشی میں ایک برگر ہو جائے زینب نے مسکراتے ہوئے کہا اور لیزے اپنی خیالوں میں اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں پے کروں گی زینب نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہاں۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں پاگل لڑکی لیزے نے زینب کی پشت پر مکا جڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

آہ تمہارے ہاتھ ہیں یاں ہتھوڑے افففف اس نے اپنی کمر سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہتھوڑے ہیں اب چلو۔۔۔۔۔

محمد احمد کی اس ڈانٹ کے بعد مایا نے اپنے آپ کو کمرے تک محدود کر رکھا تھا وہ باہر ہوتا تو مایا باہر نہ آتی باہر ملازم لان کی صفائی کر رہا تھا اور محمد احمد اپنے کمرے میں تھا مایا باہر نکلی تو ملازم تھا مایا گارڈن کے پھولوں کے قریب جا کر کھڑی ہوئی تھی اس نے ایک کلیجی رنگ کا گلاب وہاں سے توڑا وہ وہاں ایک ہی نکلا تھا مایا کی ہمیشہ ان رنگوں سے اٹریکشن ہوتی تھی اس کو ڈارک کلرز پسند تھے۔۔۔۔۔

محمد احمد اپنے روم سے نکلا تو مایا جلدی سے اپنے روم میں جانے لگی۔۔۔۔۔

میرے لیے چائے بناؤ وہ ملازم سے مخاطب ہوا تھا اس کی نظر گلاب کے پودے پر پڑی۔۔۔۔۔

یہ کس نے توڑا۔۔۔۔مایا نے نا سمجھی سے دو قدم پیچھے ہو کر دیکھا جب سمجھ گئی تو دوڑتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ملازم نے جواب نہیں۔۔۔۔۔

اپنے مالک سے کہو مجھے اس سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

ملازم نے پھر بھی جواب نہیں دیا اور ہاتھ جھاڑتا کچن میں چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ پھولوں کے قریب آکر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تمہیں پھول پسند ہیں وہ اس کے پیچھے آکر کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ ہے جیسے تم ہو ویسے ہی پھول ہیں تمہارے فیورٹ۔۔۔۔۔۔پھول تو پنک ہوتے ہیں ریڈ یلو وائٹ یہ کیا بلیک کلر کے اس کو بھی وہ کلینجی کلر کا پھول اچھا لگا تھا لیکن وہ اس کو اکسا رہی تھی کے وہ کچھ بولے۔۔۔۔۔تمہارا کتا آج کل خاموش ہے دیکھ لو کہیں مر مرا تو نہیں گیا۔۔۔۔محمد احمد غصہ ضبط کرتا وہاں سے اٹھا اور لان کی چیئر پر بیٹھ گیا وہ بھی اس کا پیچھا کرتی دوسری چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

بات سنو تم پیدائشی کم گو ہو یا ں مجھ سے بات نہیں کر رہے ہاں شاید ایسا ہی ہو مجھے لگتا ہے تمہاری فیملی چھوٹی ہو گی یا ں ایکلو تے تو نہیں میری طرح پر میں تو بہت زیادہ بولتی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملازم چائے لیکر آیا تو وہ چائے لیکر اپنے کمرے کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔

اللہ پوچھے گا تم دونوں سے کسی بات کا جواب نہیں دیتے مجھے۔۔۔۔۔

محمد احمد نے اس کی بات سنی ہلکی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیلی لیکن وہ آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ لان میں بیٹھی ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ایمن کورٹ سے واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں کچھ فائلز تھیں وہ فائلز ٹیبل پر رکھ کر فریش ہونے چلی گئی نیچے سے سلمہ کو فون پر چائے کہی اور فائلز اٹھا کر اپنی فائلز کی الماری میں رکھنے لگی کے اس کی اچانک اس بلیک فائل پر نظر پڑی۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ہاتھ میں پکڑے فائلز رکھے اور وہ بلیک فائل اٹھا کر اسٹڈی چیئر پر آ کر بیٹھ گئی فائل اس نے جیسے ہی کھولا وہ دھائی سال پیچھے چلی گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دھائی سال پہلے۔۔۔۔۔۔

سب کی زندگی اپنے معمول پر آ گئی تھی ایمن بھی یونیورسٹی جانے لگی زینب بھی اور باقی بی جان اور شہناز بیگم گھر میں ہی قید ہو کر رہ گئے ارحم بھی کراچی چلا گیا جس

سے ایمن ناراض تھی وہ اپنا کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی کے محمد احمد نے اس کے روم کے دروازے پر آ کر ناک کیا اس کے ہاتھ میں وہی فائل تھی۔۔۔۔۔۔

آجاؤ باہر کیوں کھڑے ہو۔۔۔۔۔

وہ آ کر ایمن کے ساتھ نیچے کارپٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

ایمن تمہیں پتہ ہے نہ ابو کو قتل کیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے لیکن تم ایسے کیوں کھ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ میں ابو کو انصاف دلوانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد تمہیں پتہ ہے نہ کے امی نے تمہیں منا کیا ہے پھر بھی۔۔۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے لیکن مجھے اس کے بغیر سکون نہیں۔۔۔۔۔

تم اپنی جان خطرے میں ڈال رہے ہو اور ہم اب تمہیں کھونا نہیں چاہتے۔۔۔۔۔۔

میں کہیں نہیں جارہا اگر میں نے ابو کو انصاف نہیں دلوایا تو روز محشر میں کیا منہ دیکھاؤں گا ان کو اور تم یہ کہہ رہی ہو تم تو وکیل بننے جارہی ہو۔۔۔۔۔

پھر بھی سوچ لینا ورنہ تمہاری بہنیں اس بھری دنیا میں اکیلی ہو جائیں گی۔۔۔۔۔

اکیلی کیوں اللہ تعالیٰ ہیں نہ۔۔۔۔۔

آج۔۔۔۔۔۔

ایمن سلمہ کے بلانے پر چونکی وہ فائل اس کے ہاتھ میں کھلا پڑا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

باجی چائے۔۔۔۔۔

ہاں رکھ دو۔۔۔اس نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا اور زینب کہاں ہے۔۔۔۔۔

وہ یونی ورسٹی سے نہیں آئیں ابھی تک۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔۔۔

ایمن نے بیگ سے اپنا سیل فون نکالا اور زینب کو کال ملائی۔۔۔۔۔

بیل جا رہی تھی لیکن اس کی کال پک نہیں کی گئی۔۔۔۔۔

دوسری بار اس نے ٹرائے کیا تو بھی کال نہیں اٹھائی گئی۔۔۔۔۔

کہاں گم ہوتی ہے یہ لڑکی جب دیکھو گم ٹائم ہو گیا ہے اس کا لیکن وہ ابھی تک آئی نہیں۔۔۔۔۔

زینب یونی سے نکل آئی تھی کافی دیر سے لیکن اس کی وین خراب ہو گئی تھی وین والا کھ رہا تھا کے سہی ہو جائے گی لیکن اس بات کو گھنٹہ ہو گیا تھا زینب نے فون بیگ سے نکالا تو اس پر ایمن کی کالز تھیں زینب کی عادت ہوتی تھی کے وہ فون سائلنٹ کر دیتی تھی۔۔۔۔اس نے جھٹ سے ایمن کو کال ملائی ایمن نے فوراً کال اٹھائی۔۔۔۔۔۔

کہاں ہو تم میری کال کیوں پک نہیں کر رہی تھی ایک ہی سانس میں اس نے ساری بات کھ ڈالی۔۔۔۔۔

آپی ریلیکس ریلیکس میری وین خراب ہو گئی ہے مجھے پک کرنے آئیں۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ہو کہاں تم۔۔۔۔۔

لوکیشن سینڈ کرتی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے کرو جلدی۔۔۔۔۔

ایمن اپنا دوپٹہ اور گاڑی کی چابی اٹھاتی وہاں سے نکل آئی۔۔۔لاؤنج میں بی جان بیٹھیں تھیں۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو بچے۔۔۔

بی جان کا شفقت بھرا لہجہ تھا وہ پیچھے مڑ کر بی جان کے پاس آئی۔۔۔بی جان زینو کی وین خراب ہو گئی ہے اس کو لینے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا خیر سے جاؤ۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار ہاسپٹل میں ابھی داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ سیدھا ڈاکٹر نعمان کے روم میں آیا اس کے کچھ پیشنٹ تھے ان کو وہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ دھڑام سے کھلا اور زاویار اندر داخل ہوا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں آئیں سر وہ اس کے پاس آیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اندر روم میں۔۔۔۔۔

اوکے میں آپ دوسرے روم میں چلیں۔۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر مرتضیٰ کے روم میں آئے۔۔۔۔۔

میرا بھائی ریکوری کیوں نہیں کر رہا اس نے ڈاکٹر نعمان کو گریبان سے پکڑا۔۔۔۔۔

سر ٹھیک ہو رہے ہیں رات تک ان کو ہوش آ جائیگا۔۔۔۔۔

کیسے ٹھیک ہو جائیگا وہ ڈاکٹر پر دھاڑا اور اس کا گریبان جھٹکے سے چھوڑا جیسے وہ تھوڑا لڑکھڑایا اور پھر سنبھل گیا۔۔۔۔۔

مجھے بتاؤ میں اس کو بیرونی ممالک لے جاؤں ورنہ۔۔۔۔

نہیں سر وہ ٹھیک ہے انشاءاللہ جلد ہوش آ جائیگا گا۔۔۔۔۔

زاویار کوٹ کا بٹن کھول کر پاس رکھی چیئر پر بیٹھ گیا اور ڈاکٹر نعمان بھی دوسری چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا وہ پسینے سے شرابور ہو گیا تھا اتنی اچھی خاصی ٹھنڈ میں بھی آخر دہشت ہی ایسی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن نے اپنے روم سے نکل کر ارحم کو کال کی اور ٹیرس پر آ گئی وہ وہاں سے قریبی گھر دیکھ رہی تھی اس نے اتنے میں سیڑھیوں پر قدموں کی آہٹ محسوس کی اور

آنے والا ارحم تھا ماموں کیا کر رہے ہیں آپ آج کل کوئی کام وغیرہ کچھ ہوا یا نہیں۔۔۔۔۔

میں لگا ہوا ہوں پر وہ لوگ بڑے شاطر ہیں کوئی نشان وغیرہ نہیں چھوڑا انہوں نے۔۔۔۔۔

پھر ماموں ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔

نہیں تو ایسا کبھی نہیں ہو گا دیکھنا میں ایک دن ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔۔۔

انشاءاللہ ماموں۔۔۔۔۔

اتنے میں زینب دبے پاؤں آئی۔۔۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں ماموں بھانجی میں۔۔۔۔۔

کوئی نہیں اور یہ تم چھپ چھپ کے ہماری باتیں سن رہی تھی زینب نے اپنی آبرو اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو میں بی جان کا بوٹ لینے آئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا اچھا زیادہ اور ایکٹ نہ کرو سب پتہ ہے مجھے۔۔۔۔۔

ماموں آپ بھی مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں۔۔۔۔۔

استغفر اللہ میں معصوم بھلا کیا چھپاؤں گا۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ فارس غازی نہ بنے ہیں۔۔۔۔۔

اب یہ فارس غازی کون ہے۔۔۔۔۔

نمل نمرہ احمد کا ناول ہے اس میں ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

افففف یہ لڑکی نہیں سدھرے گی۔۔۔۔۔

ہاں سچ میں اور بتائیں ماموں اب کیا کریں گے۔۔۔۔۔

تم فکر نہ کرو کوئی نہ کوئی کام کریں گے۔۔۔۔۔۔ شہناز بیگم کی آواز نیچے سے آئی آؤ کھانا وغیرہ کھاؤ۔۔۔۔۔

آرہے ہیں ہم وہ نیچے اتر گئے اور بس خالی کرسیاں پڑی تھیں وہاں۔۔۔۔۔

زاویار رایان والے ہی روم میں تھا اس صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھول کر اندر ڈاکٹر نعمان داخل ہوا۔۔۔۔۔

سر رایان کو ہوش آیا ہے ہم انہیں ابھی روم میں شفٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔

اوہ گڈ وہ خوش ہوا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد میں رایان کو روم میں شفٹ کر دیا گیا۔۔۔۔۔

وہ ابھی اتنا بھی ٹھیک نہیں ہوا تھا لیکن کچھ بہتر تھا۔۔۔۔۔زاویار اس کے سرہانے کھڑا تھا۔۔۔۔

کیسے ہو ریو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں اس نے ہلکی سی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں لیزے اور جہاں آرا بیگم آئیں تھیں۔۔۔۔۔

برو کیسے ہیں آپ وہ اس کے پاس آکر کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

جہاں آرا نے اس کا ہاتھ اٹھا کر بوسہ دیا کیسے ہو میرے بچے اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں اس نے مسکرا کر دونوں کو جواب دیا۔۔۔۔۔

وہ پھر غنودگی میں چلا گیا زاویار اس کو دیکھو یہ پھر سے سو گیا۔۔۔۔۔۔

مما میڈیسن کا اثر ہے باقی اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار آج گھر آیا فریش ہو کر اس نے کافی کا انٹر کام پر کہا اور خود بالکونی میں کھڑا ہوا اس کو آج کچھ آرام آیا تھا اتنے دنوں میں لیکن کچھ اب بھی تھا جو

اس کو بے سکون کر رہا تھا اس کی کافی آنا لیکر آئی وہ کافی لیکر پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

کیا کرتا وہ اس کی نیند بھری آنکھیں وہ لیے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

کافی ختم کر کے سگریٹ جلا کر وہ بالکنی کی ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

پھر سگریٹ سے بھی جب آرام نا آیا تو نیچے پھینک کر پیر سے مسل دیا اندر آ کر سائیڈ ٹیبل کے ڈراسے سلیپنگ پلز اٹھا کر روم فرج سے پانی نکال کر سلیپنگ پلز کھائی اور بس جیسے تیسے وہ بیڈ پر سویا۔۔۔۔۔

نہ دن کو چین نہ رات کو چین۔۔۔۔۔

آجب ہے یہ زندگی کے کھیل۔۔۔۔۔

محمد احمد رات کے اس پھر باہر بیٹھا تھا وہ اپنے اس وقت کو یاد کر رہا تھا جب وہ اپنی فیملی سے الگ ہوا تھا بلکے پوری دنیا سے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈھائی سال پہلے۔۔۔۔۔۔

محمد احمد گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے وکیل سے مل کر آیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچ میں تھا اس کو پتہ ہی نہیں تھا کہ کوئی اس کا تعاقب کر رہا ہے وہ بی جان کی میڈیسن کے لیے گاڑی سے نکالا اور اس کو اب محسوس ہوا کے اس کا کوئی تعاقب کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ٹالنا چاہا ادھر سے اُدھر وہ گیا تھوڑا سا ئیڈ سے نکل کر وہ دوسری گلی میں گیا اس کا ارادہ تھا اس گلی سے گزر کر واپس اسی گلی آ کر گاڑی نکال کر وہ نکل جائے گا لیکن اس کی یہ بھول تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے لب خشک ہو گئے تھے پسینے سے شرابور ہو چکا تھا وہ لیکن وہ جیسے ہی دوسری گلی سے نکلا تو دوسری سنسان جگہ تھی وہ لوگ بھی اس کے پیچھے آ کر کھڑے ہوئے اب تمہاری فرار کا راستہ بند ہے بہتر ہو گا ہمارے ساتھ شرافت سے چلو ورنہ۔۔۔۔۔

ورنہ کیا کیا کرو گے تم لوگ۔۔۔۔۔

ورنہ انجام برا ہو گا۔۔۔۔۔ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔

وہ تھوڑا آگے بڑھا اور پیچھے ہو کر بھاگنے لگا لیکن اس کی یہ کوشش ناکام رہی اور ان کے سرگنا نے اس کو گریبان سے پکڑ لیا۔۔۔۔

آہ آہ آہ وہ بے بسی سے چلانے لگا مجھے چھوڑو بد بختوں۔۔۔۔۔

اس کی یہ بک بک بند کرواؤ۔۔۔۔۔

اس نے دوسرے کھڑے آدمی سے کہا تھا۔۔۔۔

اور اس آدمی نے اس کے منہ پر ٹشو رکھ دیا آخری الفاظ اس کی سماعت سے جو ٹکرائے تھے کے گاڑی لیکر آؤ اور اس کے بعد وہ بے ہوش ہو گیا تھا اس کو آگے کچھ خبر نہ ہوئی۔۔۔۔۔

آج۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہاں بیٹھا آسمان تک رہا تھا کتنا وقت ہوا تھا اس نے کسی اپنے کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ بس اب اتنا خاموش رہنے لگا تھا اس کو اپنی آواز سنتے ہوئے ایک دو دن ہو جاتے بس ایک پرنس سے اور ملازم سے بات کرتا تھا اور کسی سے نہیں۔۔۔۔۔

کتنا اس نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تھی یہ کوشش اپنے لیے صرف نہیں کی تھی اپنی فیملی کلیے اپنے باپ کو انصاف دلانے کیلئے لیکن اس کی یہ کوشش ناکام

رہی وہ کبھی کبھی اتنا تنگ آجاتا اس قید سے رہائی پانے کے لیے وہ کافی کوششیں کر چکا تھا لیکن سب بے سود تھیں وہ اٹھ کر روم میں آیا اور ڈرائنگ بورڈ وغیرہ سب چیزیں اکھٹے کیں اور پینٹنگ شروع کر دی تھی اس نے۔۔۔۔۔۔

فجر کی آذان ہو رہی تھی ایمن کی آنکھ اس وقت کھولی وہ اٹھ وضو کرنے چلی گئی واپس آکر جائے نماز بچھائی اور نماز ادا کرنے لگی نماز ادا کر کے وہ نیچے چلی آئی ان تینوں بہن بھائی کے روم اوپر تھے ساتھ میں ایک اور کمرہ تھا جو اب احمر کے استعمال میں تھا۔۔۔۔۔

نیچے آئی تو بی جان بھی نماز پڑھ کر اپنے کمرے سے باہر نکل آئی تھیں۔۔۔۔۔

بی جان چائے بناؤں آپ کے لیے اس نے بی جان سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں بنا دو یہ سلمہ آج کل دیر کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میں بنا دیتی ہوں آپ کو۔۔۔۔

وہ چائے ٹی وی لاؤنج میں لیکر آئی آپ کی چائے بی جان۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا رکھ دو اور بیٹھ جاؤ تم بھی یہاں۔۔۔۔۔

وہ ان کی تابعداری کرتے ہوئے وہاں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مجھے آج ہاسپٹل لیکر جنار ایان کی عیادت کرنے۔۔۔۔۔

اچھا وہ ٹھیک تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں مجھے بھی لیکر جاؤ۔۔۔۔۔

لیکن بی جان میں گئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو میں بھی جاؤں گی ہمارا قریب کا رشتہ ہے سگی تائی ہوں ان کی اور ویسے بھی صدیق کے جانے کے بعد وہ زاویار کتنا آتا جاتا تھا اور محمد احمد کے لاپتہ ہونے کے بعد بھی وہ آتا جاتا لیکن شہناز نے اس کو منا کر دیا تھا۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے کس ٹائم چلیں ہم۔۔۔۔۔۔

دس گیارہ کے قریب بی جان نے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ ریڈی رہنا میں نو بجے کورٹ جاؤں گی اس کے بعد تقریباً گیارہ بجے لوٹ آؤں گی پھر اسی وقت چلیں گے۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں تھوڑا آرام کروں رات کو سہی سے نیند نہیں کی۔۔۔۔۔

کیوں آپ کی تبیت تو ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔

ہاں ہاں مجھے کیا ہونا ہے ٹھیک ہوں جوان بیٹے کی موت کے بعد بھی کچھ نہیں ہوا تو اب کیا ہو گا ڈھیٹ ہوں بہت۔۔۔۔۔

بی جان یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آئیندہ آپ نے ایسی کوئی بات کی تو میں ناراض ہو جاؤں گی اس نے بی جان سے لپٹے ہوئے کہا وہ بی جان کے آگے پانچ سال کی بچی بن جایا کرتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا نہیں کرتی۔۔۔۔۔

بی جان اپنے کمرے میں چلی گئی تو ایمن بھی اٹھ کر اپنے روم میں آ گئی۔۔۔۔۔

زینب یونی ورسٹی کے لیے تیار ہو کر نکل آئی۔۔۔۔۔

علیزے بھی آج آئی تھی۔۔۔۔

علیزے نے آج وائیٹ کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنا تھا جینز پر اور زینب نے سی گرین کلر کا پلازہ اس کے ہم رنگ شرٹ پہن رکھی تھی دوپٹہ مفلر کی طرح پہن رکھا تھا۔۔۔

کہاں تھی تم زینب میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاں یار آج کچھ دیر ہو گئی تھی لیکن تم بتاؤ کیا حال ہے۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بلکہ بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔

ہاں وہ تو تمہارے چہرے پر لکھا ہوا ہے۔۔۔۔

اچھا سچ۔۔۔۔ نہیں جھوٹ۔۔۔۔۔

کیا ہے یار اب ایسے تو نہ بولو آج میں اس لیے ٹھیک ہوں کیونکہ میرے بروٹھیک ہیں۔۔۔۔۔

اچھا گڈ مبارک ہو۔۔۔۔۔

کاش ایک دن میں بھی تمہیں اپنے بھائی کے بارے میں بتاؤں کے وہ واپس آ گیا ہے۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں دیکھنا ایک دن تم یہ بات مجھے آ کر کہو گی۔۔۔۔۔ پتہ نہیں یار زینب نے اپنے آنسوں پر ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

یار تم امید نہ ہارو تم نے ہی تو مجھے کہا تھا کہ انسان کو ہمیشہ ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم زینب نے مسکراتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہو لیزے نے ایک آئیبرو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں بس یہ دیکھ رہی تھی کے میری عقل سے پیدل دوست کو بھی عقل آگئی ہے یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے تیزی سے نکل گئی۔۔۔۔

زینو تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔وہ بھی اس کے پیچھے ڈوڑی۔۔۔۔

گیارہ بج رہے تھے ایمن کورٹ سے واپس آئی تو بی جان تیار تھی وہ انہیں وہاں سے پک کرتی ہاسپٹل آئی اس وقت بارہ بج رہے تھے کیونکہ اس نے اپنے کپڑے بھی چینج کیے تھے زاویار یاور سے کچھ بات کر رہا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم ایمن نے اپنے مدبرانہ آواز میں سلام کیا آج ایمن نے معمول سے ہٹ کر ڈریس پہنا تھا اس نے ڈارک پنک کلر کی کا شلوار قمیض پہن رکھا تھا ورنہ وہ ہمیشہ لائٹ کلرز پہنتی تھی۔۔۔۔

وعلیکم السلام زاویار جواب دینے کو مڑا تو بی جان پر اس کی نظر پڑی ارے بی جان آپ اس نے ان کے آگے آکر سر جھکایا جو ابن بی جان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔جیتے رہو میرے بچے۔۔۔۔۔

آپ کو میں بتا نہیں سکتا مجھے کتنی خوشی ہوئی ہے آپ کے آنے کی۔۔۔۔۔

ہس منافق ایمن نے ہلکی بڑبڑاہت میں کہا اتنا کے وہ خود سن لے۔۔۔۔۔

اب مجھے لے چلو رایان کے روم میں کیسا ہے وہ۔۔۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں چلیں آپ۔۔۔۔۔

وہ بی جان کو لیے آگے بڑھا تو ایمن بھی ان دونوں کے پیچھے چل پڑی۔۔۔۔۔

رایان کے روم میں آکر وہ اس ملیں ایمن نے رایان کی طرف بکے بڑھایا جو بی جان کے نام پر اس نے دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان کو تو رایان پہچان گیا لیکن ایمن کو وہ نہیں پہچان پایا اس کو وہ روڈ والی لڑکی یاد آگئی جس کے ساتھ اس کی ایک دفا ٹکر ہوئی تھی۔۔۔۔۔

یہ ایمن ہیں میری کولیگ بھی ہیں اور ہمارے کزن کی بیٹی بھی زاویار نے تعارف کروایا رایان کا۔۔۔

ہاءرایان نے بس اتنا کہا۔۔۔۔ایمن نے سر کے خم سے اس کا جواب دیا۔۔۔۔

سامنے جہاں آرا بھی اٹھ کر بی جان سے ملی اور ایمن سے بھی ایمن کو جہاں آرا ایک آنکھ نہ بھاتی تھی۔۔۔۔۔

وہ لوگ نارمل حال احوال دریافت کرنے لگے۔۔۔۔۔

ایمن خاموش بیٹھی تھی جہاں آرا بھی ایسے ہی بی جان اور زاویار رایان ان تینوں نے آپس میں باتیں کیں ایمن ان کی بس باتیں سنتی اور اپنی واچ پر نظر ڈوڑاتی۔۔۔۔

بی جان چلیں ایمن نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں چلو اب بیٹا ہاں تم رایان اب صحت یاب ہونے کے بعد میرے پاس آنا۔۔۔۔۔

ہاں ضرور لیکن میں آپ کے ہاتھ کا پلاؤ کھاؤں گا جو آپ نے ابھی بتایا کہ بابا شوق سے کھاتے تھے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔۔

ایمن بی جان کو لیکر آئی اور گاڑی کھول کر پہلے ان کو بیٹھایا پھر خود بیٹھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنا موبائل ادھر اُدھر دیکھا وہ کمرے میں بھول آئی تھی اوہ شٹ ایمن نے گاڑی کہ اسٹرینگ پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

کیا ہوا بچے۔۔۔۔۔

بی جان سیل فون بھول آئی ہوں۔۔۔۔

بیٹا تم نے بھی تو جلدی مچائی تھی کتنی بار کہا ہے جلدی کا کام شطان کا ہوتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا میں لیکر آتی ہوں ابھی۔۔۔۔۔

ہاسپٹل کا کوریڈور کراس کرتی وہ رایان کے روم میں کے پاس آئی وہاں گارڈز تھے انہوں نے ایمن کے لیے دروازہ کھول دیا۔۔۔۔۔

وہ آئی تو اس کا سیل فون پاس پڑی ٹیبل پر تھا رایان آنکھیں موندے لیٹا تھا۔۔۔۔۔

جہاں آرا فون یوز کر رہی تھی وہ فون اٹھا کر فوراً باہر نکل آئی۔۔۔۔۔

باہر اس کا سامنا زاویار سے ہوا وہ یاور کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔۔

پراسکیوٹر ایمن کوئی پرابلم ہے کیا۔۔۔۔۔

نہیں کوئی پرابلم نہیں اس نے جواب دیا لیکن اس کی نظر یاور کے ہاتھ پر پڑی ایمن کے چہرے کا رنگ فک ہوا اس نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

episode 8

میں فرد ہوں عام سی۔۔۔۔۔۔

ایک قصہ نا تمام سی۔۔۔۔۔

نہ لہجہ بے مثال ہے۔۔۔۔۔۔

نہ بات میں کمال ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہوں دیکھنے میں عام سی۔۔۔۔۔

اداسیوں کی شام سی۔۔۔۔۔۔

جیسے ایک راز ہوں۔۔۔۔۔

خود سے بے نیاز سی۔۔۔۔۔۔۔

میں شخص خود شناس ہوں۔۔۔۔۔

تم ہی اب کرو فیصلہ۔۔۔۔۔

میں فرد ہوں عام سی۔۔۔۔۔

یاں پھر بہت ہی خاص ہوں۔۔۔۔۔۔

گوھر بتول زادی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کی نظر یاور کے انگھوٹھی پر پڑی وہ اس کو پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ایمن کا چہرہ ہلکا سا سرخ ہوا لیکن وہ اپنے آپ پر کنٹرول کرتی وہاں سے نکل آئی۔۔۔۔۔۔

آکر گاڑی میں بیٹھ کر لمبے لمبے سانس لیے اور خود کو ریلیکس کیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔کچھ نہیں اس نے گاڑی اسٹارٹ کی اور گھر آ کر وہ سیدھا اپنے روم میں آئی اور الماری سے سامان جلدی جلدی سے ادھر اُدھر کیے کچھ نیچے گرے اس نے وہ چھوٹی دبی اٹھائی جس میں وہ ہی انگھوٹھی تھی جو یاور کو وہ دیکھ کر آئی تھی۔۔۔۔۔

اس کے سر میں جھمکا ہوا وہ یاور یاور ہے میرے باپ کا قاتل میں میں اس کو کچھ کر نہیں سکی بس چلی آئی وہاں سے میں نے یہ کیا کیا افففف وہ اپنا سر ہاتھوں میں گرا کر بیڈ پر بیٹھ گئی بال مٹھیوں میں بھینچ لیے میں بزدل تو نہیں جو وہاں سے چلی آئی اس کا سانس پھولنے لگا اس نے جلدی سے ڈرا سے انہیلر نکال کر اپنے موں میں ڈالا

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔

زینب یونیورسٹی سے واپس آ گئی تھی بی جان اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھی جاتی سردیوں کے دن تھے۔۔۔۔

زینب کھانا کھا کر ایمن کے پاس آئی لیکن دروازہ لاک تھا۔۔۔۔۔

آپی دروازہ کھولیں اس نے ناک بھی کیا لیکن اندر سے کوئی جواب نہیں آیا وہ نیچے چلی آئی اور سلمہ کے کوارٹر میں آئی وہ فارغ وقت میں وہاں ہی آتی تھی۔۔۔۔۔

وہ آج واپسی پر بچوں کے لیے کچھ چیزیں لائی تھی جوان کو دینے آئی تھی وہ ان بچوں کو آگے پڑھتا دیکھنا چاہتی تھی ان کی اسٹڈی میں ہیلپ وغیرہ اس کا اول کام ہوتا تھا۔۔۔۔۔

آج سرمد خان پریس کانفرنس کر رہے تھے پچھلے دنوں اس نے بلائی تھی پریس کانفرنس لیکن تبیت کی خرابی کی وجہ سے ملتوی ہو گئی تھی لیکن آج اس نے خاص طور پر رکھوائی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں آج آپ سب لوگوں کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنا سیاسی سفر اب ختم کر رہا ہوں اب میں اپنی باقی زندگی سکون سے گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

سر آپ پر کوئی زور زبردستی تو نہیں ایک صحافی نے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں مجھ پر کوئی زبردستی نہیں۔۔۔۔۔۔

سب سوالوں کے جواب دیتا وہ وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہ اپنے گھر آیا تو عمران کے ساتھ تھا ان کے قدم لڑکھڑائے عمر نے بھاگ کر ان کو سہارا دیا ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔۔ سر آپ کی میڈیسن کا وقت ہوا ہے چلیں میں دوں آپ کو۔۔۔۔۔

یہ وہی روم تھا وہ لڑکا ہیڈ فون لگائے کمپیوٹر کی کیز دبا رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے اپنا سیل فون اٹھایا اور کال ملائی۔۔۔۔۔

بیل جا رہی تھی اور کال پک کر لی گئی۔۔۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔۔ہاں بولو۔۔۔۔۔

سر یہ لڑکا آپ سے بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاڈیٹس گریٹ میں آئوں گا اس کو کہنا ہم اب مل لیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر وہ کال بند کرتا ایک یو ایس بی اٹھائی اور لیپ ٹاپ میں لگائی۔۔۔۔۔

آج محمد احمد بیٹھا پرنس کو کھانا کھلایا اور خود لان میں بیٹھا تھا وہ کچھ دیر کے بعد اٹھ کر کمرے میں آیا اور ڈرائنگ بورڈ وغیرہ اٹھا کر اس نے پینٹنگ شروع کر دی۔۔۔۔۔

مایا اپنے روم میں بیٹھی بور ہو رہی تھی وہ لان میں آئی تو اس کی ایک سنہری جلد والے بک پر نظر پڑی اس نے جلدی سے وہ اٹھایا اور اپنے روم میں آ گئی بک پڑھنے لگی نیچے بیڈ کے کنارے کو ٹیک لگا کر بیٹھ گئی سامنے ایک کھڑکی لگی ہوئی تھی اس سے روشنی آ رہی تھی ہاں مونسٹر اپنی طرح کے بکس پڑھتا ہے افف میں بور ہوں وہ بک اٹھا کر وہاں واپس رکھنے آئی تو محمد احمد وہاں پہلے سے وہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔کیا ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔۔۔

اس نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے تم کیا ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔۔۔

اس نے سر پھیر کر اس کو دیکھا۔۔ مطلب اب بتاؤ بھی۔۔۔۔۔ یہ لو اپنا بک اس نے آگے بڑھا دیا۔۔۔۔۔

محمد احمد نے جھپٹنے والے انداز سے اس سے بک لیا اور جانے لگا۔۔۔۔۔

آئیندہ نہیں بتاؤں گی مونسٹر کہیں کے وہ بھی غصے میں آئی۔۔۔۔

محمد احمد مڑا۔۔۔ آئیندہ تم نے مونسٹر کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور اپنی لیمٹ میں رہو۔۔۔۔۔

تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں لگتا ہے پیدائشی خڑوس ہو میں بھی تو ہوں اسی قید میں ہوں تمہاری طرح تو نہیں ہوں۔۔۔۔۔

محمد احمد نے مٹھیاں بھینچ لیں اور بس اندر چلا گیا۔۔۔۔۔

شکر ہے کچھ بولا تو سہی وہ وہیں کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دوپہر سے شام ہو گئی تھی لیکن وہ باہر نہیں نکلی زینب کئی بار آچکی تھی پھر اس کو لگا شاید وہ سو رہی ہو اس لیے اس نے زیادہ ڈسٹرب نہیں کیا اس کو۔۔۔۔

لیکن اندر ایمن نے اپنے آگے وہ بہت سارے بکس رکھے ہوئے تھی کچھ لیکھ کر وہ کاغذ پر پھر کچھ سمجھ نہ آتا تو پھینک دیتی اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یاور کی دشمنی کیا تھی صدیق خان کے ساتھ۔۔۔۔۔

یاور کو تو ابو جانتا بھی نہیں تھا پھر کیسے۔۔۔۔۔۔

مغرب کی اذانیں مل رہیں تھیں ایمن نے دوپٹا سر پر لیا اور بکس فائلز اٹھاتی وہاں سے سمٹنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اذان کے بعد وہ اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

جاء نماز بچھا کر وہ نماز ادا کرنے لگی اس کے آنسوں نماز میں بھ نکلے۔۔۔۔۔ سلام پھیر کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے یا اللہ تعالیٰ مجھے سیدھا راستہ دیکھا دیں میں

اپنے بھائی کو واپس لانا چاہتی ہوں ابو کا بدلہ لینا ہے مجھے مجھے ہمت دیں۔۔۔دعا پوری کر کے اٹھ کر اپنا سیل فون اٹھایا اور سلمہ کو کال کر کے چائے منگوائی۔۔۔۔۔

زاویار ہاسپٹل سے ابھی نکل آیا وہ تھک گیا تھا ساری دن کی بھاگ دوڑ میڈیا ان کے سوالات ہاسپٹل کے پچھلے دروازے سے نکل آیا وہ کبھی کبھی بہت گلٹی فیل کرتا کبھی تو لگتا یہ گلٹ اس کو اندر اندر سے مار دیگا گاڑی اسپیڈ سے روڈ پر چل رہی تھی آج زاویار کا دل کیا وہ بے مقصد راستوں پر چلے لیکن یہ ممکن نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ گھر پہنچ کر فوراً فریش ہونے چلا گیا اور واپس آ کر انٹر کام پر اس نے کافی کا کہا اور خود اپنے ٹی وی سائیڈ پر آیا اس کا روم بہت بڑا اور خوبصورت تھا کمرے کے اندر ٹی وی روم بھی تھا۔۔۔۔۔

وہاں آ کر اس نے ٹی وی آن کیا اور ایک نیوز چینل پر دیا وہاں کچھ ہیڈ لائنز چل رہیں تھیں اور اس ہیڈ لائنز میں سرمد خان کی وہ پریس کانفرنس میں کی گئی کچھ خاص باتیں چل رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ ریموٹ وہاں رکھتا اٹھا وہاں سے اٹھ کر بالکونی میں کھڑا ہوا تو بلآخر وہ چھوڑ گیا وہ۔۔۔۔ پیچھے آذر آیا اس نے دروازہ ناک کیا وہ زاویار کا خاص ملازم تھا۔۔ کچھ دن زاویار کے کام سے گیا تھا۔۔۔ وہ جب چودہ سال کا تھا تب سے زاویار کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔

زاویار نے مڑ کر اس کو دیکھا اور کافی لی اچھا کیا تم جلدی آ گے۔۔۔۔۔۔

آذر حلیہ سے ملازم کہیں سے نہیں لگتا تھا وہ پچیس سال کا تھا اب مہنگی مہنگی ڈریسنگ کرتا زاویار جب بھی باہر کے ممالک جاتا اس کے لیے کچھ نہ کچھ وہاں سے لیکر آتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے اس کو لاڈ میں رکھا ہوا تھا اور وہ بھی اس کے لیے جان دیتا تھا آذر کا اپنا اپارٹمنٹ تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا کام کا۔۔۔۔۔

سر کام ہو گیا ہے پیمنٹ میں نے کر لی ہے اور اس زمین کے کاغذات لے کر آیا ہوں۔۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا تم یہ کر سکتے ہو۔۔۔۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں تم اس زمین کو سنبھالو۔۔۔۔۔

لیکن سر میں مجھے تو مجھے پتہ ہے تمہاری جاب چل رہی ہے لیکن پھر بھی سنبھال سکتے ہو تم میں یہ قابلیت ہے زاویار نے اس کی بات کاٹی۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے سر جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔۔

آذر وہاں سے نکل گیا اور زاویار بالکنی میں کھڑا کافی پی رہا تھا اور پھاڑوں سے نظر آتی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں دیکھ رہا تھا سوچ وہ کچھ اور رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شام سے رات ہو گئی تھی لیکن ایمن باہر ہی نہیں نکلی تھی احمر آیا کچھ ٹائم وہ بیٹھا چائے پی اس کے بعد شہناز بیگم کھانا لگانے لگی زینب جاؤ ایمن کو بلا لاؤ کھانا کھائے وہ۔۔۔۔۔

امی آپی دوپہر سے کمرے میں بند ہو گئی ہے میں گئی تھی ایک دو دفا انہوں نے دروازہ نہیں کھولا۔۔۔۔۔

پہلے بتایا کیوں نہیں احمر نے بہنویں اچکا کر پوچھا جیسے کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

اب بتا تو رہی ہوں اور کیا کرو۔۔۔۔۔

ہاں جی بڑا احسان کیا ہے تم نے وہ اٹھ کر سیڑھیاں پھلانگتا اوپر والے پورشن میں چلا گیا منو بیٹا دروازہ کھولو کیوں بند کر دیا ہے تم نے خود کو۔۔۔۔۔۔

ایمن اٹھ کر آئی اور دروازہ کھول دیا اس کی آنکھیں روئی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں کسی نے کچھ کہا ہے کیا ارحم پریشان ہوا۔۔۔۔اس نے نفی میں جواب دیا۔۔۔۔۔

تو پھر کیا ہوا ہے کیوں روئی ہو۔۔۔۔۔

آپ بیٹھیں میں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔

ہاں بتاؤ وہ اس کے روم میں پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آج میں بی جان کو ہاسپٹل لے گئی تھی رایان کی عیادت کرنے۔۔۔۔۔۔

تو پھر ارحم نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

تو وہاں جو زاویار کا خاص بندہ ہے یاور اس کے ہاتھ میں وہی انگھوٹھی تھی جو مجھے محمد احمد نے دی تھی۔۔۔۔۔

ہاں تو تو وہ ملوث ہے نہ ابو کے قتل میں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب تم کھ رہی ہو صدیق بھائی کو یاور نے قتل کیا ہے۔۔۔۔۔ہاں کیوں کے محمد احمد نے کہا تھا کہ اس آدمی کو دو رنگز تھیں ایک جیسی اور یاور کو صرف ایک تھی۔۔۔۔۔

تو اس نے ویسی ہی رنگ لی ہو گی نہ ایک جیسی چیزیں ہوتی ہو نگی۔۔۔۔۔

ماموں میں نے اس رنگ پر ریسرچ کی ہے اس کا مٹیرئل بہت مہنگا ہے پاکستان میں چند لوگوں کے پاس ہے یہ رنگز اور ہوتی ہی دو ہیں۔۔۔۔۔

اچھا اچھا لیکن صدیق بھائی کے ساتھ کیا دو شمنی ہو گی اس کی مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہی تو پتہ کرنا ہے اس بدبخت کی کیا دشمنی تھی۔۔۔۔۔

ریلیکس پہلے ہم اس سارے معاملے کی تحقیقات کریں گے کیونکہ مجھے لگ رہا ہے وہ اکیلا یہ نہیں کر سکتا

ایسے ہمیں کچھ وقت مل جائے گا۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔۔ لیکن ویکن کچھ بھی نہیں احمر نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا میں اس معاملے کی تہ تک پہنچوں گا اور تب تک تم نے کوئی قدم نہیں اٹھانا اور نا نہ کسی کو کچھ بتانا ہے۔۔۔۔۔

اوکے وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اٹھو اور اگلے دس منٹ تک باہر آجاؤ کھانا کھانے۔۔۔۔۔

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔۔۔

زاویار رایان کے پاس آیا تھا ڈاکٹر نے ابھی چیک اپ کیا تھا اور کل ڈسچارج کرنے کو اس کو کھ گیا تھا۔۔۔۔۔

رایان بیڈ سے ٹیگ لگائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیزے ابھی ابھی روم میں داخل ہوئی اوہ برو جاگ رہے ہو اس کی نظر رایان پر پڑی اچھا ہے آج ہم تینوں بہن بھائیوں کو ملکر بیٹھنے کا موقع ملا کتنا عرصہ ہو گیا ہے ہم ساتھ نہیں بیٹھے ڈیڈ کے ہوتے ہوئے ہم ساتھ تھے اس کی آنکھیں نم ہو گئیں انگلیوں سے آنکھوں کے پروں کو صاف کیا۔۔۔۔۔

ہاں ڈیڈ تھے تو زندگی زندگی لگتی تھی اب تو بس گزارتے ہیں زندگی۔۔۔۔۔

ایسی باتیں کہاں سے سیکھیں ہیں زاویار نے مسکراتے ہوئے لیزے سے کہا۔۔۔۔

وقت سے برو اور کہاں سے۔۔۔۔

اچھا اب چھوڑو یہ باتیں اور بتاؤ پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔۔۔۔پڑھائی جیسے ہمیشہ سے چلتی ہے میری اس نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

مطلب تم کبھی نہیں سودھرو گی رایان نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کبھی بھی نہیں اس نے زبان دانتوں میں دبائی۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہی کنٹرول روم تھا رات کا وقت تھا اور اس کی لیپ ٹاپ اسکرین پر اس قید خانے کا صحن نظر آرہا تھا۔۔۔اس نے سیل فون اٹھایا اور ایک کال ملائی۔۔۔۔۔

بیل جارہی تھی کال اٹھالی گئی۔۔۔۔۔

سر یہ دونوں صبح سے باہر نہیں نکلے چاہیں تو اس کو بھیج دوں اس نے اسی ملازم کا نام لیا۔۔۔۔۔

نہیں چھوڑ دو ان کو ان کے حال پر اور اس لڑکی کو بھجوا دو واپس۔۔۔۔۔۔

لیکن سر اس کیسے۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا اس کو بھیج دو۔۔۔۔۔

او کے سر جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی ایک کتاب کی طرح ہے۔کچھ باب غمگیں ہیں، کچھ خوش ہیں، اور کچھ پر جوش ہیں، لیکن اگر آپ کبھی صفحہ نہیں پلٹتے ہیں، تو آپ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ اگلا باب آپ کے لیے کیا رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سارے گھر میں آملیٹ کی خوشبوں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اوہو سلمہ کتنی بار کہا ہے کہ یہ آملیٹ وغیرہ بناتے ہوئے کچن کا دروازہ بند کر دیا کرو سارے گھر میں خوشبوں پھیل گئی ہے اب مجھے نہیں پسند یہ زینب نے براسا موں بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

وہ یونی کے لیے تیار ہو کر نیچے آئی تھی اس نے آج لائٹ پنک کلر کا پلازہ اور گھٹنوں تک آتی شرٹ پہنی ہوئی تھی اونچی پونی ٹیل بنائے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاں باجی بھول جاتی ہوں سلمہ نے بے چارگی سے کہا۔۔۔۔

افف ایک تو یہ تمہاری بھول جانے والی عادت اور آپی کہاں ہے۔۔۔۔

وہ جی تیار ہو رہیں ہیں چائے دے کر ابھی آئی ہوں ان کو۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم مجھے ناشتہ دو اور زکی والے گئے اسکول۔۔۔۔

ہاں وہ تو چلے گئے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

اس قید خانے میں بھی صبح ہو گئی تھی مایا باہر نکل آئی تھی وہ چائے بنا کر آئی تھی اور اب مزے سے چائے پی رہی تھی وہ ہمیشہ سے ایسے ہی تھی بے فکر جتنی بھی مشکل آجائے اس نے تو بس جینا سیکھا تھا۔۔۔ محمد احمد نیند بھری آنکھیں لیے باہر آیا اور اس کے پاس پڑی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خیر تو ہے آج سورج کہاں سے نکلا ہے مایا نے ایکٹنگ کرتے ہوئے آسمان میں دیکھا۔۔۔۔۔

یہاں سے سورج نظر نہیں آتا بس روشنی آتی ہے اس نے جیسے مایا کی مشکل حل کی ہو۔۔۔۔۔

اوہ آج تو جواب بھی دیا ہے میری بات کا مجھے لگ رہا ہے قیامت آنے والی ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں نہیں کرتا تم سے بات۔۔۔۔۔

اچھا مذاق کر رہی ہوں بیٹھو مجھے تم نے اپنا نام نہیں بتایا کہ کون ہو تم کہاں سے ہو۔۔۔۔۔۔

وقت آنے پر بتا دوں گا۔۔۔۔۔

ابھی کیوں نہیں۔۔۔۔۔

افف ایک تو تم لڑکیاں اتنی بے صبری کیوں ہوتی ہو۔۔۔۔۔

تم لڑکوں سے کم ہوتی ہیں اس نے اپنے بال جھٹک کر کہا۔۔۔۔اچھا چھوڑو میں تمہیں اپنا بتاتی ہوں۔۔۔۔۔

پہلے بھی تمہیں بتا چکی ہو سب کچھ۔۔۔۔۔۔

لیکن میں نے یہ نہیں بتایا کے میرے ڈیڈ ایک پولٹیشن ہیں سرمد خان کی بیٹی ہوں میں۔۔۔۔۔

اچھا واقع مجھے نہیں پتہ تھا۔۔۔۔۔

ہمم میں اکثر لوگوں کو نہیں بتاتی پتہ نہیں کیوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنانا چاہتی ہوں لیکن اب تو سب کو پتہ چل گیا ہو گا کہ میں کون ہوں کیا ہوا ہے میرے ساتھ میں نیوز وغیرہ میں نہیں آنا چاہتی تھی لیکن اب تک آگئی ہو نگی۔۔۔۔۔۔

اچھا ہے تمہیں پبلیسٹی ملے گی۔۔۔۔۔

مجھے ایسی پبلیسٹی نہیں چاہیئے۔۔۔۔۔

ان دونوں میں باتیں ہوتی رہیں ان دونوں کو نہیں پتہ تھا کہ ان میں سے کون جائیگا کون رہے گا۔۔۔۔۔

خان ہاؤس کو آج پھولوں سے سجادیا گیا تھا آج رایان ڈسچارج ہو کر آرہا تھا زاویار نے اس کے روم کی سیٹنگ بدلوالی تھی دوپہر کے تین بجے کا وقت تھا لیزے آج جلدی یونی ورسٹی سے واپس آئی تھی وہ فریش ہو کر آئی اور یونی سے لوٹتے وقت ایک بکے بھی لے آئی تھی اس کے ساتھ ایک کارڈ بھی وہ لاؤنج میں بیٹھی رایان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی باہر سے گاڑیاں آکر رکنے کی آواز آئی تو وہ جلدی سے باہر نکل آئی اور گھر کی سیڑھیوں پر آکر رک گئی۔۔۔۔۔

وہ وہاں رک گئی رایان کو گارڈز نے گاڑی سے نکالا اتنے میں جہاں آرا بھی آگئی رایان قریب آیا تو جہاں آرا نے اس کا ماتھا چوم لیا زاویار بھی اس کو سہارا دیے ہوئے تھا۔۔۔ بروبہ آپ کے لیے اس نے رایان کو بکے دیا۔۔۔۔

تھینکس ماء سویٹ سسٹر وہ بکے لیتا اندر آیا زاویار نے اس کو سہارا دے کر بیڈ پر بیٹھا دیا وہ وہاں پر بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رات ہو چکی تھی ارحم نے ایک گھر کے آگے گاڑی روکی اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا وہاں کی دیوار سے کودا یہ گھر کی پچھلی دیوار تھی گھر کھالی تھا وہ آیا تو دروازے سب لاک تھے اس نے ادھر اُدھر دیکھا اس کی نظر کھڑکی پر پڑی اور وہ کھڑکی ریکنگ والی تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی اور وہ آیا ہاتھ کا زور لگایا وہ کھڑکی آندر سے پہلے ہی سے کھلی ہوئی تھی وہ آندر کودا اور کھڑکی بند کر دی جیب سے سیل فون نکالا اور اس کی فلیش لائٹ آن کر دی سیل اس نے فلائٹ مونڈ کر دیا تھا مزہ سے وہ اندر آیا اور یہ ڈرائنگ روم کی کھڑکی تھی جس سے وہ کودا تھا وہ جلدی سے ایک سے دوسرا روم دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک بیڈ روم میں داخل ہوا یہ ایک خوبصورت روم تھا شاندار فرنیچر ڈلا ہوا تھا اس میں وہ جلدی سے آیا اور اس کی ڈراز کھولیں وہاں کچھ نہیں تھا وہ الماری کی طرف

www.novelsclubb.com

بڑھالاک کافی حد تک مضبوط لگے ہوئے تھے اس نے جیب سے ایک پن نکالی اور وہاں اس نے زور لگایا ٹرک کی آواز سے لاک کھول گیا اس نے ڈرا کھولا اس میں کچھ یو ایس بیز پڑیں تھیں اور ایس ڈی کارڈز اور کچھ سیڈیز وغیرہ پاس رکھی الماری میں ایک بیگ تھا اس نے وہ سب اس میں ڈالیں اور بیگ دوسرے کندھے پر لٹکا دیا اور اس کے بعد تھی باری لائبریری کی وہ اس میں بھی آیا لیکن وہاں کچھ خاص نہ تھا ایک الماری میں ایک دو کارڈز پڑے تھے اس نے وہ اٹھائے اور واپس لاؤنج کی کھڑکی سے نکلا باہر لیکن اس کا پیر کھڑکی سے ٹکرایا آواز بہت تھی۔۔۔۔۔

کون ہے چوکیدار کی کڑک دار آواز آئی وہ کوئی پٹھان چوکیدار تھا اس کی آواز بھاری تھی ساتھ میں اس نے لائٹ بھی آن کر لی۔۔۔۔۔

اوہ شٹ اس نے ہلکا سا مکا دیوار پر جڑا اور گھر کی دوسری جانب کوئی اسٹور وغیرہ تھے وہ ان کی اوٹ میں چھپ گیا وہ چوکیدار آیا ادھر اُدھر دیکھا اس کو کچھ نظر نہیں آیا تو واپس چلا گیا ویسے بھی وہ نیند سے اٹھ کر آیا ہوا لگا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ شکر اللہ کا بچ گیا اور پاکستان میں پتا نہیں کب وفا ہو گی یہاں تو چوکیدار تک بے وفا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اس دیوار کے پاس آیا اور دیوار پر مہارت سے چڑھا اور باہر کود گیا گاڑی اسٹارٹ کر دی یہ تقریباً دو بجے کا وقت تھا۔۔۔۔زاویار اپنے کمرے میں ٹی وی روم میں بیٹھا تھا کوئی فٹبال میچ چل رہا تھا وہ بے دلی سے دیکھ رہا تھا اٹھا اور سائیڈ ٹیبل سے سیگریٹ اور لائٹر وغیرہ اٹھا کر بالکنی میں آ گیا اور سیگریٹ جلائی۔۔۔۔۔

اور پینے لگا وقت بڑا ظالم ہے کبھی کہاں تو کبھی کہاں ہم مجبور ہو جاتے ہیں اور اس مجبوری میں ہم سے کئی ایسے کام ہو جاتے ہیں جو ہم نہیں کرنا چاہتے۔۔۔۔۔

اس نے سگریٹ پھینک کر اس کو پیروں سے مسل ڈالا۔۔۔۔تقریباً رات کے ایک بج کر چالیس منٹ ہوئے تھے ارحم گیٹ کھول کر اندر داخل ہوا وہ گھر کا صدر دروازہ کھول کر اندر آیا اور دبے پاؤں سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر آیا ابھی اپنے روم میں جانے لگا تھا کہ زینب پر اس کی نظر پڑی۔۔۔۔۔

کہاں سے آرہے ہیں ماموں آپ۔۔۔۔۔

کہیں سے نہیں اور یہ تم کیا سوئی نہیں کیا۔۔۔۔۔

پانی پینے کے لیے اٹھی ہوں اور یہ بیگ کس کا ہے وہ مشکوک نظروں سے ارحم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کسی کا نہیں اور رات بہت ہو گئی ہے جا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔

جا رہی ہوں لیکن آپ زیادہ جہان سکندر نہ بنے ہیں وہ اپنے بالوں کو جھٹکتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

یہ کون ہے پہلے شک تھا لیکن اب یقین ہے کہ یہ پاگل ہے وہ بھی بیگ کندھے سے نیچے کرتا اپنے روم میں چلا گیا روم میں آکر اس نے بیگ سائیڈ پر رکھ کر اپنی الماری کھولی اور بیگ وہاں رکھ دیا اور خود فریش ہونے چلا گیا

زاویار اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ گھٹنوں پر رکھے وہ بیٹھا تھا شاید کوئی ضروری کام تھا کچھ کیز دبائیں اور لیپ ٹاپ آف کر دیا اور اٹھ کر نیچے آ گیا ادھر اُدھر دیکھا اس کو کوئی ملازم نا دکھائی دیا وہ کچن میں آیا اور کیبنٹ کھولے اور کافی ڈھونڈنے لگا اتنے میں لیزے کے روم کا دروازہ کھولا وہ اس نے مڑ کر دیکھا تو لیزے نیند سے بھری آنکھیں لیے باہر نکلی کچن سے کوئی اٹھاک پٹھک کر رہا تھا پر وہ وہاں آئی تو زاویار نے بزاریت سے کیبن بند کی۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں برو آپ لیزے نے آنکھیں مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کافی بنانے آیا تھا لیکن کافی مل نہیں رہی زاویار نے ہاتھ جھٹک کر کہا۔۔۔۔۔

اوہ آپ بنا لیں گے اس نے حیرت سے دیکھا اس کو۔۔۔۔۔۔

ہاں کیوں میں کیوں نہیں کر سکتا زاویار نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایسے ہی مجھے نہیں آتی نہ بنانی کافی اس لیے پوچھا۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک تم پیو گی۔۔۔۔۔

آپ پلائیں تو ضرور پیوں گی۔۔۔۔۔

او کے آؤ میری ہیلپ بھی کرواؤ اور سیکھو ورنہ کل کو بڑی مشکل ہو سکتی ہے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے کیا مشکل آنی ہے آپ جو ہیں مجھے ہر مشکل سے بچانے والے اس نے بڑے مان سے کہا۔۔۔۔۔

زاویار نے اس کو دیکھا میں ہر وقت تمہارے ساتھ نہیں ہو سکتا کل کو تمہیں اپنے گھر جانا ہے وہاں پر میں نہیں ہونگا۔۔۔۔۔

بروو یہ اب آپ ناٹیکل عورتوں والی باتیں کر رہے ہیں مما بھی ایسی باتیں نہیں کرتی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاتم لوگوں کہ لیے مجھے جو کرنا پڑا میں کروں گا چاہے وہ ٹپیکل عورت ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

اوہ میں صدقے بروآپ پر۔۔۔۔۔

اچھا اب زیادہ مسکے نا لگاؤ ہیلپ کرواؤ میری۔۔۔۔۔

سارا دن جس آدمی کے آگے پیچھے ملازم گارڈز پہرتے تھے وہ رات کو عام سا انسان بن جاتا تھا ایک رات کا ہی وقت ہوتا تھا جو وہ خود پر وقف کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ایک طرف سفید برف سے ڈھکے خوبصورت پہاڑ تھے تو پیچھے آگ کا سمندر جیسے ٹھاٹھیں مارتا ہوا اس کے قریب آرہا تھا بیچ میں وہ کھڑی آگے بڑھنے کی کوشش کر ہی تھی لیکن آگے چل نہیں پا رہی تھی اچانک اس کی آنکھ کھول گئی وہ پسینے سے

www.novelsclubb.com

شرابور ہو چکی تھی اور اس میں وہاں سے اٹھنے کی ہمت نہیں تھی کچھ دیر وہاں پڑے سانس بھال کی پھر اٹھ بیٹھی اور سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگا لیا اور

ishaal baloch

قسط نمبر 9۔

www.novelsclubb.com

بار بار توڑا جائے گا۔۔۔۔

تمہارا صبر آزمایا جائے گا۔۔۔۔۔

امتحان لیا جائے گا۔۔۔۔۔

مشکل میں ڈالا جائے گا۔۔۔۔۔۔

آزمائشوں کا یہ سفر بھی جلد ہی ختم ہو جائے گا۔بس ایک بات یاد رکھنا اللہ کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا وہ صرف تمہارا یقین آزماتا ہے کہ اس کا بندہ کب تک اس پر یقین رکھتا ہے اتنی مشکلوں کے باوجود بھی۔۔۔۔۔

آسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی تھیں ایسے میں زینب جلدی سے اپنی وین میں آکر بیٹھ گئی اس کو آج دیر ہو گئی تھی نیند سے بوجھل آنکھیں لیے وہ بیزاری سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زینب تمہیں ساتھ بیٹھی لڑکی نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں یار نیند پوری نہیں ہوئی شاید اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا کیوں۔۔۔۔

پتہ نہیں یار تم بتاؤ کہاں تھی اتنے دنوں سے۔۔۔۔۔

کراچی گئی ہوئی تھی کزن کی شادی تھی۔۔۔۔۔

اچھا گڈ۔۔۔۔۔یہ فنزا تھی اسکول تک یہ دونوں ساتھ پڑھیں تھیں لیکن اب یونیورسٹیز الگ تھیں۔۔۔۔۔۔

ایمن بھی تیار ہو کر کورٹ جانے لگی احمر کا اس نے پوچھا بی جان نے کہا کہ وہ سو رہا ہے تو اس نے بھی اٹھانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔۔

اور کورٹ چلی آئی آج کل اس نے ایک کیس لے کے رکھا

لیکن وہ ابھی تک اپنے اختتام پر نہیں پہنچ پیا تھا اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا سامنے اس کا گولیگ آزاد کھڑا تھا۔۔۔۔۔

میں اندر آسکتا ہوں وہ گلا کھنگارتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

جی آئیں بیٹھیں اور کیا پیں گے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں آپ کی مہربانی مجھے بس آپ کی تھوڑی ہیلپ چاہیے تھی۔۔۔۔۔

جی کہیں میں سن رہی ہوں اس نے فائل اور پین سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے یہ تھوڑا کیس سمجھ نہیں آرہا تھوڑا سمجھا لیں۔۔۔۔۔

اوکے کیا سمجھاؤں اس نے حیرت سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

وہ کیس اس کو دیکھانے لگا اور وہ اس کو سمجھا رہی تھی زاویار اپنے ایک ساتھی وکیل سے ملنے اس کے آفیس آیا تو ایمن کی آفیس روم سے کزر ہوا اس کا اس نے آزاد کی طرف ناگواری سے دیکھا اور آگے چل دیا۔۔۔۔

آپ کی تو ماشاءاللہ سے میں نے بہت تعریف سنی ہے پھر آپ مجھ سے پوچھنے آگے میں جان سکتی ہوں کیوں اس نے روبدار آواز میں اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ کیا ہے کہ کچھ کچھ باتیں آپ کے بس میں نہیں ہوتی شاید اس لیے اوکے اللہ حافظ میں چلتا ہوں ویسے ٹیچر اچھی ہیں آپ۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔

زاویار واپسی پر آیا تو ایمن کے آفیس میں ایمن کے سوا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔

اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔

ہیلو مس ایمن کیسی ہیں۔۔۔۔۔

اوہ اسلام علیکم آج تو بڑے بڑے لوگ آرہیں ہیں خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ایمن نے ہمیشہ کی طرح ہاء کا جواب سلام سے دیا وہ بھی بلا کا ڈھیٹ تھا مجال ہے کہ

واعلیکم السلام کھ دے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس آج سوچا کزن کے آفیس کا بھی چکر لگا لیں۔۔۔۔

کزن کی بیٹی آپ کی بھتیجی ایمن نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

اب ایسا تو نہیں کہیں میں آپ کا چچا کہیں سے نہیں لگتا اتنا ہینڈسم نوجوان

ہوں۔۔۔۔۔

اب کچھ بھی ہے ہیں تو ابو کے کزن اس حساب سے میرے چچا ہیں ویسے بھی ماموں بھی آپ کے جتنے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں میں آپ کا چچا نہیں آپ اپنا چچا کہیں اور ڈھونڈیں۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں یہ بتائیں کیا لیں گے ٹھنڈا یا گرم۔۔۔۔۔

اور کچھ نہیں بس کافی منگوائیں۔۔۔۔۔

اوکے اس نے اپنا انٹر کام اٹھایا اور کافی کا کھ دیا چوکیدار کو اگلے پانچ منٹ میں چوکیدار اندر داخل ہوا اور اسکے ہاتھ میں دو مگ تھے ایک کافی کا اور ایک چائے کا چائے اس نے ایمن کو دی اور کافی کا زاویار کو۔۔۔۔اوہ مگ یہاں کے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں یہ میرے ہیں میں ان میں چائے پیتی ہوں چھوٹے کپس میں مجھے چائے اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔۔

اوہ گڈ وہ کافی کی سیپ لیتا ہوا وہاں سے اٹھا۔۔۔۔۔

یہ مگ میں اپنی آفیس میں رکھ رہا ہوں مجھے اچھا لگا ہے۔۔۔۔۔

اوکے لے جایئے ایمن نے حیرت سے اس کو دیکھا کہ وہ بھلا دوسرا مگ نہیں لے سکتا کیا لے سکتا ہے لیکن پھر بھی اس کا مگ اٹھایا۔۔۔۔۔

وہ کافی ہاتھ میں لیے اپنے روم میں آنے لگا۔۔۔۔۔

کیا میں مگ نہیں لے سکتا نہیں میں لے سکتا ہوں لیکن اس مگ میں وہ بات نہیں جو اس میں ہے وہ مسکراتا ہوا اپنے روم میں داخل ہوا اتنے میں زری راہداری سے گزر رہی تھی اس نے زاویار کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

اوہ یہ خڑوس آج مسکرا رہا ہے کیا بات ہے مجھے کیا مسکرائے یاں روئے وہ ہاتھ جھاڑتی وہاں سے ایمن کے روم میں آئی وہ پراسیکوٹر زرینہ تھی لیکن وہ زری نام سے یہاں مشہور تھی۔۔۔۔۔۔

ہیلو ایمن کیا کر رہی ہو وہ بغیر ناک کیے اندر داخل ہوئی اور اس چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

میںز بھی کچھ ہوتے ہیں یار۔۔۔۔۔

جہاں زری وہاں کیا میںز یار چھوڑو یہ سب انگریزوں کے کام ہیں ہم ٹھہرے سیدھے سادے لوگ یہ میںز وغیرہ ہمیں کیا پتہ۔۔۔۔۔

افف تم وکیل کیسے بن گئی تم میں تو ایک بھی وہ خاصیت نہیں جس سے تم وکیل لگو۔۔۔۔۔

یار تم بھی تو بن گئی میں بنی تو کیا بڑی بات ہو گئی۔۔۔۔

آج کل تمہارے دانت زیادہ نہیں نکلنے لگے ایمن نے گھورتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دانتوں سے یاد آیا وہ خرڑوس انسان آج ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

کون ایمن نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

وہ کیا نام ہے جو ہر وقت سڑا رہتا ہے اچھا نام ہے زری نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کون مجھے نہیں معلوم ایمن نے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔ہاں اب یاد آیا ایڈووکیٹ زاویار زری کو ایمن نے اشارہ دے تے ہوئے منا کیا لکین وہ چپ ہونے والوں میں سے تھی کب۔۔۔۔۔

ہمیشہ سڑا ہوا رہتا ہے بات کرو تو الٹا جواب دیتا ہے۔۔۔۔

زاویار نے گلا گھنگار تو زری نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔۔

اوہ اس نے ایمن کی طرف دیکھتے ہوئے لب اوہ کی صورت سکوڑ تھے۔۔۔۔

میں اپنا سیل فون بھول گیا تھا اس نے آگے بڑھ کر اپنا سیل فون اٹھایا اور قدم آگے بڑھائے پھر رکا اور ہاں تو مس زری آپ کیا کھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں میں تو بس۔۔۔۔۔

ہاں آپ تو بس کچھ نہیں کھتیں اگر اتنی توجہ اپنے کام پر دیں جتنی آنے جانے والوں پر نظر رکھتی ہیں تو یہ جو آپ نے کیس ہارنے کی ہیٹرک کی ہے تو ایسا کبھی نہ ہوتا وہ رکا نہیں اور چلا گیا زری بس دیکھتی رہی۔۔۔۔ایمن اپنی ہنسی پر ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔۔

سچ میں میں سڑا ہوا ہے زری نے غصے سے لال چہرے کے ساتھ کہا۔۔۔۔۔

مطلب تم اب بھی باز نہیں آؤ گی۔۔۔۔

نہیں کبھی بھی نہیں وہ پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

افف کیا چیز ہے یہ لڑکی ایمن ہاتھ جھاڑتی واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

زینب یونی پہنچ کر سب سے پہلے علیزے کو ڈھونڈنے لگی کہاں گئی یہ لڑکی ہر وقت بٹر فلائی بنی پھرتی ہے۔۔۔۔۔

آخر کار اس کو علیزے نظر آ گئی اس نے آنکھیں سکوڑ کر اس کو دیکھا موٹی کہیں کی میں اس کو پوری یونی ورسٹی میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں اور یہ ٹھوس رہی ہے بیٹھی زینب بڑے بڑے ڈاگ بھرتی اس کے قریب آئی میں تمہیں پوری یونی ورسٹی میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں اور تم یہاں یہ برگر ٹھونس رہی ہو شرم نہیں آتی۔۔۔۔اس میں شرم کی کیا بات ہے کھا ہی تو رہی ہوں اور تمہارا ایڈوانس میں لے کر رکھا ہوا ہے تم بیٹھو میں لے آتی ہوں کاؤنٹر سے وہ اٹھ کر کاونٹر سے لے آئی۔۔۔۔

میں اس کو بتا دیتی ہوں سچ کے وہ میرے ابو کی کزن ہے ورنہ اس کو اگر کسی اور نے بتایا تو وہ تو بہت ناراض ہو گی مجھ سے۔۔۔۔۔

علیزے برگر لیکر واپس آئی تو زینب چپ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ایسے موں کیوں بنا رکھا ہے لے آئی ہوں برگر تمہارے لیے بھی۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کرو میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔

میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ۔۔۔۔۔رنگ ٹون بجی علیزے کہ سیل فون پر ایک منٹ رایان بھائی کی کال ہے میں آتی ہوں۔۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔۔

علیزے سائیڈ پر آگئی ہیلو ہاں برو کوئی کام ہے۔۔۔۔۔

ہاں لیزے کہاں ہو یار۔۔۔۔۔

اس وقت کہاں ہو سکتی ہوں یونی ورسٹی میں پڑی ہوں۔۔۔۔اوہ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

کیوں بھائی کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

نہیں تو بس ایسے ہی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اوکے ماء سویٹ سسٹر وہ مسکرایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیزے بھی مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔۔

ہاں تو کیا کھ رہی تھی تم۔۔۔۔

کچھ نہیں بس یہ یار تم بتاؤ خیر تو ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں خیر ہے یار چلو اب کلاسز لیں جا کر آج مجھے گھر بھی جلدی جانا ہے بروا کیلے رہ رہ کر بور ہوتے ہیں شاید۔۔۔۔

ہمم گڈ اور لائبریری چلنا آج میرے ساتھ کچھ بکس لینی ہیں وہاں سے۔۔۔۔

اوکے جیسا آپ کا حکم لیزے نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم نہ اب لگ رہی ہو پاکستانی پہلے لگتا تھا کے باہر کی کوئی گوری ہو۔۔۔

ہاہاہا اچھا سچ یار کیا ہے نہ ہم یہاں رہے ہی نہیں صرف بابا اور برو رہتے تھے رایان برو بھی ہمارے ساتھ ہوتا تھا کبھی کبھی وہ آتا تھا لیکن اب مما کی پولٹیشن ہونے کے بعد میں یہاں آئی ہوں تو میرا لہجا ہی وہی تھا برٹش اب پاکستانی ہو گئی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاڈیٹس گریٹ ایمن نے ایک ہاتھ کا مکا بنا کر دوسرے پر آہستہ جڑا یہ اس کی عادت تھی وہ جب بھی کوئی بات غور سے سنتی یاں کسی چیز پر غور کرتی تو ایسے مکا لگاتی اپنے ہاتھ پر۔۔۔۔۔۔

وہ باتیں کرتی کرتیں کلاس روم تک آ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

ارحم سو کر اٹھا تھا دوپہر کے دو بج رہے تھے وہ بھی اس لیے اٹھا تھا کہ اس کے دوست کی کال آئی تھی وہ اور فریش ہو کر آیا باہر شہناز بیگم بیٹھیں تھیں۔۔۔۔۔

آسلام علیکم آپا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام اٹھ گئے تم سلمہ ارحم صاحب کے لیے چائے بناؤ اور اس سے پہلے کھانا نکالو شہناز بیگم نے کچن میں کھڑی سلمہ کو آواز دی۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بی بی جی۔۔۔۔۔

کہاں ہوتے ہو آج کل بہن کو تو وقت ہی نہیں دیتے۔۔۔۔۔

بس آپا آپ بوتیک ہوتی ہیں میں کبھی کہاں تو کبھی کہاں۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے لیکن میں بھی کیا کروں دل نہیں لگتا گھر میں میں اس کو نہیں دیکھتی یہاں تو میرا دم گھٹنے لگتا ہے بے بس ہوں میں۔۔۔۔۔

آپا آپ ٹینشن نہ کریں ہم محمد احمد کو۔ لیکر آئیں گے واپس ایک دن وہ یہاں آپ کے ساتھ بیٹھا کھانا کھائے گا اس نے پاس پڑی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔۔۔

انشاءاللہ آمین وہ پرامید تھا۔۔۔۔۔

کھانے سے جلدی وہ فارغ ہوا اور اپنے کمرے میں آیا کمرہ لاک کیا اور بیگ اٹھایا اس نے پہلے لیپ ٹاپ اٹھایا اسٹڈی ٹیبل سے چیزیں سائیڈ پر کرتا وہاں لیپ ٹاپ رکھا اور آن کر دیا اس نے وہ جو بھی کارڈز فلیشن وغیرہ لایا تھا ایک بعد ایک ڈالتا گیا لیکن کچھ خالی تھیں تو کچھ لاک تھیں ایک سفید رنگ کی یو ایس بی تھی جو ارحم نے لگائی

لیپ ٹاپ میں اور اس کے کچھ فائلز دیکھیں اور ایک فائل اوپن کیا اس میں کچھ سونگز کیں ویڈیوز اور تصاویر ایک فائل الگ تھی اس نے وہ اوپن کی اس میں کوئی سی سی ٹی وی وڈیو تھی۔۔۔۔

وہ اس نے جب چلائی تو سامنے محمد احمد کی گاڑی تھی احمر پہچان گیا تھا کہ وہ محمد احمد کی گاڑی تھی۔۔۔۔

ایک منٹ چلی وڈیو پھر گاڑی کا دروازہ کھولا اور محمد احمد وہاں سے نکلا یہ ایک مشہور جگہ تھی جہاں پر ہر سامان مل جاتا ارحم پہچان گیا تھا کہ یہ کونسی جگہ ہے لیکن وہ اسٹور میں گیا ہی نہیں اندر باہر سے ہی وہ دوسری سائیڈ پر چلا گیا ارحم نے غور سے دیکھا تو اس کو نقاب پوش آدمی نظر آیا۔۔۔۔۔

لیکن یہ کیا یہ وڈیو یہاں سے ہی ختم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

آگے کیا ہوا تھا اس کو یہ ہی تو پتہ کرنا تھا۔۔۔۔۔

آہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں سر گرا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گا اب اس کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد لان میں بیٹھا کچھ لیکھ رہا تھا پھر مٹا وہ کاغذ گول مٹول کر کے جیب میں رکھ دیتا اس کی یہ کارروائی مایا بہت ٹائم سے دیکھ رہی تھی لیکن کچھ کھ نہیں رہی تھی پتہ تھا اس جن کا اگر اس کو کسی بات پر جوش آتا تو پھر کسی کو نہیں دیکھتا تھا اتنا تو وہ جان چکی تھی۔۔۔۔۔

ہمتھ کر کے وہ اس کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہ ڈائری اور پین لیکر اٹھا اور ایک کاغذ اس کی جانب بڑھا دیا۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہ میری فیملی کے لیے ہے نے بال کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تو؟؟؟ میں کیا کروں اس کا۔۔۔۔۔

تم یہ جا کر انہیں دو گی اور یہ بتانا کہ میں زندا ہوں۔۔۔۔۔

پر میں کیسے جا سکتی ہوں میں بھی تو تمہارے ساتھ یہاں ہی ہوں۔۔۔۔۔۔

نہیں تم ایک دو دن کی مہمان ہو لیکن میں قیدی ہوں یہاں کا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے دو مجھے ویسے یہ بات کرنا اس لیے شروع کی تھی تم نے اس ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں تو ہر کوئی اپنا مطلب دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے تم مطلبی انسان ہو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے نہیں تھا اب ہوں۔۔۔۔۔

اچھا اگر میں یہ نہ لے جاؤں وہاں تو۔۔۔۔۔۔

تو تمہاری مرضی جاؤ نہ جاؤ میں نے دیا ہے محمد احمد نے بظاہر نرمی سے کام لیا۔۔۔۔۔

ہمم دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔

غصہ تو محمد احمد کو آرہا تھا لیکن وہ اس سر پھری سے اور بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

ایمن واپس آئی تو فریش ہو کر نیچے آئی سلمہ کو چائے کا کھ کر خود بی جان کے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بی جان۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام آج دیر کر دی تم نے۔۔۔۔۔۔

ہاں آج لیٹ ہو گئی تھی بس۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹھو کھڑی کیوں ہو۔۔۔۔۔

وہ بی جان کے کھنے پر ان کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں بی جان۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی سارا دن گھر میں اکیلی ہوتی ہوں تو سوچا یہ سوئیٹر ہی بن لوں زکی کے لیے بنا رہی ہوں انہوں نے سلمہ کے بیٹے کا نام لیا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے زینو آئی یونی ورسٹی سے۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ آگئی ہے اور سونے چلی گئی تھک ہار کر آتی ہے بیچاری۔۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو ہے اور ماموں اٹھے یاں نہیں۔۔۔۔۔

ہاں اٹھا تھا لیکن وہ بھی جب سے اٹھا ہے اپنے کمرے میں بند ہے یہ نہیں کہ خالہ اکیلی ہوتی ہے گھڑی دو گھڑی بیٹھ جاؤں۔۔۔۔۔

بی جان آپ امی کے ساتھ بوتیک جیا کریں نہ۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی مجھے یہ سمجھ ہی نہیں آتے وہاں کے لوگ میں سیدھی سادی ہوں۔۔۔۔۔

ہاہاہا آب بس میں کوشش کروں گی جلدی آجاؤں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ چائے لیکر آئی تو وہ بی جان کو چائے دیکر اپنا مگ اٹھا کر ارحم کے روم میں آئی سلمہ کو اپنے لیے دوسری چائے کھ کر آئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

یس احمر کی آواز اندر سے آئی۔۔۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں ماموں آپ کہاں تھے کل سے کل رات میں نے بہت ویٹ کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے کہاں تھے۔۔۔۔

کام سے گیا تھا کیوں کوئی کام تھا۔۔۔۔

نہیں لیکن آپ نے اور میں نے یہ احد کیا تھا کہ جو کام کریں گے ایک دوسرے کو بتا کر کریں گے۔۔۔۔۔

ہاں بتا رہا ہوں کل میں اس سی سی ٹی وی کیمرہ والے آفیس چلے تھے نہ وہ آفیسر ویڈیوز نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

اس کے پاس تھیں کب۔۔۔۔۔

کل وہ کہیں اپنی فیملی کے ساتھ باہر گیا تھا میں اس کے گھر میں کودا اور کھڑکی سے اندر گیا وہاں سے لے آیا تھا اس نے ڈرا کھول کر اس کو وہ فلیشن وغیرہ دیکھائی تھیں۔۔۔۔

اوہ یہ لائے ہیں یہ کیا ہیں۔۔۔۔۔

یہ کچھ فلیشن وغیرہ ہیں اور اس بیگ میں کچھ فائلز بھی پڑی ہیں۔۔۔۔

اوہ گڈ پھر اب کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔

اب کچھ ہو نہیں سکتا یہ لاک ہیں سب کی سب ایس ڈی کارڈز کھالی ہیں سارے باکی یہ تین چار فلیشن ہیں وہ کھولنی پڑیں گی پہلے تو میں کچھ ہیلپ شہریار سے لیتا تھا اب وہ یہاں نہیں تو کچھ خود ہی کرنا پڑے گا احمر نے سب چیزیں بیگ میں واپس ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ زینب سے ہیلپ لے لیں ایمن نے ایک لٹ انگلی پر لپیٹے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ ساری دنیا کو بتا دیگی۔۔۔۔۔

آہ ہاں میری برائی ہو رہی ہے ماموں میں نے اب سن تو سب لیا ہے زینب دروازہ کھولا کر اندر آئی۔۔۔۔۔۔

یہ تم ہماری باتیں کیوں سنتی ہو چھپ کر احمر نے غصہ سے کہا۔۔۔۔

آئی ایم سوری لیکن میرے پیٹ میں درد ہو رہا تھا لیکن

اب سن لیا تو سن لیا اب بتائیں کہ کرنا کیا ہے۔۔۔۔

کیا کرنا ہے کچھ فلیشن کی لاک کھولنی تھیں بس ان میں تمہاری ہیلپ

چاہیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ماموں آپ ہی کی تو شاگرد ہوں لیکن مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں کرتے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کہ تم موں پھٹ ہو تم سے صبر نہیں ہوتا کسی بات کا بھی۔۔۔۔۔۔

اب اتنی بھی نہیں فیملی کو ہر بات بتاتی ہوں نمرہ احمد لکھتی ہیں کہ فیملی سے کوئی بات نہیں چھپاتے۔۔۔۔

افف ایک تو یہ تمہارے ناولز۔۔۔۔

اب میرے ناولز کی برائی نہ کریں اور کام بتائیں کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں یہ فلیشن لاک ہیں انہیں کھولنا ہے۔۔۔۔۔

اوہ ماموں یہ تو ساری رات ہو گا پر ٹھیک ہے میں کل یونی ورسٹی سے آف لیتی ہوں رات بھر جاگ کر کام کریں گے اور آپی آپ بھی جاگیں گی۔۔۔۔۔۔

اوکے لیکن میں زیادہ ٹائم نہیں جاگوں گی ایمن نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زیادہ نہیں بس آپ کو یہ کرنا ہو گا کہ ہمیں چائے وغیرہ لا کر دیں گی کیوں کہ اگر ہمیں نیند آ گئی تو کام ادھورا رہ جائے گا زینب نے بیچاری سی شکل بنائی جیسے اس سے زیادہ اس دنیا میں کوئی معصوم ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے ٹھیک بنا دوں گی۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار ابھی اپنے آفیس سے آیا تھا اور اس کی آج دبئی کی فلائٹ تھی نو بجے کی تھی فلائٹ کسی بزنس ٹرپ پر جانا تھا اس کو رایان کی تبیت اب پہلے سے کچھ بہتر تھی لیکن اتنی نہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار رایان کہ روم میں آیا تو وہ سو رہا تھا اس کو دیکھ کر وہ باہر آیا تو آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

آنا زاویار کی گھمبیر آواز پر آنا نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔

یس سر کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

ہاں میری کافی میرے روم میں بھجوادو اور آزر کو بھی بھیج نہ میرے روم میں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں آیا اور فریش ہونے چلا گیا واپس آکر وہی ٹی وی روم میں آکر ٹی وی آن کیا اور نیوز چینل پر رکھ دیا اس کو کوئی دلچسپی نہیں تھی سیاست میں پھر بھی وہ دیکھا کرتا تھا۔۔۔۔۔

اس نے چینل چینج کیا کوئی ڈسکوری چینل تھا وہ لگا کر بیٹھ گیا آذر نے دروازہ ناک کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آجاؤ آذر۔۔۔۔۔

سر کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں ریان کی ڈسچارج ہو کر آنے کہ بعد ایک پارٹی رکھیں اور میں جب تک دبئی سے لوٹ آؤں تو اس سب کہ انتظام ہو چکا ہو۔۔۔۔۔

جیسے آپ مناسب سمجھیں سر۔۔۔۔۔

آذر نے بے دلی سے کہا اس کو رایان ایک آنکھ نہ بھاتا تھا اور نہ ہی رایان کو وہ اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور جو کچھ آفیس کہ کام دیکھ لینا ویسے تو مینے زاہد کو کھ دیا ہے لیکن میں اس سے زیادہ بھروسہ تم پر کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

جی سر آذر نے سر ہو خم دیا وہ زاویار کہ لیے کچھ بھی کر سکتا تھا رایان جو اس کو ناپسند تھا وہ اس کو بھی ہضم کر لیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے زاویار نے ڈنر رایان کے روم میں کیا اور اب بس نکل رہا تھا ائیر پورٹ کہ لیے۔۔۔۔۔

رایان سے مل کر وہ باہر آیا باہر لیزے کھڑی تھی آنا سے کوئی کام کروا رہی تھی باء بیٹا زاویار نے جاتے ہوئے رک کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

برو کہاں جا رہے ہیں یوں اچانک۔۔۔۔۔

میٹنگ ہے میری ضروری اس لیے اچانک جانا پڑا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے لیکن مما سے تو مل کر جاتے۔۔۔۔۔

نہیں میں آل ریڈی لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔۔۔

ویسے بھی مما گھر ہوتی کب ہیں لیزے نے بجھے دل سے کہا۔۔۔۔

ایسے نہیں کہتے اور اپنا ریان کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اوکے زاویار نے اس کہ بال بکھیرے اور ہنس کر آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یاور نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو زاویار بیٹھ گیا یاور بھی اس کہ ساتھ جا رہا تھا آگے پیچھے کارڈز کی گاڑیاں تھیں بیچ میں اس کی اب پتہ نہیں یہ سفر کتنی تبدیلیاں لاتا یہ کسی کو پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

یہ بھی تو ممکن ہے کہ حقیقت برعکس ہو تمہارے خیالات سے۔۔۔۔۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ غلط تمہارا یہ مایوس تصور ہو، کہ جس کی چاہ ہے تمہیں وہ ابھی ہی تمہیں میسر ہو۔۔۔۔۔

اللہ نے وقت مقرر کر رکھا ہے ہر چیز کا تو یہ ضروری نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کہ دو بج رہے تھے ایمن چائے کے تین کپس بنا کر ارحم کے روم میں آئی زینب ارحم کے ساتھ کام پے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا کام کا اس نے چائے پاس پڑی ایک چھوٹی سی ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہو رہا ہے کام بس تھوڑا اور انتظار کرنا پڑے گا او کے گڈ لگے رہیں اور وہ اپنا چائے کا کپ لیکر سائیڈ پر پڑے صوفے پر بیٹھ گئی اپنا سیل فون اٹھایا وہ یوز کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آپی آئیں آپ بھی دیکھیں کام کیسے ہوتا ہے تھوڑا سیکھ لیں۔۔۔۔۔

نہ بابا مجھ سے نہ ہو گا تم لوگ ہی کرو یہ کام میں لیگل پرسن ہوں مجھ سے یہ کام نہ کرواؤ تو بہتر ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا لیگل پرسن آپ نے آدھا کام کیا ہے باقی آدھا کرنے میں کیا حرج ہے۔۔۔۔۔

نہیں بھائی میں جا رہی ہوں سونے صبح ملتے ہیں۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے آرام کرنے جا رہی ہیں بیٹھیں چپ کر کہ میں بتا رہی ہوں ورنہ میں بھی چلی جاؤں گی زینب نے بلیک میل کرنے کی کوشش کی جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی رہی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں فون چلا رہی ہوں یہاں بیٹھی لیکن یہ کام میری سمجھ سے بالا تر ہے زینب نے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہم لوگ کر لیں گے لیکن تینوں کی اچھی گپ شپ ہو جائیگی اس بار ارحم نے کہا۔۔۔۔

ہاں نہ کتنا عرصہ ہو گیا ہے ہم رات کو دیر تک جاگے نہیں ورنہ جب بھائی یہاں ہوتا تھا تو سب اکٹھے جاگتے تھے زینب دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

ہاں اب چلو کام کرو تاکہ وہ ہمارے ساتھ ہو ہمیشہ سے۔۔۔۔

آہ محمد احمد ایمن نے ایک سرد آہ بھری اور کہیں کھو سی گئی۔۔۔۔

ڈھائی سال پہلے۔۔۔۔۔۔

ایمن آج پتہ ہے کونسا دن ہے محمد احمد نے اس سر پر ہلکی چپیت لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے پندرہ شعبان ہے ایمن نے اپنے نوٹس بناتے ہوئے اس کو جواب دیا۔۔۔۔۔

تو آج جاگو گی نہ ماموں بھی آرہے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں تم لوگ جاگنا میری تبیت خراب ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہے ایمن تمہیں جاگنا تو پڑے گا کیوں کہ ہم تمہیں سونے نہیں دیں گے آج عبادت کا اختمام کرنا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہ بابا تمہیں پتہ ہے میں اپنی نیند کی کتنی پیاری ہوں میں نوافل ادا کر کے سونے چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے سو جاؤ گی اور ویسے بھی زندگی پر کیسی کا بھروسہ نہیں کب کہاں کیا ہو جائے دیکھنا ایک دن تم یاد کرو گی کہ ایک تمہارے لیے پاگل تمہارا بھائی ہوتا تھا جیسے تم کھو چکی ہو گی اس وقت تب احساس ہو گا۔۔۔۔

افف یہ کیا اول فول بک رہے ہو ایسی باتیں اگر پھر کبھی کہیں تو میں تم سے زندگی بھر بات نہیں کروں گی ایمن موں پھولا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اچھا اب ناراض نہ ہو اور بتاؤ پھر کیا ارادہ ہے جاگنے کا تاکہ میں دیر سے کھانے کا انتظام کرو۔۔۔۔۔۔

اوکے ڈن کرو میں جاگوں گی پر میرے لیے ایک زنگر برگر اور پیزا اور کولڈ رنک ان سب کا انتظام کرنا ہو گا۔۔۔۔

افف میری برات میں نہیں بلا رہا خود کا فائدہ ہے عبادت کرو گی تو سیدھا جنت میں داخل ہو گی اس نے بات کو لقمہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں ہے تو میرا فائدہ لیکن مجھے یہ سب چاہیے ایمن نے لاڈ سے کہا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے منگوا دوں گا لیکن سرف زنگر برگر اور کولڈ رنک وغیرہ۔۔۔۔۔

نہیں مجھے تو سب چیزیں چاہیں۔۔۔۔۔

توبہ کرو کیوں تولی ہو میری ساری پوکٹ منی کھانے پر۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے آدھے میں اپنے پیسے دوں گی بلکے

ایسا کرو کہ زینو سے بھی کو اس کہ حصہ کہ۔۔۔۔۔

یہ کی نا میری بہن والی بات پہلے تو ایسا لگ رہا تھا کوئی چوڑیل تمہارا روپ ڈھال کر آئی ہے محمد احمد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا تم نے شیم خور کہیں کہ ایمن نے نوٹس رکھ کر پاس پڑا تکیہ اٹھایا شیم خور وہ ایسے ہی خصہ میں کہتے تھے کبھی پیار میں یہ کوئی گالی وغیرہ نہیں ایک ایسا لفظ ہے بس۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے ٹھاسے دروازہ بند کیا اور تکیہ زمین پر گر گیا۔۔۔۔۔

آج۔۔۔۔۔

ایمن کہ ہاتھ کہ ہاتھ سے فون چھوٹ کر گرا تو وہ اپنے خیالوں کی دنیا سے واپس آئی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا آپی آپ کو نیند آرہی ہے زینب نے ہنستے ہوئے اس سے کہا۔۔۔۔۔

نہیں ایمن نے نارمل سے انداز میں کہا نہ کوئی جوابی حملہ نہ کچھ اور۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے آپی آپ کو زینب نے نوٹس کیا کہ وہ چپ ہو گئی ہے لیکن کس بات پر یہ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کپ دو میں رکھ کر آتی ہوں وہ کہ اٹھاتی وہاں سے کچن میں نکل آئی جتنے آنسوں اس ضبط کیے تھے وہ ایک دم بھ نکلے یااللہ میں کیا کروں ہر وقت وہ یاد ہوتا ہے کہاں ہے یہ بھی پتہ نہیں یااللہ میں اتنی بے بس کیوں ہوں۔۔۔۔۔

ارحم نے کچھ نوٹ کیا سنو تم یہ کیزد باؤ جب تک یہ کھول نہ جائے ان دونوں نے تین فلیشن کھولیں تھیں ان میں کچھ نہیں ملا اس نے زینب کو کہا اور خود باہر آیا اس کو پتہ تھا وہ رو رہی ہو گی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کہاں چلے میں کیسے کروں گی اکیلے زینب نے موں بسورتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آئندہ یہ نہ کہنا کہ تم کیسے کرو گی بس یہ سوچ لو کہ تم یہ کرو گی اور تم کر لو گی آئی سمجھ وہ اس کہ بال بکھیرتا وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں سوچوں کام سارا میرے اوپر ڈال کر خود باہر چلے آہ زینب تیری قسمت ہی خراب ہے یونی ورسٹی میں ایک جھلی دوست جو کسی کام کی نہیں اور یہاں ان کو آتا توسب ہے لیکن کرتے کچھ نہیں وہ خود ہی بولی جا رہی تھی اور کیزد با بھی رہی تھی۔۔۔۔۔

زاویار کو دبئی پہنچے گھنٹے ہوئے تھے وہ اپنے گھر آیا وہاں اس کہ ملازم موجود تھے اس نے وہاں کی ملازمہ کو کافی کا کہا اور روم میں آ گیا اس کا سامان وغیرہ یاور وہاں پہلے سے ہی رکھ گیا تھا۔۔۔۔

آہ کتنے دن ہوے تھے وہ باہر کہیں نکلا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فریش ہو کر آیا تو تب تک اس کی کافی آ چکی تھی وہ کافی لیتا آرام دہ کرسی پر بیٹھ گیا سامنے گلاس وال تھی نیچے سے چلتی گاڑیاں نظر آ رہی تھیں سامنے ایک بلڈنگ تھی وہ وہاں بیٹھ کر آرام سے کافی پینے لگا اور آنے والا کل اس کا سوچ رہا تھا ڈرتا وہ

کسی سے نہیں تھا لیکن ہر گیم سے پہلے تیاری تو کرنی ہوتی ہے وہ وہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مایا اپنے خواب گاہ میں سو رہی تھی کہ اس کا روم ناک ہوا۔۔۔۔۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی کلک کون ہے باہر وہ نیند سے اٹھی تو ڈری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دوسری بار ناک ہوا جواب کوئی نہیں آیا۔۔۔۔۔

میں دروازہ نہیں کھولوں گی جب تک بتاؤ گے نہیں تم لوگ کہ کون ہو اس نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔۔

لاک میں چابی ڈلنے کی آواز آئی تو وہ فوراً حوش میں آئی جلدی سے اپنی سائڈ ٹیبل کا ڈرا کھولا اور اس سے کچھ نکالا اور اور وہ چیز اپنے چیز پوکٹ میں ڈالی اور سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دروازہ کھولا اور وہی شخص اندر داخل ہوا جو اس کو چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

ککککک کیوں آئے ہو تم وہ سہم سی گئی تھی۔۔۔۔

چلو ہمارے ساتھ شرافت سے۔۔۔۔

کک کہاں اور کیوں وہ ڈرنے والی نہیں تھی لیکن اس وقت وہ نیند سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

ارے تم تو بہت جلدی سدھر گئی ہاہاہاوہ خباثت سے ہنسا عجیب سا ہنسا تھا وہ۔۔۔۔۔

ڈرتی ورتی نہیں میں تم جیسوں کی تو میں ایسی درگت بنا سکتی ہوں۔۔۔۔۔

ہشش خاموش اس نے خاموش رہنے کا اس کو اشارہ کیا۔۔۔۔۔

چلو اس اس کی کلائی میں ہاتھ ڈال کر اس کو اٹھایا اور لیجانے لگا۔۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا میں کھتی ہوں ہاتھ ورنہ میں تمہیں تو۔۔۔۔

شرافت سے چلو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دانیال اس کی چیکھوں کی آواز سن کر اٹھ آیا اور عین اس کے سامنے آکر رک گیا۔۔۔۔۔

میں کھ رہا ہوں اس کا ہاتھ چھوڑو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

اوہ تو صحاب کی غیرت جاگ رہی ہے ہاہاہا وہ ایک بار پھر خباثت سے ہنسا۔۔۔۔۔

میں نے کہا ہاتھ چھوڑو اس کا ورنہ اچھا نہیں ہو گا وہ اس پر چھپے پڑا اور گریبان سے اس کو پکڑ لیا۔۔۔۔۔

اوہ ریلیکس یار یہ دیکھو چھوڑ دیا اس نے مایا کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔۔۔

مایا بس اپنی آنکھیں جھپکنا بھول گئی تھی جیسے یک ٹک وہ محمد احمد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اوکے اب مجھے جانے دو ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہو گا وہ آدمی اس کے قریب آکر اس نے جیسے سرگوشی میں کہا۔۔۔۔۔

وہ آگے سے ہٹ گیا کیونکہ اس کو پتہ تھا مایا آزاد ہونے جا رہی تھی اور وہ اس کی آزادی میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتا تھا آگے سے ہٹ گیا۔۔۔۔۔

وہ لوگ آگے بڑھ گئے مایا نے مڑ کر اس کو ہاتھ کے اشارے سے الوداع کیا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

یہ وقت محمد احمد کے لیے بھاری تھا وہ جتنا اس سے بھاگا وہ اتنا اس کہ قریب ہو گئی تھی پتہ نہیں کیوں شاید یہ رشتہ ہی ایسا تھا۔۔۔۔۔

وہ نڈھال سا اپنے روم کی طرف چل دیا وضو کر کہ اس نے تہجّد پڑھا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے اس دعا میں بہت کچھ تھا التجا کسی کی خیریت کسی کی سلامتی دعا پوری کر کہ اپنے موں پر ہاتھ پھیرتا وہاں سے اٹھ گیا نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

ارحم نیچے آیا تو وہ کچن کے نل کہ سامنے کھڑی تھی پانی وہاں خامخواہ چل رہا تھا ارحم نے جلدی سے آکر نل بند کیا کیا کر رہی ہو پتہ بھی ہے پانی کتنا مہنگا ہو گیا ہے وہ جان کر بھی اس کہ سامنے انجان بن رہا تھا۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے یہ سب چیزیں ہم انسانوں سے مہنگی ہو گئی ہیں اور ہم سستے کیا بات ہے ماموں کیوں ہم اتنے بے وقت ہو گئے ہیں اب میرے بھائی کو ہی دیکھ لیں کیسے ظالموں نے سوچا تک نہیں کہ ایک ہی وارث ہے اپنے خاندان کا کیسے لے گئے اس کو میرے باپ کی جان لے لی یہ بھی نہ سوچا کہ وہ اپنے خاندان کا بڑا ہے۔۔۔۔۔

ماموں ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوا یہ سب میرا بھائی تو کتنا رحم دل انسان ہے راہ چلتا کوئی بغیر چپل کہ دیکھتا تو اسے اپنی اتار کر دیتا تھا کوئی پیاسا ہوتا تو اس کو پانی دے دیا کرتا تھا پھر اس کہ ساتھ ہی کیوں ہوا۔۔۔۔وہ معصوم تھا یہ دنیا نہیں یہاں جو معصوم ہوتا ہے وہی مار کھا جاتا ہے اب آنسوں پہنچو اپنے اور اوپر چلو کام ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔

ماموں ماموں زینب کی اوپر سے خوشی سے چہکتی ہوئی آواز آئی۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

ishaal baloch

قسط نمبر 10۔

الفاظ کی اپنی ہی ایک دنیا ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

'ہر لفظ اپنی ذمہ داری نبھاتا ہیں کچھ لفظ حکومت کرتے ہیں کچھ

غلامی کچھ لفظ 'حفاظت کرتے ہیں اور کچھ وار۔!! پر لفظ کا اپنا ایک مکمل وجود ہوتا ہیں دانت رکھتے ہیں۔۔جو کانٹ لیتے ہیں یہ ہاتھ رکھتے ہیں۔۔جو گریبان کو پھاڑ دیتے ہیں یہ پاؤں رکھتے ہیں۔۔جو ٹھوکر مار دیتے ہیں

جب سے میں نے لفظوں کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ سمجھنا

شروع کیا ہیں تو سمجھ آیا۔۔لفظ صرف معنی نہیں رکھتے یہ تو

www.novelsclubb.com

اور ان لفظوں کے ہاتھوں میں لہجہ کا اسلحہ تھما دیا جائیں تو

"یہ وجود کو چھلنی کرنے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔

اپنے لفظوں کے بارے میں محتاط ہو جایئے انھیں ادا کرنے سے پہلے سوچ لیجئے کہ یہ کسی کے وجود کو سمیٹیں گے یا کرچی کرچی بکھیر دیں گے۔۔۔۔۔

ایک گاڑی سرمد خان کے گھر کہ باہر رکی اور وہاں مایا کو گاڑی سے نکالا گیا اس کہ موں سے اور آنکھوں سے پٹی ہٹالی گئی تھی ہاتھ بھی کھول دیے گئے تھے مایا کو باہر نکال کر گاڑیاں اسپیڈ سے چلیں گئیں آزان فجر ہو رہی تھی مایا نے جینز پر گھٹنوں تک آتا وائٹ فراک پہن رکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہولے سے آگئے بڑھی اس کی ٹانگیں اس کا ساتھ نہیں دے رہیں تھیں وہ ہمتھ کر کے آگے بڑھ کر دروازہ کھٹکھٹایا دل میں عجیب وس وسے آرہے تھے اس نے بیل خود سرمد خان کی وجہ سے نہیں بجائی تھی کیونکہ وہ ہارٹ پیشنٹ تھے اس کو پتہ تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھلا اندر سے گارڈ نکلا۔۔۔۔

کون ہیں آپ اور اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں وہ گارڈ نیا تھا وہ مایا کو نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

یہ سرمد خان کا گھر ہے اس نے لرزتی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

ہاں ہے یہی گھر۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تو ہٹو راستے سے میں ان کی بیٹی ہوں مایا سرمد خان۔۔۔۔۔

ایسے کیسے آپ کہہ سکتی ہیں اور میں آپ کو نہیں جانے دے سکتا اندر یہ میری ڈیوٹی ہے۔۔۔۔

تم محمود چچا کو بلاؤ وہ مجھے پہچانتے ہیں اس نے اس گھر کے چوکیدار کا نام لیا۔۔۔۔

اچھا رکو میں دیکھ کر آیا وہ جا کر جھٹ سے محمود کو لیکر آیا۔۔۔۔۔

اس کو پہچانتے ہو اس نے سوال کیا چوکیدار سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے اس نے لائٹ آن کر کہ دیکھا۔۔۔۔۔

ارے مایا بٹیا تم میرے اللہ تیرا شکر میری بچی لوٹ آئی واپس چلو بیٹا اندر چلو یہاں اس وقت کھڑے ہونا مناسب نہیں۔۔۔۔۔

دیکھیں محمود چچا یہ مجھے اندر داخل نہیں ہونے دے رہا تھا۔۔۔۔۔

گارڈ نے سر نیچے جھکا دیا۔۔۔۔۔

اس کو بعد میں دیکھ لیں گے پہلے تم اندر چلو یہاں ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔

بابا کہاں ہیں مجھے ان سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہیں سو رہے ہونگے۔۔۔۔۔

اچھا میں ان کہ روم میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

بیٹا جب تک وہ اٹھیں انہیں آرام کرنے دو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چچا میں تب تک نہیں سوؤں گی جب تک بابا سے مل نالوں آپ کو پتہ تو ہے آپ آرام کرنے جائیں میں بابا کہ پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جو تمہاری مرضی۔۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی بڑی احتیاط سے دروازہ کھولا اور آتے ساتھ ہی وہ سرمد خان کہ قدموں میں نیچے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ڈیڈ میں آگئی ہوں آپ کہ پاس کبھی نہ جانے کے لیے۔۔۔۔۔

وہ زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔

اس کہ رونے پر سرمد خان اٹھ بیٹھا اور لائٹ جلا دی۔۔۔۔۔

مایا میری بچی وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ وہ اٹھ کر سرمد خان سے لپٹ پڑی جیسے کوئی چھوٹی بچی ہو وہ بلک بلک کر رو دی اور ساتھ میں سرمد خان بھی رو دیے اوہ میرے خدا تیرا شکر میری بچی مل گئی میں ترس گیا تھا تمہاری آواز سننے کو۔۔۔۔

ڈیڈ میں نے بھی آپ کو مس کیا میری کل کائنات آپ ہی تو ہیں میں آپ کہ بغیر ادھوری ہوں۔۔۔۔۔

دو بچھڑے ہوئے مل گئے تھے وہ دونوں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔

لیکن آگے کیا ہونا تھا یہ کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

زینب کی آواز پر ارحم اور ایمن دونوں اس کی طرف جلدی سے آئے۔۔۔۔۔

کیا ہوا زینو بیٹا ماموں۔۔۔۔۔

کھول گئی یہ فلیشن اب چلیں اس کہ اندر جو مواد ہے وہ چیک کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اوکے لیٹس گو۔۔۔۔۔

ان دونوں نے چیک کیا انہیں دوسری وڈیو مل گئی جس میں محمد احمد کو وہ لوگ گاڑی میں ڈال رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کی حالات خراب تھی وہ شاید بے حوش تھا۔۔۔۔۔

ماموں یہ بھائی بھائی نہیں ہے زینب نے دکھ سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہی ہے محمد احمد۔۔۔۔۔

اس کو گاڑی میں ڈالا گیا اور گاڑی آگے بڑھادی گئی۔۔۔۔۔

اس کو تھوڑا پیچھے کرو وڈیو کو ارحم نے زینب کو کہا ہاں بس یہاں اسٹاپ کرو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے گاڑی کا نمبر پلیٹ نوٹ کیا اور ایک نمبر پر کال ملادی ہاں انسر یہ نبر پلیٹ بھیجا ہے یہ صبح تک دیکھ کر بتاؤ کس کی گاڑی کا ہے یہ۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بھائی آدھی رات کو کال کر کہ نہ سلام نہ دعا ڈائریکٹ کام۔۔۔۔۔

ہاں مجھے پتہ تھا تم جاگتے ہو رات بھر اس لیے کال کی اور ہاں صبح تک کام ہو جانا چاہیے۔۔۔۔۔

اوکے بروگڈ نائٹ میں صبح کو دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔۔

ارحم نے کال بند کی اچھا ٹھیک ہے باقی کا کام کل سے اسٹارٹ ہو گا اور زینب یہ سب سمان سنبھال کے رکھو ایسا نہ ہو کہ کہیں گم ہو جائیں۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں آپ کی الماری میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے رکھ دو سب اپنے اپنے خواب گاہوں میں چلے گئے ایمن آ کر اپنے بیڈ پر بیٹھ گئی اس نے آج اس کی یہ حالت دیکھی تھی جو زندگی میں اس نے محمد احمد کو ایسا نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ایمن کا سانس پھولنے لگا اس آنسوں گرتے جا رہے تھے اس نے سائڈ ٹیبل کا ڈرا کھولا اور انہیلر نکال کر اپنے موں میں ڈالا کچھ لمحے یوں ہی گزر گئے وہ اٹھ کر وضو

کرنے چلی گئی فجر کی اذانیں ہو چکی تھیں وہ اس نے آکر جائے نماز بچھائی اور نماز ادا کرنے لگی اس کا سانس ابھی تک پھولا ہوا تھا لیکن زیادہ تکلیف نہیں تھی اس کو نماز میں سجدے میں آنسوں رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اس نے نماز کمپلیٹ کی اور دعا کہ لیے ہاتھ اٹھا لیے اس دفا بھی اس نے سب سے پہلے محمد احمد کہ لیے دعا مانگی۔۔۔۔۔

یااللہ میرے بھائی کو سلامت رکھنا یااللہ مجھے میرے بھائی سے ملوادیں یااللہ میں سب سے پہلے اپنے بھائی کی خیریت سے مانگ رہی ہوں وہ اپنی باقی کی دعا کمپلیٹ کر کہ جاء نماز تھ کر کہ وہ اٹھی اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی اس کی آنکھوں میں نیند تھی لیکن تکلیف کہ باعث نیند نہیں آرہی تھی اس کو۔۔۔۔۔۔

صبح ہو چکی تھی دبئی میں زاویار اٹھا کافی کا کہتا وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر وہ لاؤنج میں ہی بیٹھ گیا ملازمہ نے آکر اس کو کافی دی اور واپس اپنے کام میں لگ گئی

باقی کہ پتہ نہیں کہاں تھے بس دو ملازمیں اور ان میں سے کسی ایک کا بچہ وہاں ٹھل رہا تھا اس نے ٹی وی آن کیا اور اسپورٹس چینل چلا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اتنے میں بیل ہوئی تو ملازمہ کچن سے نکل آئی باہر جانے کے لیے۔۔۔۔۔

تم جاؤ اپنا کام کرو میں دیکھتا ہوں جا کر۔۔۔۔۔

وہ اپنا مگ لیے اٹھا اور دروازے کہ طرف بڑھ گیا رف ساحلیہ تھا اس کا بلیک ٹراؤزر اور اس پر وائٹ ٹی شرٹ اور اس کا کلر صاف تھا اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا باہر تحریم کھڑی تھی ہیلو زاویار کیسے ہو۔۔۔۔

اوہ ہاء کیسی ہو تم۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں کل رات بابا نے بتایا کہ تم آئے ہوئے ہو سوچا ملتی جاؤں تم سے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تو یہ تمہارے بابا کوئی نیوز چینل کہ لگتے ہیں اس نے دل میں شبیر ہمدانی کو کوسا۔۔۔۔۔

کچھ کہا کیا تحریم نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں اور بتاؤ جاب کیسی چل رہی ہے۔۔۔۔

وہ ٹھیک چل رہی ہے اندر نہیں بلاؤ گے کیا۔۔۔۔۔

نو سوری مجھے میٹنگ میں جانا ہے سو میں تمہیں کمپنی نہیں دے سکتا ابھی تیار ہی ہونے جا رہا ہوں۔۔۔۔اوکے نائس ٹو میٹ یو شام کو ملتے ہیں وہ بھی بلا کی ڈھیٹ تھی ہنستے ہوئے وہاں سے گئی۔۔۔۔۔

زاویار کا خیال تھا اس بیستی کہ بعد وہ تو کیا اس کا سایہ بھی نہیں منڈلائے گا لیکن وہ غلط تھا دروازہ بند کرتا ہوا وہ اندر آیا عجیب لڑکی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد دیر سے اٹھا تھا اٹھ کر اپنے لیے چائے بنائی اور لان میں آ کر بیٹھ گیا اس نے مایا کہ کمرے کہ کھلے دروازے کو دیکھا کھالی کمرہ نظر آ رہا تھا وہ چائے ختم کرتا پرنس کی طرف آیا اور گھٹنوں کے بل وہاں بیٹھ گیا اور اس پر ہاتھ پھیرتا ہوا وہ اٹھا اس کہ لیے کھانا لایا اس کو دیکر وہ اپنے کمرے میں آیا۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں آج وہی معمول کے مطابق آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی جہاں آرا اپنے روم میں تھی لیزے یونی گئی ہوئی تھی باقی رایان اپنے روم میں کوئی مووی دیکھ رہا تھا رایان نے اٹھنے کی کوشش کی اور وہ کچھ حد تک کامیاب رہا ابھی وہ اتنا زیادہ نہیں چل پا رہا تھا لیکن ہلکا پھلکا ٹھلتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

آجاؤ کون ہے۔۔۔۔۔

کیسے ہو میرے پھپھڑے ایبک نے دروازہ کھولتے ساتھ ہی پوچھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں لیکن بات نہ کرنا مجھ سے۔۔۔۔۔

کیوں بھائی کونسا میں نے بم بلاسٹ کیا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے سے ملنے تک نہ آئے تم اور اب آئے ہو میرے پاس۔۔۔۔۔

پتہ تو ہے تمہیں یار میرا کینیڈا میں پاسپورٹ ایکسپائر ہو گیا تھا اس لیے ٹائم لگا۔۔۔۔۔

ہاں سب بہانے ہیں تمہارے وہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جا رہا ہوں اب میرا مرا ہوا موں بھی نصیب نہیں ہو گا تمہیں اس نے رایان کو ایموشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کی اور وہ کامیاب بھی ہوا کس حد تک۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب بیٹھو اور زیادہ آور ایکٹنگ کرنے کی کوشش نہ کرو۔۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ میرے پیچھڑے والی بات وہ اس کہ گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

چھوڑو یار اب جو بچ گیا ہوں اس کو بھی ختم کر رہے ہو۔۔۔۔۔

اوہ سوری یار میں بھی نہ بہت دن بعد ملا ہوں نہ تم سے اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا کیا کھاؤ گے تم۔۔۔۔۔۔

جو بھی کھلاؤ پلاؤ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کافی پہلے پیتے ہیں اور اس کے بعد کھانا پھر کوئی اچھی سی مووی۔۔۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب اور لیزے کلاس کہ بعد آ کر کیفے ٹیریا میں بیٹھیں تھیں کیا یار بور نگ دن آ گئے ہیں لیزے نے موں بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں میرے تو اچھے گزر رہے ہیں دن اب ماموں ہوتے ہیں ہم سب مل کر بیٹھتے ہیں مزے سے۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں کبھی کبھی تم سے جیلسی فیل کرتی

کتنے مزے ہوتے ہیں تمہارے مل بیٹھ کر ساری فیملی بیٹھتے ہو۔۔۔۔۔

مجھ سے جیلسی نہ کرو میں ویسی خوش نصیب نہیں جتنا کہ تم تمہارے بھائی تمہارے ساتھ ہیں میرے بابا چلے گئے مجھے چھوڑ کر میرا بھائی لاپتہ ہے اور تم مجھے سے جیلسی فیل کر رہی ہو۔۔۔۔۔

ایسی باتیں کیوں کرتی ہو تم ہی نے تو کہا ہے کہ مایوسی کرنہ کفر ہے لیزے نے اس کو اسی کی بات کہی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو یار۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ تم مجھے اپنی فیملی سے کب ملوا رہی ہو۔۔۔۔۔

ملواؤں گی تھوڑا صبر کرو یار۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں اب صبر نہیں ہوتا میں ملنا چاہتی ہوں سب سے تم جتنی باتیں بتائیں ہیں میرا تو دل ابھی کر رہا ہے کہ تمہاری فیملی سے مل لوں۔۔۔۔۔۔

ہاں ایک دن مل لو گی اب چلو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے لیٹس گو۔۔۔۔۔۔

مایا کی آنکھ دو بجے کہ قریب کھولیں وہ اٹھ کر فریش ہو کر نیچے آئی گھر میں کافی حد تک خاموشی تھی وہ گھر کے پچھلے حصے میں آئی جہاں بوا کا کوارٹر بنا ہوا تھا وہ چل کر آئی اور بوا کہ روم کا دروازہ ناک کیا بوا نے آکر کھولا تو وہ ان کہ گلے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

کیسی ہیں میں نے آپ کو بہت یاد کیا آپ ہی تو ہیں میری بیسٹ بڈی ہیں آپ وہ ان سے الگ ہوتی ہوئی انکی بیڈ کہ قریب پڑی چارپائی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

میرے جانے کے بعد کیا ہوا یہاں مجھے بتایئے پلیز۔۔۔۔۔

تم آج بھی ویسے ہی دوپہر کو آئی ہو جیسے بچپن میں صحاب سے چھپ کر یہاں آتی تھی میرے ساتھ بوا نے اس کو ٹالنا چاہا۔۔۔۔۔۔

بوا آپ مجھے ٹال رہیں ہیں۔۔۔۔۔

نہیں کیا ہوا تمہارے جانے کہ بعد کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

میں اتنے دن گھر سے باہر رہی آپ نے یاں بابا نے مجھے یاد ہی نہیں کیا۔۔۔۔۔

تم تو اس گھر کی جان ہو تم سے تو یہ گھر ہے وہ اس کہ سر پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔

اچھا بابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کسی کام سے گئے ہیں تم چلو تمہیں کھانا دوں تمہاری پسند کا بنایا ہے۔۔۔۔۔

اچھا چلیں اور یہ بتائیں کہ میری کیٹ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پتہ نہیں یہی کہیں تھی۔۔۔۔۔

زاویار میٹنگ سے واپس آیا وہ اپنے گھر کی ہی طرف جا رہا تھا کہ اس کو راستے میں اس کو دیبا آنٹی ملیں شبیر ہمدانی کی وائف اوہ زاویار تم کب آئے۔۔۔۔۔

کل آیا تھا آنٹی بزنس کہ سلسلے میں۔۔۔۔۔

اچھا گڈ کیسے ہو۔۔۔۔۔

میں بلکل فٹ آنٹی آپ بتائیں ویک لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔

افف کیا بتاؤں بیٹا تبیت ٹھیک نہیں رہتی آج کل تم چلو گھر میں چائے بناتی ہوں ساتھ مل کر پیتے ہیں۔۔۔۔۔

آنٹی پھر کبھی آج تو۔۔۔۔۔کوئی بہانا نہیں تمہیں چلنا ہے ابھی کہ ابھی۔۔۔۔۔

اوکے چلیں لیکن چائے اسٹرانگ ہونی چاہیے ویسے میں چائے پیتا نہیں لیکن آپ کہ ہاتھ کی اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔

تبھی تو کہہ رہی ہوں چلو۔۔۔۔۔

ہاں چلیں اس نے ہاتھ کے اشارے سے آگے بڑھنے کا کہا اور خود ان کہ پیچھے چلنے لگا ہمدانی فیملی میں ایک واحد دیبا سے اس کی بنتی تھی ان کے فیملی فرینڈز تھے عرصہ سے ان کا میل جول تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آکر لاؤنج میں بیٹھ گیا دیا چائے بنانے چلی گئی اور وہ اپنا موبائل یوز کر رہا تھا کہ اچانک سے تحریم پتہ نہیں کہاں سے ٹپک پڑی۔۔۔۔۔

اوہ واہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار نے بیچینی سے پہلو بدلا اچھا بڑے لوگ زیادہ کسی سے بات بھی نہیں کرتے۔۔۔۔۔

اچھا لیکن ہم تو بات کرنا چاہتے ہیں بڑے لوگوں سے۔۔۔۔۔

لیکن بڑے لوگوں کے پاس ٹائم نہیں سوری۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بڑے مغرور ہو گئے ہو۔۔۔۔۔

سو تو میں ہوں تمہیں آج پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔

ہاں لیکن تم مغرور بھی اچھے لگتے ہو وہ بلا کی ڈھیٹ تھی۔۔۔۔۔

آنٹی چائے لیکر آئیں ورنہ آپ کی بیٹی میرا سر کھا جائیگی۔۔۔۔۔۔

اللہ اللہ میں نے کیا کیا ہے بات ہی تو کر رہی ہوں اچھا بائے میں جا رہی ہوں کسی فرینڈ سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

اوہ تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔۔

آہ تحریم اس کو گھورتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

اتنے میں دیبا چائے لیکر آئی اور ساتھ ملازمہ تھی اس کہ جس کہ ہاتھ میں باقی لوازمات کی ٹرے تھی۔۔۔۔۔

ارے آنٹی میں ڈائٹ پر سن ہوں یہ سب نہیں کھا سکتا اور میری تو چائے بھی پھیکی رکھنا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے آج کل کہ تم بچے بھی نہ کیا حشر بنا رکھا ہے اپنا اتنے دبلے پتلے تو ہو اور کیا ڈائٹ کر رہے ہو۔۔۔۔۔

آپ خود تو اتنی سمارٹ ہیں لیکن مجھے کہہ رہیں ہیں کہ ڈائٹ نہ کروں۔۔۔۔۔۔

ارے میں کوئی ڈائٹ وغیرہ نہیں کرتی جب ہم یونیورسٹی میں ہوتے تھے تو وہاں بھی تمہاری ماں ہی ڈائٹ کیا کرتی تھی میں کوئی چیز چکھنا نہیں چھوڑتی تھی تم بھی اپنی ماں پے گئے ہو بلکل۔۔۔۔۔

اچھا واقع آپ ڈائٹ نہیں کرتیں۔۔۔۔۔

نہیں تو بس یہاں تو میں ترس گئی ہوں پاکستانی کھانا کھانے کو۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا آپ آئیں نہ کبھی ہمارے ہاں میں سب کھانا آپ کی پسند کا رکھواؤ گا۔۔۔۔۔

ہاں ارادہ تو ہے لیکن میں گول گپے بھی کھاؤں گی۔۔۔۔۔

یہ کیا ہوتے ہیں زاویار نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

لو بھائی پاکستان کی مشہور ترین چیز ہے اور تم پاکستان میں رہ کر تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

سچ میں نہیں پتہ لیکن آپ کہ لیے کہیں سے بھی لا سکتا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کی باتیں یوں ہی جاری تھیں۔۔۔۔۔

لیزے یونی سے لوٹتے ہی رایان کہ روم میں آگئی۔۔۔۔۔

ہیلو برو کیسے ہو اس وقت تک ایبک چلا گیا۔۔۔۔۔

ٹھیک تم بتاؤ کیسا گزرا تمہارا دن۔۔۔۔۔

بہت اچھا آج ہم نے بہت فن کیا لوگوں کو چڑایا بہت ہے اور مزہ بھی بہت آیا آپ کا کیسا گزرا دن تمہارا۔۔۔۔۔

میرا بھی بہت اچھا گزرا لیکن تم لوگوں کی طرح کسی کو نہیں چڑایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا وہ کیسے آپ کا اچھا دن گزرا۔۔۔۔۔

میری یونیورسٹی کا فرینڈ آیا تھا آج ایبک۔۔۔۔۔

ڈیٹس گریٹ۔۔۔۔۔

یاہ اور مما کہاں ہیں رایان نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیوں آپ ان سے نہیں ملے کیا۔۔۔۔۔

وہ آئیں ہی نہیں پتہ ہے کبھی کبھی لگتا ہے جیسے ہم سرف تین بہن بھائی ہے مما تو لگتا ہے ہیں ہی نہیں انہیں اپنے پولیٹیکل زندگی سے پیار ہے انہیں جنون ہے۔۔۔۔

ارے ایسا نہ کہیں وہ ہم سے پیار کرتی ہیں بہت لیکن ان کی بھی زندگی ہے ان کہ کا کریئر ہے۔۔۔۔۔

لیکن اس سب میں ہمارا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔

اوہ کم آن برو لگتا ہے آپ کو سر پر گھیری چوٹ لگی ہے تبھی ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہیں لیزے نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

ایک تو یہ تم بندہ اپنا بوجھ بھی تمہارے آگے کم نہ کرے۔۔۔۔۔۔

ارے کیوں فضول کی باتوں میں الجھے ہوئے ہیں آج پتہ ہے ہم نے پروفیسر ابرہیم کی ساتھ کیا کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ گاڈ مجھے نہیں سننی تمہاری تھکی ہوئی شرارتیں۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے نہیں سنے گے سننی تو پڑیں گی۔۔۔۔۔

نہیں بابا اس سے اچھا ہے میں کوئی کہ میں اس بھائی کہ لاڈلے آذر کی شکل دیکھ لوں۔۔۔۔۔

اوہ بھائی وہ بیچارہ اتنا غریب تو ہے بھائی کہ ساتھ ساتھ وہ میرا بھی لاڈلا بھائی ہے۔۔۔۔۔

بس کرو اب مجھے اس کا لاڈلا نامانہیں سننا جاؤ تم جا کر اپنا کام کرو۔۔۔۔۔

آہ برور سی جل گئی لیکن بل نہ گیا۔۔۔۔۔

جاتی ہو یاں میں رایان نے تکیہ اٹھایا۔۔۔۔۔

ارے جا رہی ہوں لیکن آپ نے اچھا نہیں کیا کھول کر کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رکو میں ابھی بتاتا ہوں رایان نے تکیہ پھینکا تکیہ دروازے سے ٹکرا کر نیچے گر گیا۔۔۔۔۔

آپ کبھی بھی علیزے خان سے مقابلہ نہیں کر سکتے اور تیار رہیہ گا آج اپائنٹمنٹ ہے آپ کا اس نے واپس دروازہ کھولا اور پھر بند کر کہ چلی گئی۔۔۔۔۔۔

پاگل کہیں کی۔۔۔۔۔

زینب کو یونیورسٹی سے آئے ہوئے کچھ ٹائم ہوا تھا ایمن ابھی کورٹ روم میں تھی ارحم کہیں باہر تھا بی جان سو رہی تھیں باقی شہناز بیگم بوتیک تھیں۔۔۔۔۔

اس نے فریش ہو کر کھانا نکلا کر کھایا سلمہ اس کو نظر نہیں آئی کھانا کھا کر برتن رکھ کر وہ باہر نکل آئی سلمہ کہ پاس آئی تو وہ زوبی کو پٹیاں رکھ رہی تھی اس کو شاید بخار تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اس کو سلمہ۔۔۔۔۔

باجی اس کو بخار ہوا ہے پتہ نہیں بول بھی نہیں پا رہی۔۔۔۔۔

ہٹو میں دیکھ لیتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔

زوبی بچے اٹھو کیا ہوا ہے اس نے اس کا گال تھپتھپا کر دیکھا لیکن اس نے جواب ہی نہیں دیا۔۔۔۔۔

اتنے میں پورچ میں ہارن بجانے کی آوز آئی ایسا کرو تم اس کو تیار کرو میں گاڑی نکلواتی ہوں ہاسپیٹل چلتے ہیں۔۔۔۔۔

جی باجی سلمہ نے جلدی سے اس کو تیار کیا۔۔۔۔۔

زینب نے ارحم کو دیکھا وہ گاڑی لاک کرتا ہاتھ میں چابی گھماتا ہوا آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

زینب نے اس کہ آگے ہاتھ پھیلایا ماموں چابی دیں جلدی سے ماموں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں خیر ہے دیں مجھے دیر ہو رہی ہے اس کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

یہ لو لیکن دھیان سے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے وہ جلدی سے اپنے روم میں آئی اور اپنا بیگ اٹھایا اور کچھ الماری سے اپنے پیسے نکالے اور جلدی سے سیڑھیاں اترتی نیچے آئی اور زوبی کو ہاسپیٹل لیکر آئی کچھ ٹیسٹ کہ بعد ڈاکٹر نے میڈیسن اس کو دے دیں وہ جیسے ہی میڈیسن لینے اسٹور پر جا رہی تھی کہ اس کو پارکنگ میں لیزے مل گئی۔۔۔۔۔

ہاءزینب تم یہاں سب خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں خیر ہے یار بس زوبی کو لیکر آئی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا کیا ہوا ہے اس کو۔۔۔۔۔۔

بخار ہو گیا تھا ہاء ٹیمپریچر ہوا تھا تبھی ایمرجنسی میں لائی ہوں اس کو۔۔۔۔۔۔

تم کیوں آئی ہو خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں خیر ہے میں ان کہ ساتھ آئی ہوں اس نے زینب کہ پیچھے اشارہ کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے مڑ کر دیکھا اور وہیں اس نے رایان کو دیکھا آدھی عورت اس کی سماعت سے اپنی آواز ٹکرائی۔۔۔۔۔

رایان نے بھی اس کو حیرت سے دیکھا اس کی بہن جس کی دن رات تاریف کرتی تھی وہ لڑکی اس کو آدھی عورت کا لقب دے چکی تھی رایان نے ناگواری سے سن گلاسز چہرے پر چھڑا ہے زینب میں گاڑی میں بیٹھ رہا ہوں تم بھی آجانا وہ زینب کو مکمل اگنور کرتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

اوکے برو میں بس تھوڑی دیر میں آرہی ہوں زینب نے بھی حیرت سے دیکھا کہ وہ ایسا تو نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بتاؤ کل کیا خیال ہے یونیورسٹی کا چل رہی ہو یاں نہیں۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں چلیں گے۔۔۔۔۔

اچھا میں تمہیں ایک بات بتاؤں گی بٹ مجھ سے ناراض نہ ہونا۔۔۔۔۔

ہاں بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔۔۔

ابھی نہیں پھر کبھی بٹ ناراض نہ ہونا۔۔۔۔۔

نہیں ہوتی تم اپنا خیال رکھنا اوکے بائے۔۔۔۔۔

بائے یار اور تم بھی اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ زینب نے اس کو نم آنکھوں سے جاتا دیکھا۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ لیزے نے مڑ اس کو کہا اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہ بھی دوائی لیکر گھر آئی لیکن شرمندہ ابھی تک تھی اس نے جان بوجھ کر اس کو چڑانا چاہا تھا لیکن وہ نہیں چڑا تھا۔۔۔۔۔۔

ایمن اپنے فائلز سمیٹ رہی تھی وہ گھر ہی جانے والی تھی اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

آجائیں اس نے فائل چیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آزاد اندر داخل ہوا اسلام علیکم کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

اس نے آزاد کی آواز پر چہرا موڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں اور کیس کیسا جا رہا ہے۔۔۔۔۔

کیس بہت اچھا جا رہا ہے آج سماعت تھی اس کی وہی نپٹا کر آیا ہوں۔۔۔۔

ہمم گڈ اور کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔۔۔

نہیں کام کوئی نہیں تھا یہاں سے گزر رہا تھا سوچا آپ سے ملتا ہوا جاؤں۔۔۔۔

ہمم میں بھی اس آفیس روم سے بہت تنگ آ گئی ہوں سب کہ بیچ میں جو آتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں ٹھیک ٹھاک ہے یہ اچھا ہے آپ کہ لیے۔۔۔۔۔

جی جی بلکل ایمن نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی جیسے اس کہ پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا گرمی بہت ہو گئی تھی اس کو جلد از جلد گھر جانا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھااللہ حافظ میں چلتاہوں۔۔۔۔

اللہ حافظ ایمن نے سکھ کا سانس لیااور اپنے فائلزاور بیگ اٹھاتی وہاں سے نکل آئی وائٹ کلر کی لانگ قمیض پہنے اس پر بلیک ہیلز اس پر جچ رہا تھا۔۔۔۔۔

محمد احمد نے اپنے معمول کا سب کچھ کیا پھر بھی اس کو چین نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ کاؤچ پر آکر بیٹھ گیا دیکھنے میں تو یہ بہت خوبصورت اور آرائش پزیر گھر تھا لیکن محمد احمد کا دم گھٹ رہا تھا اس سب میں۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کہاں ہو گی وہ اس وقت کس حال میں ہو گی۔۔۔۔

چھوڑو یار تمہیں کیا اس نے خود سے ہی کلام کیا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اس کے روم میں آیا۔۔۔۔۔

یہ بھی اچھا خاصہ روم تھا لیکن محمد احمد کے پاس زیادہ اچھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا اس نے یونہی بے سبب اس کہ سائیڈ ٹیبل کھول کر دیکھیں اس میں پتہ نہیں کیا کیا پڑے تھے وہ اٹھ کر لان میں آیا وہ بے سکون تھا اس کو یہاں سے نکلنا تھا پر کیسے۔۔۔۔۔

زاویار کی آج واپسی کی فلائٹ تھی وہ اپنے لاؤنج میں بیٹھا تھا اس کی پھر ڈور بیل بجی ملازمہ جانے لگی تو زاویار نے اس کو روکا۔۔۔۔۔

سنو جو کوئی بھی اس کو کہنا میں نہیں ہوں یہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

یس سر میں جاتی ہوں

ملازمہ باہر گئی تو وہاں تحریم کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو میم کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

ہاں میں کل صبح جو آئی تھی تو اپنا ایک فائل بھول گئی تھی وہی لینے آئی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے میم میں ابھی لیکر آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں خود لیکر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔

میم سر کی غیر موجودگی میں مجھے اجازت نہیں کہ کسی کو بھی اندر آنے دوں۔۔۔۔۔

ہاؤڈے یو میں کوئی غیر نہیں اور تمہیں تو میں یوں فارغ کرواتی ہوں اس نے چٹکی بجاتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔۔

میم جو بھی کریں آپ کی مرضی لیکن آپ اندر نہیں جا سکتیں۔۔۔۔۔

تم ہوتی کون ہو مجھے روکنے والی۔۔۔۔۔

ایوری تھنگ اس اوکے زاویار تیز آواز سن کر باہر آیا۔۔۔۔

کچھ ٹھیک نہیں تمہارے ملازم اتنے بد تمیز ہیں۔۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا زاویار نے ملازمہ کو جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

مجھے اپنے فائلز لینے تھے میں بھول گئی تھی اندر آنے نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا تم اٹھاؤ فائلز کہاں پڑی ہیں اس نے تحریم کو جگہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تحریم اندر آئی تو اس نے اپنی فائل اٹھائی اور اچھا مجھے اس وقت جلدی ہے میں شام میں آؤں گی تحریم نے اپنی فائلز چیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں ہاں ضرور کیوں نہیں زاویار نے سر کھجاتے ہوئے کہا کیوں کہ شام تک وہ پاکستان میں ہو گا ہی نہیں۔۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔۔بائے۔۔۔۔

اس جاتے ہی زاویار نے یاور کو کال کی ہاں یاور آجاؤ ابھی ہمیں نکلنا ہے۔۔۔۔

اوکے سر میں ابھی آیا۔۔۔۔

ہمم آجاؤ۔۔۔۔۔

ایمن واپس آکر فریش ہوئی اور اپنے اور بی جان کہ لیے چائے بنائی اور ان کہ روم میں آگئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم بی جان کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام میری بچی کچھ نہیں کر رہی تھی بس انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کس کا ایمن نے نا سمجھی سے انہیں دیکھتے ہوئے چائے دی۔۔۔۔۔

وقت کا۔۔۔۔وقت کا ایمن نے ان کہ ہی الفاظ دھرائے۔۔۔۔۔

ہاں وقت کا اس وقت کا جب ہم سب ساتھ ہونگے اس وقت کا جو ہمارا ہو گا اس وقت کا جب ہم سب مل کر کھانا کھایا کریں گے۔۔۔۔۔۔

بی جان وقت کا انتظار کیسے ہو گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وقت کا ہی انتظار ہوتا ہے وہ خود چل کر ہمارے پاس آتا ہے۔۔۔۔۔

اور کیسے چل کر آتا ہے۔۔۔۔۔۔

جیسے ہر دکھ چل کر آتا ہے ایسے ہی۔۔۔۔۔۔

بی جان آپ کی باتیں بڑی گھیری ہیں میں نہیں سمجھ پا رہی۔۔۔۔۔

سمجھ جاؤ گی اس کا بھی وقت مقرر ہے۔۔۔۔۔

کیا بات ہو رہی ہیں اتنے میں زینب دروازہ کھولا کر آئی۔۔۔۔

تمیز کے کہ ساتھ اندر نہیں آسکتی تھی ایمن نے گھوری ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لیں آپی اب اس میں بھی بیچاری تمیز کو تکلیف دیتی ڈیٹس ناٹ فیئر۔۔۔۔۔

اف اب بکو مت یہ بتاؤ کہاں گئی تھی۔۔۔۔۔

زوبی کو ہاسپیٹل لیکر گئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا کیا ہوا ہے اس کو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت تیز بخار تھا اس کو مجھ سے دیکھا نہیں گیا لے گئی ہاسپیٹل۔۔۔۔۔

بہت اچھا کیا بیٹا بے سہارا کی مدد کرنا ثواب ہے بی جان نے اس کو شاباشی

دی۔۔۔۔۔۔

تھینکس بی جان۔۔۔۔۔۔۔

ارے یہ کیا انگریزی کہ رٹے مار رہی ہو اور دو بولا کرو کتنا پیارا لفظ ہے شکریہ لیکن نہیں تم لوگوں نے تو وہی تھینس نہینس کرنا ہے۔۔۔۔۔۔

ارے بی جان شکریہ کا زمانہ گیا اب ہم نیو جنریشن ہیں آپ کی کنٹرول میں نہیں آنے والے۔۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو ایمن گز بھر اس کی زبان ہو گئی ہے کیسے۔۔۔۔۔۔

زینو بی جان سے تمیز سے بات کرو ایمن اس کو جھڑکا۔۔۔۔۔

اچھا نہ سوری بی جان وہ یہ کھ کر لپٹ گئی بی جان سے۔۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے لیکن آئندہ ایسی کوئی بات نہ کرنا۔۔۔۔۔۔

اب اس کی گارنٹی نہیں دے سکتی بی جان اس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو نہ ایمن اس کہ کام۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا آپی میں چلتی ہوں زوبی کو دوا پلانی ہے اس پہلے ایمن کچھ بولتی وہ بہانہ بنا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

رات کہ آٹھ بج رہے تھے مایا اپنے روم میں بیٹھی وہ چٹ دیکھ رہی تھی کہ اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ۔۔۔۔۔۔ملازمہ اندر داخل ہوئی بیٹا صحاب بلا رہے ہیں آپ کو کھانے پر۔۔۔۔۔

آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

ملازمہ چلی گئی مایا نے اٹھ کر اپنی الماری کھولی اور اس کہ لا کر میں یہ چٹ رکھ دی مجھے جلد یہ چٹ دینی ہو گی اس کی فیملی کو۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے بال برش کرتی نیچے آئی اسلام علیکم ڈیڈ۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام کیسا ہے میرا بیٹا۔۔۔۔۔

بلکل ٹھیک آپ بتائیں۔۔۔۔۔۔

میں تو بہت زیادہ خوش ہوں آج میری آنکھوں کی ٹھنڈک میرے سامنے ہے۔۔۔۔۔

آہ بابا آپ کو بتا نہیں سکتی میں نے آپ کو کتنا مس کیا ہر وقت ہر گھڑی۔۔۔۔۔

کھانے کہ بعد میرے کمرے میں آنا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں گھڑی ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی اتنے میں زاویار گاڑی اتر اپیچھے یاور تھا اس کہ اور آذر اس کہ آنے سے پہلے وہاں موجود تھا۔۔۔۔۔

سر آپ نے جو کام کہا تھا آدھا ہو گیا ہے باقی بس کچھ حصہ ہے۔۔۔۔۔۔

گڈ جاب تم آکر رایان کے روم میں ملو مجھ سے۔۔۔۔۔

اوکے سر سر آپ اجازت دیں تو کچھ کام تھا۔۔۔۔۔

نو بہانہ مجھے ٹھیک نو بجے تم وہاں چاہیے ہو۔۔۔۔۔

جیسا آپ مناسب سمجھیں۔۔۔۔۔

ہمم گڈ یاور کل کہ سفر کی تیاری کر لو ہم جا رہے ہیں ڈارک ہاؤس آذر نے نہ سمجھی سے ان کو دیکھا پھر سر جھٹک کر وہاں کھڑا رہا۔۔۔۔۔

او کے سر جیسا آپ چاہیں۔۔۔۔۔

وہ صدر دروازہ عبور کر گیا لیکن آذر کو بے سکون کر گیا وہ رایان کہ موں نہیں لگنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی پل کی تھی یہ روشنی۔۔۔۔۔

پھر وہی اندھیرے کالی گھٹائیں۔۔۔۔۔۔

محمد احمد اپنے کمرے میں بیٹھا پینٹنگ کر رہا تھا وہ جتنی بھی مشکلات اپنی پینٹنگ میں ڈالتا پر ایک روشنی کی کرن چھوڑتا ضرور تھا۔۔۔۔۔

اس نے ہر طرف کالے پھاڑ بنائے تھے اور اب اس کو روشنی کی کرن بنانی تھی لیکن پتہ نہیں آج اس کہ ہاتھ لرز رہے تھے وہ کام نہیں کر پا رہی تھا شاید اس کی امیدیں اب ختم ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

اس سے پینٹنگ مکمل نہ ہو سکی اور وہیں سب سامان چھوڑتا اٹھ کر وضو کرنے چلا گیا واپس آ کر دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میں آپ پر یقین رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ دیکھائیں گے مجھے روشنی کی کرن میں آپ نے تو کبھی کسی انسان کو بے بس نہیں چھوڑا پھر مجھے کیسے چھوڑیں گے آپ تو ہر ایک کی خبر لیتے ہیں۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

ishaal baloch

قسط نمبر 11۔

یہ تم تھے،

یہ میں تھا، یہ ستاروں کے نیچے خاموشی تھی جو میرے دل کی دھڑکن اور اس کی دوڑ کو سمجھتی تھی۔ تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔ میں نے سب کچھ مان لیا۔

اسی لمحے مجھے زندگی مل گئی۔

www.novelsclubb.com

اسی لمحے میں نے تمہیں پایا۔

پیری شاعری۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے دعا کمپلیٹ کی اور اٹھ کر اسٹڈی چیئر پر بیٹھ گیا آج پھر وہ اور اس کی کتابیں تھیں وہ جب بھی کتابیں کھولتا اس کو لگتا وہ اس دنیا میں چلا گیا ہے اس قید کھانے سے بہت دور تصور کی دنیا میں اور اس کو اچھا لگتا تھا وہاں رہنا۔۔۔۔۔

زاویار رایان کہ روم میں آیا تو اس کہ ساتھ آذر بھی آیا تھا۔۔۔۔۔

کیسا ہے میرا شیر اس نے رایان کی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائی آپ کا شیر ڈھیر ہو چکا ہے بلکل۔۔۔۔۔

یہ نہیں ہو سکتا کبھی بھی شیر زخمی ضرور ہوتا ہے لیکن ڈھیر نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاآپ تو بڑی باتیں کرنے لگے ہیں کیا بات ہے کوئی؟؟؟؟۔۔۔۔۔

بس بس اور کچھ نہیں زاویار نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

ہاہاہااس کا مطلب ہے کوئی بات ہے رایان نے ایک آنکھ آذر کو ماری آذر نے حیرت سے اس کو دیکھا کیا ہے بھائی ہمارا کوئی مذاق کا رشتہ نہیں آذر نے یہ دل میں کہا کیوں کہ وہ یہ بات رایان کو نہیں کہہ سکتا تھا ورنہ وہ اس کا سر پھوڑتے دیر نہ کرتا۔۔۔۔۔

لگتا ہے تمہارے سر پر کوئی گھری چوٹ لگی ہے زاویار نے اس کا سر اپنے ہاتھوں میں لیکر دیکھا جیسے واقع کوئی چوٹ ڈھونڈ رہا ہو۔۔۔۔۔

ارے بھائی نہیں لگی چوٹ میں تو یوں ہی۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ دن کیسے گزرے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا بھائی دن گزریں گے تبیت ناساز ہو گئی ہے دوستوں سے تو مل نہیں سکتا لیکن آج کا دن کچھ اچھا گزرا ایبک آیا تھا میرا یونی فیلو۔۔۔۔۔

اوہ گڈ مما کہاں ہیں۔۔۔۔۔

پتہ نہیں تین چار دن سے مینے انہیں نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟

آے ڈونٹ نو۔۔۔۔۔

آذر تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

سر وہ ابھی کچھ دیر پہلے سر سجاد کے بیٹے کی انگیجمنٹ پر گئیں ہوئیں ہیں۔۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے تم کام کی تفصیلات دو مجھے۔۔۔۔۔۔

زاویار اور آذر ایک ساتھ روم سے نکل گئے باقی رایان وہاں بیٹھا اپنا سیل فون چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر کھانا کھا کر کہیں باہر نکل گیا تھا شہناز بیگم بوتیک میں تھیں زینب سلمہ کے کوارٹر میں گئی تھی۔۔۔۔

گھر میں کافی حد تک خاموشی تھی اتنی کہ ایمن کو کاٹ کھا رہی تھی وہ بی جان سو رہی تھیں ایمن ان کہ روم میں آئی وہاں بھی خاموشی تھی وہ باہر لان میں آئی وہاں بھی خاموشی تھی وہ بھی سلمہ کے کوارٹر کہ پاس آکر رکی وہاں سے آواز آرہی تھی وہاں سے زندگی کا پتہ چل رہا تھا کہ وہاں کوئی جی رہا ہے ایمن تھوڑا آگے آئی اور ہلکی درز سے اندر کا منظر دیکھنے لگی زکی اور زوبی آپس میں کھیل رہے تھے اچھل رہے تھے پھر زینب انہیں ڈپٹ لیتی اور بکس ان کے ہاتھ میں دیتی کتنا خوش تھے ان کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی۔۔۔۔ تھی آہ کتنا بے فکر ہوتا ہے نہ یہ بچپن سب بھائی بہن ایک ساتھ ہوتے ہیں ماں باپ کے ساتھ ایمن نے سوچا اور کچھ آگے بڑھ گئی لان میں گیٹ کھلا اور شہناز بیگم کی گاڑی اندر داخل ہوئی وہ تھکے ہوئے انداز میں آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن نے ایک پانی کا گلاس لیا اور لیکر شہناز بیگم کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم امی کیسا گزرا آج کا دن۔۔۔۔۔

واعلیکم میری بچی بہت اچھا گزرا تم بتاؤ کیسا گزرا تمہارا دن۔۔۔۔۔

بہت ویران خاموش سا گھر کاٹ کھانے کو آرہا تھا صبح سے شام شام سے لیکر رات تک۔۔۔۔

آہ بیٹا گھر کی رونک جو نہیں یہاں ہمارا گھر ویران ہو گیا ہے۔۔۔۔

ہاں کیا دن تھے امی جب ہم سب ساتھ ہوتے تھے ابو محمد احمد ہم سب کبھی ماموں آتے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں چلو کھانا لگاتے ہیں تم سب کو بلا کر آؤ۔۔۔۔۔

ہاں بی جان کو بلاتی ہوں اور زینب کو کال کرتی ہوں ٹھیک ہے ماموں باقی گھر میں نہیں۔۔۔۔۔

کیوں کہاں گیا ہے۔۔۔۔۔

بتا کر نہیں گئے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم جا کر بی جان کو بلا کر آؤ۔۔۔۔۔

دوسری طرف خان ہاؤس میں ڈنر جاری تھا زاویار سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا باقی اس کے بائیں جانب لیزے بیٹھی تھی اس کے ساتھ دائیں جانب اس کے ساتھ رایان تھا اور اس کے بائیں جانب جہاں آرا بیٹھی تھی رایان اپنا پرہیزی کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔۔

آج کتنے دنوں بعد ہم یوں بیٹھے ہیں پہل لیزے نے کی۔۔۔۔۔

ہاں بروکے بغیر دل نہیں لگتا یہاں رایان نے نوالا بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں میرا گھر سونا ہو جاتا ہے میرے بیٹے کے بغیر جہاں آرا بیگم نے بھی حصہ لیا

۔۔۔۔۔

اوہ کم آن مما آپ ہوتی کب ہیں گھر میں جو آپ کو سونا لگے رایان نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہو زاویار اس کو کتنا بدتمیز ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

رایان کیا ہو گیا ہے مما کو تنگ نہ کرو۔۔۔۔۔

بھائی میں بدتمیز نہیں ہوا مجھے بنایا گیا ہے اور اب مجھے کوئی تمیز نہ سکھائے رایان غصے میں اٹھا اور چیئر پیچھے دھکیلی اٹھا لیکن اس کو شدید قسم کی ٹھیس اٹھی اس کے سارے چہرے پر قرب کی لہر دوڑ گئی لیکن وہ رکا نہیں اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

مما کیا کرتیں ہیں ابھی وہ ٹھیک نہیں ہوا یہ لیزے تھی جس کو بھائی اپنی جان سے زیادہ پیارے تھے۔۔۔۔۔

وہ ٹھیک نہیں ہے تو ماں پر تنقید کرے اس سے وہ ٹھیک ہو جائیگا ہاں۔۔۔۔۔

ان آف بہت ہوا اب کوئی لفظ نہیں بولے گا آنار ایان کو اس کا کھانا اس کے روم میں دیکر آؤ زاویار نے آخر کار غصے میں کہا۔۔۔۔۔

او کے سر آنا تابعداری سے سر ہلاتے ہوئے وہ وہاں سے رایان کا کھانا اٹھانے لگی۔۔۔۔۔

جہاں آرا بھی کرسی دکھیلتی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

مایا کھانا کھا کر سرمد خان کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔

ڈیڈ آپ نے بلایا تھا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹھو سرمد خان نے پاس پڑے سنگل سوفے کی طرف اشارہ کیا اور خود الماری کی طرف بڑھ گئے اور وہاں سے ایک لفافہ نکالا اور مایا کی طرف بڑھا دیا۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے ڈیڈ۔۔۔۔۔

کھول کر دیکھو کیا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی اس نے لفافہ کھولا اور کھلوتے ہی اس کو کڈنیپ ہونے کہ بعد منظر یاد آئے۔۔۔۔

اوہ میرے خدا یہ ڈیڈ۔۔۔۔

پتہ ہے مجھے اس لیے مینے فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔

کک کیسا فیصلہ۔۔۔۔۔

تم اب یہاں نہیں رہو گی تم یہاں پر سیو نہیں۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔۔

میں بھی کچھ ٹائم کے بعد تمہارے پاس آؤں گا بس تم اپنی اسٹڈی باہر جا کر کرو۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ میں یہاں رہنا چاہتی ہوں میں رہ لی باہر بہت مجھے یہاں رہنا ہے اپنے ملک میں اپنے لوگوں میں وہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس میں نے کہانا کہ تم یہاں نہیں رہو گی۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ۔۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔۔

مایا وہاں سے اٹھ کر چلی آئی اپنے روم میں اور وہ لفافہ اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔۔۔۔۔

کھول کر پھر دیکھا اور اس پیپر پر لیکھا نام پڑھا غور سے کون ہے یہ ایک نہ ایک دن میں اس کو ڈھونڈ نکالوں گی اس نے لفافہ اپنی لاکر میں رکھ دیا اور اپنا سیل فون لیکر بیٹھ گئی جو آج ہی سرمد خان نے اس کو منگوا کر دیا تھا اس نے اپنی آئے ڈیز لگائیں اور وہ یوز کرنے لگی لیکن آج اس کو فون بھی بور کر رہی تھی فون سائیڈ پر رکھ کر اس نے تکیہ درست کیا اور لیٹ گئی لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی فائلز کا ڈھیر آگے لگا ہوا تھا بالوں کا اونچا جھوڑا بنا ہوا تھا ایک لٹ کھولی ہوئی تھی جیسے ایمن بار بار کان کے پیچھے اڑیس رہی تھی اس کے سیل پر رنگ ہوئی کافی مصروف سے انداز سے اس نے سیل کی طرف دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر کال پک کر لی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ سلام میں پہل کی گئی تھی ایمن نے اپنے ہاتھ میں پہنی واچ دیکھی۔۔۔۔۔

خیریت آپ نے اس وقت کال کی ایمن نے کافی بیزار لہجہ میں کہا۔۔۔۔۔

جی وہ مجھے آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ آپ کل آرہی ہیں یاں نہیں مخاطب تھوڑا شرمندہ ہوا۔۔۔۔۔

تو اس وقت آپ نے یہ پوچھنے کہ لیے کال کی ہے کہ میں کل آرہی ہوں یاں نہیں ایمن نے تھوڑی سختی سے بات کی۔۔۔۔۔

سوری اگر آپ کو برا لگا تو مخاطب اب تو ڈوب مرنے والا تھا اتنی کھری کھری سننے کے بعد اور کیا بھی کیا جا سکتا تھا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے لیکن آئندہ خیال رکھا کریں اپنے یہ کہتے ساتھ ہی کال کاٹ لی۔۔۔۔۔۔

ایمن ایک اسٹرانگ لڑکی تھی جو زمانے کے ساتھ آنکھوں سے آنکھیں ملانا جانتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ لیمپ بجھا کر سو گئی۔۔۔۔۔

زاویار اپنی اسی بالکنی میں کھڑا اپنے معمول کے مطابق روڈ پر چلتی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں دیکھ رہا تھا اس کی زندگی ایک دم سے چینج ہو گئی تھی پہلے پہلے دوستوں میں گھومنا پھرنا ہوتا تھا لیکن اب تو جیسے اس کی زندگی قید ہو کر رہ گئی تھی وہ کافی کا سپ لیتا آ کر پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا کندھوں کو ڈھیلا چھوڑ کر وہ ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا

اس نے ایسے ہی اندر میں جیب سے سیل فون نکالا اور ایپ لاک سے ایک تصویر اوپن کی۔۔۔۔

میں جو سوچتا ہوں وہ کر گزرتا ہوں لیکن تم کوئی سوچ تو نہیں بہت خاص ہو میرے لیے۔۔۔۔

وہ فون کی اسکرین بند کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور نیچے چلا آیا رایان کے روم میں گیا تو وہ سو رہا تھا لیزے اپنا کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی اپنے روم میں باقی جہاں آرا اپنے روم میں تھی زاویار نے جہاں آرا کے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے کمرے کی لائٹ آن تھی ڈرائنگ روم کی ساری لائٹس آف ہونے کی وجہ سے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ اندر کی لائٹ آن ہے ہلکا سا ناک کیا۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ اندر سے جہاں آرا کی آواز آئی۔۔۔۔۔

زاویار دروازہ کھول کر اندر سارے کمرے میں نیل پینٹ کی خوشبوں پھیلی ہوئی تھی جہاں آرا اپنے پیروں کے ناخنوں کو نیل پینٹ لگا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زاویار سیدھا آکر آرام دے کر سی پر بیٹھ گیا اور ٹیگ لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔

پریشان ہو جہاں آرا کی نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔۔

زاویار نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

پھر؟؟؟

میں کل اس کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

اچھا میں کھتی ہوں اس کا کام تمام کرو بہت ہو گیا یہ خیل تماشا۔۔۔۔۔

مما یہ کیا کھ رہی ہیں زاویار نے شاق کی کیفیت میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں کیا ساری زندگی قید میں رکھو گے یاں آزاد کرو گے تو آکر تمہارا ہی گریبانِ پکڑے گا۔۔۔۔۔

میں اسے مار نہیں سکتا اس کا اس سب میں کوئی قصور نہیں میں صرف آپ زاویار خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

کیا میں بولو نہ کیا میں میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں تم لوگوں کے لیے میں نے بہت قربانیاں دیں ہیں میں نے تم لوگوں کہ لیے لیکن نہیں تم پر تو اس وقت اچھائی کا بھوت سوار ہے کرو جو کرنہ ہے۔۔۔۔۔

مما آپ غلط سمجھ رہیں ہیں لیکن بس چھوڑیں آپ سے کیا بحث کروں گڈ نائٹ وہ گڈ نائٹ کرتا اٹھ کر چلا آیا اپنے روم میں رات کہ دو بج گئے تھے اس نے آکر سب لائٹس آف کر دیں اور بیڈ پر نیم دراز لیٹ گیا اس کو پتہ نہیں نیند کب آنی تھی۔۔۔۔۔

صبح ہو چکی تھی ایمن نماز کہ بعد سو جاتی تھی پھر اٹھ کر کورٹ چلی جاتی تھی زینب کو اب ایمن ہی ڈراپ کرتی تھی باقی شہناز بیگم کی اپنی گاڑی تھی وہ خود ڈرائیو کرتی تھیں ایمن ہاتھ میں فائلز اور بیگ لیے سیڑھیاں اتر ہی تھی سلمہ زینب کو کہو کہ تیار ہو جائے ہمیں دیر ہو رہی ہے اور۔۔۔۔۔

جی باجی کہتی ہوں۔۔۔۔۔

اور امی کہاں ہیں۔۔۔۔

وہ تو سویرے ہی بوٹیک چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

سلمہ بوتیک ہوتا ہے۔۔۔۔۔

جی باجی وہ کہتی سیڑھیاں چڑھتی گئی۔۔۔۔۔

ایمن نے ناشتہ کیا وہ اپنی صحت میں کمپرومائز نہیں کرتی تھی ناشتہ تو وہ ضرور کرتی تھی باقی زینب نے آدھا ادھورا ناشتہ کیا اور ایک توس ہاتھ میں لیے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

زینو کتنی بری بات ہے یوں ہاتھ میں توس لیے آئی ہو اسکول کہ دن گزر گئے اب بڑی ہو تھوڑا خیال رکھا کرو۔۔۔۔

کیا ہے آپی اب اس میں کچھ نہیں ہوتا آپ گاڑی اسٹارٹ کریں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

افف تم کبھی نہیں سودھرو گی ڈاکٹر بن کر بھی تمہاری یہی حرکتیں ہو نگی۔۔۔۔۔

ہاں نہ مجھے خڑوس ڈاکٹر نہیں بننا میں تو ہوں ہی سوئیٹ سی۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں صبح ہو چکی تھی ان لوگوں کی صبح نو بجے سے شروع ہوتی تھی لیزے اپنے روم سے تیار ہو کر آئی جہاں آرا بیگم پہلے سے موجود تھیں باقی رایان سو رہا تھا اکثر وہ ناشتہ نہیں کرتا تھا لیزے آکر جہاں آرا کہ آمنے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی ہاء مام۔۔۔۔۔

ہیلو کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔

کہاں جاؤں گی یونی ورسٹی جا رہی ہوں جو آپ لوگوں نے زبردستی کی ہے۔۔۔۔۔

میں نے کوئی زبردستی نہیں کی تمہارے ڈیڈ کی خواہش تھی اور تمہارے بھائی کی بھی جہاں آرا نے ہاتھ کندھوں تک اوپر کرتے ہوئے کہا انہیں بات کرتے ہوئے ہاتھ اٹھانے کی عادت تھی۔۔۔۔۔

زاویار اپنے اوپر پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا سارے روم میں اس کہ مخصوص کلون کی خوشبوں پھیل گئی وہ ٹائے کی ناٹ ٹائیٹ کرتا اپنا سیل فون اٹھایا اپنی کچھ چیزیں اور ایک نظر خود پر ڈالی جیل سے سلیقے سے بال پیچھے ہوئے تھے تھیری پیس سوٹ میں ملبوس وہ کافی حد تک اچھا لگ رہا تھا نیچے چلا آیا آنا میر ابیگ اٹھوا کر گاڑی میں رکھواؤ سیڑھیاں اترتا آنا سے مخاطب ہوا جو اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی

او کے سر آنا نے تاعب درای سے سر کو خم دیا۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا ڈائننگ ٹیبل کی طرف آیا اور اپنی سر براہی کرسی پر بڑی شان و شوکت سے بیٹھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان نہیں آیا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی وہ سو رہے ہیں شاید میڈیسن کا اثر ہے۔۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے لیکن آج اس کا اپائنٹمنٹ ہے میں لیکر جاؤں گا اس کو اور مما آپ تھوڑا نرمی سے اس سے پیش آیا کریں ابھی ناسمجھ ہے۔۔۔۔۔

اوہ کم آن ڈارلنگ اتنا بھی ناسمجھ نہیں اپنی تو ہر بات یاد ہوتی ہے اس کو اپنا نقصان اور فائدہ خوب جانتا ہے ناسمجھ ہں۔۔۔۔۔

رایان جو ابھی نیند سے اٹھا تھا اور فریش ہو کر دیوار کا سہارا لیتا وہ دروازے تک آیا اور سب کچھ اس نے سنا جتنی طاقت تھی اس میں اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا اور اندر سے مخفل کر دیا۔۔۔۔

ٹھا کی آواز پر سب نے رایان کہ روم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

آہ اس گھر کے مصلے کبھی ختم نہیں ہونے والے ہیں لیزے اٹھ کر رایان کہ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

برو دروازہ کھولیں پلیز برو اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں لیزے تم جاؤ اس نے اندر سے ہی جواب دیا۔۔۔۔۔

میں آپ کو دیکھے بغیر نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

میں نے کہا نا جاؤ اس وقت شام کو مل لوں گا۔۔۔۔

لیزے مایوس سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہاں سے اپنا بیگ لیکر نکل آئی۔۔۔۔۔

جبکہ جہاں آرا شل چہرے کے ساتھ ہاتھ روکے وہاں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

زاویار نے ناشتہ خاموشی سے کمپلیٹ کیا اور اٹھ کر جہاں آرا کہ سر پر بوسا دیا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

ایمن زینب کو یونیورسٹی چھوڑ کر سیدھا کورٹ آئی اور اپنے آفیس میں چلی آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فائلز میں سر دیے کوئی کیس اسٹڈی کر رہی تھی اس کے دروازے پر ناک ہوا تو اس نے سر اوپر اٹھایا اور آنے والے کو سر کے خم سے اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔۔

آنے والا آزاد تھا دراز قد ہلکی بڑھی شیو اور کالی آنکھیں وہ کافی حد تک اچھے نقوش کا مالک تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔۔

اس نے آواز اپنی تھوڑی سخت رکھی وہ ہمیشہ سے گھر کہ الاوا باہر ایسے ہی رہنے کوششیں کرتی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک آزاد کہ موں سے بس اتنا ہی نکلا۔۔۔۔۔

کوئی کام تھا وہی لہجہ ویسا ہی رکھا۔۔۔۔۔

میری ایک کزن ہیں ان کہ بچوں کی کسٹڈی کا معاملہ ہے میں چاہتا ہوں آپ وہ کیس لیں۔۔۔۔۔

میں؟آپ خود بھی لے سکتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں میں نہیں لے سکتا آل ریڈی میں نے ایک نیو کیس کیا ہوا ہے اور آپ مجھے امید ہے کہ آپ بہتر طریقے سے ہینڈل کر سکتی ہیں اس کیس کو۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے لیکن کل میں آپ کی کزن سے خود ملوں گی اور پھر میں فیصلہ کروں گی کہ میں کیس لوں یا ں نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

she need help۔۔۔۔۔

اوکے آئے ویل سی۔۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔۔

آزاد وہاں سے اٹھ گیا وہ اٹھ کر کورٹ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کورٹ روم سے فارغ ہو کر وہ نکلی تو زاویار کسی ساتھی وکیل کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں پراسیکیوٹر ایمن۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار۔۔۔۔۔

ٹھیک آپ سنائیں۔۔۔۔میں نے سنا ہے آپ اپنے بھائی کا کیس ری اوپن کروا رہی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ابھی تک تو نہیں لیکن ضرور ایک دن کرواؤ گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم گڈ۔۔۔۔

ویسے آپ کو کس نے کہا۔۔۔۔

ہاہاہا میرا نام زاویار خان ہے مجھے پتہ ہوتا ہے ہر چیز کا باظاہر اس کا انداز نارمل تھا لیکن لگتا یہ تھا کہ یہ ایک وارننگ ہو جیسے۔۔۔۔۔

اچھا گڈ ٹھیک ہے لیکن ابھی ایسا کچھ نہیں وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

زاویار پیچھے کھڑا اس کو دیکھتا رہا جب وہ نظروں سے اوجھل ہوئی تو وہ بھی پلٹ گیا۔۔۔۔۔

یونیورسٹی کہ کیفے ٹیریا میں وہ دونوں بیٹھیں تھیں زینب نے اپنے لیے چکن رولز اور کولڈ رنک منگوائی لیکن زینب نے کچھ نہیں منگوایا وہ باخاموش تھی جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔۔۔۔۔

تمہیں کیا ہوا ہے زینب نے بڑے صبر کہ بعد پوچھ لیا۔۔۔۔

بس یار کچھ نہیں تم بتاؤ کیا ہو رہا ہے آج کل۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس گھر میں کافی حبس ہوتا ہے ابو اور بھائی کی کمی بہت ہوتی ہے لیکن بس چھوڑو تم بتاؤ کیوں ہو تینس زینب نے آنکھوں کہ کنارے صاف کیے۔۔۔۔

یار مما اور رایان برو کہ بیچ پڑی دراڑ کبھی ختم ہونے کا نام نہیں لیتی ہر آئے دن ان میں کوئی نہ کوئی بات چل رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

تمہارے بھائی کا ایکسیڈنٹ کہ بعد بھی دماغ ٹھکانے پر نہیں آیا زینب نے اس کو ہنسانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

برو کا مصلہ نہیں یاران کا کوئی قصور نہیں میں اور زاویار برو مضبوط احصاب کہ مالک ہیں لیکن برو ایسے نہیں ان کو مما کا پیار چاہیے تھی بچپن سے جو کہ ہم تینوں بہن بھائیوں کو نہیں ملی لیزے نے آنسوں ضبط کیے۔۔۔۔۔۔

زینب نے انگلیاں باہم پھسائیں کیوں کہ اس کہ پاس کہنے کہ لیے کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

پتہ ہے لوگ کہتے ہیں امیروں کہ پاس ہر آسائش ہوتی ہے لیکن امیروں کے پاس آسائشیں بہت ہوتی ہیں لیکن رشتے نہیں لیزے کی آنکھ سے ایک آنسوں لڑھک کر گرا جسے اس نے جلدی سے صاف کیا۔۔۔۔۔

چلو کلاس سے لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔

او کے چلو لیکن تم نے کچھ کھایا نہیں لیزے نے اس کی پلیٹ کی طرف اشارہ کیا جس میں آدھا کھایا رول پڑا تھا اور ایک ویسے کا ویسا ساتھ میں آدھی پی ہوئی کولڈ رنک۔۔۔۔۔

بس چلو کلاس کہ لیے لیٹ ہو رہے ہیں ورنہ سر سجاد یہاں نہ آجائیں۔۔۔۔۔

ہاں چلو وہ دونوں اٹھ کر کلاس کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔۔

شام ہونے کو آئی تھی زاویار تھکا ہوا آیا تھا کورٹ کورٹ کہ بعد آفیس اس کہ بعد وہ گھر لوٹا تھا اس نے آتے ساتھ ہی یاور کو کال کی ہیلو یاور کہاں ہو۔۔۔۔

سر کچھ کام سے آؤٹ سائیڈ آیا ہوں۔۔۔۔

ہاں اسے چھوڑو اور گھر پہنچو۔۔۔۔۔

کال کاٹ کر زاویار نے پھنکنے والے انداز میں فون بیڈ پر رکھا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

اب آتے ہیں ایمن کی طرف وہ سی گرین کی لانگ شرٹ پہنے بالوں کا جھوڑا لگا ہوا تھا اور کانوں میں ٹاپس چمک رہے تھے باریک ہیل سے چلتی وہ لاؤنج سے گزر رہی تھی کہ بی جان کہ بلانے پر اس نے مڑ کر دیکھا اور چل کر ان کہ پاس آئی۔۔۔۔۔

جھک کر پیار لیا بی جان نے اس کہ سر پر ہاتھ پھیرا اور کچھ پڑھ کر اس کو دم کیا ان کہ شفیق چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو میرے بچے۔۔۔۔۔

میں اپنے ایک کلائنٹ سے ملنے جا رہی ہوں آتی ہوں ابھی تھوڑی دیر میں۔۔۔۔

جاؤ خیر سے اور آؤ خیر سے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن لاؤنج سے نکل کر کار پورچ تک آئی اور گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی گاڑی مین روڈ پر رواں دواں تھی ٹریفک اتنی زیادہ نہیں تھی تھا شام کا وقت۔۔۔۔

شہناز بیگم بوتیک میں ڈریسز چیک کر ہی تھی انکے کچھ کلائنٹ بھی آئے ہوے تھے ان سیلز گرل انہیں نیو کلیکشن دکھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں ڈور کھلا اور زینب اندر داخل ہوئی ہیلو مسز صدیق آج گھر آنے کا ارادہ نہیں کیا زینب بلا کی موں پھٹ تھی۔۔۔۔۔

ہاں چل رہے ہیں کچھ کلائنٹس آگے ہیں تم چلو آفیس میں بیٹھو میں آتی ہوں وہاں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں جلدی کریں آپ کی ساس صحابہ آپ کو یاد فرما رہی ہیں۔۔۔۔

تم جاؤ بیٹھو میں آتی ہوں شہناز بیگم نے اس کو آنکھیں دیکھائیں۔۔۔۔۔

اوکے لیکن سائمہ کو کہیں میری چائے دے جائے وہ دبنگ انداز میں کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

زاویار اپنے روم سے نکلا تھری پیس سوٹ میں وہ ملبوس تھا سلیقے سے بال پیچھے کی ہوئے وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا جہاں آرالا ونج میں بیٹھی تھی براسا صوفہ اس کی پشت کرائون ٹائیپ تھی۔۔۔۔۔

کہاں جارہے ہو اپنے پیروں کہ ناخون سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آپ نے کہا تھا نہ کہ اب اس معاملے کو ختم کروں وہی کرنے جارہا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟

مطلب پھر آکر بتاؤں گا وہ رکا نہیں تیزی سے نکل گیا۔۔۔۔

باہر آیا تو یاور ہاتھ پیچھے کو باندھے مؤدب انداز میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

زاویار گاڑی میں بیٹھا تو وہ بھی اس کہ بعد بیٹھ گیا۔۔۔۔

کتنا ٹائم لگے گا ہمیں وہاں جاتے ہوئے۔۔۔۔

سر ڈڑھ گھنٹا بس۔۔۔۔

ہمم وہ کہتے ہوئے ٹیگ لگا کر آنکھیں موندے گیا جیسے صدیوں کی تھکن ہو۔۔۔۔۔

احمر اپنی مخسوس پی کیپ پہنے گاڑی سے اترا ہاتھ میں سمارٹ واچ تھی اس کہ لب باہم پیوست کیے قد کا وہ اچھا تھا۔۔۔۔

یہ اسلام آباد کی ہاء کلاس کالونی تھی تھا دروازے کہ قریب آکر اس نے ڈور بیل بجائی یہاں بڑے بڑے سیاست دان یاں باہر کہ ملک سے آئے انجنیئر رہتے تھے گیٹ کھلا اور اندر سے انسر نکلا۔۔۔۔

تم یہاں رہتے ہو کہاں سے نکلی تمہاری یہ لاٹری اس نے غور سے ارد گرد کا جائزہ لیا۔۔۔۔۔

تمہیں بتایا تو تھا میں یہاں بطور پارٹ ٹائم اسسٹنٹ ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا گڈ میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے اس گاڑی کی انفارمیشن چاہیے ملی تمہیں

وہ۔۔۔۔۔۔

نہیں یار مگر بہت جلد تمہیں مل جائیں گی۔۔۔۔

ہں ٹھیک ہے لیکن جلد احمر نے سن گلاسز گریباں میں اٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں مل جائیں گی تم یہ بتاؤ کیا لو گے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں پوچھ تو ایسے رہے ہو جیسے۔اچھا اچھا بس رہنے دو انسر نے اس کو بیچ میں ٹوک دیا۔۔۔۔۔

احمر نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد انسر نے فون پر کسی کو چائے کا کہا۔۔۔۔۔

ان کی چائے اب آچکی تھی اور تم بتاؤ کیا مسئلہ ہے کس چیز کیلیے تمہیں اس گاڑی کی ڈیٹیل چاہیے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتہ ہے محمد احمد کڈنیپ اس کہ لیے چاہیے۔۔۔۔

بھانجا اس کہ لیے اب اتنے عرصے کے بعد کس لیے۔۔۔۔۔

کیوں کہ پہلے میں اتنا مضبوط نہیں تھا میرے تعلقات نہیں تھے میں کسی کو پہچانتا تک نہیں تھا۔۔۔۔

تو کیا اب ہیں تمہارے تعلقات۔۔۔۔

ہاں کافی حد تک اس نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا اچھا میں چلتا ہوں مجھے ڈیٹل جلدی چاہیے وہ اٹھا ہی لگا کہ کسی کی آواز پر وہیں چہرا جھکا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

عمر مجھے کچھ مارکیٹ سے چیزیں چاہیے مجھے لے چلو۔۔۔۔

احمر نے اوپر سر اٹھا کر دیکھا وہ لڑکی برانڈڈ سوٹ پہنے سر پر دوپٹہ لیے دوپٹہ ایسا لیا ہوا تھا جیسے اس نے اتنا کبھی پہنا ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔

سر نے منا کیا ہے آپ باہر نہیں جا سکتیں انسر نے مؤدب انداز میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کرلوں گی ان سے بات تم چلو ورنہ میں اکیلی جارہی ہوں۔۔۔۔۔

آپ اکیلی نہیں جاسکتیں۔۔۔۔۔

کیوں نہیں جاسکتی چابی میرے پاس ہے اس نے گاڑی کی چابی اس کو دیکھائی اور مڑ کر جانے لگی۔۔۔۔۔

اس گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے اور جو باہر گاڑیاں موجود ہیں ان سب کی چابیاں میرے پاس ہیں۔۔۔۔۔

مایا نے مڑ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

سو آپ آرام سے جا کر اپنے روم میں بیٹھیں اور جو کچھ چاہیے ٹیکسٹ کر دیں میں منگوادوں گا۔۔۔۔۔

تم اپنا بوریا بستر گول کرو میں بابا سے بات کرتی ہوں ہر بات میں ٹانگ اڑانے آجاتے ہو وہ غصہ سے پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انسر نے احمر کی طرف دیکھا ہاں تو تمہیں دیر نہیں ہو رہی۔۔۔۔۔

جا رہا ہوں لیکن یہ عمر کون ہے دو غلے انسان۔۔۔۔

کوئی نظر آ رہا ہے یہاں اور تم سے کم ہوں دو غلا اب جاؤ تمہیں شاید دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

نائس تو میٹ یو مسٹر عمر احمر نے شرارت سے اس کے آگے ہاتھ بڑھایا لیکن انسر کے تھامنے سے پہلے اس نے اپنے سر پر پھیرا اور پلٹ گیا۔۔۔۔۔

تم کبھی نہیں سودھرو گے مسٹر کیڑوا انسر نے جل کر کہا۔۔۔۔

کبھی نہیں وہ بھی جواب دیتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی پین کی سیاہی ڈائری پر اتار رہی تھی آج جو اس نے کیس لیا تھا وہ کوئی عام بات نہیں تھی کسی کی زندگی کا سوال تھا کسی کہ کریئر کا وہ ابھی تک ان ہی کپڑوں میں ملبوس تھی لیکن میک اپ صاف کر لیا تھا اس نے ٹاپس بھی

جھوڑا ویسے کا ویسا تھا مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں اٹھ کر اس نے وارڈ روب سے اپنے لیے ایک سادا سا لان کا جوڑا نکالا اور فریش ہونے چلی گئی واپس آ کر اس نے جائے نماز اٹھائی اور اس کہ ساتھ اپنا نماز والا دوپٹہ بھی اس نے اپنے گرد دوپٹہ لپیٹا اور نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

محمد احمد کا آج کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا اس نے پینٹنگ بھی آج آدھوری چھوڑ دی پرنس کو کھانا ڈال کر وہ وہیں لان کی چیئر پر بیٹھ گیا اپنا ایک بک لیکر سیڑھیوں پر قدموں کی آہٹ ہوئی لیکن اس نے مڑ کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی ایسا ظاہر کیا جیسے وہ مگن ہو اس میں اچانک اس پر دو تین لوگ قابض ہوئے اس کے ہاتھ چیئر کہ پیچھے باندھ لیے دوسری طرف سے وہ کوٹ کا بٹن کھولتا اس کہ مقابل دوسری چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کیا نہیں تھا محمد احمد کی آنکھوں میں غصہ بے بسی وحشت کوفت بہت کچھ تھا اس کی آنکھوں میں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

غیروں نے اپنا کہا اپنوں نے چھوڑ دیا

دوست جس کو کہا اس نے دل توڑ دیا

پیار جس سے کیا اس نے تنہا چھوڑ دیا

www.novelsclubb.com

دل ٹوٹا اتنی بار کہ ہم نے اعتبار کرنا چھوڑ دیا۔۔۔

Ishaal baloch قسط نمبر.12

سارے مرنے والوں پر موت تو نہیں آتی ہر کسی کے جینے کو زندگی نہیں کہتے

زرپرست سورج کی تیز دھار کرنوں کو تیز دھوپ کہتے ہیں۔روشنی نہیں کہتے

فاصلے بتاتے ہیں۔رشتہ کتنا گہرا ہے ساتھ کھانے پینے کو۔دوستی نہیں کہتے

لفظ خود اترتے ہیں ڈھونڈنے نہیں پڑتے قافیے ملانے کو شاعری نہیں کہتے۔۔۔۔۔۔

سنا تھا تمہیں مجھ سے ملنے کا شوق تھا بہت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو یہ آپ تھے محمد احمد نے کرب سے آنکھیں میچیں۔۔۔۔۔

میں تم سے ایک ڈیل کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

کیا ہے وہ محمد احمد کا لہجہ ایک دم سخت ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

صبر زاویار آگے کو جھکا۔۔۔۔۔

اور اگر میں نہ مانو۔۔۔۔۔

تو اس کا انجام تم بھگتو گے۔۔۔۔۔

ڈرا رہے ہو۔۔۔۔

نہیں میں تو صرف بتا رہا ہوں زاویار نے ٹانگ پے ٹانگ رکھی اور سکون سے ٹیک لگا کر بیٹھا۔۔۔۔۔

محمد احمد نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا اور ہاتھ گود میں گرا لیے۔۔۔۔۔

تو کیا مانو گے میری ڈیل۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے بتائو مجھے کہ کیا ہے ڈیل۔۔۔۔۔

تو سنو میں تمہیں آزاد کروں گا لیکن ایک شرط پر۔۔۔

کیا ہے وہ۔۔۔۔۔

کچھ ٹائم خاموشی کی نظر ہوا۔۔۔۔

یہ کہ تم آزاد ہو کر کوئی کاروائی نہیں کرو گے میں تمہیں آزاد کروں گا اپنی زندگی جینا اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کرنا۔۔۔۔۔

کتنا آسان ہے یہ کہنا کہ میں دوبارا سے سب شروع کروں لیکن میں تمہاری کوئی شرط نہیں مانتا مجھے یہاں سے نکالنے والا میرا اللہ ہے تم کیا چیز ہو۔۔۔۔۔

بیشک تو پھر رہو یہاں کا ٹو عمر قید زاویار کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے اٹھا واپسی کہ لیے سیڑھیوں کی طرف وہ بڑھا۔۔۔۔

پتہ ہے تم میرے آئڈیل تھے۔۔۔۔۔

زاویار کہ قدم وہیں تھم گئے۔۔۔۔۔

اور پتہ ہے میں تمہاری بہت عزت کرتا تھا لیکن تم نے آپ سے تم تک میرا سفر خود کروایا ہے نفرت ہو گئی ہے مجھے تم سے اور دوبارہ نہ آنہ یہاں میں شکل نہیں دیکھنا چاہتا تمہاری۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کو ایک دل میں ٹھیس اٹھتی محسوس ہوئی جیسے کسی نے اسکا دل نوچ لیا ہو وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

ایمن اور زینب لان میں بیٹھیں تھیں ایمن کہ سیل پر رنگ ہوئی پر اسکیوٹر مقدس کی کال تھی وہ ایمن سے کچھ بڑی تھی ایمن نے کال اٹینڈ کی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔۔

واعلیکم سلام کیسی ہیں ایمن۔۔۔۔۔

جی الحمدللہ آپ سنائیں۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں کل میرے بیٹے کی برتھڈے پارٹی ہے انویٹیشن بھیجی تھی تمہیں مینے سوچا پھر بھی کال کر کہ انفارم کروں۔۔۔۔

جی جی ملی تھی ہو سکا تو آؤں گی انشاءاللہ۔۔۔۔

ہو سکا تو کیا مینے کہا تم آرہی ہو کل۔۔۔۔

ہاں آوں گی ضرور مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مقدس اس پر بڑی بہنوں والا روب رکھتی تھی اور ایمن بھی اس کی دل سے عزت کرتی تھی۔۔۔۔

اوکے اللہ حافظ کل ضرور آنہ۔۔۔۔

جی اللہ حافظ۔۔۔۔۔

ایمن کال ڈسکنیکٹ کرتی اٹھی زینو چلو رات بہت ہو گئی ہے اندر چلیں۔۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہیں ماموں ابھی تک نہیں آئے۔۔۔۔

آجائیں گے کسی ضروری کام سے گئے ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن میرے ہاتھ کی چائے پینی پڑے گی آپ کو ماموں نہیں اس لیے۔۔۔۔

اچھا چلو بناؤ لیکن تمہیں پتہ ہے پھر مجھے نیند نہیں آئے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے آجائے گی آپ چلیں تو سہی۔۔۔۔۔

وہ دونو کچن میں آ گئیں ایمن کچن میں پڑی ٹیبل کی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی باقی زینب چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

زاویار گھر دیر سے آیا تھا جہاں آرا بھی کسی پارٹی سے لوٹی تھی وہ آ کر حال میں ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔

زاویار حال کا دروازہ کھول کر اندر آیا تو اس کی نظر جہاں آرا پر پڑی وہ جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھا لیکن پیچھے سے جہاں آرا کی آواز پر رکا۔۔۔۔

کہاں گئے تھے تم۔۔۔۔۔

آپ کی وجہ سے میں نے بہت کچھ کیا ہے مام میں ایسا نہیں تھا مجھے آپ نے ایسا بنا دیا ۔۔۔۔

مینے کھا ہے اس کو ختم کر دو اب کیا ضرورت ہے تمہیں اس کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام۔۔۔۔۔

کیامام ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں کل کو مصیبت بن کر آیا تو کیا کرو گے۔۔۔۔۔

کچھ بھی کروں گا لیکن میں اسے مار نہیں سکتا کڈنیپر آپ نے بنادیا ہے کیااب قاتل بھی بنانا چاہتی ہیں۔۔۔۔

ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ زاویار۔۔۔۔

کانٹ؟؟؟زاویار سیڑھیاں چڑھتا اوپر چلا گیا اوپر آتے ہی اس نے کافی منگوائی سر اس کا درد سے پھٹا جارہا اٹھ کر وہ بالکنی میں آگیا دو جگہیں اس کے سکون کا باعث ہوتیں ایک اس کہ روم سے منسلک اسٹڈی روم اور دوسرا یہ بالکنی وہ کافی ختم کر کہ اسٹڈی روم میں آیا سگریٹ اٹھا کر وہ چیئر پر بیٹھ گیا وہ سگریٹ کا عادی تھا لیکن لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ سگریٹ پیتا ہے وہ آج کی رات بھی اس کی بے سکونی کی تھی۔۔۔۔۔۔

ازان فجر کا ٹائم تھا ایمن کی آنکھ کھلی اس نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا سیل اٹھا کر ٹائم دیکھا فجر کا وقت تھا پیروں میں چپل اڑستی وضو کرنے چلی گئی واپس آکر اس نے نماز ادا کی اور واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی کاؤنٹنگ تسبیح لیکر وہ پڑھنے لگی آج اس کا نیچے جانے کو دل نہیں کر رہا تھا وہ وہیں بیٹھ گئی دس منٹ کے بعد بی جان خود اس کو دیکھنے آئی۔۔۔۔

ارے بی جان آپ آئیں بیٹھیں۔۔۔۔۔

نہیں میں یہاں نہیں بیٹھنے والی نیچے چلو تمہیں لینے آئی تھی کیوں نہیں آئی۔۔۔۔

بی جان آپ سلمہ کو بھیج دیتی میں آجاتی۔۔۔۔۔

ارے نہیں بیٹا میں دیکھنے آئی کہ میری بچی کیوں نہیں آئی میرے پاس اب چلو ساتھ چل کر چائے پیتے ہیں۔۔۔۔

ہاں بی جان چلیں میں بھی بس آرہی تھی امی اٹھی ہیں نماز کہ لیے۔۔۔۔

ہاں وہ ابھی نماز پڑھ رہی ہے۔۔۔۔

وہ بی جان کا ہاتھ تھام کر نیچے لیکر آئی اور ساتھ ان کو پانی لا کر دیا اب ان بوڑھی ہڈیوں میں کہاں دم بیٹا۔۔۔۔

کیوں بھائی میری بی جان ابھی جوان ہے ایمن نے بی جان کہ گرد بازوں پھیلائے۔۔۔۔

نہیں بیٹا میں اپنی جوانی کہ دن کھا گئی بس اب تو میرے بچوں کہ دن ہے بی جان نے اپنے کندھے پر رکھے ایمن کہ ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا سلمہ بھی چائے لیکر حاضر ہوئی یہ لیں جی گرما گرم چائے اور ساتھ میں کیک رس۔۔۔۔

سلمہ یہ تم کیک رس کس خوشی میں لائی ہو ابھی کہ ابھی انہیں واپس رکھ کر آؤ بی جان اور امی کی شوگر پہلے سے کنٹرول میں نہیں اور تم ہو کہ انہیں کیک رس کھلا رہی ہو۔۔۔۔

ارے کیا ہو گیا ہے سانس تو لو پہلے شہناز بیگم نے اس کو بیچ میں ٹوکا۔۔۔۔

ہاں ہاں کھائیں اور میٹھا ہمارا تو کوئی سوچتا ہی نہیں جو مرضی کریں۔۔۔۔

ارے ارے بیٹا نہیں کھاتے لے جاؤ سلمہ کل کھالیں گے آج نہیں بس۔۔۔۔۔

بی جان آپ بھی نہ ایمن نے مسکرا کر بی جان کو دیکھا اور واپس بیٹھ گئی اس کو بی جان کی معصومیت پر بے تحاشہ پیار آیا۔۔۔۔

آج جاؤ گی کورٹ ایمن۔۔۔۔۔

نہیں امی آج پراسیکوٹر مقدس کہ بیٹے کی برتھ ڈے میں جانا ہے میں سوچ رہی تھی زینب کو لے جاؤں رات ہو جائیگی اس لیے ہم دونوں جائیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ وہ ہی مقدس ہے نہ جہاں آرا کی کزن لیکن تم اپنے ماموں کو بھی لے جانا اکیلے جانا ٹھیک نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہی ہیں لیکن ماموں کراچی گئے ہوئے ہیں اور میں جلدی آنے کی کوشش کروں گی امی۔۔۔۔

ٹھیک ہے دریسز سلیکٹ کی تم نے شہناز بیگم نے چائے کا کپ تھوڑا سائیڈ پر رکھا۔۔۔۔

ہاں مام میرا آپ کو پتہ ہے کوئی بھی واڈروب سے اٹھا کر پہن لوں گی بس زینب کہ لیے آپ کوئی اچھی سی دریس سلیکٹ کر دیں۔۔۔۔

ہاں میں دیکھتی ہوں اچھا میں سلمہ کو ناشتہ بنانے کہ لیے کہتی ہوں۔۔۔۔

اچھا میں واک کر کہ آتی ہوں بہت دن ہوئے ہیں میں نے مورننگ واک نہیں کی۔۔۔۔

اچھا بیٹا جاؤ لیکن زینب کو بھی لیکر جاؤ۔۔۔۔

بی جان وہ دیر سے سوئی تھی نہیں اٹھنے والی۔۔۔۔

نکمی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔

آہ بابی جان آپ کی پوتی نکمی نہیں وہ تو نماز کہ بعد اسائٹمنٹ بنا رہی تھی اور آپ کا مجھے نکمی کہنا تغمے امتیاز لگتا ہے اچھا ہے نہ ایک نکما بھی تو ہونا چاہیئے اس گھر میں سارے کہ سارے کام میں جب بزی ہونگے تو نکما تو گھر کہ بارے میں سوچے گا نہ۔۔۔۔اچھا اچھا اب میرا سر نہ کھاؤ جاؤ بہن کہ ساتھ گھوم پھر کر آؤ۔۔۔۔۔

بی جان آپ جائیں نہ وہ کون ہیں آپ کی دوست آنٹی دادی زینب کی یہ عادت تھی وہ بی جان کی دوستوں کو آنٹی دادی کہتی تھی سامنے سے نہیں باقی ایسے جب ان کا زکر نکلتا وہ انہیں ان القابات سے نوازتی۔۔۔۔

اچھا ہوا یاد دلایا تم نے کل شیریں تمہاری شکایت لے کر آئی تھی کہ تم نے اس کہ ساتھ بد تمیزی کی ہے۔۔۔۔

افف اللہ آپ کی یہ آنٹی دادی مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی چھیڑتی بھی خود ہیں پھر شکایت بھی لیکر پہنچ جاتی ہیں نازلین دادی بھی تو ہیں کتنی کیوٹ ہیں وہ اور ایک یہ لگتا ہے اس دنیا میں آنے سے پہلے میرا ان سے جھگڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

شرم کرو لڑکی تمہاری دادی کی دوست ہے بی جان نے اپنی دوست کہ لیے چڑ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ بی جان میری شرم شکار پور گھومنے گئی ہے اس لیے نہیں ہے ابھی۔۔۔۔

رکو لڑکی تمہاری شرم حیا سب واپس لاتی ہوں بی جان نے جھک کر اپنا چپل اٹھایا لیکن اس سے پہلے زینب ہی رفو چکر ہو گئی اپنے روم میں۔۔۔۔۔

گھڑی صبح کہ آٹھ بجارہی تھی زاویار کی آنھ الارم کہ بجنے پر کھلی وہ آنکھ کھلنے کے بعد جلدی سے اٹھ جاتا تھا سستی کا وہ قائل نہیں تھا چپل پیروں میں اڑستا وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر اس نے انٹر کام پر کافی کا کہا اور خود تیار ہونے لگا بلو کلر کے تھری پیس سوٹ میں وہ کوئی شہزادہ لگ رہا تھا اپنا مخسوس کلون لگا کر اس نے کف لنک لگائے سارے روم میں ایک خوش کن خوشبوں پھیل گئی بال وہ ہاتھوں سے سیٹ کرتا تھا اس اور اتنے پرفیکٹ ہوتے وہ اپنی چیزیں اٹھاتا باہر نکل آیا۔۔۔۔

لیزے تیار ہو چکی تھی اس کو یونی کہ لیے لیٹ ہو رہی تھی اس نے یلو کلر کا برانڈڈ کرتا بلو جینز پر پہن رکھا تھا بالوں کا جوڑا بنا کر دو لٹیں باہر نکال لیں تھی ایک ہاتھ سے اپنا اسائنمنٹ اٹھا کر وہ باہر نکل آئی باہر. رایان کہ الا واسب موجود تھے۔۔۔۔

رایان برو کہاں ہے وہ کرسی کھینچ کر پوچھنے لگی۔۔۔

صحاب زادہ ناراض ہے تم کرو ناشتہ جہاں آرا نے ایک لقمہ کھاتے ہوے کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے آج وہ کرسی واپس ٹھیک کرتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رکولیزے زاویار کی آواز پر وہ رکی۔۔۔۔

رات کو تیار رہنا ہمیں برتھڈے پارٹی میں جانا ہے۔۔۔۔

بھائی آپ جائیں میں رایان بروکہ ساتھ ہونگی۔۔۔۔

ہاں لیکن تمہیں چلنا ہے سو تیار رہنا۔۔۔۔

اوکے بروہ چلتی وہاں سے نکل آئی اس کا ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔

ایمن واک کر کہ واپس آگئی تھی بلیک ڈریس میں وہ ملبوس تھی اس کو ٹریک سوٹ پسند نہیں تھے وہ رننگ نہیں کرتی وہ صرف واک کرتی تھی اور اسے ویسے بھی اچھا نہیں لگتا تھا سلمہ ناشتہ لگاؤ یار بوکھ لگی ہے اور زینب کہاں ہے۔۔۔۔۔

سلمہ جلدی سے ناشتہ لیکر حاضر ہوئی چھوٹی باجی وہ جلدی یورسٹی چلی گئی سلمہ کو یونیورسٹی کہنا نہیں آتا تھا۔۔۔۔۔

اچھا سہی ہے امی بھی چلی گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں انہوں نے بی جان کہ ساتھ ناشتہ کیااور چلیں گئیں۔۔۔۔۔

اچھاٹھیک ہے تم میرا ناشتہ لیکر آؤ۔۔۔

جی ٹھیک۔۔۔۔

زینب کلاس لے رہی تھی تواس کی فون کی اسکرین روشن ہوئی۔۔۔۔

کہاں ہو میڈم لیزے کا مسیج تھا۔۔۔۔

کلاس میں ہوں تم لیٹ ہو گئی ہواور مس ساشہ کا پارہ ہاء ہے ابھی نہ آنہ۔۔۔۔

آہ آج میری قسمت خراب ہے یار میں کلاس کہ باہر تمہارا ویٹ کر ہی ہوں؟؟

www.novelsclubb.com

لیزے نے اس کو ریپلائی دیا۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا یار زینب نے جلدی سے ٹائیپ کیا پریشانی سے۔۔۔۔۔

زینب۔۔۔۔

جہ جی میم اپنا نام سن کر وہ فوراً اٹھی۔۔۔۔

آپ یہاں فون استمال کرنے آئی ہیں مینے ابھی کیا سمجھایا کچھ یاد ہے۔۔۔۔

وہ وہ میم اس کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔

گیٹ آؤٹ آپ کلاس سے باہر چلی جائیں۔۔۔۔۔

بٹ میم۔۔۔۔۔

نو ریزن گو ناؤ۔۔۔۔۔

اوکے میم وہ اپنا اسائٹمنٹ لیتی وہاں سے نکل آئی باہر آئی تو لیزے وہاں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟؟؟؟

تمہاری وجہ سے میری بے عزتی خراب ہوئی ہے۔۔۔۔

کیوں بھائی مینے کیا کیا ہے علیزے نے معصومیت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

یہاں سے جو ٹسوے بہا رہی تھی تم۔۔۔۔۔

اچھاہاں یار رایان بروآج رایان بروںنے ناشتہ نہیں کیااس. لیے میں اپسیٹ تھی۔۔۔۔۔

تومیری بہن اس میں میرا کیا قصور مجھے کلاس سے بے عزت کر کہ نکلوایاسب لڑکیاں مجھے دیکھ کر ہنس رہی تھیں۔۔۔۔

تم نام بتاؤ تمہاری دوست ان کی ایسی کی تیسی کرتی ہے اس نے تالی پہ تالی ماری زینب اس کوایک آئبرواوپر کر کہ غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

زیادہ شوشے نہ چھوڑواور چلو کیفے ٹیریابوکھ سے براحال ہے زینب نے اس کاہاتھ پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو نندیدی کہیں کی دوست کی تو کوئی پرواہ نہیں علیزے نے براسامون بنایااور اس. کہ ساتھ چل دی۔۔۔۔۔

زاویار آج اپنے آفیس آیا ہوا تھا رایان کی وجہ سے بزنس کو دیکھ نہیں پایا تھا اب وہ پرائیویٹ لفٹ میں سوار ہوا لفٹ رک گئی وہ باہر نکلا تو مینیجر سامنے تعبداری سے ہاتھ پیچھے کو باندھے کھڑا تھا سلام کیا اس نے وہ جواب دے کر آگے بڑھا آفیس جہاں سے اس کا گزر ہوا انہوں نے اٹھ کر سلام کیا وہ ہاتھ کہ اشارے سے جواب دیتا آگے بڑھ گیا اس کہ آفیس روم کہ قریب اس کی اسسٹنٹ کا کیبن تھا وہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی جس کو وہ ہاتھ کہ اشارے سے بیٹھنے کو کہہ کر آفیس روم میں آیا۔۔۔۔

ہاں تو شاہد کیا ڈیٹلز ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ہم لاس میں جا رہے ہیں سر آپ نے تین میٹنگز کینسل کی اس کہ نتیجے میں ہماری ڈیل نہیں ہو سکی اور چین سے مٹیریئل نہیں آ سکا۔۔۔۔

زاویار تھوڑی کھجاتے ہوئے اس کو دیکھ رہا تھا اور دوسرا۔۔۔۔۔

سر دوسرا بھی سر آپ کے۔۔۔۔میں نے کیا تم لوگوں کو اپنی جھاڑ رکھوانے کہ لیے رکھا ہے زاویار اس پہ ڈھاڑا تھاد فا ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

اوکے سر مینیجر الٹے قدم اٹھائے وہاں سے واپس آیا۔۔۔۔۔

سب اپنے کیبنز سے مینیجر کا اترا ہوا چہرا دیکھ رہے تھے اس کاموں دھواں دھواں تھا۔۔۔۔۔

ایک نے کہا لگتا ہے اس کی بڑی ٹائیٹ بیستی ہوئی ہے دوسرے نے کہا اچھا ہوا اس کی بھی ہوا نکلی

تیسرے نے کہا سر نے زیادہ ہی بیچارے کہ ساتھ کیا سب اپنے اپنے جلے کٹے تبصرے کر رہے تھے۔۔۔۔

زاویار اپنے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا وال کلاک لیے بیٹھا تھا جو اس کہ باپ نے اس کو گفٹ کیا تھا اور یہ تحفہ زاویار کہ لیے بہت اہم تھا دروازہ کھلا اور اندر اس کی اسسٹنٹ آئی سر آج آپ کی میٹنگ ہے کے گروپ والوں سے اس کہ بعد آپ۔۔۔۔

اوکے میرے پاس کافی بھیجو۔۔۔۔زاویار نے مطلب اس صاف صاف ٹر کھایا۔۔۔۔۔

اوکے سر وہ چلی گئی۔۔۔۔۔

زاویار ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا میٹنگز سے فارغ ہو کر وہ چھے بجے واپس آیا اور کافی کا کہتا وہ اپنے روم میں چلا گیا اس کا یہی معمول ہوتا تھا۔۔۔۔

ایمن نے اپنے واڈروب کو کھولا اس سے ایک بلیک کلر کا برانڈڈ سوٹ نکال کر سلمہ کو دیا کہ اس کو پریس کر آؤ اس نے اپنی کلینزنگ کی اس کہ بعد کچھ فائلز لیکر بیٹھ گئی تب تک سلمہ بھی آگئی تھی ایمن کہ کپڑے لیکر۔۔۔۔۔

سلمہ زینب کو کہو تیار ہو جائے دیر نہ کرادے۔۔۔۔۔

جی باجی کہتی ہوں۔۔۔۔۔

لیزے اپنے روم میں کھڑی تیار ہو رہی تھی کیوں کہ جہاں آرا کی تبیت ٹھیک نہیں تھی اور ویسے بھی اس کو گھومنے پھرنے کا شوق تھا وہ آخری ٹچ اپ دے رہی تھی اس کی تیاری مکمل تھی وہ لاؤنج میں آئی اور وہیں پاس رکھے صوفے پر بیٹھ گئی وہ مسلسل اپنے پیر ہلا رہی تھی اتنے میں زاویار سیڑھیاں اترتا آرہا تھا مام نہیں چل رہیں ہیں کیا۔۔۔۔

نہیں ان کی تبیت ٹھیک نہیں اس لیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں انہیں دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

نہیں بر وہ سو رہیں ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ڈسٹرب نہ کیا جائے۔۔۔۔

اچھا چلو پھر واپسی پر دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ پراسیکیوٹر مقدس کہ گھر کہ لیے نکل گئے۔۔۔۔

رایان اب کافی حد تک بہتر ہو گیا تھا لیکن اتنا نہیں کہ وہ کہیں جا سکے اس نے پاس پڑے ریموٹ کنٹرول اٹھا کر ٹی آن کیا اور اسپورٹس چینل پر رکھ کر وہ ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا کیوں کہ فٹبال چل رہا تھا اور ایسا ممکن نہیں تھا کہ وہ اپنی فیورٹ لیگ نہ دیکھتا

۔۔۔۔۔

پراسیکیوٹر مقدس کا گھر روشنی سے جگمگا رہا تھا ایمن جیسے ہی گاڑی سے نکلی ہوا کا جھونکا اس کو چھو کر گزرا جاتے موسمِ گرما کے دن تھے اسلام آباد کا موسم اچھا ہو گیا تھا زینب بھی گاڑی سے اتری اس کہ ہاتھ میں پراسیکیوٹر مقدس کے بیٹے کا گفٹ تھا زینب چلتی ہوئی ایمن کہ پاس آ کر رکی ایمن اور زینب دونوں بہت خوبصورت تھیں زینب نے سنہری کلر کا ڈریس پہن رکھا تھا بال کھلے چھوڑے تو لائیٹ سے میک اپ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس کہ برعکس ایمن نے بلیک کلر کا پلازہ اور گھٹنوں تک آتی قمیص پہن رکھی تھی اور وہ ہمیشہ سے میک اپ لائیٹ کرتی تھی اس

کو ڈارک اچھا نہیں لگتا تھا وہ دونوں گھر کی طرف بڑھ گئی ایک ٹیبل پڑا تھا جس پر بہت سارے گفٹس پڑے تھے زینب نے گفٹ وہاں رکھ دیا ادھر ادھر بہت سارے لوگ تھے مرد حضرات اپنی اپنی ٹولیوں میں تھے اور عورتیں سب ایک طرف تھیں ایمن اپنے ساتھی وکیلوں سے مل رہی تھی اور زینب کا بھی۔ تعارف کراتی اس سب میں زینب بہت بور ہوئی لیکن کچھ کہ چھوٹے چھوٹے بچے تھے جن سے زینب چھیڑ چھاڑ کرتی اور وہ بچے موں بسورتے اور زینب ہنس دیتی پھر اس کی نظر داخلی طرف پڑی وہاں سے لیزے زاویار کہ ساتھ آرہی تھی اور زینب جلدی سے جا کر ایمن کہ پاس کھڑی ہوئی اس کی بدقسمتی کہ زاویار سیدھا ان کی طرف ہی آیا کیوں کہ پراسیکوٹر مقدس بھی وہاں تھی۔۔۔۔۔

ہیلو بیوٹیفل لیڈیز اس نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا سب نے اس کو ہاء ہیلو میں جواب دیا لیکن ایمن نے اس کو سلام کیا اور زاویار ہنس دیا وہ اس کو ہمیشہ سے سلام کرتی تھی اس کو ہاء ہیلو پسند نہیں تھا لیزے ایمن کہ ساتھ کھڑی زینب کو دیکھا تو

www.novelsclubb.com

خوشی سے اچھل پڑی زینب۔۔۔زینب بھی آگے بڑھ کر اس سے ملی زاویار نے اس کا ایمن کہ ساتھ تعارف کروایا یہ ہمارے کزن کی بیٹی ہیں تم مل چکی ہو شاید اور وکیل بھی۔۔۔۔ہاں میں مل چکی ہوں مسکراتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

زینب نے بھی اس کا ایمن کہ ساتھ تعارف کروایا یہ میری سسٹر ہیں یونیورسٹی میں شاید میں نے زکر کیا ہو۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں یاد۔۔۔۔۔

لیزے زینب کو بازوں سے کھینچ کر تھوڑا سائیڈ پر لائی دھوکہ باز مجھے تم نے نہیں بتایا کہ تم میری کزن ہو لیزے نے لاڑا کو عورتوں جیسے کمر پر ہاتھ رکھ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

پہلی بات تم میری کزن نہیں میرے ابو کی ہو۔۔۔۔دوسری بات میں تم سے رشتے درای والی دوستی نہیں رکھنا چاہتی تھی میں پہلے تمہیں بتا نہیں سکی لیکن بعد میں جب خیال آیا تو مجھے ڈر تھا کہ کہیں تم ناراض نہ ہو۔۔۔۔۔

پاگل ہو تم میں کیوں ناراض ہوتی لیزے نے اس کہ سر پر ہلکی چپیڑ ماری۔۔۔۔

وہ دونوں ہنس پڑیں۔۔۔۔۔

زاویار مقدس اور ایمن ساتھ میں اس کی پرانی کلاس فلو تھی نازلی۔۔۔۔۔

کیسی ہو ایمن کتنی بدل گئی ہو پہلے سے زیادہ نازلی کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔۔۔۔

ہاں وقت بہت کچھ بدل دیتا ہے ایمن نے ویٹر کی ٹرے سے پانی کا گلاس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تمہارا بھائی ملا مجھے بہت دکھ ہوا اس کا۔۔۔

نہیں ایمن کے چہرے پر کرب کی لکیریں ابھریں۔۔۔۔

زاویار انکی طرف پشت کیے کھڑا تھا لیکن سن وہ صاف رہا تھا اس. کی گردن میں میں دوب کہ گلٹی ابھری اس میں ہمتھ نہیں تھی کہ وہ مڑ کر ایمن کی طرف دیکھتا۔۔۔۔۔

ایمن کہ ہاتھ سے گلاس چھوٹ گیا اس کہ ہاتھوں میں لرزش ہوئی۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری اگر تمہیں برا لگا تو نازلی پریشان ہو گئی۔۔۔۔

اٹس او کے یار کوئی بات نہیں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے لائیف میں۔۔۔۔

بس میری لائیف بچوں سے لیکر بچوں تک ختم ہوتی ہے ابھی امی کو دیکر آئی ہوں بس ان کہ ساتھ ایسا وقت گزرتا ہے کیا بتاؤ۔۔۔۔

نازلی اس کی وہ کلاس فیلو تھی جو پڑھائی سے بچنے کہ لیے شادی کر لیتی ہیں۔۔۔۔۔

تم بتاؤ کہاں تک پہنچی اس نے سوال ایمن سے پوچھا۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں نے کمپلیٹ کیا ہے ابھی LLB

زاویار اپنے ساتھی کولیگ کہ پاس چلا گیا زینب اور علیزے دونوں ساتھ ساتھ تھیں ایمن اپنی کولیگ کہ ساتھ تھی اتنے میں برتھڈے بوائے کو لایا گیا اور اس سے کیک کٹوایا گیا برتھڈے پارٹی اپنے اختتام پر پہنچی زاویار والوں سے ایمن والے پہلے نکلے آج ان کو دیر ہو گئی تھی رات کہ بارہ بج رہے تھے اس عرصے میں کئی دفا شہناز بیگم کی کال آچکی تھی وہ دونوں کبھی اتنی دیر گھر سے باہر نہ گئیں ایمن نے گاڑی اسٹارٹ کی اور کافی فاصلہ طے کیا اچانک اس کی گاڑی رک گئی یا اللہ یہ کیا ہو گیا ایمن نے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا اور دروازہ کھول کر باہر نکلی گاڑی کھول کر اس نے جائزہ لیا لیکن اس کو کچھ سمجھ نہیں آیا اور وہ واپس آکر بیٹھ گئی اس۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا زینب نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

میکینک کو بلانا پڑے گا ایمن کا چہرے پریشان تھا اس نے ادھر اُدھر دیکھا ماموں کہاں ہیں ان کو بلائیں زینب نے جیسے حل نکالا۔۔۔۔

نہیں ماموں کل صبح ہی کراچی کہ لیے نکل گئے ہیں اس لیے اس وقت انہیں کال کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ایمن نے ادھر اُدھر دیکھا گاڑیاں آجارہی تھیں لیکن کوئی رک کر ان کی خبر لینے کو تیار نہیں تھا۔۔۔۔

اس کی گاڑی کہ ساتھ گاڑی رکی یہ زاویار کی گاڑی تھی گاڑی کا شیشا نیچے ہوا۔۔۔۔

اینی پرو بلم۔۔۔۔۔

جی ہماری گاڑی خراب ہو گئی ہے ایمن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ ہمارے ساتھ آجائیں گاڑی نیاز لیکر آجائیگا اس نے اپنے درائیور کا نام لیا۔۔۔۔

ایمن نے زینب کی طرف دیکھا جو اس کو آنکھوں آنکھوں میں ہاں کہہ رہی تھی

۔۔۔۔

اوکے تھینکس۔۔۔۔نو نیڈ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کا ڈرائیور اتر کر اس کی گاڑی کی طرف آیا تو وہ دونوں بھی اتریں زاویار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا لیزے فرنٹ پر اور وہ دونوں پیچھے لیزے اور زینب ہنسی مزاق کرتی رہیں زاویار کچھ بول دیتا لیکن ایمن سارے سفر میں خاموش رہی ایمن صدیق ہاؤس آچکا تھا ایمن نے اپنی گھڑی پر دیکھا تو رات کا ایک بج رہا تھا وہ شکریہ کہتی اتریں گاڑی سے زاویار تب تک وہاں مجود تھا گیٹ آکر چوکیدار نے کھولا تو زاویار گاڑی آگے بڑھا گیا وہ دونوں اندر آئیں تو بی جان اور شہناز بیگم جاگ رہیں تھیں آپ لوگ سوئے نہیں زینب نے سوالیہ نظروں سے ان کو دیکھا۔۔۔۔

لو دیکھو جوان جہان لڑکیاں باہر ہیں اور ہم لوگ سونے چلے جاتے کہاں تھی تم دونوں بی کان نے کلاس اسٹارٹ کی تھی ان کی۔۔۔۔

کہیں نہیں گاڑی خراب ہو گئی تھی ہماری ایمن نے ان دونوں کو پر سکون کرنا چاہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس اب تم دونوں رات کو یوں اکیلے نہیں جایا کرو گی احمر کہ ساتھ جانا کہیں بھی شہناز بیگم نے حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔

امی ہم اکیلے تھوڑی آئے ہیں زاویار بھائی اور لیزے کہ ساتھ آئے تھے زینب نے خوش ہو کر بتایا۔۔۔۔

اچھا پھر وہ اندر کیوں نہیں آئے لیکر آتی نہ بی جان کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رات بہت ہو گئی تھی مجھے مناسب نہیں لگا ایمن نے اپنی ہیلز اتار کر کہا۔۔۔۔۔

لو بھلا وہ کوئی غیر تھوڑی ہے اپنا بچہ ہے بی جان کو پھر غصہ آیا۔۔۔۔۔

چھوڑیں بی جان اپنے کوئی نہیں ہمارا اتنے سال تو کوئی خبر نہیں لی کسی نے ہماری بس آپ ہی نبھاتی آئی ہیں یہ پرانی رشتے۔۔۔۔۔

تو بہو رشتے نبھائے ہی جاتے ہیں تمہارے سسر محروم کی خوائش تھی کہ یہ دو خاندان کبھی جدا نہ ہو اور میں وہی بات نبھاتی آئی ہوں۔۔۔۔

اچھا زینب میں روم میں جا رہی ہوں ایک میرا لیپ ٹاپ دے جاؤ ایمن خاندان نامے سے اکتا کر چلی گئی بی جان اور شہناز بیگم کی بحث جاری تھی زینب بھی چینج کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ تھی تو اس کہ ہونے کا احساس تک نہیں ہوتا تھا اور وہ گئی تھی تو جیسے سارا گھر محمد احمد کو ویران لگ رہا تھا اس کو اندازہ رہا کہ رات بہت ہو گئی ہے لیکن وہ یوں ہی بے مقصد لان میں بیٹھا تھا اس کہ سامنے والی چیئر ویران تھی وہ ہمیشہ اس چیئر پر بیٹھا کرتی تھی وہ اٹھ کر اندر آ گیا وہاں بہت ساری پینٹنگز پڑی تھیں ان سب میں اس نے مایا کی پینٹنگ اٹھائی اس پر لکھا تھا مونسٹر اینڈ ہر ڈاگ وہ ایک دم ہنسا تھا۔۔۔۔ویسے مونسٹر اچھا نام ہے۔۔۔۔اس کو مایا کہ الفاظ یاد آئے وہ سر جھٹکتا وہاں سے اٹھا اور پینٹنگ سائیڈ پر رکھ لی۔۔۔

بیشک ہر مشکل کہ بعد آسانی ہے اس نے اپنے آپ کو کہتے سنا اور اٹھ کر بیڈ پر آ گیا

مایا اپنا بیگ پیک کر رہی تھی اس کو کینیڈا جانا تھا اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کرنے وہ جانا نہیں چاہ رہی تھی لیکن سرمد خان نے سارا انتظام کر کہ اس کو بس اتنا بتایا کہ وہ رات کی فلائٹ سے کینیڈا جا رہی ہے نے احتجاج کیا لیکن بے سود تھا سب سرمد خان نے الٹا اس کو ایمو شنل بلیک میل کیا یہاں معاملہ الٹا تھا عام طور بیٹیاں ایمو شنل بلیک میل کرتیں ہیں لیکن یہاں باپ کرتا تھا اور وہ ایمو شنل ہو بھی جاتی تھی اس نے جاتے جاتے وہ نکاح نامہ اپنے کلچ میں ڈالا اور نیچے آ گئی ملازمہ پیچھے سے اس کا بیگ لیکر آئی وہ سرمد خان سے مل کر ائرپورٹ پر آ گئی عمر اس کہ ساتھ آیا تھا اس عمر تم نے بابا کا خیال رکھنا ہے میں بابا کو کسی کہ بھروسے نہیں چھوڑتی لیکن تم پر مجھے بھروسہ ہے دوائی کا بھی خیال رکھنا ان کی اور چیک اپ کہ لیے زبردستی لے جانا وہ عمر کو ہدایات دیتی ایئرپورٹ کہ دروازے تک آئی اور رک کر اس کو اور لیکچر دینا

www.novelsclubb.com

چاہا لیکن عمر نے فوراً اس کی کہی باتیں ایک ہی سانس میں ریپیٹ کیں اچھا اب عمل بھی کرنا اب وہ مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

اچھا سنو وہ اس دن کون آیا تھا تم سے ملنے۔۔۔۔

وہ میرا دوست ہے بچپن کا اس لیے مینے اس کو وہاں بلایا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میرے گھر کا خیال کرنا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک وہ اندر کی طرف بڑھ گئی اور عمر تب تک وہاں کھڑا رہا جب تک وہ جا چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

Ishaal baloch

سط نمبر 13.

خواہش مند ستارے

میں اب بھی تلاش کرتا ہوں۔

آپ کے لیے ہجوم میں، خالی کھیتوں اور بلند ہوتے بادلوں میں۔

www.novelsclubb.com

شہر کی روشنیوں اور گزرتی ہوئی کاروں میں، سمیٹتی ہوئی سڑکوں اور خواہش مند ستاروں میں۔

مجھے حیرت ہے کہ کہاں

آپ اب ہو سکتے ہیں، سالوں سے میں نے آپ کا نام بلند آواز سے نہیں کہا۔

اور اس سے اب تک

میں نے آپ کو اپنا فون کیا تھا- آپ کا اور میرا وقت گزر گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

لیکن میں نے سیکھا ہے۔

بغیر جینا،

۔مجھے کوئی اعتراض نہیں

میں اب بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔

لینگ لیون.--

عمر لوٹ آیا سرمد خان لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے عمر سیدھا ان کہ پاس آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر عمر پاس پڑے ایل شیپ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کھانا بھی نہیں کھایا اس نے ایسے ہی چلی گئی مجھ سے ناراض ہے شاید سرمد خان

اداس ہوئے۔۔۔۔

نہیں سر وہ آپ سے ناراض نہیں ہیں آپ اداس ہیں اس لیے آپ کو لگ رہا ہے وہ آپ کا خاص خیال رکھنے کو کہہ کر گئیں ہیں عمر نے انہیں تسلّی دی۔۔۔۔

اچھا بیٹیاں ہوتی ہی نرم دل ہیں ماں باپ کا خیال رکھنے والیاں تبھی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں رحمت کہا ہے۔۔۔۔

بیشک سر۔۔۔ سر مجھے جانا ہے لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔۔

ہاں کل جلدی آنا۔۔۔۔

اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی کرنیں اسلام آباد کی عمارتوں کو چمکا رہیں تھیں پرندوں کی ہر طرف سے آوازیں آ رہی تھیں ایمن کی گاڑی زاویار کا ڈرائیور دے گیا تھا وہ کورٹ جانے کہ لیے تیار تھی لاؤنج میں وہ بیٹھی زینب کا انتظار کر رہی

www.novelsclubb.com

تھی زینب کا وین والا کچھ دنوں سے نہیں آرہا تھا زینو ہمیں دیر ہو رہی ہے جلدی کرو وہ وہیں سے اس کو آوازیں دے رہی تھی اتنے میں بی جان آئیں اور اس کو دیکھا اور زیر لب آیت کرسی پڑھ کر اس پر دم کی ماشاللہ میری بچی ہیرا ہے کہیں نظر نہ لگ جائے۔۔۔۔ایمن مسکرادی۔۔۔۔

کبھی اس کمبخت پوتی پر کچھ پڑھ کر دم کیا کریں ہم بھی بلا کہ خوبصورت ہیں ڈھڑام سے بی جان کہ قریب صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔۔

ارے کیوں نہیں میری بچی تم تو چاند کا ٹکڑا ہو میرا بی جان نے اس. پر بھی دم کیا جانے سے قبل اس نے دروازے سے سر نکال کر اتنا کہا۔۔۔کیا بات ہے میری دادی بہت خوش ہیں لگتا ہے دادا حضور خواب میں آئے ہیں اس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

رک جا بے شرم میں تجھے دیکھتی ہوں بی جان کی فلائنگ کرتی چپل سیدھا دروازے پر لگی زینب دروازہ بند کر کہ جا چکی تھی شہناز بیگم اپنے کمرے سے ابھی

نکلی تھی دوپٹاموں کہ گرد نماز کی طرح لپٹا ہوا تھا وہ ابھی چاشت نماز ادا کر کہ آئیں تھیں شہناز تمہاری اس بیٹی کو تمیز ہی نہیں کہ بڑوں سے کیسے بات کرتے ہیں بے شرم کہیں کی۔۔۔۔

ارے بی جان میں اس کی کلاس لیتی ہوں آئے تو سہی یہ۔۔۔۔۔

ہاں اور سنو میں کچھ دنوں کہ لیے گائوں جا رہی ہوں نسرین کہ پوتے کی شادی ہے پر دل تم لوگوں کو ایسے اکیلے چھوڑ کر جانے کو نہیں کر رہا۔۔۔۔

ارے بی جان اس کی آپ فکر نہ کریں میں احمر کو بلا لوں گی کب ہے شادی اور کس کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ظفر کا بیٹا دلاور۔۔۔۔

اچھا ماشاللہ اتنا بڑا ہو گیا ہے اب ابھی کچھ عرصہ پہلے کی تو بات ہے آیا تھا یہاں کتنا چھوٹا تھا اس وقت۔۔۔۔

ہاں اب تم بھی ایمن کا کچھ سوچو پھر زینب بھی اس کی بھی پڑھائی مکمل ہونے والی ہے۔۔۔۔۔

ہاں بی جان میں بھی خاصی پریشان ہوں اب آپ بتائیں میں کیا کروں محمد احمد کا پتہ نہیں چلا اب تک میرا بچہ پتہ نہیں کہاں ہو گا شہناز بیگم کی آنکھیں بھیگ گئیں احمر تو احمر اس کی بھی کتنی عمر ہو گئی ہے اماں ابا کو کیا موں دیکھاؤں گی میں وہ مانتا ہی نہیں کہیں بھی۔۔۔۔

جہاں وہ کہتا تھا وہاں تو نہیں کی اب اس

سے کیا غلا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان اب اس کی شادی بھی ہو گئی دو بچوں کی ماں ہے وہ اب اس کو بھی عقل آ جانی چاہیے بس اب میں اس کی شادی کرا کہ دم لوں گی۔۔۔۔۔

ہاں انشاللہ۔۔۔۔

ان دونوں کی تو باتیں جاری ہیں اب چلتیں ہیں خان ہاؤس معمول کہ مطابق فلپائن ملازمہ آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی ناشتہ لگ چکا تھا زاویار کا ہی وہاں انتظار ہو رہا تھا وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا پیچھے سے کوئی ملازم اس کا لیپ ٹاپ اور فائیلز لا رہا تھا۔۔۔۔

گڈ مارننگ بروالیزے نے مسکراتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔

گڈ مارننگ ڈیئر سسٹر کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

کچھ نہیں وہی بورنگ روٹین بروتھک گئی ہوں۔۔۔۔

ہمم تمہاری بوریت کا بھی کچھ کرتے ہیں اور رایان تمہاری تبیت کیسی ہے ڈاکٹر کہ پاس گئے تھے سوری یار میں کل تمہیں نہیں لے جا سکا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے بروا اب بہتر ہوں اور تھینک گاڈ میرا یہ پرہیزی کھانا بند ہوا۔۔۔۔۔

ڈیٹس گریٹ اور آگے کی کیا پلاننگ ہے آفیس کب جوائن کر رہے ہو اس نے نوالا لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں بر وفلحال میں آفیس جوائن نہیں کر سکتا مجھے ایک آفر آئی ہے میں اس پر غور کر رہا ہوں اور کچھ دنوں میں شیاد دُبئ جاؤں کانسرٹ ہے وہاں اس نے اپنی بات مکمل کی اور جہاں آرا بیگم کی طرف دیکھا جن کا موں سرخ انگارا ہو گیا تھا ان کی گرفت چھوری کانٹے پہ بہت مظبوط تھی۔۔۔۔

واہ بھائی آپ کو یہ چانس مس نہیں کرنا چاہیے لیزے خوشی سے پھولے نہیں سما پا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میرا بھی یہی خیال ہے اس کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا جہاں آرا کی آنکھوں میں سرخی اتر آئی یہ دیکھ کر رایان اور بھی محظوظ ہوا۔۔۔۔

کب ہے فلائیٹ زاویار نے ڈرائیکٹ فلائیٹ کا پوچھا۔۔۔۔

ویک اینڈ میں۔۔۔۔

اوکے گڈ لک۔۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں جہاں آرا بیگم کی کڑاکے دار آواز پر سب نے چونک کہ انہیں دیکھا میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا تم کہیں نہیں جارہے آفیس جوائن کرو بزنس میں انٹرسٹ لو کیا ملے گا اسٹیج سنگر بننے میں۔۔۔۔

رایان نے کانٹا اور چھری دونوں اپنی پلیٹ میں پھینکے۔۔۔۔۔

پہلی بات میں اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں کوئی سات سالہ بچہ نہیں اور دوسری بات آپ میرے معاملات میں نہ پڑیں اس نے وارن کرتے انداز میں انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی۔۔۔۔۔

اور مجھے کوئی نہیں روکے گا میں اپنا اچھا برا سمجھ سکتا ہوں اس کی آواز قدرے بلند تھی۔۔۔۔۔

انففف رایان خان اگر آئیندہ میری ماں سے اس لہجہ میں بات کی تو میں بھول جاؤں گا کہ میرا کوئی بھائی بھی تھا دفا ہو جاؤ یہاں سے میری نظروں سے جہاں جانا ہے جاؤ زاویار کرسی پر واپس بیٹھا اور دھ سا گیا جیسے۔۔۔۔رایان جا چکا تھا ٹھا کی آواز سے اس کہ روم کا دروازہ بند ہوا۔۔۔۔

زاویار یہ تم نے کیا کیا اس کو جانے کا کہہ دیا وہ چلا جائے گا میں اس کو کھونا نہیں چاہتی۔۔۔۔

کچھ نہیں مام باہر کی ہوا دو دن لگے گی ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔زاویار۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔وہ۔۔۔چلا۔۔۔جائیگا کبھی نہ واپس آنے کہ لیے اسے روکو۔۔۔۔جاؤ۔۔۔۔ان کہ ٹوٹے الفاظ ہارے ہوئے ان کہ آواز میں لرزش تھی اسے کھونے کا ڈر۔۔۔۔۔

نہیں میں اسے نہیں روکوں گا جانا ہے تو جائے زاویار اٹھ کر باہر نکل گیا باقی وہ دونوں ماں بیٹی بیٹھیں تھیں لیزے شش و پنج میں بیٹھی تھی رایان کہ روم کا دروازہ

بند تھا لیکن لاک نہیں لیزے اٹھ کر اس کہ روم کی طرف آئی ہلکا ناک کیا اندر سے جواب نہیں آیا اس نے دروازے کا ناب گھمایا تو سامنے رایان اپنا سفری بیگ بیڈ پر رکھے اس میں اپنے کپڑے ڈال رہا تھا ہینگرز میں کپڑے ڈلے بیڈ پر ڈھیر تھے وہ آج ٹوٹا ہوا الگ رہا تھا بکھیرا ہوا۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے بھائی کہاں جا رہے ہیں لیزے کی آنکھ سے آنسوں ٹوٹ کہ گرا آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں اپنی لیزے کو برو نہ کریں پلیز اس کی آواز میں التجا تھی۔۔۔۔۔

لیزے میرا جانا ضروری ہے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

اور واپسی۔۔۔۔۔۔

وہ اب ممکن نہیں۔۔۔۔

برو بھائی غصے میں تھے آپ جانتے ہیں وہ آپ سے کتنا پیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اس نے جواب نہیں دیا اور بیگ پیک کر کہ سائیڈ پر کیا اور الماری کا لاکر کھول کر اس میں سے پاسپورٹ آئی دی کارڈ اور بہت سے چیزیں وہ اٹھا کر الگ چھوٹے سے بیگ میں ڈالے اور وہ بیگ دوسرے بیگ پر رکھ کر اس نے اپنا سیل فون اٹھایا اور کسی کو کال ملائی۔۔۔۔

لیزے بس چپ چاپ اس کی کروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دوسری جانب بیل جا رہی تھی۔۔۔۔

اور کال اٹھا لی گئی۔۔۔۔۔

ہاں ایبک سنو مجھے لینے آؤ جب آ جاؤ تو کال کر لینا مجھے۔۔۔۔۔

ارے رے نہ سلام نہ دعا ایسی بھی کیا آفت آئی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں تم آ رہے ہو یا نہیں۔۔۔۔

آ رہا ہوں یار کیوں توے پے بیٹھے۔۔۔۔۔

بکومت اور جلدی پہنچو کال ڈسکنیکٹ کر کہ وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

برو۔۔۔۔۔

اس آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔۔

ایسا کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

لیزے مجھے کمزور نہ کرو میں یہاں نہیں رکوں گا لیکن تمہارا یہ روتا چہرا یاد کر کہ میں وہاں پریشان ہو نگا۔۔۔۔۔

برو آپ کہ بغیر ہماری فیملی ادھوری ہو جائیگی ایسا نہ کریں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے اس گھر کہ ساتھ میری بہت سی بری یادیں جڑی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتا میرا دم گھٹتا ہے اور آج تو بھائی نے بھی۔۔۔۔۔

آپ تو جانتے ہیں بھائی کو انہیں کتنی محبت ہے مام سے وہ انہیں دکھی نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے اس نے ایک گہیرا سانس لیا تمہیں ایک بات بتاؤں لیزے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔

ہاتھ کہ اشارے سے اس کو اپنے پاس آنے کو کہا۔۔۔۔۔

وہ اس کہ ساتھ آکر بیڈ پر بیٹھ گئی اور پیروں میں وائیٹ سیکرز پہنے وہ پیر لٹکا کر بیٹھ گئی وہ بھی اسی کہ انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

رایان کہ سامنے منظر کسی فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ سال پہلے

سات سالہ بچہ لاؤنج میں صوفے پر پیر اوپر کیے بیٹھا تھا قریباً رات کہ سات بج رہے تھے گھر سے ملازمین چلے گئے تھے رایان گھر میں اکیلا تھا صرف ایک چوکیدار گیٹ

پر بیٹھا تھا دفعتاً باہر بارش شروع ہو چکی تھی شیشے کی کھڑکیوں پر بارش کہ قطرے آنسوں کی طرح بہہ رہے تھے ایک کڑک دار بجلی کی آواز پر اس نے سر گھٹنوں میں دیا بوکھ سے اس کا برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اچانک لائیٹ چلی گئی جنریٹر بھی نہیں چلا اس نے کہنیوں سے دیکھا اندھیرا ہی اندھیرا تھا باہر بجلی چمک رہی تھی اور اس کی روشنی کھڑکیوں سے آ رہی تھی۔۔۔۔۔

مام۔۔۔م۔۔مام۔۔ڈیڈ۔۔ برو کہاں ہو سب مجھے بچاؤ بھوت کھا جائینگے مجھے اس بچے کی آواز میں لرزش تھی آج دوپہر ہی اس کی ثمینہ

(ان کی ملازمہ) کے ساتھ لڑائی ہوئی تھی اور اس نے اس کو دھمکی دی تھی کہ رات کو میرے بھوت تمہیں کھانے آئینگے۔۔۔۔۔۔

جہاں آرا اپنی کسی فرینڈ کے ساتھ ڈنر پر گئی تھی لیزے کو وہ اپنی ماں کہ پاس چھوڑ کر گئی تھی باقی رایان کی اپنے ماموں کہ بچوں سے نہیں بنتی تھی شان خان کراچی گئے

ہوے تھے کسی بزنس میٹنگ کہ سلسلے میں زاویار کیڈٹ کالج میں ہوتا تھا رایان روتے روتے سو گیا جب صبح کو اس کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے بیڈ پر تھا بخار سے چہرا لال بنا ہوا تھا ملازمہ اس کی دوائی لیکر آئی ساتھ ایک دودھ کا گلاس رایان بابا دوائی لیں اتنے پیار سے اس نے رایان کو پکارا۔۔۔۔

جب بھی اس کہ ماں باپ میں سے کوئی گھر پر ہوتا اس کو فل پروٹوکول ملتا۔۔۔

مجھے نہیں لینی دوائی لے جاؤ یہاں سے اس نے غصہ سے موں پھیر لیا۔۔۔

جی ٹھیک ہے میں لے جاتی ہوں۔۔۔۔

دوائی لیکر وہ جہاں آرا کہ پاس آئی بیگم صاحبہ چھوٹے خان دوائی نہیں لے رہے اس نے جہاں آرا کو پکارا جو کوئی میگزین ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی بڑے سے صوفے پر وہ بیٹھی تھی پیر چھوٹے سے اسٹول پر رکھے اس نے مڑ کر ملازمہ کی طرف دیکھا مغرور چہرا کھڑی ناک اور بے داغ چہرا وہ بہت خوبصورت عورت تھی کچھ پالر کا بھی کمال تھا ہر ہفتے وہ اپنی ٹیریٹمنٹ کرواتی تھی۔۔۔

حد ہے ثمینہ تم سے ایک بچہ نہیں سنبھالا جاتا اس نے ٹرے ملازمہ کہ ہاتھ سے لی اور رایان کہ روم میں آئی جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا بیڈ پر وہ اوندھا لیٹا ہوا تھا (غصہ کا اظہار)

ریوا ٹھو بیٹا دوائی لو۔۔۔۔

نہیں کھانی جواب ٹھک سے آیا۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

بس مجھے نہیں کھانی۔۔۔۔۔

اچھا اٹھ کر تو بیٹھو نہ۔۔۔۔۔۔

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا بات ہے انہوں نے اس کہ بال سنوارتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

ثمینہ کو نکالیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں اتنی اچھی تو ہے تمہرا خیال رکھتی ہے پھر کیوں۔۔۔۔۔

اچھی نہیں ہے وہ مجھ سے لڑتی ہے۔۔۔۔

کم آن ریویہ کوئی آٹھویں ملازمہ ہے جس کو تم نکلوا رہے ہو کیا چاہتے ہو انہوں نے سکتی سے کہا۔۔۔۔۔

مام آپ نہ جایا کریں جیسے فیضان کی مما نہیں جاتی وہ فیضان کو اچھے اچھے کھانے بنا کر دیتی ہے شام کو وہ سب ساتھ بیٹھ کر ٹی وی دیکھتے ہیں۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا یہ سب ڈرامے تم اس لیے کر رہے ہو دوائی لو میرا سر نہ کھاؤ۔۔۔۔۔

نہیں کھانی اس نے ٹرے پرے دھکیلی اور واپس الٹا لیٹ گیا۔۔۔۔

نہ کھاؤ تمہارے باپ کو فون کرتی ہوں آ کر سنبھالے اپنی ابنارمل اولاد کو وہ دروازہ ٹھاسے بند کر کہ چلیں گئیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی لیٹ گیااور اس کی آنکھ لگ گئی جب اٹھاتو دپھر ہو چکی تھی اس کا بخار اتر چکا تھا۔۔۔۔

ثمینہ ثمینہ مجھے بھوک لگی ہے کھانا دو۔۔۔۔

کیوں دوں کھانا بیگم صحابہ کو کیا کہہ رہے تھے ثمینہ کو باہر نکالو اس نے رایان کی نقل اتاری وہ کچن سے نکل آئی ساتھ میں اس کا بھائی بھی تھا جو رایان کو سخت ناپسند تھا اس کی ہر چیز کھانے والا چوہا۔۔۔۔

اس چوہے کو کیوں لائی ہو اس نے بیزاریت سے اس بچے کو دیکھا جس کی ناک بہہ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم چوہے تمہارا سارا خاندان چوہا چل نکل کھانا نہیں ملے گا دفا ہو۔۔۔۔

میں مام کو بتاؤں گا۔۔۔۔

بتاؤ بتاؤ تمہاری بات کا یقین کون کریگا۔۔۔۔

وہ الٹے قدموں واپس لوٹا اچانک اس کی لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔۔

ثمینہ کچن میں جا چکی تھی ساتھ چوہا بھی۔۔۔۔

وہ دبے پاؤں کچن کی طرف آیا اور دروازہ آرام سے بند کر کہ کنڈی چڑھا دی اس زمانے میں کچن کہ دروازوں پر اکثر کنڈی ہوا کرتی تھی۔۔۔۔

کھڑکی کی طرف آ کر اس نے اڑیاں اوپر کر کہ اس کو دیکھا۔۔۔۔

شش ثمینہ اس نے ثمینہ کو پکارا۔۔۔۔

کیا ہے اس نے برتن سنک میں رکھتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور نہ دو کھانا مجھے اب تم لاک ہو میں جا رہا ہوں فیضان کہ گھر اس کی مما مجھے کھانا دے گی بائی وہ ہاتھ ہلاتا وہاں سے بھاگتا ہوا صدر دروازہ کھول کر باہر آیا۔۔۔۔۔

چوکیدار وہاں نہیں تھا وہ اپنے کواٹر میں تھا کواٹر کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی دروازہ بند تھا وہ نیچے ہو کر گیٹ تک پہنچا اور بھاری گیٹ کھولا باہر نکل کہ وہ بھاگتا ہوا فیضان کہ

گیٹ پر پہنچا بیل اس سے اونچی تھی اس نے چھوٹا کنکر اٹھایا اور دروازہ بجانے لگا۔۔۔۔

جاؤ فیضان رایان ہوگا دروازہ کھولو فاریہ پہچان گئی کنکر سے وہ ہی دروازہ بجاتا تھا فیضان بھاگتا ہوا آیا اور دروازہ کھلا۔۔۔۔

رایان ممانے آج بریانی بنائی ہے چلو کھاتے ہیں فیضان اس کو اپنے ہمراہ لیے آیا۔۔۔۔

فاریہ کھانا نکال کر لائی اور چھوٹا سا دستر خوان بھی لیکر آئی پہلے بسم اللہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھانا شروع کرو رایان نے اور فیضان نے کھانا بیٹ بھر کر کھایا خوب مستی کی کارٹون دیکھے مغرب کا وقت ہوا تو چوکیدار اس لو لینے آیا یہ پہلی دفعہ ہوا تھا ورنہ وہ اپنی مرضی سے گھر جاتا۔۔۔۔۔

وہ لاؤنج میں پہنچا تو سامنے جہاں آرا بڑے صوفے پر بیٹھی تھی اور اس کہ ساتھ نیچے ثمینہ بیٹھی تھی جو مسلسل روئے جا رہی تھی اور اس کہ پاوں بھی دبا رہی تھی دفعتاً جہاں آرا کی نظر رایان پر پڑی جو چوکھٹ پر کھڑا تھا۔۔۔

ریوادھر آؤ جہاں آرا کی غصے بھری آواز آئی تو وہ ان کہ قریب آیا۔۔۔

کیا کہہ رہی ہے یہ کیوں لاک کیا اس کو۔۔۔

مام یہ مجھے کھانا نہیں دے رہی تھی۔۔۔

جھوٹ مت بولو رایان انکی آواز بلند ہوئی۔۔۔

توبہ بیگم صحابہ میں نے کھانا اس کی پسند کا بنایا آپ نے دیکھا وہ ویسے کا ویسا پڑا تھا دوپہر کہ وقت پڑوسیوں کہ گھر جا رہا تھا میں نے منا کیا تو مجھے کنڈی لگا گیا۔۔۔

مام جھوٹ بول رہی ہے یہ گندی ہے یہ وہ ایک دم غصے میں آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان جہاں ارا بیگم غصے سے اٹھیں اور ایک تھپڑ اس کو دے مارا آج سے تم وہاں نہیں جاؤ گے میں تنگ آ گئی ہوں تمہاری روز کی ڈراما بازیوں سے۔۔۔۔

رایان ششدر اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا جس نے ملازمہ کی خاطر اس کو تھپڑ مارا تھا آئے ہیٹ یو مام آئے ہیٹ یو وہ چلاتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا اور ڈھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔۔۔

اس وقت رایان کی فون بجی پچھلے وقت سے نکل کر وہ حال میں آئے۔۔۔۔

لیزے کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے رایان کی آنکھوں میں کرب سا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں آ رہا ہوں رکو۔۔۔۔

اپنا گٹار کندھے پر لٹکائے بیگ اٹھا رہا تھا بیگ واپس رکھ کر وہ لیزے کہ پاس آیا اور گھٹنوں کہ بل اس کہ پاس بیٹھ گیا اس کہ آنسوں اپنے ہاتھوں سے صاف کیے اب

رونا تو بند کرو میری چڑیا اٹھ کر اس کہ بال بکیھرے تم میرے پاس آنا و کیشنز میں پھر ہم بہن بھائی خوب گھومے گے جہاں چاہو گی وہاں چلیں گے۔۔۔۔

پرامس اس نے اپنے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پرامس تم یونیورسٹی نہیں گئی۔۔۔۔

بس آج نہیں۔۔۔۔

نہیں جاؤ میری گاڑی باہر ہے اب سے وہ تمہاری اس نے چابی سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر اس کو دی۔۔۔۔۔

بٹ مجھے ابھی سہی سے چلانی نہیں آتی۔۔۔۔

تمہیں ڈرائیو آتی ہے لیکن کانفیڈنٹ نہیں تم میں۔۔۔

ایسی بات نہیں کانفیڈنٹ مجھ میں کوٹ کہ بھرا ہے اس نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسی بات ہے تو کل تم نے اپنی وڈیو کر کہ بھیجنی ہے ڈرائیونگ کرتے ہوئے تو پھر چلینج۔۔۔۔

اوکے چلینج۔۔۔۔

ایبک کی دوبارا کال آنے لگی تو وہ باہر نکل آیا۔۔۔۔

یہ کیا بوریے بستر سمیت کہاں مرنے کی تیاری ہے۔۔۔۔

ابھی تو تمہارے گھر جا رہے ہیں تمسرا (کلیاڑم) کرنے بعد میں ایرپورٹ۔۔۔

ایں یہ کلیاڑم کیا ہے ایبک نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم جیسے کم عقل کو سمجھ نہیں آئیگئی اب چلو۔۔۔

ہاں بھئی اب تو گدھ بھی بولنے لگے ہیں۔۔۔۔

اچھا اب بک بک نہ کرو چلو۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے نکل کر راہداری سے گزر رہی تھی آج کی سماعت کچھ ٹف تھی وائٹ شرٹ اس پر بلیک کوٹ۔ بالوں کا جھوڑا بنا تھا ایک ہاتھ میں فائیلز تو دوسرے میں فون کسی کو ضروری ہدایت دیے رہی تھی کانوں میں ڈائمنڈز کہ ٹاپس تھے البتہ ہاتھوں میں اس مخصوص گھڑی کہ علاوہ جویلری سے کھالی تھے کوٹ کہ بازوں اس نے اوپر کیے ہوئے تھے ساتھ بلیک ہیلز پہنے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس نے کال کاٹی اور اپنی چیئر پر بیٹھ گئی پنکھا ہلکا چل رہا اس کہ گال گرمی کی شدت سے لال ہو گئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔

آجائیں پلیز آزاد باہر دروازے پر کھڑا تھا اس کہ ہاتھ میں فائل تھی۔۔۔۔

وہ اندر آیا تو اس نے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گیا۔۔۔۔

سوری میں ہر دفا آپ کو ڈسٹرب کرتا ہوں لیکن کچھ ضروری کام تھا اس لیے اس نے تھوڑی کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اٹس او کے کام بتایئے۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا اس کیس کہ میں کچھ پوائینٹ مس کر رہا ہوں بہت دفا کیس اسٹڈی کیا ہے۔۔۔۔

مجھے دکھایئے اس نے ہاتھ بڑھا کر فائل لی اور چیک کرنے لگی اب آپ بتایئے کے کونسے پوائینٹ مس لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔

زاویار اپنے آفس سے نکل رہا تھا کہ اس کی نظر ایمن کہ آفیس پر پڑی آنکھوں میں تھوڑی برہمی لیے وہ چوکھٹ تک آیا اور دروازہ ناک کیا۔۔۔۔

ایمن نے دیکھا تو ہلکا مسکرادی آجائیں اس نے زاویار کو اندر آنے کا کہا۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

السلام علیکم ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ہاں آزاد کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

دراصل مجھے تھوڑا یہ کیس سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔۔

آپ ایمن سے سینیئر ہے تو میں نے کبھی ایمن کو آپ کہ آفیس میں نہیں دیکھا ہیلپ لیتے ہوئے. آپ تھوڑا سوشل میڈیا کو ٹائم کم دیا کریں آپ کا مسئلہ حل ہو جائیگا اور پوائینٹس بھی۔۔۔۔

جی آزاد توہین سے اور کچھ کہہ نہیں سکا بس خدا حافظ کرتا وہاں سے کٹ آوٹ کر گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھیے آپ کیا پیئے گے کافی یا چائے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس کچھ لوگوں کو فکس کرنا تھا کر لیا وہ وہاں سے چلا گیا تو ایمن بھی اپنا سمان اٹھانے لگی گرمی بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

زینب یونیورسٹی سے نکل رہی تھی جب پیچھے سے لیزے نے اس کو پکارا۔۔۔۔

مجھے بھی تمہارے ساتھ تمہارے گھر جانا ہے آج میرا گھر جانے کو دل نہیں کر رہا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔

پر میرے ڈرائیور کہ ساتھ۔۔۔۔

اوکے اور کچھ۔۔۔۔

نہیں اور کچھ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے چلو اس نے ایمن کو ٹیکسٹ کیا کہ وہ لیزے کہ ساتھ آ رہی ہے۔۔۔۔

لیزے نے بیگ سے موبائل نکالا اور زاویار کو ٹیکسٹ کر دیا کہ میں زینب کہ گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔زاویار گھر جیسے ہی صدر دروازے سے انٹر ہوا تو اس کو لیزے کا بیغام موصول ہوا وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

رایان کا روم آکر کھولا تو روم کھالی تھا اس کا مطلب وہ جا چکا تھا وہ آکر اس کہ بیڈ پر بیٹھ گیا بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر اس کی اور رایان کی فوٹو فریم پڑی تھی اس نے ایک سرد آہ بھری اور اٹھ کر اوپر اپنے روم میں آ گیا۔۔۔۔

آتے ساتھ کافی منگائی اور اسٹڈی روم میں آکر بیٹھ گیا لائیٹس سب آف کر دی اور ریولنگ چیئر پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا سگریٹ اٹھایا اور لائیٹر سے اس کو سلگایا ایک گھیرا کش لیا اور دھواں گول گول گولے بناتا اسٹڈی روم میں تحلیل ہو گیا۔۔۔۔

اتنے میں کال آئی تو اس نے فون کی طرف دیکھ کر پہلے اگنور کیا لیکن جب دوبارا کال آنے لگی تو مجبوراً اس کو اٹھانی پڑی۔۔۔۔

ہیلو ہاں بولو۔۔۔۔

دوسری جانب مخاطب بکھلایا ہوا تھا وہی اندھیرے میں ڈوبا کمرہ سامنے کمپیوٹر سسٹم اور بہت سارے گیجٹس پڑے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ہمیں یہاں سے شفٹ کرنا ہو گا کچھ دنوں میں یہاں پر ٹریننگ شروع ہونی ہے سر کسی کو اگر بھنک بھی پڑی تو سر۔۔۔

جو کرنا ہے تم اور یاور مل کر کرو اس نے آدھے میں اس کی بات کاٹی۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

زاویار نے بیزاریت سے کال دسکنیکٹ کر کہ موبائل میز پر پھینکنے والے انداز میں رکھی۔۔۔۔

زاویار کو شدید قسم کا سر میں درد اٹھنے لگا تو سلیپنگ پلز لیکر وہ بیڈ پر لیٹ گیا سوچوں میں ڈوبا کب وہ نیند کی وادیوں میں گیا اس کو پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔۔

ایمن تھکی ہاری گھر پہنچی تو لاؤنج کھالی تھا اس وقت شاید بی جان نماز پڑھ کر سو گئی تھی اور شہناز بیگم کو آج اپنی کوئی کلکشن لانچ کرنی تھی وہ اپنے روم میں آئی اور بیگ

اسٹالر وغیرہ بیڈ پر رکھ کر اس نے بیگ سے سیل فون نکالا احمر کو کال ملائی بیل جا رہی تھی تیسری بیل پر کال اٹھا لی گئی تھی۔۔۔۔

ہیلو مصروف سا انداز تھا وہ ڈرائیو کر رہا۔۔۔۔

کب آ رہے ہیں اس نے ڈرائیکٹ سوال کیا۔۔۔۔

بس ابھی کچھ دیر میں تمہارے سامنے ہو نگا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

او کے اللہ حافظ۔۔۔۔

ایمن وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔

زینب کہ روم کا حال بے حال تھا جگہ جگہ ٹشو پڑے تھے اور علیزے کی ناک لال وہ اس کو آج کا واقع روتے ہوئے سنا رہی تھی اور رایان کا بچپن بھی۔۔۔۔

زینب اب اکتا چکی تھی اس کہ رونے سے۔۔۔۔

لیزے اب بس کرو یار کتنا رونا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے میرے روم میں سیلاب نہ آجائے تمہارے آنسوں کا۔۔۔۔

کیسی دوست ہو میں تمہارے ساتھ اپنا دکھ شیئر کر ہی ہوں اور تم ہو کہ مجھے ہی۔۔۔۔

زینب نے ٹشو باکس سے ایک اور ٹشو اس کہ ہاتھ میں دیا آنسوں صاف کرو تو ہم زکی اور زوبی کہ ساتھ کرکٹ کھیلتے ہے ویسے بھی اب شام ہو چکی ہے کچھ دیر میں بی جان بھی اٹھ جائیں گی پھر ان کے کہ ساتھ خوب باتیں کریں گے۔۔۔۔

اوکے چلو پر میں موں دھولوں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں لیزے دھولے دھلائے موں کہ ساتھ کرکٹ کیھل رہی تھی ایمن اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی اچانک نیچے شور مچا تو وہ کھڑکی کے پاس آئی جہاں زینب آؤٹ ہوئی تھی لیکن ماننے کو تیار نہیں تھی ایمن ہنس دی زینب کی اوپر نظر پڑی تو ایمن کو نیچے آنے کا کہا وہ نیچے اتر آئی اور سلمہ کو جوس کا کہہ کر خود لان میں پڑی چیئر پر بیٹھ گئی اب باری تھی لیزے کی بالنگ زکی کروا رہا تھا ایک وائیٹ بال ہو گیا دوسرا اسٹڈی۔۔۔۔

زینب آپی آپ کی دوست کو کرکٹ کھیلنی ہی نہیں آتی اس تو اچھا مرچو کھیلتا ہے زکی نے لیزے کو تیش دلانے کی کوشش کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب دیکھنا میری دوست کا کمال چل دوست زینب نے بھی لیزے کو کہا تو اس کو جلال سا آ گیا۔۔۔۔

ایمن ان کی باتیں بھی سن رہی تھی اور ساتھ میں موبائل بھی چیک کر رہی تھی۔۔۔۔

لیزے نے بال کو بلے پر چاڑھایااور اس کو خود بھی یقین نہیں آیا بال ہوا میں چڑھ کر سیدھا احمر کہ سر پر لگا جو ابھی ابھی گاڑی سے نکلا تھا اس کہ آنے کو کسی نے نوٹ نہیں کیا اس نے غصے بھری نظر ان پر ڈالی۔۔۔۔

ماموں آپ سب سے پہلے ہوش زینب کو آیا تھا لیزے ان سے ملو یہ میرے ماموں ہیں۔۔۔۔

سوری ماموں لیزے نے اس کو جلدی سے اکسکیوز کیا جب کہ احمر کا صدمے سے برا حال تھا۔۔۔۔

ماموں احمر نے دوبارا دوہرایا۔۔۔۔

ہاں ماموں کیونکہ آپ میرے ماموں ہیں اور میری فرینڈ کہ بھی۔۔۔۔

تم لوگوں کا ماموں ہو اس کا یہ ہر گز مطلب۔۔۔۔ماموں ایمن نے اس کی بات کاٹی آپ اندر چلیں لگتا ہے چوٹ گھری لگی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب اپنی ہنسی پر ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔۔

لیزے حیرت سے دیکھ رہی تھی کیا ماموں کو زیادہ چوٹ لگی ہے اس نے اپنا سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں شاید اب چلو بی جان سے مل لیں۔۔۔۔

اوکے لیٹس گو مجھے کرکٹ ویسے. بھی کھیلنی نہیں آتی۔۔۔۔

مایا کو آئے یہاں دو دن ہو گئے تھے وہ ہاسٹل کہ روم می بیٹھی تھی ہاسٹل یونیورسٹی کہ ساتھ ہی تھی آج اس کا پہلا دن تھا اس نے جینز پر یلو اسٹائلش سی کرتی پہن رکھی تھی گلے میں اسٹالر مفلر کی طرح ڈال رکھا تھا بلیک جیکٹ اٹھا کر اس نے بیڈ پر رکھی اور پیروں میں جاگرز پہننے لگی تسمے باندھ کر وہ اپنی چیزیں لیکر ایک جائزہ اپنا لیکر ہلکا میک اپ اس کو اور بھی دلکش بنا رہا تھا وہ باہر نکل گئی وہاں سے۔۔۔۔

نیادن نیاسفر وہ اب قید نہیں تھی آزاد تھی باہر نکل کر اس نے گھر اسانس لیا اور Q.U۔۔(queens موں سے کھارج کیا گڈ ڈمار رننگ university)

اس نے ہاتھوں پر گول رکھ کر کھا آس پاس لوگوں نے مسکرا کر دیکھا اور وہی سب queens university۔۔۔اپنی دھن میں چل دیے۔۔۔۔۔

کینیڈا کہ صوبے کنگسٹن اونٹاریو میں تھی۔۔۔۔

محمد احمد اپنے روم میں بیٹھا تھا آج ناملازم آیا تھا نہ کوئی اور اس نے خود اپنے لیے کھانا بنایا اور کھا کر وہ سیدھا روم میں آیا نظر اس کی پینٹنگز کی جانب اٹھی لیکن اس نے فوراً وہاں سے نگھائیں دوسری جانب کر لی وہ آکر بیڈ پر بیٹھ گیا اس کی دروازے کی جانب پشت تھی اتنے میں اس کہ روم کا دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا اندر بنا اجازت کیوں آئے ہو اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتا

اس کو اپنی گردن پر ہلکی سی چبھن محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھنا چاہا لیکن اس کی گردن میں ٹھیس ابھری وہ مڑ نہ سکا وہیں پر گر گیا۔۔۔۔۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

Ishaal baloch

قسط نمبر 14.

اداس لوگوں کی بستیوں میں۔۔۔۔

تتلیوں کی تلاش کرتی۔۔۔۔۔

وہ ایک عام لڑکی۔۔۔۔۔

وہ عام چہرا وہ کالی آنکھیں۔۔۔۔۔

وہ جو کرتی رہتی ہزار باتیں۔۔۔۔۔

مزاج سادہ وہ وہ دل کی اچھی۔۔۔۔۔

وہ ایک لڑکی۔۔۔۔

وہ محبتوں کا نصاب جانے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جانتی ہے عہد نبھانے۔۔۔۔۔

وہ اچھی دوست وہ اچھی ساتھی۔۔۔۔۔

وہ ایک لڑکی۔۔۔۔۔

وہ جھوٹے لوگوں کو سچا سمجھے۔۔۔۔۔

وہ کتنی سادہ وہ کتنی پگلی۔۔۔۔

ایمن احمر کو بازو سے پکڑ کر اندر لائی۔۔۔۔

کیا ہے میرا بازو ہی توڑو گی کیا۔۔۔۔۔

یہ آپ ہر جگہ شروع ہو جاتے ہیں کیا یار ماموں۔۔۔۔

مزاق تھا یار اس میں اتنا سیریس کیوں ہو رہی ہو۔۔۔۔

اچھا بس ٹھیک ہے اوپر چلیں کچھ بات کرنی ہے مجھے آپ سے رات کو ابھی تھکا ہوا ہوں۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر اپنے روم میں چلا گیا لیزے اور زینب بی جان کہ روم میں تھیں اس نے جوس تو پہلے سے کرکٹ کھیلتے ہوئے انہیں دیا تھا اب بی جان کی شام کی چائے کا وقت تھا۔۔۔۔

سلمہ کچن کہ باہر سے ہی سلمہ کو آواز دی۔۔۔۔

جی باجی۔۔۔۔

جا کر بی جان کو چائے دو اور پھر اوپر آنا مجھے کچھ کام ہیں۔۔۔۔

جی باجی۔۔۔۔

ایمن زینے چڑھتی اوپر آئی ٹیرس پر اس نے کچھ دن کی چھوٹی لی تھی تو ان دنوں میں وہ گھر کی کچھ رینویشن کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ٹیرس پر تین طرف سے دیوار تھی باقی ایک لوہے کہ کی بنی گرل لگی ہوئی تھی دیوار جتنی۔۔۔۔

ایمن نے دیوار کہ کناروں پر پڑے گملوں کا جائزہ لیا جو کافی حد تک مرجھا گئے تھے اور جو سیڑھیوں پر کٹلٹس کہ پودے پڑے تھے وہ بھی پیلے ہو گئے تھے۔۔۔۔

سلمہ اوپر آئی تو اس نے ساری چھت کی صفائی کروائی پودوں کو پانی دلوایا جب سب کچھ صاف ہو گیا تو اس نے سیل فون اٹھایا اور مہک کو کال کی مہک اس کی دوست تھی جو گھروں کو رینویشن اچھی کر لیتی تھی کال ختم کر کہ وہ نیچے آگئی مغرب کا وقت گزر چکا تھا لیزے بھی جا چکی تھی وہ سیدھا اپنے روم میں آئی اور چینج کر کہ وہ باہر آگئی شہناز بیگم بھی آچکی تھی احمر ابھی سو کر اٹھا تھا زنیب اپنے روم میں تھی آج جو انہوں نے گند مچایا تھا اس کو سمیت رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی میں اور ماموں زرا مارکیٹ سے ہو کر آتے ہیں کچھ ضروری کام ہے مجھے۔۔۔۔

اچھا پر جلدی آنا۔۔۔۔

پہلے مجھ سے پوچھو میں کیا چاہتا ہوں ایسے ہی خود دونوں آپس میں بات کر رہی ہو آپ۔۔۔۔

ہاں آپ کیا چاہتے ہیں ماموں حضور۔۔۔۔

ایک عدد اچھی سی کافی اور اس کہ بعد گرما گرم کھانا۔۔۔۔

یہ سب آپ کو ایک شرط پر ملیں گے۔۔۔۔۔

کیسی شرط۔۔۔۔۔

شرط یہ ہے کہ آپ نے میرے ساتھ گھر کی رینویٹ کروانا ہو گا۔۔۔۔

بھانجی تمہاری اطلاع کہ لیے عرض ہے کہ مجھے جاب مل گئی ہے کل سے میں جوائن کر رہا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ ماموں پہلے کیوں نہیں بتایا اب تو مجھے ٹریٹ ملنی چاہیے۔۔۔۔

مجھے بھی زینب سڑھیاں اتر رہی تھی اور آتے ساتھ ہی احمر کہ پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔

تو کیا چاہیے ٹیریٹ میں۔۔۔۔۔

کسی اچھے سے ریسٹورانٹ میں ڈنر۔۔۔۔۔

اوکے اٹھو۔۔۔۔

ایک منٹ کپڑے تو تبدیل کرنے دیں۔۔۔۔

نہیں تم دونوں بلکل ٹھیک ہو چلنا ہے تو چلو ورنہ میں سفیر کہ پاس جاؤں گا۔۔۔۔

نہیں نہیں چلیں ہم ریڈی ہیں ہاں ان کہ کپڑے وغیرہ نارمل تھے بغیر میک اپ کہ۔۔۔۔

ایمن نے پنک کلر کی کرتی پر جینس پہن رکھی تھی ڈوپٹا شانوں پر پھیلایا ہوا تھا ماموں میں اپنا بیگ اور موبائل لیکر آئی۔۔۔۔

آپی میری بھی لیکر آنا۔۔۔۔

اوکے آپ لوگ گاڑی میں بیٹھو میں ابھی آئی۔۔۔۔

یہ تم لوگوں کا جو کھانا بچے گا نہ صبح کھلاؤں گی تم لوگوں کو چونچلے ہی ختم نہیں ہوتے ان کہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پرامس امی جان کھانا نہیں کھائیں گے یہ زینب تھی جو دروازہ عبور کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

تم واپس آؤ تمہیں دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔

آئیں بی جان ہم تو کھانا کھالیں۔۔۔۔۔

لیزے فریش ہو کر لاؤنج میں ایل شیپ صوفے پر بیٹھی تھی ٹی وی لگا کر ایک ہاتھ میں فون تھا تو دوسرے میں ٹی وی ریموٹ۔۔۔۔

جہاں آرا سو چکی تھی آرام کی دوا لیکر باقی ملازم ادھر سے اودھر گھوم رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنا میری چائے بھجواؤ وہ آنا کو آوازیں دے رہی تھی۔۔۔۔

زاویار سیڑھیاں اتر رہا تھا فریش سا وائیٹ ٹی شرٹ پر جینس اور لیدر کی بلو جیکٹ پہنے وہ بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے اس کی رنگت بھی صاف تھی اچھے نقوشِ وہ کہیں جا رہا تھا۔۔۔۔

برو کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔

لیزے کہ سوال پر اس نے لیزے کی طرف دیکھا وہ بہت الجھا ہوا لگ رہا تھا ایک فرینڈ کہ ساتھ ڈنر پر جا رہا ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

زاویار نکل گیا آج نہ کوئی باڈی گارڈ تھا نہ ہی ڈرائیور وہ خود ڈرائیو کر کہ گیا۔۔۔۔

لیزے نے فون اٹھایا اور اپنے لیے کھانا آڈر کیا آنا کافی لیکر آئی تو اس نے آنا کو کہا کہ آج کا جو بھی کھانا بچا ہے وہ پیک کر لو باکسز میں ہم بانٹنے جائیں گے۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

لیزے رایان کی کار کی چابی لیکر نکل آئی کھانے کا وہ گارڈ کو کہہ کر نکل آئی۔۔۔۔

ڈرائیونگ وہ خود کر رہی تھی آنا کھانا بانٹ رہی تھی۔۔۔۔

فوٹ پاتھ پر بیٹھے لوگوں کو سب اٹھا اٹھا کر ان لوگوں کو دیکر آئیں۔۔۔۔

ایمن اور زینب ریسٹورانٹ میں آکر بیٹھ گئیں احمر کار پارک کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں آکر ایک ٹیبل پر بیٹھ گئیں۔۔۔۔

زاویار وہاں پہلے سے موجود تھا لیکن اس کا دوست وہاں نہیں پہونچا تھا وہ بار بار گھڑی دیکھتا پھر موبائل اٹھا کر واپس رکھتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی آپی۔۔۔۔ ہمم کیا ہے ایمن نے مینیو کارڈ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ دیکھیں زاویار بھائی۔۔۔۔۔

کہاں ایمن نے ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔۔

وہ سامنے والی ٹیبل پر شاید کسی کہ ساتھ آئے ہیں زینب نے یہ کہتے ساتھ زاویار کی ایک کلک کہ ساتھ تصویر کھینچی۔۔۔۔

بد تمیز کسی کی بنا پوچھے تصویر نہیں نکالتے۔۔۔۔

پوچھے کون ان سے مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

اب دوسری طرف دیکھو ایسے کسی کو نہیں دیکھتے۔۔۔۔

مجھے ان کو دیکھنے کا شوق بھی نہیں زینب نے یہ کہتے ساتھ پک لیزے کو سینڈ کی۔۔۔۔۔

زاویار کو مسلسل محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا تو زینب اور ایمن پر نظر پڑی وہ اٹھ کر ان کی طرف آ گیا۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں آپ دونوں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ہم بلکل ٹھیک ہیں آپ یہاں۔۔۔۔۔

ہاں ایک دوست کہ ساتھ یہاں آنا تھا لیکن وہ شاید کہیں ٹریفک میں پھنس گیا ہے۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔

زینب لیزے کہ ساتھ چیٹ میں لگی ہوئی تھی اتنے میں احمر آیا پہلے تو اس نے حیرت سے زاویار کو دیکھا۔۔۔۔

ان سے ملیں یہ میرے ماموں ہیں پہلے کراچی میں رہتے تھے اب یہاں ہیں اس نے احمر سے اس کا تعرف کروایا اور ماموں یہ ابو کہ کزن زاویار ہیں اور وکیل بھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نائیس ٹو میٹ یو احمر نے ہاتھ بڑھایا زویار نے بھی اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

سیم ہیئر۔۔۔۔

زاویار کا دوست آیا تو وہ اس کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

رایان اسلام آباد ایئرپورٹ پر کھڑا تھا ایبک اس کو وہاں چھوڑنے آیا تھا۔۔۔۔

میرے یار جا رہے ہو تو بڑا نام کر کہ آنا مجھے امید ہے کہ ایک دن تم مشہور شخصیت ہو گے اور وہ دن میرے لیے عید سے کم نہیں ہو گا۔۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ جزباتی نہ ہو مجھے رونا آ رہا ہے۔۔۔۔

ہاں اب چل دفا ہو رخصتی نہیں تیری پرسن جیبی جیبی کرنے نہ بیٹھ جانا وہاں۔۔۔۔

مجھے نہ اب ہاتھوں میں کھجلی ہو رہی ہے اگر آگے کوئی بکواس کی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا رایان نے دانت پیستے ہوئے کہا اس کو۔۔۔۔

ارے نہیں یار چھوڑو اب کیا جاؤ ساری کشتیاں نہ جلا کر جاؤ۔۔۔۔۔

تم جیسی خٹارا کشتی پر دوبارا آنا میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

اتنے میں فلائٹس کا اعلان ہوا تو وہ انٹرنیشنل فلائٹس کی جانب بڑھ گیا اپنا پاسپورٹ وغیرہ دکھا کر وہ آگے بڑھ گیا بیگ ہاتھ سے دکھیلتا کندھے پر گٹار وہ چلا گیا۔۔۔۔

کبھی نہ آنے کہ لیے۔۔۔۔

محمد احمد کو ہوش آیا تو وہ ایک کار میں بند ھا پڑا تھا باہر کھڑکیوں سے اندھیرا آرہا تھا پھر روشنی ہو جاتی اس کا مطلب تھا کہ یہ کوئی بڑی ہائی وے تھی کیوں کہ گاڑی سے کراسنگ جو ہوتی تو بہت آواز ہوتا۔۔۔۔

اس کو ہوش آیا دیکھ تو اس کو ڈرائیور نے ساتھ بیٹھے آدمی کو کہا تو محمد احمد نے فوراً آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

اس کو سیدھا بیٹھا لے ابھی ٹول پلازہ آنے والا ہے۔۔۔۔

یا اللہ اس کا مطلب اب کوئی اور قید میری منتظر ہے اس نے دل ہی دل میں سوچا۔۔۔

اس کو پیچھے والے آدمی نے بیٹھا لیا۔۔۔۔

ٹول پلازہ آچکا تھا اس ٹول ٹیکس دے کر انہوں نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔۔

اللہ تعالی میری مدد کریں اس نے اپنے ہاتھوں کو حرکت دی وہ رسیوں میں قید تھے پھر اس نے پیر دیکھے وہ کھلے ہوے تھے ہس کم عقل ویٹ محمد احمد ویٹ اپنے آپ سے ہی وہ مخاطب ہوا۔۔۔۔

پھر سے ہائی وے اسٹارٹ ہو گئی اس نے آنکھیں تھوڑی سی کھول رکھی تھیں جب اس کو لگا کہ وہ اب کچھ کر سکتا ہے تو وہ سیدھا ہوا زور لگا کر اس نے پاس بیٹھے شخص کو ٹکر ماری وہ لڑکھڑایا۔۔۔

اس نے پیروں سے ڈرائیور کو ہٹ کیا جس کہ نتیجے میں ڈرائیور توازن برقرار نہ رکھ پیا اور کار ٹینکر کو جا لگی جس کہ نتیجے میں گاڑی کلٹیاں کہا کر پہاڑوں سے نیچے گر گئی قیدِ زندگی سے آج شاید اس کو رہائی مل گئی۔۔۔۔

ہاوے پر شور سا مچ گیا لوگ اکھٹے ہوے ہنگامہ ہو گیا وہاں تقریباً رات کہ دو بج رہے تھے اس وقت اچناک گاڑی کو آگ لگ گئی لوگوں نے بڑی کوشش کی آگ بجانے

کی لیکن آگ زور پکڑ چکی تھی پانی کا دور تک کوئی نام و نشان نہیں تھا لوگوں میں حراس پھیل گیا ٹریفک جام ہو گیا آفرا تفری مچ گئی۔۔۔۔

ٹریفک پولیس وہاں آگئی فائر بریگیڈ کی گاڑی پہنچ گئی وہاں گاڑی تب تک جل کہ راکھ ہو گئی تھی ٹریفک پولیس نے ٹریفک ہٹا کر ابولنسز بلوائی گئیں ٹینکر کہ درائیور کو زخمی حالت میں ہاسپٹل بھیج دیا گیا جلی ہوئی وہاں سے لاشیں نکال کر ہاسپٹل منتقل کی گئیں آدھے گھنٹے میں صرف آدھے گھنٹے میں ہائی وے قیامت کا منظر پیش کر ہی تھی۔۔۔۔

سیل فون کی مسلسل رنگ نے اس کی نیند میں خلل ڈالا تھا وہ اٹھ بیٹھا کال ٹائم تین بج کر پچیس منٹ ہو رہے تھے آج وہ جلدی سو گیا تھا اور جب بھی وہ جلدی سوتا زندگی بہت آگے نکل جاتی تھی اس کی۔۔۔۔

یاور کالنگ اس نے زیر لب پڑھا۔۔۔۔

پھر کال اٹینڈ کی۔۔۔۔

ہیلو نیند بھری گھمبیر آواز۔۔۔۔

سر ایک بیڈ نیوز ہے۔۔۔۔

ہاں بتاؤ اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

سر جو کار اس لڑکے کو کراچی لا رہی تھی اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور کلٹیاں کھا کر وہ اوندھی ہوئی اور اس کہ نتیجے میں گاڑی کو آگ لگ گئی۔۔۔۔

واٹ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہوا یہ کیا کیا ہے تم لوگوں نے۔۔۔۔

سر آپ نے خود ہی کہا تھا کہ تم لوگوں کو جو سمجھ آئے وہ کرو۔۔۔۔

زاویار کہ دماغ میں جھماکا ہوا اسے اپنی کہی بات یاد آئی۔۔۔۔

تو اب کیا ہوا ہے۔۔۔۔

سر دو ڈیتھ باڈیز ملیں ہیں جن کی شناخت نہیں ہو پا رہی۔۔۔۔

او کے تم ان کی تدفین کروا دو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر۔۔۔۔

زاویار کی پیشانی پسینے سے تر ہو چکی تھی اس نے اٹھ کر اے سی بند کی اور آرام دہ کرسی پر ٹیک لگا کر آنکھیں موند کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کاش کہ میں نے اس کو آزاد کر دیا ہوتا۔۔۔۔آہ کاش۔۔۔۔

اس نے اٹھ کر فون اٹھایا اور یاور کو کال ملائی دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔۔

یاور بات سنو وہاں سے کتنے لوگ گاڑی میں تھے۔۔۔۔

سر یہ کنفرم نہیں۔۔۔۔

یاور تمہارا دماغ خراب تھا تم نے ایسے کیسے آہ یاور آہ تم خود جاتے۔۔۔۔

سر میم نے مجھے یہاں سے جانے کہ لیے منہ کیا تھا ان کا ضروری۔۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ تم میرے لیے کام کرتے ہو یاں مام کہ لیے۔۔۔۔

آپ کہ لیے سر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے کچھ دن مجھے اپنی شکل نہ دکھانا جب میں خود نہ کہوں تب تک نہ آنا۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

زاویار نے کال کٹ کی اور موبائل رکھ کر وہ نیچے آگیا لاؤنج خالی تھا وہ لاؤنج عبور کر کہ کچن میں آیا کافی میکر اٹھا کر کافی بنانے لگا۔۔۔۔

کافی بنا کر وہ رایان کہ روم میں آیا کپ رکھ کر وہ اس کی واڈروب کھل کر دیکھنے لگا وہاں کچھ نہیں تھا سارا واڈروب خالی تھا۔۔۔۔

لاکر چیک کیا تو اس کا کوئی ڈاکیومنٹ وہاں نہیں تھا لاکر کا پاس رایان کی برتھ ڈے تھا اور زاویار کو سب کی برتھ ڈے یاد ہوتیں تھی۔۔۔

مطلب کہ وہ واپس نہ آنے کی ٹھان چکا ہے اس کو رہائی ہی چاہیے تھی زاویار نے ایک سرد آہ بھری اور وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی روشنی سنہری روشنی عمارتوں پر پڑ رہی تھی بچے اسکول کہ لیے اپنے ماں باپ کا ہاتھ تھامے چل رہے تھے تو کچھ تنہا جا رہے تھے ایمن اس ٹریفک میں پھنسی ہوئی تھی گاڑیوں کا بیچ سے شور تھا اتنے میں اس کی گاڑی کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

بچہ ہاتھوں میں پھول لیے کھڑا تھا وہ خوبصورت سا پٹھان بچہ تھا سنہرے بال عام شلوار قمیض ایمن اس کو دیھ کر مسکرا دی ساتھ بیٹھی زینب بھی بچے کو دیکھ مسکرا دی۔۔۔۔

باجی پھول لیں گی۔۔۔۔

تم تو خود پھول ہو پڑھتے کیوں نہیں۔۔۔۔

باجی پھول لینا اے کہ نئ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا غصہ نہ کرو لے رہی ہوں نام کیا ہے تمہرا اس نے پھول لیتے ہوئے بچے سے پوچھا۔۔۔۔

ابا محمد کہتا اے ماں احمد۔۔۔۔

اچھا نام تو دونوں اچھے ہیں اس نے بیگ سے پیسے نکال کر اس بچے کو تھمائے اتنے میں ٹریفک ہٹ گئی اور وہ بچہ دور کہیں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم پہنچ گئی تھی آج کوئی سماعت نہ تھی ایک دو کیسز زدیکھنے تھے وہ دیکھ کر اس نے فائلز بند کی آج زاویار نہیں آیا تھا۔۔۔۔

فون اٹھا کر اس نے احمر کو کال ملائی۔۔۔۔

ہیلو ماموں۔۔۔۔

ہاں بولو مصروف سا انداز۔۔۔۔

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

لیکن میں اس وقت تھانے میں ہوں۔۔۔۔

کیوں ماموں۔۔۔۔۔

وہ گاڑی مل گئی ہے پر۔۔۔۔۔

کیا ماموں بولیں نہ۔۔۔۔

تم تھانے آجاؤ گاڑی دیکھتے ہیں پہلے۔۔۔۔۔

اوکے ماموں میں ابھی آرہی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن جلدی سے تھانے پہنچی۔۔۔۔

گاڑی کا گزرشتہ رات ہائی وے پر ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور اس کہ نتیجے میں گاڑی جل گئی جس سے دو جلی ہوئی لاشیں ملی ہیں ابھی تک ان کی شناخت نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

پچھلے دو سال میں یہ گاڑی ایک دفا بھی نہیں دیکھی گئی ہاں دو سال پہلے یہ گاڑی تھی یہاں اس گاڑی پر ایف آئی آر بھی کٹ چکی ہے یہ چوری کی ہوئی گاڑی ہے اس کے مالک نے ایف آئی آر کٹوادی تھی چوری ہونے کہ بعد۔۔۔۔

پولیس والا ہیڈ لائن کی طرح انہیں بتا رہا تھا۔۔۔۔

ایمن شاک کی صورت بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

میرا خیال ہے آپ کو ہاسپٹل جانا چاہیئے۔۔۔۔

وہ کیوں احمر نے نا سمجھی سے پولیس والے کو دیکھا۔۔۔۔

ڈاین اے کہ لیے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ نہیں ایمن میں اور سننے کی ہمتھ نہیں تھی وہ اٹھ کر باہر آگئی باہر بینچ پر وہ موں ہاتھوں میں دے کر رو پڑی آتے جاتے لوگ اس کو دیکھ رہے تھے پر اس کو کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

ایمن احمر کہ پکارنے پر اس نے سر اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمیں چلنا ہو گا۔۔۔۔

کہاں اس نے غائب دماغی سے جواب دیا۔۔۔۔

ہاسپٹل۔۔۔۔

نہیں ماموں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

وہ ایمن کہ نزدیک بینچ پر بیٹھا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا دیکھو ایمن بیٹا ہمیں جانا ہو گا تھوڑی ہمتھ کرنی ہو گی اگر وہ کوئی اور ہے تو ہم اپنے احمد کو ڈھونڈیں گے جہاں بھی ہو گا لیکن اگر وہ ہمارا احمد ہے تو ہم اس کا ایک عزت دار جنازہ کریں وہ اس کا حق ہو گا ایسے لاوارثوں کی طرح نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماموں ایسا بھی ہو سکتا ہے نہ وہ محمد احمد نہ ہو ایمن نے گیلی آواز سے کہا۔۔۔۔

انشاللہ ایسا ہی ہو گا چلو۔۔۔۔

وہ دونوں ہاسپٹل آئے وہ لوگ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔۔۔

پانچ گھنٹے کے بعد ڈاکٹر نکل کر آیا۔۔۔۔

ڈین اے میچ ہوا ہے۔۔۔۔

الفاظ تھے یاں کوئی بم ایمن ڈاکٹر کو شاک سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

باڈی آپ کو کور کر کہ دی جا رہی ہمارے ہاسپٹل میں ہی غسل کر دیا گیا ہے آپ کو تھوڑی دیر میں مل جائیگی دیتھ بودی مل جائے گی۔۔۔۔

احمر نے ہلا کر بس ڈاکٹر کو جواب دیا۔۔۔۔

ماموں امی اور بی جان کا کیا ہو گا وہ۔۔۔وہ تو جیتے جی مر جائیں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم گھر جاؤ اور انہیں بتاؤ انہیں اعتماد میں لو۔۔۔۔

نہیں ماموں میں یہ نہیں کر سکتی میں انہیں کیسے۔۔۔۔۔

ایمن تمہیں یہ کرنا ہو گا جاؤ یہ باتیں یہ سب کرنے کا وقت نہیں۔۔۔۔

جہاں آرا بیگم اپنے کمرے بیٹھی ناخون تراش رہیں تھی جب ان کہ سیل پر رنگ ہوئی انہوں نے نزاکت سے ناخونوں پر پھونک ماری اور کال اٹینڈ کرلی۔۔۔۔

پہلے چپ ہو کر کال سنی پھر اوکے کہہ کر کال کاٹی۔۔۔

اور اٹھ کر واڈروب میں سے ایک موقع کی مناسبت سے برانڈڈ جوڑا نکالا۔۔۔

ایمن نے زینب کو پک کیا اور شہناز بیگم کو ٹیکسٹ کر دیا کہ میں لینے آرہی ہوں لنچ ساتھ کریں گے۔۔۔۔

وہ تینوں جب گھر آئیں تو اس نے سلمہ کو کھانے کا کہا اور بی جان کو لیکر آئی لنچ کہ بعد وہ سب لاؤنج میں آئیں ایمن نے لنچ نہیں کیا بس دکھاوے کہ لیے اس نے پلیٹ میں تھوڑا کھانا نکال لیا زینب ٹی وی آن کرنے لگی۔۔۔۔

زینب ٹی وی بند کرو اور یہاں آکر بیٹھو۔۔۔۔

میں جو بات کرنے جارہی ہوں آپ نے تحمل سے سننی ہے۔۔۔۔

ان تینوں نے اس کی طرف دیکھا ایمن کا دل چہاوہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے۔۔۔۔

کیا بات ہے بچے پریشان ہو بی جان کی شفقت بھری آواز۔۔۔۔

ہاں بہت۔۔۔۔

کیا بات ہے شہناز بیگم نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

بی جان اور شہناز بیگم ساتھ ایک صوفے پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر نیچے ان دونوں کہ قریب بیٹھی دونوں کہ ہاتھ تھامے زینب ہم نے بی جان وہ بات کہہ نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن مجھے تم پریشان کر رہی ہو بتاؤ شہناز بیگم نے اس کو ڈپٹا۔۔۔۔

امی میرا بھائی نہیں رہا۔۔۔اب۔۔۔ابو کی طرح چھوڑ کر چلا گیا ہمیں۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو شہناز بیگم نے شاک سے اس کو دیکھتے ہوے کہا۔۔۔۔

یہی سچ ہے امی۔۔۔۔

زینب نے بے یقینی سے اس کو دیکھا آپی یہ جھوٹ ہے ہمارا بھ۔۔۔بھائی۔۔ نہیں وہ وہاں سے اٹھی اور بھاگتی ہوئی اوپر چلی آئی محمد احمد کہ روم میں بیڈ پر بیٹھ گئی بیڈ شیٹ ہاتھوں میں بھینچ لی اللہ میرا دل پھٹ رہا ہے ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہمیں وہ مل بھی سکتے تھے نہ اس کا دل پھٹ رہا تھا تکلیف سے آواز تک نہیں نکل پا رہی تھی سامنے بیڈ سائیڈ پر محمد احمد کی مسکراتی ہوئی تصویر پڑی تھی۔۔۔۔

ایمن بی جان والوں سے اٹھ کر زینب کہ پاس آئی۔۔۔۔

زینب وہ زینب کہ قریب آکر بیٹھ گئی آواز میں لرزش تھی زینب اس کہ گلے لگ گئی اور وہ دونوں پھوٹ پھوٹ کر رو دیں ان دونوں کا غم ایک جیسا تھا ان کے جیسے دل چیر لیے گئے تھے۔۔۔۔

وہ زینب کو لیکر نیچے آگئی اس نے بلو کلر کی گھٹنوں سے نیچے تک آتی قمیض پر بلیک اسٹریٹ پینٹ پہن رکھی تھی اور بلیک کلر کا ڈوپٹہ تھوڑی دیر میں لوگ آتے گئے

ایمن نے شہناز بیگم کی سیکریٹری کو کہہ کر سب کو اطلا کروادی تھی اور واٹس ایپ اسٹیٹس ڈال دیا تھا۔۔۔۔

احمر شام کو میت لیکر آیا تھا۔۔۔۔۔

زاویار بھی بس جنازے کہ ٹائیم آیا تھا جنازہ رات کو ہوا تھا رات آٹھ بجے کہ قریب جہاں آرا اور لیزے بھی آئیں تھیں لیزے آکر زینب کہ گلے لگ گئی احمر والے میت کو لینے آئے تو زاویار بھی اندر آیا اس نے ایمن کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسوں تھے جو آنکھیں زمانے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلتی وہ وہ آج جھکی ہوئی تھیں میت کو لیکر تدفین کرنے چلے گئے ایمن اپنے کمرے میں آگئی لوگ چلے گئے جہاں آرا ڈرائیور کہ ساتھ چلی گئی تھی لیزے وہاں رکی تھی لیزے نے بی جان کو سہارا دے کر اٹھایا اور ان کو ان کہ روم میں لے گئی سلمہ نے بی جان کو دوائی دی اور سلاد یا باقی شہناز بیگم اپنے حواسوں میں نہیں تھی ان چپ چاپ وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی آنسوں ان کہ سوکھ چکے تھے سب رو رہے تھے لیکن وہ اتنے گہرے

صدمے میں تھی کہ آنسوں بھی نہیں نکل رہے تھے وہ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیں سلمہ ان کہ پیچھے گئی لیکن انہوں نے منہ کر دیا۔۔۔۔

زاویار آیا تو لیزے نے اس کو کہا کہ وہ آج زینب کہ ساتھ ہے زاویار نے بھی اس کو رہنے دیا۔۔۔۔

ایمن کمرے آکر دروازہ لاک کر کہ دروازے کہ ساتھ ہی بیٹھتی گئی ایک بار پھر آنسوں اس کی آنکھوں سے بہہ نکلے تھے بڑی سی اس کی خوبصورت آنکھیں سوج چکی تھی ہونٹوں پر پپڑیاں جم گئیں تھی بال بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔

لیزے زینب کو لیکر اس کہ روم میں آگئی زینب کی کانچ جیسی آنکھوں میں سے آنسوں رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے کل تک وہ آنکھیں چمک رہیں تھیں لیکن آج اس کی آنکھوں میں لیزے دیکھ بھی نہ پا رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے لیزے بھائی اور میری ہمیشہ لڑائی ہوتی اور اس کہ دس منٹ کہ بعد ہی ہم کھیلنے لگ جاتے پھر لڑتے امی کہ پاس جاتی کہ بھائی لڑ رہا ہے امی کہتیں تھی

جب الگ ہو گے نہ تو یہ ہی لڑائیاں یاد آئیں گی اور میں کہتی تھی ہم اور الگ ہں جب ہم بڑے ہوے تو وہ میرا خیال رکھنے لگا اسکول میں میرے ساتھ ہوتا کہیں باہر جاتے وہ ہم دونوں بہنوں کے ہاتھ تھمتا تو مجھے اپنا آپ معتبر لگنے لگتا وہ ساتھ ہوتا تو لگتا میں سیو ہوں وہ مجھے ہر وقت پروٹیکٹ کرتا لیزے کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل آئے۔۔۔۔

اور آج لگ رہا ہے جیسے مجھ سے میری چھت کسی نے چھین لی ہے وہ ساتھ نہیں تھا لیکن ایک امید تھی وہ بھی اب ٹوٹ گئی میں انتظار کرتی تھی اچھے وقت کا لیکن ہماری زندگی کہ کتاب میں اچھا وقت نہیں لکھا لیزے ہم بکھرے ہوئے ہیں۔۔۔۔

لیزے لب کھولتی کچھ کہنے کہ لیے لیکن الفاظ دم توڑ دیتے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے گھر نہ آج کافی مانگی تھی نہ کچھ اور آنا کو بھی کہہ دیا تھا کہ میرے روم میں کوئی نہ آئے وہ دروازہ لاک کر کہ بیٹھ گیا اپنے بال مٹھیوں میں جگڑ لیے اس کو ایمن کی آنسوں سے بھری آنکھیں یاد آئیں تو اس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔

اٹھ کر سگریٹ جلالی اس نے۔۔بلیک کلر کی شلوار قمیض میں تھا وہ اور واپسی پر اس نے چینج نہیں کیا تھا۔۔۔۔ سگریٹ پی کر وہ سلیپنگ پلز لیکر سو گیا۔۔۔۔

ایمن ایک جگہ خوبصورت سی پھاڑ پر کھڑی تھی ساتھ کوئی بزرگ انسان کھڑا تھا پہاڑ کے آگے سے بہت ساری روشنی آرہی تھی دل کو چھولنے والی روشنی اس نے ساتھ کھڑے بزرگ سے پوچھا یہ کیا ہے ہاتھ اٹھا کر اس نے بتایا۔۔۔۔

یہ۔۔یہ امید کی کرن ہے۔۔۔۔

امید کی کرن اس نے دھرایا اسی لمحہ ایمن کی آنکھ کھل گئی آزان فجر ہو رہی تھی ایمن نے ادھر اُدھر ہاتھ مار اڈوپٹے کہ لیے اور سر پہن لیا اور اٹھنے لگی آہ ایک کراہ اس نے اپنے موں سے سنی نیچے بیٹھے رہنے سے اس کی قمر تختا ہو گئی تھی اور شاید

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کو بخار بھی ہو رہا تھا وہ ایک بار پھر اٹھی اور اس بار وہ اٹھنے میں کامیاب ہو گئی لیکن درد سارا جسم کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی واپس آ کر نماز ادا کر کہ وہ زینب کہ کمرے میں آئی تو لیزے اور وہ سو رہیں تھی آرام سے دروازے بند کر کہ وہ نیچے چلی آئی آج لاؤنج خالی پڑا تھا وہ بی جان کہ روم میں آئی تو وہ وضو کر رہی تھیں ایمن ان کہ بیڈ پر بیٹھ گئی وضو کر کہ وہ آئیں تو ان کی آنکھوں میں ہلکے لگ رہے تھے ایک ہی رات میں اس کو بی جان کمزور لگنے لگی۔۔۔۔

میری بیٹی اٹھ گئی وہی شفقت بھرا لہجہ جاؤ ماں کو دیکھو اٹھی ہے یا نہیں اور آج مہمان آئیں گے بیٹا بہت سارے تم نے سمنبھالنا ہے سب کچھ بڑی بیٹی اور بڑی بہن ہونے کی حیثیت سے آج تم نے کرنا ہے۔۔۔۔

جی بی جان میں امی کو دیکھ لوں۔۔۔۔

ہاں جاؤ شاباش بیٹا۔۔۔۔

وہ ان کہ کمرے سے نکل کر شہناز بیگم کہ کمرے میں آ گئی ماں پر جیسے نظر پڑی اس کا دل اچھل کر جیسے ہلق میں آ گیا ہو۔۔۔۔۔

امی وہ ان کہ قریب بیٹھی ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چوما امی پلیز خود کو سنبھالیے وہ ان کہ بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر رہی تھی لگتا تھا وہ رات بھر اسی حالت میں بیٹھی رہی ہیں جیسے۔۔۔۔۔

امی کچھ تو بولیں امی وہ چپ سی اس کو دیکھ رہی تھی امی لیٹ جائیں آپ اس نے ان کو لیٹایا اور ان کہ اوپر کمفرٹر ڈال کر جھک ان کی پیشانی چومی اور لائیٹ بند کرتی وہاں سے نکل آئی باہر سورج نکل چکا تھا سلمہ نے کل اپنی دو بہنوں کو گاؤں سے بلوایا تھا جو آج کام میں لگی ہوئی تھیں سات بج رہے تھے اس وقت سے لوگ آ رہے تھے احمر بھی باہر نکل آیا وائٹ کرتا پہنے وہ سنجیدہ سا لگ رہا تھا اس کا دوست عمر بھی وہاں آیا ہوا تھا مردوں کا الگ حصے میں رکھا گیا تھا۔۔۔۔

لاؤنج میں صوفے ہٹا کر چھوٹے چھوٹے قالین بچھا لیے تھے اور کھجور کی گٹھلیاں بھی رکھ دی گئیں تھی بہت سے لوگ آ چکے تھے کوئی پوچھتا کیا ہوا ہے کوئی کہتا کہ سنا ہے دہشتگردوں نے اغوا کیا۔۔۔۔

ایمن ان کو جواب تحمل سے دیتی باقی زینب چپ چاپ لوگوں کو دیکھ رہی تھی اور ان کی باتیں سن رہی تھی کوئی یہ کیوں نہیں سوچتا کہ ان لوگوں پر کیا گزرتی ہے یہ جو طرح طرح کہ سوال پوچھتے ہیں تسلی کہ بجائے ان کہ زخموں پر نمک چھڑک رہے تھے آہ یہ لوگ زینب نے آہ بھری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

قسط نمبر 15

مجھے یہ سمجھنے میں کافی وقت لگا کہ کسی کو معاف کرنے کا کیا مطلب ہے۔میں ہمیشہ سوچتا تھا کہ میں کسی ایسے شخص کو کیسے معاف کر سکتا ہوں جس نے مجھے تکلیف دینے کا انتخاب کیا؟لیکن کافی تلاش کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ معافی ان کے رویے کو قبول کرنے یا معاف کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔یہ اسے جانے دینے اور ان کے رویے کو میرے دل کو تباہ کرنے سے روکنے کے بارے میں ہے۔۔۔۔۔

آج دوسرا دن تھا لوگ آجا رہے ایمن بی جان کہ ساتھ ساتھ تھی زینب اور لیزے اکھٹے بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لوگ بہت سے آئے بہت سے گئے ایمن اٹھ کر شہناز بیگم کہ پاس آئی ان کہ روم کا دروازہ کھولا تو وہ بیڈ سے تھوڑا آگے کو گری پڑیں تھی۔۔۔۔

امی میری امی کیا ہوا ہے وہ ان کہ پاس آکر بیٹھی وہ بے ہوش تھی۔۔۔۔۔

ماموں ماموں زینب وہ ان کو پکار رہی تھی زینب تو جلدی سے اٹھ کر آئی اس کہ ساتھ اور بھی بہت سی خواتین آئی سلمہ بھی آئی وہاں ہجوم اکٹھا ہو گیا ایمن کو اکتاہٹ ہونے لگی سلمہ ماموں کو بلاؤ جلدی ایمن کو جیسے حوش آیا۔۔۔۔

ایمن کیا ہوا ہے آپا کو۔۔۔۔

کچھ ہی پل میں احمر پہنچ گیا اور وہ اور ایمن شہناز بیگم کو ہاسپٹل لے گئے زینب وہیں پر بیٹھی رہی کھانا عمر نے اندر بھجوادیا جو سلمہ اور اس کی. بہنوں نے مہمانوں کو سرف کیا۔۔۔۔

زینب بیٹا مجھے میرے کمرے میں لے چلو وضو کرو میں جی بی جان زینب ان کو لیکر کمرے میں چلی گئی لیزے کچن میں گئی سلمہ بی جان کہ لیے کچھ کھانے کہ لیے لے آؤ انہوں نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا بیمار پڑ جائیں گی لوگ بھی کچھ کم ہو گئے تھے۔۔۔۔

ایمن اور احمر ویٹنگ ایریا میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

ماموں یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے ہم تو ایمن کہ الفاظ ٹوٹ گئے۔۔۔

صبر۔۔۔۔۔

میرا بھائی ایسے جہلس کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا امی کا یہ حال ہے اب بتائیں کیسے کریں صبر کس چیز پر کریں۔۔۔۔

اپنے حالات پر۔۔۔۔

ڈاکٹر باہر آئیں تو احمر اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس آیا ایمن وہیں بیٹھی ہوئی تھی

گھبرانے کی کوئی بات نہیں بس ان کو ڈپریشن ہوا ہے کسی چیز کا گہرا اثر لیا ہے انہوں نے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے تھینک یو ڈاکٹر ہم پیشنٹ کو کب گھر لے جا سکتے ہیں ابھی آپ لے جا سکتے ہیں انہیں ہوش آگیا ہے۔۔۔۔

ایمن تم آپا کہ پاس جاؤ میں ریسیپشن سے ہو کر آیا۔۔۔۔

اوکے ایمن شہناز بیگم کہ پاس آئی تو وہ آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھیں۔۔۔۔

امی میری پیاری امی ایمن کہ پکارنے پر انہوں نے آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

میں جانتی ہوں ہماری فیملی ٹوٹ گئی ہے لیکن ہم جو بچ گئے ہیں وہ ایک ساتھ ایک فیملی مظبوط بن کر رہیں ہم اگر بکھر جائیں اور اور آپ کو تو پتہ ہے بی جان ایک دن میں کمزور لگ رہی ہیں زینب سہم گئی ہیں ماموں ماموں ہم کو سمیٹنے میں خود کتنے بکھر گئے ہیں وہ ہمارا بھائی تھا امی ہمارے دل کا ایک حصہ ہماری جان ہم کتنی تکلیف میں ہیں پتہ ہے جب بچہ تکلیف میں ہوتا ہے تو اس کو اپنی ماں کی آغوش کی ضرورت ہوتی ہیں اور ہمیں آپ کی ضرورت ہے۔۔۔۔

شہناز بیگم کی آنکھوں سے آنسوں بہہ نکلے روانی سے ایمن نے ان کو رونے دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے ایمن کو پاس آنے کو کہا اور ایمن کو گلے سے لگا لیا دونوں ماں بیٹی رو دیں احمر دروازے کھول کر اندر آیا تو اس کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔۔

چلیں آپا اب گھر۔۔۔۔

ہاں چلو وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔۔

وہ لوگ گھر پہنچے تو رات ہو گئی تھی سب لوگ جا چکے تھے صرف لیزے تھی وہاں بی جان سو چکی تھی۔۔۔۔

زینب اور لیزے لاؤنج میں بیٹھیں ہوئی تھیں لیزے نے زاویار کو کال کر دی تھی وہ بس جانے والی تھی۔۔۔۔

آنٹی کیسی تبیت ہے آپ کی۔۔۔۔

ٹھیک ہوں بیٹا انہوں نے اس کی بات کا جواب دیا اور لاؤنج میں بیٹھ گئیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بھی آگیا تھا احمر نے اس کو لاؤنج میں بیٹھایا اس نے بی جان کا پوچھا تو لیزے نے بتایا کہ وہ سو رہی ہے ایمن بھی نیچے اتر آئی۔۔۔

السلام علیکم ایمن نے لاؤنج میں آکر سلام کیا۔۔۔۔

واعلیکم سلام آج زاویار نے پہلی مرتبہ اس کو سلام کا جواب واعلیکم سلام سے دیا تھا۔۔۔۔

ان لوگوں کی ہلکی پھلکی گفتگو ہوتی رہی پھر زاویار لیزے کو لیکر نکل آیا۔۔۔۔

وہ لوگ گھر پہنچے تو جہاں آرا کہیں کسی پارٹی میں جانے کو تیار تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو مام کہیں جا رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں مسز ہمدانی کہ بیٹے کی ویدنگ اینورسری ہے وہاں جا رہی ہوں۔۔۔۔

اوہ گڈ۔۔۔۔

اور کل تم واپس بھی نہیں آئی اور میری کال تک پک نہیں کر رہی تھی کیا ضرورت تھی وہاں رہنے کی انہوں نے لاؤنج میں دراز قد شیشے میں اپنا مکمل جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مام میری فون سلائینٹ تھی کل سے میں نے فون چیک نہیں کیا اور دوسری بات زینب میری دوست ہے اس کو میری ضرورت تھی تیسری اور آخری بات ہمارا اور ان کا خاندان ایک ہے۔۔۔۔

دور رہو ان لوگوں سے علیزے۔۔۔۔

لیکن کیوں مام۔۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ تم لوگ ان سے اتنا کلوز ہو کل کو۔۔ان کی سیل فون پر بیل ہوئی تو وہ وہاں متوجہ ہو گئیں اور باہر نکل گئیں گھر میں لیزے ویسے بھی تھکی ہوئی تھی وہ سیدھا اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار پہلے ہی کسی سے بنا بات چیت کیے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

وہ آج اپنی ہیوی بائیک لیکر نکل گیا تھا کوئی وقت ہوتا تھا تو اس کو ہیوی بائیکز کا جنون ہوتا تھا لیکن اب وہ کبھی کبھار جاتا تھا وہ آذر کی اپارٹمنٹ میں آیا۔۔۔

زاویار باہر کھڑا بیل بجا رہا تھا۔۔۔۔

آذر نے آکر دروازہ کھولا تو اس کی حیرت سے آنکھیں کھل گئی زاویار مہینوں بعد آیا تھا جب وہ پریشان ہوتا تو وہ وہاں ہی آتا تھا۔۔۔۔آپ۔۔۔۔

ہاں میں آنے کا نہیں کہو گے۔۔۔۔

نہیں سر اندر آئیں بیٹھیں سر۔۔۔۔

زاویار اندر آ گیا۔۔۔۔

کافی لاؤں آپ کہ لیے۔۔۔۔

ہں اس نے محز سر ہلایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آذر کافی لیکر آیا ایک مگ زاویار کو دیا اور ایک اپنا ٹیبل پر رکھا وہ زیادہ گرم کافی نہیں پیتا تھا۔۔۔۔

سر پریشان ہیں۔۔۔۔

ہاں۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔۔

سر پھر پتہ کریں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسے۔۔۔۔

یہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا آپ اپنے آپ کو کھوجیں کیوں ہیں پریشان۔۔۔۔

تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔۔

پھر خاموشی ٹوٹی میں کسی کو پسند کرتا ہوں۔۔۔۔

پھر آپ کہ لیے کیا مسئلہ ہے سیدھا جا کر پرپوز کریں۔۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا نہ۔۔۔۔

کیوں سر آپ کی پرسنیلٹی تو۔۔۔۔

اس نے آذر کی بات کاٹی پرسنیلٹی کچھ نہیں ہوتی اصل بات ہوتی ہے انسان اچھا ہو۔۔۔۔

تو آپ کو لگتا ہے آپ اچھے انسان نہیں اور مجھ سے کوئی پوچھے تو میں کہوں گا آپ سے زیادہ کوئی اچھا انسان نہیں۔۔۔۔۔

وہ تو تم کہتے ہو نہ باقی نہیں۔۔۔۔

سر سب کو پیچھے چھوڑیں جو مین انسان ہے آپ ان سے پوچھ لیں کہ آپ کیسے انسان ہے۔۔۔۔

پہلے میں خود سے تو پوچھ لوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شیور سر ایسا نہ ہو کہ پھر ٹائم نکل جائے۔۔۔۔

پتہ نہیں اس نے کافی کا آخری گھونٹ بھرا۔۔۔۔

کیا میں آپ کو بھائی کہہ سکتا ہوں۔۔۔۔

وائے نوٹ۔۔۔۔

تھینک یو سر۔۔۔۔

پھر سر زاویار نے اس کہ سر پر ہلکی چپیڑ ماری۔۔۔

آذر ہنس دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔

مایا کو یہاں آئے کافی دن ہو گئے تھے اس کی ایک آدھ لڑکیوں سے دوستی بھی ہو گئی تھی اس کہ روم میں دو لڑکیاں اور رہتی تھی ایک پاکستانی تھی مطلب کہ یہاں کی رہائشی پر وہ ہاسٹل میں رہتی تھی اس کا گھر یونی سے تھوڑا دور تھا دوسری ایران کی

تھی وہاں دوپہر کے تین بج رہے تھے وہ اپنی پاکستانی دوست کہ ساتھ لیزی سکالر کیفے آئی تھی اس نے صرف کافی آرڈر کی کافی پی کر وہ دونوں بریک واٹر پارک آئیں وہاں کافی سارے کوئینز یونیورسٹی کہ اسٹوڈنٹس تھے وہ دونوں سمندر کہ کنارے آکر کھڑیں ہو گئیں ٹھنڈی ہوا اس کو چھو کر گزری تو اس کو جیسے وہ اپنے اندر اترتی محسوس ہوئی زوہا اللہ تعالیٰ کی قدرت کتنی حسین اس نے پاس کھڑی زوہا کو کہا۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے مایا نے سیکرز اتار کر ہاتھوں میں لیے اور بڑے بڑے وہاں پتھر پڑے تھے اس سے پانی گزر رہا تھا ٹھنڈ کے باوجود اس کو وہ پانی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو لڑکی اتنی ٹھنڈ میں پیر ٹھنڈے ٹھار پانی میں ڈال رہی ہو۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا مجھے اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔

مجھے پہلے شک تھا لیکن اب یقین ہے۔۔۔۔

کیا؟؟؟مایا نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

کہ تمہارے فیوز جلا ہوا ہے۔۔۔۔

مایا کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔

آواب چل کر کہیں بیٹھتے اور زیادہ نہ جل جائے۔۔۔۔

تمہاری زبان کیسے کینچی کی طرح چلتی ہے مایا نے اس کو ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

میری اماں بھی یہی کہتی ہیں۔۔۔۔۔

سہی کہتی ہیں بلکل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں پاس پڑی بینچ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔

زوہا۔۔۔۔

ہمم زوہا موبائل چلا رہی تھی۔۔۔۔

تم کبھی پاکستان آئی ہو زوہا کا چہرا ایک دم کھل اٹھا۔۔۔۔

کیسا لگتا ہے۔۔۔۔

بہت حسین بہت سکون والی جگہ پتہ ہے میں اسٹڈی ختم کرنے کہ بعد فوراً وہاں جاؤں گی دادا دادی جان کہ ساتھ رہنے وہاں کزنز ہیں ہم جب ملتے ہیں بہت مستی کرتے ہیں ایک بار وہاں جاؤں تو مما اور ڈیڈ کو وہاں شفٹ کروں گی۔۔۔۔

اور تمہیں کیسا لگتا ہے پاکستان۔۔۔۔

ویسے ہی جیسے تمہیں میری بھی آدھے سے زیادہ زندگی پاکستان سے باہر گزری ہے اب میں وہاں رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم دونوں بلکل ایک جیسی ہیں۔۔۔۔

ایگزیکٹلی۔۔۔۔۔

وہ دونوں کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔۔

رایان گٹار تھامے اسٹیج پر آیا وائیٹ ٹی شرٹ بیلو جینس بلیک جیکٹ پہنے بال جیل سے پیچھے کو سیٹ کیے پیروں میں وائیٹ سیکرز پہنے وہ ہینڈسم نوجوان اس وقت دلوں کی دڑھکن بنا ہوا تھا وہاں شور سا مچ گیا اس کی فین فالونگ کافی تھی وہ کبھی کبھی انسٹا گرام پر اپنی وڈیوز شیئر کرتا تھا حال ہی میں اس کی ایک وڈیو وائرل ہوئی تھی جس کی بنا پر اس کو یہاں بلایا گیا تھا۔۔۔۔

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔۔

فضا میں پھر شور مچا منچلے نوجوان وہاں شور مچا رہے تھے۔۔۔۔

میوزک سارے گراونڈ میں چل رہی تھی میوزک کہ ساتھ لائیٹس دم اینڈ فل ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

توڑ دیا وہ آئینہ جس۔۔۔۔۔

آئینے میں تیرا عکس دکھے۔۔

میں شہر میں تیرے تھا غیروں سا۔۔۔

مجھے اپنا کوئی نا ملا۔۔۔۔

تیرے لمحوں سے میرے زخموں سے۔۔۔۔

اب تو میں دور چلا۔۔۔۔

رخ نا کیا ان گلیوں کا۔۔۔۔

جن گلیوں میں تیری باتیں ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

میں تھا مسافر راہ کا تیری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تجھ تک میرا تھا دائرہ۔۔۔۔

میں تھا مسافر راہ کا تیری۔۔۔۔

تجھ تک میرا تھا دائرہ۔۔۔۔

میں بھی کبھی تھا میہیبر تیرا۔۔۔۔

خانہ بدوش میں اب ٹھرا۔۔۔۔

میں بھی کبھی تھا میہیبر تیرا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خانہ بدوش میں اب ٹہرا۔۔۔۔

خانہ بدوش میں اب ٹہرا۔۔۔۔

چھوٹا نہیں ان پھولوں کو۔۔۔۔

جن پھولوں میں تیری خوشبو ہو۔۔۔۔

روٹھ گیا ان خوابوں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جن خوابوں میں تیرا خواب بھی ہو۔۔۔۔۔

کچھ بھی نا پایا میں نے سفر میں۔۔۔۔۔

ہو کے سفر کا میں راہ گیا۔۔۔۔

کچھ بھی ناپایا میں نے سفر میں۔۔۔۔

ہو کے سفر کا میں رہ گیا۔۔۔۔

کاغذ کا وہ سیدھا گھر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھیگتے بارش میں بہہ گیا۔۔۔۔۔

بھیگتے بارش میں بہہ گیا۔۔۔۔۔

دیکھوں نہیں اس چاندنی کو۔۔۔۔

جس میں کے تیری پرچھائی ہو۔۔۔۔

دور ہو میں ان ہواؤں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ہوا تجھے چھو کے بھی آئی نا ہو۔۔۔۔۔

میوزک کہ ساتھ نوجوانوں کہ نعرے بازی ہو رہی تھی۔۔۔۔کانسرٹ جب ختم ہوا تو رایان نیچے اسٹیج سے اترا لیکن بہت سی دلیں جیت کر۔۔۔۔۔

ایمن اپنے روم میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

بہت اداس تھی سامنے ان کہ بچپن کی تصویروں کا البم پڑا تھا اور وہ یک ٹک اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ایک ان کی تصویر تھی جس میں ایمن ٹین ایج تھی محمد احمد بھی اس ہی طرح تھا باقی زینب تھوڑی چھوٹی تھی محمد احمد دونوں بہنوں کا ہاتھ پکڑے بیچ میں کھڑا وہ بڑا بڑا لگ رہا تھا ایمن کی آنکھ سے آنسوں لڑھک کر گرا۔۔۔۔

اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے فوراً البم سائیڈ ٹیبل میں رکھ دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یس۔۔۔۔

دروازہ احمر کھول کر اندر آیا اس کہ کندھے جھکے جھکے لگ رہے تھے۔۔۔۔

آپ ماموں آئیں بیٹھیں۔۔۔۔

ہمم وہ آکر ایمن کہ ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔۔

ایمن میں کچھ نہیں کر سکا میں اپنے ان ہاتھوں سے اس کو مٹی کہ حوالے کر آیا میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں اس کو واپس لاؤں گا لیکن میں ناکام ہوا میں کبھی بھی بگڑی چیز سہی نہیں کر سکتا میں ایک ناکام انسان ہوں۔۔۔۔

ماموں ایمن نے اس کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھا آپ اب ہمارے لیے سب سے زیادہ اہم ہیں آپ وعدہ کریں اب چھوڑ کر نہیں جائیں گے ہم میں اب ہمتھ نہیں کہ ہم الگ ہو سکیں ہمیں آپ کا ساتھ چاہیے ماموں دیں گے ہمارا ساتھ ایمن نے آس بھری نظروں سے احمر کو دیکھا احمر نے سر ہلانے پر اتفاق کیا آؤ آپا کہ پاس چلیں وہ اکیلی ہیں ایمن اور وہ دونوں نیچے چلے آئے بی جان کی بہن آئی ہوئی تھی وہ ان کہ ساتھ تھی اپنے کمرے میں۔۔۔۔

احمر اور ایمن جب شہناز بیگم کہ کمرے میں آئے تو زینب شہناز بیگم کہ گھٹنے پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی زینب ان سے مسلسل باتیں کر رہی تھی لیکن شہناز بیگم چپ لگی بیٹھی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن ان کہ پاس آکر بیٹھ گئی احمر بھی پاس رکھی آرام دہ کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

امی دوائی لی آپ نے۔۔۔۔

نہیں کھا رہیں ہیں جواب زینب نے دیا۔۔۔۔

تم جاؤ سلمہ سے کہو ڈنر لگائے میں امی ماموں آرہے ہیں زینب پیروں میں چپل آڑس کر اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔

امی ایمن نے نرمی سے پکارا۔۔۔۔

امی پلیز کچھ تو بولیں ایمن نے ان کہ گرد بازوں حائل کیے۔۔۔۔

کیا بولوں بولنے کو کچھ بھی نہیں رہا۔۔۔۔

آپا چلیں نیچے بی جان بھی آپ کا انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔

نہیں میرا دل نہیں کچھ کھانے کو۔۔۔۔

آپ نیچے چل کر بیٹھیں تو سہی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میرا دل نہیں میں سونا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ایمن چلو بیٹا وہ دونوں وہاں سے اٹھ کر نیچے آئے وہاں بی جان کی بہن بھی موجود تھیں۔۔۔۔

ایمن نے انہیں سلام کیا اور کرسی دھکیل کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

امی نہیں آئی زینب نے کہا۔۔۔۔

نہیں وہ سونا چاہتی ہے۔۔۔۔

ہاے میری بچی نے چھوٹی سی عمر میں پہاڑ جیسے دکھ جھیلے ہیں یہ بی جان کی بہن تھیں ایمن والے انہیں اماں کہتے تھے۔۔۔۔۔

ہاں بی جان نے تکلیف سے کہا۔۔۔۔

ان لوگوں نے کھانا کھایا اور پھر سب ویسے ہی بکھر گئے۔۔۔۔۔

رات گزر گئی صبح کی روشنی پھیل گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان کافی لیکر لاؤنج میں آیا وہ ابھی اٹھا تھا نیند سے لاؤنج کی ایک گلاس وال تھی اس کہ بھاری پردے ہٹے ہوئے تھے باہر کا منظر صاف دیکھائی دے رہا تھا سی ویو کہ کنارے یہ بلڈنگز بنی ہوئی تھیں صاف سا سی ویو نظر آرہا تھا کافی میز پر رکھ کر اس نے گٹار اٹھالیا ہلکی ہلکی دھن وہ بجا بھی رہا تھا اور کافی بھی پی رہا تھا سنجیدگی پچھلے کچھ دنوں سے اس کہ چہرے کا جیسے حصہ بن گئے تھی رنگ پر اس نے گٹار رکھا اور روم کی طرف آگیا۔۔۔ایبک کالنگ اس نے کال ریسیو کی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

واہ یار سوشل میڈیا کہ چھکے چھڑا دیے تم نے کل کی وڈیوز دیکھی ہیں تم نے سوپر ہٹ گیا ہے تو۔۔ایبک سانس لینے کو رکا اور ہاں دیکھنا آفرز کی بھرمار لگ جائیگی تمہارے پاس۔۔۔۔

ہمم رایان نے بس ہمم پر ہی اتفاق کیا۔۔۔

واہ بھائی ایٹیوڈ تو چیک کرو بھائی کا ایک دن میں سوا سیر ہو گیا ہے۔۔۔

بکو نہیں۔۔۔۔۔

اچھا دوست کو کب بلا رہے ہو۔۔۔۔

کیوں خود میرا دوست فقیر ہے۔۔۔۔

فقیر نہیں ٹیریٹ ہے میری یہ اب دو یہ نہ دو۔۔۔۔

اچھا اس کو چھوڑو یہ بتاؤ میں نے تمہیں اپارٹمنٹ کا کہا تھا اپنے انکل سے بات کرو مجھے یہاں کوئی اپارٹمنٹ لینا ہے۔۔۔۔

اوکے مال کہاں سے آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیونگز ہیں میری ڈیڈ کی آفس سے جو ملتا ہے میرا حصہ وہ ہے۔۔۔۔

اوکے میں بات کرتا ہوں اور کوئی کام ہے تو بھائی حاضر ہے۔۔۔۔

نہیں یار بس یہ کام کر دو میرا۔۔۔۔

اوکے ٹیک کیئر۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

اس نے کال بند کر کہ واٹس ایپ چیک کیا دوسرے لوگوں کہ میسجز تھے لیکن گھر سے کسی کا نہیں تھا اس نے آذر کو کال ملائی۔۔۔۔

ہیلو آذر کی نیند بھری آواز۔۔۔۔

آذر نے فون کو گھورا پھر بات کرنے لگا۔۔۔۔

ہیلو ہاں آذر کیسے ہو۔۔۔۔

ٹھیک ہوں سر آپ بتائیں کوئی کام تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بس۔۔۔اس کہ الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔۔۔۔

کل زاویار بھائی آئے تھے تھوڑے پریشان لگ رہے تھے پھر مسکرا کر نکل گئے۔۔۔۔۔

رایان کا سر جھک گیا زاویار میں اس کی جان بستی تھی اچھا اور کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

اور آپ کی وڈیوز نے تو مجھے حیران کر کہ رکھ دیا کیا پرفارمنس دی آپ نے۔۔۔۔

تھینک یو اچھا بات سنو گھر جاؤ اور دیکھ کر بتاؤ کیسے ہیں سب۔۔۔۔

ابھی میں گھر نہیں جا سکتا سر لاہور میں ہوں دو تین دن لگے گے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب بتانا نہیں کسی کو۔۔۔۔

نہیں نہیں آپ فکر ہی نہ کریں یہ راز اب سمجھو دفن ہو گیا اس نے رایان کی بات کہ بیچ میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے بائے۔۔۔۔

اس نے کال کاٹ لی اور اٹھ کر گلاس وال کہ قریب کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ساڑھے تین سال بعد۔۔۔۔۔

یہ ساڑھے تین سال بھی پانی کی طرح بہہ گئے کیسے گزرے کسی کو پتہ ہی نہ چلا شہناز بیگم واپس بو تیک جانے لگیں لیکن ان کا زخم اتنا گھیرا تھا ان کو بلکل نچوڑ کر رکھ دیا تھا اس دکھ نے احمر کی شادی ہو گئی تھی احمر نے بھی گھر الگ لے لیا ان کہ پڑوس میں جس کی دیواریں ان کہ گھر سے ملیں ہوئی تھیں انہوں نے بیچ میں دروازہ لگا دیا تھا احمر کی بیوی انزلہ بی جان کی بھانجی تھی ان کی بہن کی سب سے چھوٹی بیٹی وہ بہت ہی سلجھی ہوئی لڑکی تھی ایمن سے ایک سال ہی بڑی تھی زینب اور لیزے باتیں کرتی ہاسپٹل کی راہداری سے گزر رہیں تھیں زینب کہ چہرے پر سنجیدگی تھی لیزے وہی کھلکھلاتی ہوئی ہنستی مسکراتی ہوئی زینب اور اس نے ایک ہی ہاسپٹل میں اپلائی کیا تھا زینب کہ چہرے پر سنجیدگی کہ ساتھ نظر کا چشمہ بھی آچکا

تھا جو اس کی شخصیت کو اور بھی روبدار بناتا تھا یہ ہاسپٹل ایک اچانک ایک نرس ان کہ پاس بھاگتی ہوئی آئی ڈاکٹر ڈاکٹر۔۔۔

ہاں کیا ہوا سسٹر بولیں زینب نے فکر مندی سے سے اس کو دیکھا۔۔۔

بیڈ نمبر 587 کہ مریض کی تبیت بگڑ گئی ہیں آپ آئیں زینب اس کہ ساتھ آئی لیزے کو اپنا کوئی مریض دیکھنا تھا وہ بھاگتی ہوئی اس بیڈ تک پہنچی وہاں پہنچی تو مریض واقع تڑپ رہا تھا وہ بزرگ انسان تھے ان کا کچھ دن پہلے ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔

سسٹر فوراً پین کلر لگائیں ان کو تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔

او کے نرس پھرتی سے فوراً سے ان کو انجیکشن لگائی وہ واپس غنودگی میں چلے گئے۔۔۔

ان کہ بیٹے وغیرہ یہاں کوئی آیا۔۔۔

نہیں انہوں نے جو نمبر بتائے ان پر میں نے کال کی انہوں نے کہا ہمارا کوئی باپ نہیں کیسی اولاد ہے آج کل کی توبہ نرس نے افسوس سے کہا۔۔۔۔

اوکے ان کا بل میں پہ کروں گی جب تک یہ ڈسچارج نہ ہو جائیں ان سے پوچھنا ان کی کوئی بیٹی ہے تو اس کو کال کر دینا کیوں کہ بیٹیاں ہی ہوتی ہیں بوڑھاپے کا سہارا اس نے ایک نظر اس ضعیف وجود پر ڈالی۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ سسٹر کو کچھ ضروری ہدایات دے کر کیفے ٹیریا چلی آئی کافی لی اور وہاں پڑی میز کہ ساتھ ایک کرسی پر بیٹھ گئی وائیٹ کوٹ اور اپنا بیگ دوسری کرسی پر رکھا اور کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی ٹائیم دیکھا تو اس کہ آف کا ٹائیم ہونے والا تھا لیزے اس کو ڈھونڈتی ہوئی وہاں آگئی تھی تم یہاں اور میں تمہیں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں۔۔۔۔

کال کرتی نہ سیل فون بیگ میں سلانے کہ لیے رکھا ہے۔۔۔۔

آہ یہ خیال مجھے کیوں نہیں آیا۔۔۔۔

کیونکہ تمہارے پاس عقل نہیں۔۔۔۔

ارے آج تو گونگے بھی بولنے لگے کیا بات ہے ڈاکٹر فاریا نے تعارف کی کیا ویسے وہ ہیں تو اتنی کھڑوس قسم سے میں اگر ان سے سینیئر ہوتی تو گن گن کہ بدلے لیتی خود اس عمر میں اپنے ہزبینڈ کہ ساتھ پورا اسلام آباد گھومتی رہتی ہیں ہم یہ تھوڑا سا کیفے ٹیریا آئیں تو انہیں مسئلہ اب دیکھنا یہاں آئینگی تو کہیں گی۔۔۔آپ دونوں یہاں پر ایسے بیٹھیں ایسا لگتا ہے آپ ڈاکٹر نہیں کیفے ٹیریا میں جاب ہے اس نے باقعدہ ڈاکٹر فاریا کی نکل اتاری جب پیچھے سے ڈاکٹر فاریا کی آواز آئی۔۔۔۔

تو میں غلط کہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں نہیں میم لیزے نے ادھر اُدھر دیکھا م۔۔میرا آف ہو گیا ہے میں چلتی ہوں۔۔۔۔

رکیں اتنی جلدی کیا ہے میں یہ بتانے آئی تھی کہ کل سے آپ دونوں کی نائیٹ ڈیوٹیز اسٹارٹ ہونے والی ہیں۔۔۔۔

میم پریزے نے لب کھولے پھر بند کر دیے۔۔۔۔

پر کچھ نہیں کل سے ہاں وہ لیزے پر ایک گھوری دالتی وہاں سے نکل گئیں۔۔۔۔

یہ یہ انہوں نے ابھی کہ ابھی گھڑا ہے۔۔۔۔

شش چپ کر جاؤ اپنے ساتھ مجھے بھی مرواؤ گی وہ لیزے کی کہنی تھام کر باہر لائی۔۔۔۔

ایمن آج دیر سے فری ہوئی ایک دو کلائینٹ سے ملی سارا دن تھا کا دینے والا تھا اس کہ کندھے درد کر رہے تھے وہ جلدی جلدی گھر جانے کو کورٹ سے نکلی بارش کا امکان بھی تھا سردی بھی بڑھ گئی تھی جنوری چل رہا تھا وہ پارکنگ ایریا میں پہنچی تو بارش شروع ہو چکی تھی اکا دکا گاڑیاں وہاں کھڑی تھیں وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی اور

گاڑی آگے بڑھادی بارش کہ قطرے مسلسل اس کی ونڈ اسکرین پر آنسوں کی طرح پڑ رہے تھے بارش موسلا دھار تھی اس کی گاڑی جھٹکے سے رک گئی سڑک خالی تھی اس وقت اس نے سیل فون نکال کر زینب کو کال کی۔۔۔۔

ہیلو ہاں زینب کہاں ہو۔۔۔۔

گھر پر آپ کہاں ہیں۔۔۔۔

یار گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔

اوہ تو میں آؤں۔۔۔۔

نہیں ماموں کہاں ہیں۔۔۔۔

وہ پتہ نہیں میں آتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں موسم خراب ہے زیادہ میں دیکھتی ہوں ایمن کہ سیل پر رنگ ہوئی تو اس نے زینب کی کال کاٹ لی کال والا زاویار تھا اس کہ ساتھ اس وقت کوئی نہیں تھا نہ ڈرائیور نہ کوئی گارڈ۔۔۔۔

کوئی پریشانی ہے اس نے گاڑی کا گلاس نیچے کیا۔۔۔۔

جی گاڑی خراب ہوئی ہے۔۔۔۔

آئیں میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔

آپ یہاں ہیں اس نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا پھر سائیڈ مرر پر دیکھا تو زاویار کی گاڑی اس کی گاڑی کہ پیچھے کھڑی تھی بلیک مرسڈیز کھڑی تھی یہ اس کی کبھی کبھی یوز کرنے کی تھی وہ کورٹ پر اڈوپر آتا تھا۔۔۔۔

آپ کہ پیچھے کھڑا ہوں۔۔۔۔

ہاں لیکن میری گاڑی۔۔۔۔

اوکے پہلے اس کو دیکھتے ہیں بارش اب کچھ کم ہوئی تھی لیکن جاری تھی۔۔۔۔

وہ گاڑی سے نکلا تو اس کہ ہاتھ میں چھتری تھی براؤن کلر کی خاصی بڑی تھی اس نے بلیک کلر کی جینز کہ ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہن رکھی تھی وہ آج کورٹ نہیں آیا تھا

۔۔۔۔

ایمن بھی نکل کر آگئی گاڑی سے اس نے بانٹ کھولا گاڑی کا۔۔۔۔

سمجھ تو کچھ نہیں آرہا لیکن ایک منٹ۔۔۔۔

ایمن نے اس سے چھتری لے لی وہ خود آدھی بھیگ رہی تھی۔۔۔۔وہ آج کتنا بدلہ ہوا لگ رہا تھا ایک عام سا انسان بال بارش کی وجہ سے ہلکے بھیگے ہوئے تھے اور بکھیرے ہوئے بھی پیروں میں وائیٹ جا گرز پہنے وہ روز کہ زاویار سے مختلف لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

ایمن کو جیسے خیال آیا تو اس نے کہہ دیا آپ نے تو بلیک کلر کی ڈریس پہن رکھی ہے۔۔۔۔

تو اس نے مڑ حیرانی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

بجلی لگ سکتی ہے۔۔۔۔

واٹ اس کا بے اختیار قہقہا نکلا۔۔۔۔

ایمن اپنی اس بات پہ بے حد شرمندہ ہوئی۔۔۔۔

کس نے کہا یہ آپ کو وہ ابھی بھی مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بچپن سے میں نے سنا ہے۔۔۔۔

اچھا لیکن میں ایسی باتوں کو نہیں مانتا اس نے گاڑی کا بانٹ بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سردی کی شدت سے اس کہ ہونٹ جامنی پڑ گئے تھے ایمن تو ساری کی ساری بھیگ چکی تھی وہ سردی سے لرز رہی تھی۔۔۔۔

آپ کی گاڑی تو ٹھیک ہو گئی ہے۔۔۔۔

ہاں تھینک یو۔۔۔۔

صرف تھینک یو زاویار نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اس کو دیکھا تو ایمن نے نا سمجھی سے بھنویں اچکائیں۔۔۔۔

آپ کو کافی پینی پڑے گی میرے ساتھ یہ سامنے کیفے ہے ورنہ آپ کو فلو بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

اوکے چلیں اب بارش کا سلسلہ رک چکا تھا بس ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ کیفے پہنچے تو کیفے میں ہیٹر چل رہے تھے ایمن نے میرون کلر کی شال اوڑھ لی تھی جو اکثر وہ اپنے ساتھ رکھتی تھی سردی بڑھ جاتی تو وہ اوڑھ لیتی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں ایمن کہ فون پر زینب کی کال آنے لگی اس نے کال پک کر لی۔۔۔۔

کہاں ہیں آپی اس نے چھوتتے ہی یہ پوچھا۔۔۔۔

بس آرہی ہوں۔۔۔۔۔

گاڑی ٹھیک ہو گئی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

کس نے کی۔۔۔۔

گھر آکر بتاتی ہوں تم امی والوں کو بتادو وہ پریشان نہ ہو۔۔۔۔

اوکے کال ڈسکنیٹ کر کہ اس نے میز پر فون رکھ دیا کیفے کہ گرم ماحول نے کچھ سردی کا احساس کم کر دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کافی کا کہہ کر آگیا تھا یہ چھوٹا سا کیفے تھا جس میں سات آٹھ ٹیبلز پڑیں تھیں کچھ خالی تھیں تو کچھ پر لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایمن کافی حد تک پریشان ہو رہی تھی وہ یوں کبھی کسی کہ ساتھ کافی وغیرہ پینے نہیں آئی تھی۔۔۔۔

بس آنے والی ہے کافی زاویار نے جیسے اس کی پریشانی بھانپ لی تھی۔۔۔۔

یہ کیفے میرا فیورٹ ہے میں ہر ویک اینڈ یہاں آتا ہوں۔۔۔۔

اچھا ایمن کو حیرانی ہوئی وہ سوچ رہی تھی زاویار اس وقت مجبوری میں آیا ہو گا باقی کیفے تھوڑے دور تھے شاید۔۔۔۔

زاویار بھائی آپ۔۔۔۔

ہاں میں تم کہاں تھے اندر نظر نہیں آئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی نیچے آیا ہوں بابا نے بتایا آپ آئے ہیں تو سوچا مل لوں وہ گیارہ سال کا چھوٹا بچہ تھا ایمن نے حیرت سے دیکھا وہ اس بچے سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے اس کا دوست ہو۔۔۔۔

اسکول جاتے ہو۔۔۔

ہاں آپ کو پتہ ہے فرسٹ بوزیشن لی اس دفا کلاس میں۔۔۔۔

اوہ گڈ۔۔۔

کبیر اندر سے کسی کی آواز آئی تو وہ بچہ بھاگتا ہوا اندر چلا گیا۔۔۔۔

ایمن نے زاویار کو دیکھا جو ابھی تک مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

اوپر ان کا گھر ہے نیچے یہ کیفے چلاتے ہیں یوں سمجھیں ان کا فیملی بزنس ہے۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔

اتنے میں اندر سے عورت دو کافی کہ مگ کہ ساتھ سینڈوچز بھی لیکر آئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

واعلیکم سلام۔۔۔۔

وہ عورت سادہ سے لان کہ سوٹ میں ملبوس تھی دوپٹہ سر پر جمائے۔۔۔۔

وہ رکھ کر چلی گئی۔۔۔۔

یہ کبیر کی امی ہے یہ تین لوگ یہاں کیفے سنبھالتے ہیں اپنا کیفے ان کی فیملی چھوٹی سہی پر مکلمل ہے زاویار کی آنکھوں میں کرب تھا یہ بات کہتے ہوئے۔۔۔۔

ہاں اور اس جگہ پر بہت سکون ہے ایمن بے اختیار بول اٹھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس جگہ میں ہر ویک اینڈ آتا ہوں اور یہ لوگ زبردستی کھانا بھی کھلا دیتے ہیں آج میں نے ان کو منہ کر دیا۔۔۔۔

ہاں مجھے نہیں لگتا تھا آپ ایسے عام انسانوں کہ ساتھ ایسے گھلتے ملتے ہونگے۔۔۔۔

مجھ سے یہ لوگ بہت خاص ہے میں ایک عام انسان ہوں ان کہ پاس اللہ ہے۔۔۔۔

ایمن کو اس کہ جواب نے لاجواب کر دیا میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔

اللہ تو ہر انسان کہ پاس ہوتا ہے ایمن بے اختیار پوچھ اٹھی۔۔۔۔

لیکن کچھ خاص انسان ہوتے ہیں جو اللہ سے صرف اللہ سے مانگتے ہیں انسان سے مدد نہیں لیتے صرف اللہ سے لیتے ہیں انہیں یقین ہوتا ہے کہ اللہ ان کو دیگا اور اللہ ایسے انسانوں کو دیتا ہے۔۔۔۔

آپ کو یقین نہیں اللہ پر ایمن کہ سوال پر وہ چونکا۔۔۔

یقین ہے پر شاید میں اللہ کا خاص بندہ نہیں۔۔۔۔

ایک دفا مانگ کر دیکھیں وہ دیگا اور وہی دینے والا ہے ایمن کافی کا مگ رکھتے ہوئے اٹھی۔۔۔۔

ہاں مانگوں کو ضرور زاویار کو اپنی آواز کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔

اللہ حافظ ایمن اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی لیکر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

لیکن زاویار وہاں بیٹھا رہا۔۔۔۔

بہت گہرے ہیں یوں تو سمندر لیکن اُس کی آنکھوں کی بات اپنی ہے۔۔۔۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

Ishaal baloch

قسط نمبر 16.

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔

جو برس گئیں تو بہار ہیں۔۔۔۔۔

جو ٹھیر گئیں تو قرار ہیں۔۔۔۔۔

کبھی آ گئیں یونہی بے سبب۔۔۔۔

کبھی جا گئیں یونہی روز و شب۔۔۔۔۔

کبھی شور ہے کبھی چپ سی ہیں۔۔۔۔

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔۔

کسی رات میں کسی یاد کو۔۔۔۔۔

ایک دبی ہوئی سی راکھ کو۔۔۔۔

کبھی یوں ہوا کہ بجھا دیا۔۔۔۔۔

کبھی خود سے خود کو جلا دیا۔۔۔۔۔

کبھی بوند بوند گم سی ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔

ایمن جب گھر پہنچی تو مغرب کا وقت ہو گیا تھا وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی آئی بی جان اپنے کمرے میں تھیں اور شہناز بیگم احمر کہ ہاں تھی ایمن نے آکر کپڑے تبدیل کیے اور بال آدھے کیچر میں بند کیے آدھے کھلے چھوڑ دیے جو کندھوں پر جھول رہے تھے وہ نیچے آئی تو شہناز بیگم واپس آ گئیں تھیں اور بی جان کہ ساتھ زینب بھی لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی وہ بھی آکر ان کہ ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

آگئی میری بچی میں تو پریشان ہو گئی تھی گاڑی کیسے ٹھیک ہوئی بی جان نے فکر مندی سے اس سے پوچھا۔۔۔۔

زاویار نے ٹھیک کر کہ دی۔۔۔۔

ہاں ان تینوں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔۔

ہاں جس وقت زینب سے میں بات کر رہی تھی اسی وقت وہ بھی پیچھے کھڑا تھا۔۔۔۔

اچھا ماشاءاللہ بڑا ہی سلجھا ہوا بچہ ہے۔۔۔۔

جی یہ شہناز بیگم تھی جس کو لیزے کہ علاوہ اس گھر میں سے کوئی اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

یہ رایان کہاں ہوتا ہے آج کل بی جان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

دبئی میں سنگر جو بن گیا ہے یہ زینب تھی جس کو لیزے ساری انفارمیشن دیا کرتی تھی اور وہ مجبوراً سنتی تھی لیکن اس وقت بی جان نے پوچھا تو اس نے ان کہ گوش گزار کر دی ساری بات۔۔۔۔

یہ جہاں آرا نے بچوں کو داؤ پہ لگا دیا اپنی سیاست کو سنبھالتے سنبھالتے بی جان کو تپش آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑیں بی جان انکی اپنی زندگی ہے ہمیں کیا زینب ہاتھ جھاڑتی اٹھی وہاں سے۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو اس وقت سلمہ کہ کوارٹر میں زکی والوں کہ اسکول کل فنکشن ہے اسی حوالے سے۔۔۔۔

اچھا جاؤ پر جلدی آنا ایمن بس چپ انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

امی میں اوپر جا رہی ہوں کھانا لگائیں تو بلا لیجے گا مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ بیٹا انہوں نے پیار سے اس کو جاتے دیکھا۔۔۔۔۔

احمر کی بھی شادی ہو گئی شہناز اب اپنی بیٹی کہ بارے میں سوچو۔۔۔۔

ہاں بی جان میں نے کہا مسز سلیم کو ایک دو رشتے ہیں ان کی نظر میں پہلے آپ کی پوتی سے تو پوچھ لوں نہ۔۔۔۔

ہاں اس سے پوچھو لیکن جلدی کرو۔۔۔۔۔

جی بی جان میں کل اس سے پوچھ کر بتادوں گی۔۔۔۔

ہاءایوری ون ہمارے ساتھ ہیں ہزاروں دلوں کی ڈڑھکن رایان خان میز بان کی چہچہاتی آواز لیزے نے تھوڑا والیوم تیز کیا کیونکہ لاؤنج کہ باہر زاویار سویمنگ پول کہ پاس بیٹھا اپنا لیپ ٹاپ لیے کوئی ضروری کام کر رہا تھا لاؤنج کا ایک پیچھے کو دروازہ پول کی طرف کھلتا تھا جو اس وقت پورا کا پورا کھولا ہوا تھا۔۔۔۔

تو جی کیسے ہیں رایان خان۔۔۔۔

ٹھیک۔۔۔۔۔

گڈ آپ یہاں آئے تہہ دل سے شکریہ۔۔۔۔

رایان نے سر کہ خم سے شکریہ وصول کیا۔۔۔۔۔

تو سب سے پہلا سوال ہم جو پوچھیں گے کہ آپ یہاں تک پہنچنے کیسے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں تک رایان نے ناسمجھی سے میزبان کو ایسے دیکھا جیسے وہ سمجھ ہی نہیں پایا ہو۔۔۔۔

زاویار لیپ ٹاپ پر جلدی جلدی سے ٹائپنگ کرتار کا جانی پہچانی آواز اس کہ کانوں سے ٹکرائی تو اس نے لاؤنج کی طرف دیکھا جہاں رایان کسی ٹی وی شو میں تھا اور لیزے صوفے پر بیٹھی تجسّس سے دیکھ رہی تھی تین ساڑھے تین سال بعد اس نے اس چہرے کو دیکھا تھا وہ ایک دم اٹھا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا جاتے جاتے آنا کو کافی کا کہہ گیا لیزے نے مایوسی سے زاویار کو جاتا دیکھا پھر ٹی وی کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آئی مین کہ آپ اس فیلڈ میں کیوں آئے۔۔۔۔

میرا شوق اور میری زد تھا۔۔۔۔

جہاں آرا اپنے کمرے سے نکلی تو انکی بھی نظر رایان کی طرف ٹی وی پر پڑی اپنے بھائی کو کہنا کمزور ہو گیا ہے کچھ کھا پی لیا کرے کہہ کر وہ نکل گئیں وہ آخر کو ماں تھی لیزے اداسی سے مسکرائی۔۔۔۔

انٹر سٹنگ آپ کا پیشن ہے یہ۔۔۔۔۔

ہاں میرا ایشن ہے رایان کہ چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔۔۔

ایک اور سوال آپ کی مداحوں کی طرف سے ہے ان میں سے ایک میں بھی ہوں شادی کب کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

شادی۔۔۔اس نے جیسے لفظ شادی پر زور دیا میرا نہیں خیال کہ شادی میرے لیے اتنی ضروری ہے سب کچھ شادی نہیں ہوتا اور میرا ابھی ایسا کوئی ارادہ نہیں اس نے ٹانگ پر ٹانگ رکھی اور سکون سے بیٹھ گیا۔۔۔۔

فیملی میں کوئی ایسا انسان جس میں آپ کی جان بستی ہے۔۔۔۔

میرے بہن بھائی اس نے ڈائرکٹ کہا۔۔۔۔

پسندیدہ گیم۔۔۔۔

فٹبال۔۔۔۔

دیکھتے ہیں میزبان نے خوش ہو کر جیسے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

جی اس کو کوفت ہو رہی تھی میزبان کہ بچکانہ سوالوں سے۔۔۔۔

سیاست میں دلچسپی یاں آنے کا ارادہ۔۔۔آپ کو تو زیادہ پتہ ہو گا میزبان نے مزے لیکر اس کو دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ہے۔۔۔۔

اوہ واقع آپ کی والدہ تو سیاست میں ہیں ماشاءاللہ سے۔۔۔۔

اب آپ کہ ابا ہوسٹ تو نہیں تھے آپ نے ہوسٹنگ کیوں کی اس نے الٹا میزبان سے سوال کیا۔۔۔۔

کیوں کہ میرا اپیشن تھا میزبان بھی کوئی جدی پشتی ڈھیٹ تھی۔۔۔۔

اچھا اگلا سوال ان تینوں میں سے آپ کو کسی کہ ساتھ کام کرنے کا موقع ملے تو کس کہ ساتھ آنا چاہیں گے۔۔۔ایک سجل علی۔۔۔۔دوسرا مہوش حیات۔۔۔

تیسرا انمول بلوچ۔۔۔۔

کسی کہ ساتھ نہیں اس نے صاف گوئی سے جواب دیا۔۔۔۔

اوہ میزبان کے لب گول سکڑے۔۔۔۔

زینب سلمہ کہ کواٹر میں آئی تو زکی اور زوبی ٹی وی میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔۔

کیا کر رہے ہو تم لوگ یہ وقت پڑھائی کا ہے۔۔۔۔

آپی پلیز یہ سنگر ہمارا فیورٹ ہے بس اس کا انٹرویو دیکھ کر پڑھنے ہی والے تھے۔۔۔

کس کا زینب نے ٹی وی کی طرف دیکھا اوہ یہ اس نے دل میں سوچا اور ان کہ ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ ہے یہ ہماری ٹیچر کا فیورٹ سنگر ہے زوبی نے زینب کی معلومات میں اضافہ کیا۔۔۔۔

کیا تو اسکول سے یہ سیکھے ہو یہ سب میں کل جاتی ہوں تمہارے اسکول۔۔۔۔

ارے رے آپی یہ تو ان سے پہلے ہمارے فیورٹ ہیں پتہ ہے ان کا فیورٹ کلر وائیٹ ہے اور میرا بھی زکی نے ٹی وی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

اچھا ایک اور سوال آپ کا کوئی خواب میزبان نے رایان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

میں خواب نہیں دیکھتا۔۔۔۔۔

کیوں میزبان نے تجسّس سے رایان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

کیونکہ جو خواب دیکھتے ہیں وہ پیچھے رہ جاتے ہیں اور میں پیچھے رہ نہیں سکتا۔۔۔۔

واہ کیا بات کہی میں پہلے تو آپ کی فین تھی ہی تھی اب پکی والی بن گئی ہوں۔۔۔۔

رایان ہلکا مسکرایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو دیکھتے رہیے اسٹارز وتھ نازلی ملتے ہیں ایک بریک کہ بعد۔۔۔

رایان نے سر کو خم دیا۔۔۔۔

لیزے اٹھ کر زاویار کہ روم میں آگئی اس نے ہلکا ناک کیا۔۔۔۔

یس اندر سے زاویار کی آواز آئی تو وہ اندر آگئی۔۔۔۔

برو مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔

رایان برو یہاں آئے ہوئے ہیں آپ کال کریں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار خاموش رہا۔۔۔۔

برو آپ اسے کال کر کہ بلائیں گھر۔۔۔۔

یہ اس کا بھی گھر ہے جب چاہے آسکتا ہے اور مجھے اس وقت ڈسٹرب نہ کرو لیزے میں بزی ہوں۔۔۔۔

بروہم ایک فیملی ہیں ایک اگر ناراض ہے تو دوسرے کو منانا چاہیے اور آپ شاید بھول رہے ہیں آپ نے اسے کہا تھا کہ چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

لیزے جاؤ ابھی میرا سر نہ کھاؤ۔۔۔۔

میں تو چلی جاؤں گی اپنے دل کو کیا کریں گہ۔۔۔

لیزے زاویار نے اس سے غصہ سے دیکھا۔۔۔۔

لیزے بھی دروازہ بند کرتی وہاں سے نکل آئی وہ آئی تو شو ختم ہو گیا تھا اس نے رایان کا نمبر ڈائل کیا بیل جا رہی تھی دوسری طرف رایان ڈرائیو کر رہا تھا اس نے ائیر پوڈ کو انگلی سے ٹچ کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کیا حال ہے۔۔۔۔

کہاں ہے آپ۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔۔

کیوں خیریت ہے۔۔۔۔

بس میں اداس ہوں۔۔۔۔

اوہ کس کہ ساتھ آؤ گی میں ہوٹل کہ لیے جا رہا تھا۔۔۔۔

گھر آئیں۔۔۔۔

بچوں جیسی زدنہ کرو لیزے۔۔۔۔

بھائی آ رہے ہیں کہ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا پچھلی اسٹریٹ پر آ جانا پندرہ منٹ کی ڈرائیو پر ہوں میں۔۔۔۔

اوکے لیزے نے اپنا حلیا دیکھا بلیک سمپل سی ٹی شرٹ پر بلو جینز تھی وہ اوپر آئی اور بیڈ پر پڑی جیکٹ اور اپنے ڈریسنگ روم سے وائیٹ سیکرز اٹھا لائی اور جلدی جلدی سے نیچے آئی۔۔۔۔

زاویار اپنے روم کی بالکنی میں تھا زاویار کی بالکنی گلی کہ پچھلے حصہ میں تھی اس سے پچھلی گلی صاف نظر آتی تھی۔۔۔۔

لیزے پچھلی گلی میں کھڑی تھی کسی کہ انتظار میں زاویار وہاں بیٹھا رہا اتنے میں گاڑی آئی تو وہاں سے رایان نکالا بہن بھائی میں جزباتی سین ہوا وہ دونوں ملے پھر لیزے رونے لگی اور رایان اس کو چپ کروانے لگا زاویار نے وہ منظر کن اکھیوں سے دیکھا وہ وہاں چپ بیٹھا رہا یہ سچ تھا اس کو بہن بھائی جان سے پیارے تھے لیکن اس کو زد بہت تھی لیزے گاڑی میں بیٹھی تو رایان بھی اپنی جانب بڑھا لیکن اس نے زاویار کی بالکنی میں دیکھنا نہ بھولا تھا لیکن زاویار انکی جانب پشت کیے کھڑا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان ایک سرد آہ بھرتا گاڑی میں بیٹھا ہاں تو کہاں جانا ہے اس نے لیزے سے پوچھا۔۔۔۔

کہیں بھی بس کچھ ٹائم ٹینشن سے دور رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاہاہا تمہیں کیا ٹینشن ہے کھاؤ پیو عیش کرو۔۔۔۔

ہاں یہ کہنا آسان ہے کرنا مشکل میں مس کرتی ہوں ان دنوں کو جب ہم تین بہن بھائی پورے خان ہاؤس کو سر پہ اٹھا لیتے تھا کہاں گئے وہ دن۔۔۔۔

وہ ہمارا ماضی تھا اور بہتر ہے کہ ہم حال میں جیئیں۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

اب چلیں اور بتاؤ گھر میں اور دفتر میں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

گھر ٹھیک ہے دفتر میں نائیٹ ڈیوٹیز لگیں ہیں اور آپ کو پتہ ہے جو ڈاکٹر فاریا ہے ان کی سازش لگتی ہے یہ مجھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا رایان نے زور سے کہکا لگایا۔۔۔۔

آپ ہنس رہے ہیں آپ سے اچھا ہے میں آنا سے اپنا دکھ شیئر کرتی ہوں اور وہ میرا دل تو ٹھنڈا کرتی ہے کچھ الفابات سے اس کو نواز کر۔۔۔۔

چھوڑو ان سب کو اب جلدی بتاؤ کہاں جانا ہے تمہارا بھائی دو پہر سے بو کھا ہے۔۔۔۔

ہک ہاہزاروں لڑکیوں کا آڈیئل یوں بو کھا ہو گا ان لڑکیوں نے سوچا بھی نہیں ہو گا۔۔۔۔

اچھا اب اپنے فلسفہ نہ جھاڑو اور بتاؤ۔۔۔۔

جو ہماری فیورٹ جگہ ہے وہیں پر۔۔۔۔

او کے لیٹس گو۔۔۔۔

ان دونوں نے ڈنر کیا اس کہ بعد رایان نے اس کو آئیس کریم کھلائی اس کہ بعد وہ اس کو چھوڑ گیا واپس گھر۔۔۔۔

ایمن کھانا کھانے کہ بعد اپنے روم میں آگئی تھی رات کہ دس بج رہے تھے اس نے آتے ساتھ ہی فائلز نکالی اور اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی پہلے دو کیسز دیکھ اس نے

فائلز رکھ لیں اور کھڑکی کی طرف آ کر اس نے کھڑکی کھول دی تھی بارش پھر سے شروع ہو چکی تھی ٹھنڈی ہوا ایمن کو اپنے دل کی اترتی محسوس ہو رہی تھی آہ انسان کتنے عجیب اور مختلف ہوتے ہیں جیسا ہم نے سوچ رکھا ہوتا ہے اس کہ بر عکس نکلتے ہیں وہ ابھی زاویار کہ بارے میں سوچ رہی تھی بجلی دور کہیں چمکی اور اس کو اپنی کہی بات اچانک سے یاد آئی تو وہ ہنس دی میں بھی نہ وہ ہنستی ہوئی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اسکا کوئی مونڈ نہیں تھا کام کرنے کا آج اس کا مونڈ ہی خوشگوار. تھا۔۔۔۔

مایا یونیورسٹی سے نکل کر سیدھا مارکیٹ آ گئی اس کو ضرورت کی کچھ چیزیں لینی تھی اور زوہا بھی وہاں نہیں تھی وہ اپنی فیملی کہ کسی فنکشن میں گئی تھی اس نے سوچا وہ گھوم پھر بھی لے گی اور کچھ چیزیں بھی لے لے گی مارٹ اس کہ یونیورسٹی کہ قریب تھی لیکن آج اس کا مونڈ خوب گھومنے کا تھا سلور کلر کی شرٹ پر بلو جینز اور جینز کی جیکٹ ہی پہن رکھی تھی ویسے اس کا وزن کم تھا اس. پر موٹاپا کم ہی چڑھتا تھا اس نے ادھر اُدھر دیکھا اس کو روڈ کراس کرنا تھا ریڈ لائیٹس آن ہوئیں تو وہ چل

www.novelsclubb.com

دی کیونکہ وہ پیدل چل رہی تھی وہ گزر کر ایک شاپ میں آئی اپنا مخصوس سمان لیا اور نکل کر باہر آئی۔۔۔۔

اور شاپ سے باہر نکلی اس کو لگا کہ اس کا کوئی تعاقب کر رہا ہے کچھ دیر وہاں رک کر وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

ہاسٹل جب واپس آئی تو اس کو سرمد خان کی کال آئی جو وہ اٹینڈ کرتی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ہیلو ڈیڈ کیسے ہیں۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میری جان تم بس آ جاؤ۔۔۔۔

ہاہاہا بھیجا آپ نے تھا آؤں گی اپنی مرضی سے۔۔۔۔

ناراض ہو۔۔۔۔

آپ سے کون ناراض ہو سکتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کی نہ بات آجاؤ ایک دو پرو پوزل ہیں تمہارے میں اس فکر سے آزاد ہونا چاہتا ہوں اب۔۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔مایا نے غصہ ضبط کیا اور ہلکے لہجہ میں بولی آپ شاید بھول رہے ہیں میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔۔

اور اس انسان کا کوئی آتہ پتہ نہیں۔۔۔۔

میں ڈھونڈھوں گی اس کو اگر مجھے لگا وہ میرے قابل ہے تو میں اس کہ ساتھ زندگی گزاروں گی لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو جو آپ کہیں گے۔۔۔۔

بیٹا میں نے پتہ کروایا ہے اور میں نہیں مانتا ایسے نکاح کو۔۔۔۔

ڈیڈ نکاح نکاح ہوتا آپ کہ ماننے نہ ماننے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔

مایا میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ ایسا کچھ نہیں وہ انسان ہے بھی یاں نہیں نکاح یہ کیسا نکاح ہے۔۔۔۔

ڈیڈ شاید آپ نکاح کی اہمیت نہیں جانتے لیکن میں جانتی ہوں اور یہ میری زندگی ہے بس میں نے نہیں کرنی شادی کسی سے بھی نہیں۔۔۔۔۔

ایزیو وش پہر میرا ابھی مراہوا موں دیکھنا تم۔۔۔۔

ڈیڈ وہ بے بسی سے رو دینے کو تھی دوسری جانب سے کال کاٹ لی گئی تھی آنسوں اس کی آنکھوں سے گرے اس نے فوراسے آنکھیں صاف کر لیں۔۔۔۔

اسلام آباد روشنیوں میں نہایا ہوا تھا صاف ستھرا ماحول اور بارش کہ بعد دھلے دھلائے روڈ ہرے پہاڑ اور بھی خوبصورت لگ رہے تھے سورج آج جم کہ نکلا تھا تھوڑی سی سردی کم تھی آج زینب ہاسپٹل میں داخل ہوئی ایک دو مریضوں کا اس نے چیک اپ کیا پھر وہ اسی بزرگ کہ پاس آئی اسلام علیکم انکل کیسی تبیت ہے۔۔۔۔

وہ محض اس کو دیکھ رہا تھا بولا کچھ نہیں۔۔۔۔

سسٹر اس نے نرس کو پکارا۔۔۔۔

جی میم۔۔۔۔

انکی بیٹی ہے کوئی۔۔۔۔

جی ہے لیکن وہ نمبر نہیں دے رہے اس کا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

انکل اس نے دوبارہ اس بزرگ کو پکارا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔

آپ پلیز اپنی بیٹی کا نمبر دیں ہمیں ان کو کال کرنی ہے بس آپ کی اطلاع دیں کہ آپ ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔۔

مگر کیوں انکل۔۔۔۔

میں اس کو کس موں سے کال کروں جس بیٹوں کہ لیے اس کو چھوڑا تھا وہ تو باپ مانتے ہی نہیں۔۔۔۔

بیٹیوں کہ دل بہت بڑے ہوتے ہیں انکل ایک دفا مجھے کال تو کرنے دیں۔۔۔۔

اس بزرگ نے اپنا چھوٹا سا نوکیا کا فون اس کی طرف بڑھایا تو زینب نے تھام لیا۔۔۔۔

۔۔۔۔H کس نام سے سیو ہے نمبر مہروز

اوکے اس نے کال ملائی دوسری جانب پہلی ہی بیل پر کال اٹھالی گئی ہیلو بابا اس لڑکی کی بھیگی سی آواز آنے لگی۔۔۔۔

میں قائدِ اعظم ہاسپٹل سے بات کر رہی ہوں۔۔۔یا اللہ خیر میرے بابا کہاں ہیں اس لڑکی نے زینب کی بات بیچ میں کاٹی۔۔۔۔

وہ یہیں ہیں بلکل ٹھیک ہیں بس آپ کو اطلاع کرنی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی آرہی ہوں کچھ ہی دیر میں۔۔۔۔

اوکے اس نے کال کاٹ لی اسپیکر آن تھا فون کا اس آدمی نے ساری گفتگو سنی۔۔۔۔

یہ ہوتی ہیں بیٹیاں ایک کال کی بس دیر ہوتی ہیں زینب فون دیتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

آج گھر جلدی جانا تھا کیونکہ اس کو نائیٹ ڈیوٹی بھی کرنی تھی وہ واچ پر ٹائم دیکھتی رہی یہاں تک کہ ڈیڑھ گھنٹہ گزرا وہ ریسپشن پر کھڑی کچھ فائلز دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر ایک لڑکی پر پڑی۔۔۔۔

بصیرت صحاب کس وارڈ میں ہیں میں ان کی بیٹی ہوں وہ وارڈ نمبر 2 اور بیڈ نمبر 587 میں ہیں ریسپشن گرل کہ بجائے زینب بولی تو لڑکی نے مڑ کر اس کو دیکھا آپ وہیں ہیں نہ جنہوں نے کال پر بات کی تھی وہ لڑکی زینب کو پہچان گئی تھی مجھے بابا سے ملنا ہے۔۔۔ہاں چلیں میں آپ کو لے چلتی ہوں۔۔۔۔

وہ اس لڑکی کو لیکر اس آدمی کی طرف آئی وہ راستہ میں ساری ڈیٹیل اس کو سناتی آئی تھی وہ لڑکی پڑھی لکھی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔

باپ بیٹی ملے وہ لڑکی مسلسل اپنے باپ سے کہہ رہی تھی کہ مجھے معاف کر دیں زینب نے ہلکی مسکراہٹ کہ ساتھ ان دونوں کو دیکھا اور باہر نکل آئی اب گھر جانا تھا یہ بیٹیاں ہوتی ہی ایسی ہیں اپنے باپ بھائیوں کی دی ہوئی ہر تکلیف دہ بات ایک میٹھے بول پر قربان کرنے والیاں وہ وہاں سے نکل آئی گراؤنڈ فلور پر جس کی ماربل بلیک سکیور بنے تھے جن کہ اندر وائیٹ ماربل لگی تھی وہ ایسے ہی ایک سکیور کہ بیچ میں کھڑی تھی وہاں کھڑے اس نے لیزے کو کال کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کہاں ہو آج نہیں آئی۔۔۔۔

میں گھر میں ہوں ابھی اٹھی ہوں۔۔۔۔

ابھی زینب نے کلائی سیدھی کرتے ہوئے ٹائیم دیکھا دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔۔۔۔

ہاں کیوں بھئی رات کو نائیٹ ڈیوٹی ہے اس وقت کیوں آتی۔۔۔۔

میں تو آئی تھی۔۔۔۔

معاف کرنا بہن میں تمہاری طرح مشین نہیں جو دن رات چلوں انسان

ہوں۔۔۔۔

زینب اس کی بات پر مسکرا دی۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے قیامت نزدیک ہے۔۔۔کیوں؟؟؟؟

کیونکہ آج زینب مادام ہنس رہی ہے۔۔۔۔

بکو نہیں اچھا ٹھیک ہے میں گھر کہ لیے نکلتی ہوں۔۔۔۔

اوکے مشین صحابہ۔۔۔۔

اوکے وہ کال بند کرتی باہر نکل آئی

www.novelsclubb.com

ساڑھے تین سال گزر گئے تھے لیکن زینب کو لگتا جیسے کل کی ہی بات ہو وہ اس اتج میں ڈپریشن کا شکار ہو گئی تھی جتنی توجہ ہٹاتی اتنا ہی وہ یاد آتا اس نے گاڑی قبرستان کی جانب موڑ دی بی جان اور شہناز بیگم اس کو کئی دفا منہ کر چکی تھیں کہ اکیلے نہ جایا کرو لیکن وہ جب بھی غم زدہ ہوتی وہاں آجاتی تھی اس وقت وہ دو قبروں کہ سامنے کھڑی تھی ایک پر مرحوم صدیق خان لکھا تھا تو دوسرے پر مرحوم محمد احمد۔۔۔۔

وہ پھول ڈال کر فارغ ہوئی مرحوم اس نے زیر لب پڑھا ایک لمحہ میں انسان مرحوم ہو جاتا ہے پھر ساری زندگی ان ناموں کو مرحوم کا لقب دیا جاتا ہے زینب کی آنکھ سے آنسوں پھسل کر گرا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں بہ وفا نکلے میں نے آپ دونوں کی خوائش کہ مطابق میڈیکل میں ایڈمیشن لیا کہ ایک دن میں ڈاکٹر بنوں گی تو آپ دونوں ہونگے میرے پاس لیکن آج جب میں ڈاکٹر بن گئی ہوں تو آپ دونوں میں سے کوئی نہیں جو مجھے حوصلہ دے یاں میرے لیے خوش ہو آپ دونوں نے مجھے تنہا کر دیا میں بہت دکھی ہوں

میں کہاں جاؤں امی کہ ساتھ آپ لوگوں کی باتیں نہیں کرتی بی جان بی جان تو خود اپنے آپ کو مشکل سے سنبھالے ہوئے ہوئے یاں آپی ان کو کوئی بھی ایسی بات نہیں کہہ سکتی کیوں کہ ان کو انزائیٹی ہوتی ہے ان باتوں سے اس لیے یہاں آجاتی ہوں آپ دونوں کہ پاس۔۔۔۔

وہ اٹھ کھڑی ہوئی دونوں قبروں پر الوداعی نظر ڈال کر وہ قبرستان سے باہر نکل آئی صاف شفاف چہرے پر سفید ڈوپٹہ سلیقے سے لیے وہ باہر آئی اس کی گاڑی کہ ساتھ دوسری گاڑی بھی کھڑی تھی وہ لڑکا اس کی گاڑی کا معائنہ کر رہا تھا۔۔۔۔

ایکسکیوزمی کون ہیں آپ اور یہ میری گاڑی اس نے اپنی گاڑی پر پڑا دینٹ دیکھا۔۔۔۔

رایان نے مڑ کر اس کو دیکھا روئی ہوئی کانچ سی آنکھیں یہ آپ کی گاڑی تھی۔۔۔۔

ہاں جس کا ٹھیکہ آپ نے لے رکھا ہے جہاں کھڑی ملی وہاں ٹکر مارنی ہے زینب نے بس ایک گھوری اس کی طرف دالی اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔آج کچھ نہیں کہیں گی رایان نے مسکراہٹ دبائے اس سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں زینب سنجیدگی سے کہتی گاڑی کا دروازہ کھول رہی تھی۔۔۔۔

اگر کہیں تو آپ کا نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ۔۔۔۔

زینب نے اس کی بات کاٹی نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھ گئی اور گاڑی یہ جا وہ جا رایان نے قبرستان کی طرف قدم بڑھا دیے اس کا آج یہاں لاسٹ دن تھا رات کو اس کی فلائیٹ تھی اس لیے وہ آج اپنے باپ کی قبر پر آیا تھا اس کو اپنے باپ سے بہت پیار تھا۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے نکلی آج کی سماعت اس کی بڑی ٹف تھی سردی بھی آج کچھ کم تھی اس نے پاس سے گزرتے جافر سے کافی کا کہا جو ان کی چائے کافی ان تک پہنچاتا

تھا اس کی نظر زاویار پر پڑی جو اپنی گاڑی سے اتر رہا تھا آگے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں اور اس کی گاڑی بیچ میں تھی کوٹ کا بٹن بند کرتا آگے کی طرف ہی آ رہا تھا کتنا مختلف تھا یہ زاویار کل والے زاویار سے وہ پاس پڑی بینچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہیلو وہ اس تک پہنچا تو اس سے دعا سلام کرنا لازمی سمجھا ورنہ ایمن کسی سے خود سے بات نہیں کرتی تھی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں کل والا عام ساز زویار آج غائب۔۔۔۔

ہاہاہا ایسا ہی سمجھیں۔۔۔۔

نہیں میں ایسا نہیں سمجھتی کیوں کہ ہر انسان کی زندگی کہ دو رخ ہوتے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ وہ آپ کی زندگی کا دوسرا رخ ہے۔۔۔۔

بلکل ایسا ہی ہے اور آپ بتائیں بی جان کیسی ہیں ان سے کہیے گا میں ملنے آؤں گا۔۔۔۔

وہ بلکل ٹھیک ہے اوکے موسٹ ویلکم ایمن نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

زاویار نے کلائی میں بندھی گھڑی پر وقت دیکھا اوہ مجھے جانا ہے کچھ ضروری کام تھا۔۔۔۔

اوہ یس ایمن نے زاویار کو راستہ دیا۔۔۔۔

کیا بات ہے دوست یہ تم آج کل زاویار کہ ساتھ کچھ زیادہ ہی نہیں۔۔۔

زری ایمن نے زری کو ایک گھوری سے نوازہ۔۔۔۔

ویسے بندہ برا نہیں۔۔۔۔

مینے تم سے پوچھا جاؤ اپنا کام کرو شمشیر صحاب تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں ایمن نے اس کہ کلائینٹ کا نام لیا جس کا کیس اس سے نمٹ نہیں رہا تھا۔۔۔۔

اللہ اللہ یہ کہاں سے آگیا ہے۔۔۔۔

اچھا ایمن مجھے ضروری کام ہے میری ساس کی تبیت تھوڑی خراب ہے میں چلتی ہوں۔۔۔

اوکے ٹیکئر کہیں باہر نہ مل جائیں شمشیر صحاب۔۔۔۔

میں کوئی ڈرتی ورتی ہوں ان سے۔۔۔۔

وہ چلی گئی تو ایمن نے سکھ کا سانس لیا جافر اس کی کافی لے آیا تھا وہ کافی پکڑتی آفیس میں آ بیٹھی۔۔۔۔

وہ اپنے کام میں مصروف تھی جب اس کو بی جان کی کال آئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

وعلیکم اسلام بیٹا گھر آسکتی ہو۔۔۔۔

کیوں بی جان۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے ہاسپٹل لے چلو۔۔۔۔

اللہ خیر خیریت تو ہے بی جان۔۔۔۔

ہاں ہاں اللہ تعالیٰ کا کرم ہے احمر کہ ہاں بیٹی ہوئی ہے نہ اس کو دیکھنے جانا ہے۔۔۔۔

اچھا ماشاءاللہ میں ابھی آتی ہوں بی جان زینب کہاں ہے۔۔۔۔

اس اللہ میاں کی گائے کو کچھ نہیں پتہ سو رہی ہے زینب کی سنجیدگی کی وجہ سے بی جان اس کو اب اللہ میاں کی گائے کا خطاب دے رہیں ورنہ اگر زینب پچھلے سالوں کی طرح ہوتی تو بی جان بہت سے القابات سے اس کو نوازتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے میں آرہی ہوں آپ تیار ہو جائیں۔۔۔۔

اس نے چھوٹتے ہی احمر کو کال ملائی کیا ماموں بتایا ہی نہیں کب آئی ننھی پری۔۔۔۔

ہاں بس بتانے ولا تھا ابھی۔۔۔۔

میں آرہی ہوں۔۔۔۔

ایمن گھر آئی جینج کر کہ وہ بی جان کہ ساتھ ہاسپٹل آگئی۔۔۔۔

احمر کی ننھی سی وہ پیاری پری بہت ہی خوبصورت تھی احمر اور انزلہ نے اس کا نام عنایہ رکھا تھا ایمن نے بہت ہی ان کی ہیلپ کی تھی گھر سے کھانا لیکر آنا یاں احمر گھر جاتا تو وہ انزلہ کہ ساتھ ہوتی تین دن ان کو ہاسپٹل میں لگے ان تین دنوں میں ایمن کا چہرا اتر گیا تھا انکھوں کے گرد ہلقے پڑ گئے تھے لیکن اس کو پرواہ نہیں تھی وہ ایسی ہی تھی سب کا خیال کرنے والی سب کی فکر کرنے والی زینب اپنی نائیٹ ڈیوٹیز کی وجہ سے نہیں آپائی تھی وہ الگ ہاسپٹل میں تھی جبکہ انزلہ کی سیز رالگ ہاسپٹل میں ہوئی تھی لیکن آج انزلہ دسچارج ہونے والی تھی اس لیے زینب گھر جا کر سونے کہ بجائے عنایہ کہ ویلکم میں لگی ہوئی تھی ایمن اور زینب نے گھر کو ڈیکیور کیا تھا لاؤنج میں ایک ویلکم ٹو ہوم لکھا ہوا تھا اور اس کہ نیچے عنایہ

گاڑی کا ہارن لگا تو ایمن بکے وہاں ٹیبل سے اٹھاتی باہر آئی عنایہ کو احمر نے اٹھار کھا تھا شہناز بیگم انزلہ کو لیکر آرہی تھی ایمن نے آگے بڑھ کر عنایہ احمر سے لی اور بکے احمر

www.novelsclubb.com

کو دیا انزلہ کو روم میں بیٹھا کر وہ سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے ہنسی مذاق کا سلسلہ جاری تھا پھر ایمن بولی میں آپ سب لوگوں سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں بولو سب سے پہلے احمر اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

مینے سوچا ہے کہ محمد احمد کے کیس کی ہم انکوائری کریں اصل مجرموں کو سزا ملنی چاہیے آپ لوگ سمجھ رہے ہیں نہ میری بات۔۔۔۔

لاؤنج میں ایک دم سناٹا چھا گیا۔۔۔۔

ہر گز نہیں چھوڑ دو اس کا فیصلہ میرا رب کریگا تم نہ پڑو ان سب میں شہناز بیگم نے حتمی لہجہ میں کہا۔۔۔۔

مگر امی کیوں زینب نے ماں کو حیرت سے دیکھا وہ بہت خوش تھی ایمن کی بات سن کر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے جو کرنا تھا ایمن کر لیا اب میں تمہاری شادی کروانا چاہتی ہوں زینب کو جواب نہیں دیا۔۔۔۔

واٹ شادی امی مینے آپ کو کہا تھا مجھے ابھی نہیں کرنی شادی۔۔۔۔۔

احمر سمجاؤ اپنی سر پھری بھانجی کو اس کی عمر کی لڑکیاں اپنا گھر بسا چکی ہیں اب بس میں نے کر لیا ہے فیصلہ کچھ نہیں ہو گا آگے

۔۔۔۔۔

امی مجھے ابھی ایک کورس کرنا ہے جس میں مجھے ایک سال لگنا ہے۔۔۔۔۔

ابھی صرف رشتہ ہو گا طے یاں منگنی ایک دو جگہ سے پرپوزل آئے ہیں۔۔۔۔

امی پلیز یار ایسا تو نہ کریں۔۔۔۔

مینے کہہ دیا سو کہہ دیا میں انزلہ کہ پاس تھوڑی دیر رکوں گی تم لوگ گھر جاؤ اور سلمہ سے کہہ کر انزلہ کہ لیے پرہیزی کھانا بنواؤ۔۔۔۔

اوکے زینب اور ایمن دونوں اٹھ کر اپنے گھر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔

امی کو کون سمجھائے مجھے ابھی نہیں کرنی شادی یار میری بھی کوئی لائیف ہے وہ دونوں بیچ کا دروازہ کراس کر ہی تھیں تو ایمن نے زینب سے کہا۔۔۔۔

ہاں پر امی بھی آج کل پریشان رہتی ہیں لیکن کیا شادی ضروری ہوتی ہے انسان اپنی زندگی جیئے کیوں انسان کسی اور کہ لیے جیئے۔۔۔۔

افف اس وقت نہ زینب میرا دماغ گھوم رہا ہے ایسا کرو تم سلمہ سے کہو وہ دے آئے کھانا وہاں میں کچھ کام سے باہر جا رہی ہوں۔۔۔۔

اس وقت زینب نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں کیوں ابھی مغرب نہیں ہوئی مغرب تک آجاؤں گی اوکے ٹیک کیئر مجھے بھی جانا ہے نائیٹ ڈیوٹی ہے آج بھی۔۔۔۔

او کے ایمن گاڑی لیکر مختلف سڑکوں پر نکل پڑی ٹینشن میں وہ یہی کرتی تھی پھر اس نے گاڑی راول جھیل کی طرف موڑ دی۔۔۔۔

مغرب ہونے میں باقی تھوڑا سا وقت تھا وہ آکر جھیل کہ کنارے کھڑی ہو گئی اتنی ٹھنڈ میں کوئی سر پھرا ہی جھیل کہ کنارے آتا وہ بھی ایک سر پھری سی لڑکی تھی۔۔۔۔

آنسوں ایک دم آنکھوں سے نکل پڑے جیسے آنسوں نے تو راستہ ہی دیکھ لیا تھا۔۔۔۔

لڑکیوں کی زندگی ہی بس یہ ہوتی ہے شادی کرو گھر بار سنبھالو میں نہیں ہوں اس ٹائیپ کی یار امی کو کون سمجائیں وہ سورج الوداعی کرنیں جھیل پر ڈالتا وہاں سے جانے کو تھا تب اس کو بھی دیر کا احساس ہوا تو وہ واپسی کہ لیے مڑی وہیں ٹھٹک کہ رکی۔۔۔۔

خود کشی کا ارادہ تھا وہ مسکراہٹ دبائے جھیل کہ قریب آیا۔۔۔۔

بغیر کھوئے کچھ نہیں ملتا۔۔۔۔۔

جنت بھی جان مانگتی ہے۔۔۔۔۔

جون ایلیاء۔۔۔۔۔

Ishaal baloch

قسط نمبر 17

www.novelsclubb.com

مجھے آواز دے لینا

کبھی جب آنکھ چھلکے تو

بھی جب دل نہ سنبھلے تو

مجھے آواز دے لیتا

کبھی جب دور ہو کوئی

بہت مجبور ہو کوئی

کوئی آواز نہ دے تو

مجھے آواز دے لینا

www.novelsclubb.com

کوئی آنسو نہ پونچھے تو

کوئی ہسنے سے روکے تو

کوئی تمکو ستائے تو

مجھے آواز دے لینا

خودکشی کا ارادہ تھا وہ مسکراہٹ دبائے جھیل کہ قریب آیا وہی اس دن جیسا حلیا

وائیٹ ٹی شرٹ پر بلو پینٹ اور جیکٹ پیروں میں وائیٹ جا گرز۔۔۔۔

آپ یہاں ایمن نے الٹا اس سے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں آپ کی گاڑی دیکھی تو بس آگیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں بس جانے والی تھی۔۔۔۔

زاویار نے اس کی روئی ہوئی آنکھوں کو دیکھا تو ایمن فورا پلٹی واپسی کہ لیے۔۔۔۔

ایمن رکیں وہ اس کہ مقابل آکر کھڑا ہو گیا ایسے کہ سورج کی جو ہلکی کرنیں ایمن

کہ موں کو چھو رہی تھیں ان کا راستہ بند ہو گیا۔۔۔۔

پریشان ہیں اس نے ایمن کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کہنا تو وہ بہت کچھ چاہتی تھی لیکن اس وقت سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ نہیں۔۔۔

ہمم آپ کی آنکھیں تو کچھ اور ہی کھانی سنا رہی ہیں۔۔۔۔

آنکھوں پر نہ جائیں یہ بہت دھوکے باز ہوتی ہیں ایمن نے مسکراتے ہوے کہا۔۔۔۔

نہیں آنکھوں میں جو سچائی ہوتی ہے وہ دنیا میں شاید کہیں ہوتی ہوا گر آنکھیں پڑھنے والا عقل مند ہو وہ اپنی بات کی آخر میں ہنسا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

زاویار پلٹا اور اس کہ ساتھ میں چلنے لگا یہاں تک وہ گاڑیوں تک پہنچ گئے ایمن اس کو اللہ حافظ کر کہ اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی زاویار وہاں ہی کھڑا رہا جب تک ایمن کی گاڑی وہاں سے نکلی وہ پھر اپنی گاڑی میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

زینب اپنے پیشنٹس کو دیکھ کر کینٹین میں آگئی اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا اس نے موبائل بیگ سے نکالا اور لیزے کو کال کی اچانک ہاسپٹل میں شور سا مچ گیا وہ جو چائے پینے کہ ارادے سے کینٹین آئی تھی وہ ترک کر کہ اپنا بیگ لیتی کینٹین سے باہر آئی ہاسپٹل میں بہت شور سا تھا اس کا دل زور زور چل رہا تھا بظاہر وہ اپنے تاثرات نارمل کیے ریسپشن پر آئی کیا ہوا ہے وہاں ڈاکٹر شہریار کھڑا تھا۔۔۔۔

مسافر کوچ کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ڈرائیور صحاب نشے میں تھے خود تو بچ گیا لیکن ان لوگوں کی زندگیاں داؤ پر لگا دیں۔۔۔۔

اوہ میرے اللہ ڈرائیور گرفتار ہو گیا۔۔۔۔۔

ابھی کچھ پتہ نہیں چلا میرا خیال ہے مریضوں کو دیکھنا چاہیے۔۔۔۔

جی جی زینب نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کو بینڈیج وغیرہ چاہیے تھی انہیں ہاسپٹل کا دوسرا عملہ دیکھ رہا تھا کچھ مریضوں کی سرجیریز ہونی تھیں زینب کو جن کا ٹاسک دیا

گیا تھا وہ پوری کر کہ اپنے روم میں آئی معاملہ کافی حد تک سنبھل گیا تھا وہ کافی حد تک تھک گئی تھی اس نے اپنی چائے ڈاکٹر مہوش کو کہی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹرز کی زندگی بھی کیسی عجیب ہوتی ہے نہ دن کو آرام نہ رات کو چین لیکن جب وہ اپنے مریضوں کو آرام کرتا دیکھتے ہیں تو ان کو خود بخود آرام آجاتا ہے اس نے ٹائم دیکھا تو رات کہ دھائی بج رہے تھے اچانک اس کو لیزے کا خیال آیا اس نے اس ساری ایمرجنسی میں اس کو نہیں دیکھا تھا لیزے کہاں گئی وہ مشکل میں بھاگنے والی تو نہیں یا اللہ خیر زینب وہاں سے اٹھی اس کا رخ لیزے کی کلینک کا تھا کیوں کہ آخری بار اس نے لیزے کو وہیں دیکھا تھا وہ پریشانی کہ عالم میں جلدی سے وہاں سے نکل آئی تو تین روم چھوڑ کر لیزے کی کلینک تھی وہ آئی تو لیزے کا کلینک سنسان تھا واپس مڑی کہ لیکن وہ تھوڑا ٹھٹکی اس کی نظر بی جان کی دی ہوئی شال پر پڑی جو بی جان نے لیزے کو گفٹ کی تھی اسٹریچر سے لٹک رہی تھی جس اسٹریچر پر لیزے

www.novelsclubb.com

مریضوں کو چیک کرتی تھی اوہ میرے اللہ وہ فوراً اس کی طرف لپکی اور شال اس کہ چہرے سے ہٹائی۔۔۔۔

لیزے تم یہاں گدھوں کی طرح پڑی ہو میں نے آج تک تمہاری جیسی نالائق ڈاکٹر نہیں دیکھی۔۔۔۔

لیزے نے نیند بھری آنکھوں سے اس کو گھورا جیسے اس کی نیند ابھی پوری نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

اٹھو ہاسپٹل میں ہو تمہارے ماموں کا محل نہیں جو یوں سو رہی ہو۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے کونسی قیامت آگئی ہے جو تم یوں میرے آنون ماموں کو بیچ میں لے آئی۔۔۔۔

پوچھو کیا قیامت نہیں آئی باہر ایمرجنسی ہو گئی تھی ڈاکٹرز کم تھے اور تم یہاں۔۔۔۔

اوہ مائی گاڈ پھر۔۔۔۔۔

پھر کیا بھلا ہو ڈاکٹر شہریار اور مہوش کا دونوں نے بہت اچھے طریقے سے سب ہینڈل کیا۔۔۔۔

اور تم بیٹھی مکھیاں مار رہی تھی کبھی خود کو کوئی کریڈٹ نا دینا مجھے پتہ ہے ان دونوں کا بھی اور تمہارا بھی۔۔۔۔

اوہ یار میری چائے مہوش لائی ہو گی زینب اٹھ کر وہاں سے چلی گئی لیزے بھی اٹھ کھڑی ہوئی اس کا رخ بھی زینب کی طرف تھا وہ جب اس کہ روم میں قریب پہنچی اور وہاں کھڑی بنیتا سے پوچھا جو نرس تھی زینب یہاں ہے۔۔۔۔

نہیں وہ سب تو کینٹین میں ہیں اچھا ٹھیک ہے وہ کینٹین کی طرف بڑھ گئی کینٹین میں جب وہ داخل ہوئی تو ڈاکٹر شہریار کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔

مہوش مجھے چائے دینا پلیز وہ آ کر زینب کی ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

ہاں مہوش بیچاری کو دیکھ نہیں رہی سو مریضوں کی مرحم پٹی کر کہ آئیں ہیں بیچاریں۔۔۔۔

مہوش اپنے کزن اور میرے دل پہ جو وزن ہے اس کو کہو چپ رہے ورنہ میں پورانے خاطے کھولنے میں ماہر ہوں اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔۔

ڈاکٹر زینب یہ ہمارے دل پر بھی مونگ ڈلنے سے کم نہیں یہ بتادیں ان کو۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ہاسپٹل ہے یہ کوئی تم لوگوں کا گھر نہیں زینب اکتا گئی ان کی باتوں سے۔۔۔۔۔

اور بائے داوے مہوش تمہارے کزن کی تو نائیٹ ڈیوٹی نہیں تھی پھر یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔۔۔

آپ کی اطلاع کہ لیے عرض ہے کہ ہمیں اس لیے نائیٹ ڈیوٹی دی گئی ہے کہ آپ جیسی لائق ڈاکٹر کی نگرانی کریں۔۔۔۔

واٹ مطلب تم ڈاکٹر فاریا کو میری رپورٹ دو گے۔۔۔۔

جی ہاں آپ کہ لیے عرض کیا

ہے مرچوں کی دکان ہیں آپ۔۔۔

مرچوں کی دکان ہیں آپ۔۔۔۔

لیکن ایٹم بم سے کم ہم بھی نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مسکراتے ہوئے اس نے ایسے دیکھا جیسے کہ اب داد دی جاے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر شہریار یہ اپنی چیپ شاعری اپنے پاس رکھیں ورنہ میں آپ کی اور آپ کی اس چیپ شاعری کی ایسی کی تیسی کر دوں گی۔۔۔۔

وہ تو آپ ویسے ہی کر چکی ہیں وہ ڈھٹائی سے مسکرایا۔۔۔۔

سو ڈھیٹ مریں ہونگے تب آپ پیدا ہوے ہونگے لیزے مہوش سے چائے کا کپ لیتی تن فن کرتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

کیا کر دیا آپ نے زینب کو فت کا شکار ہوئی۔۔۔۔

کچھ نہیں ابھی آجائیں گی واپس۔۔۔۔

افف زینب بھی اٹھ کر باہر چلی آئی لیکن باہر آتے ساتھ ہی اس نے جو منظر دیکھا وہ حیران رہ گئی لیزے سب مریضوں کو دیکھ کر پھر ہاتھوں پر گنتی۔۔۔۔

سات سات مریضوں کی ٹریٹمنٹ تم نے کی باقی کہ دو اس منحوس اور دو مہوش نے کی ہیں اور باقی کہ دوسرے اسٹاف نے ایسے کونسے تیر مار لیے تھے اس نے جو مجھے سنا رہا تھا۔۔۔۔

تم کیسے جانتی ہو یہ سب۔۔۔۔

تمہارے مریضوں کا اسٹائل ہی اپنا ہوتا ہے وہ ہنس کر بولی تو زینب بھی مسکرا دی۔۔۔۔

کینیڈا میں گھڑی چھ بجا رہی تھی مایا کو آج زوہا کہ پاس جانا تھا کیوں کہ اس کی بہن کی انگیجمنٹ ہونی تھی انہوں نے گھر میں ہی ہلکی تقریب رکھی تھی تو مایا کو بھی انوائیٹ کیا کیوں کہ مایا وہ زوہا کہ ساتھ چکر لگاتی رہتی تھی وہاں اور اس کی زوہا کی امی سے خاصی دوستی ہو گئی تھی اس لیے انہونے بطور خاص اس کو مدعو کیا تھا اس کہ پاس کوئی اور تو ڈریس نہیں تھا لیکن اس نے ایک ڈریس جو حال ہی میں آن لائن منگوائی تھی وہ اس قابل تھی کہ وہ منگنی کہ فنکشن پر پہنی جاتی نیوی بلو کلر کی وہ بلازہ اور گھٹنوں تک شرٹ اس پر سلور کھڑائی کی ہوئی تھی پیروں میں نیوی بلو ہی سٹلیٹو پہن رکھی تھی بلو ڈرائے کیے ہوئے بال کندھوں پر جھول رہے تھے اس نے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا اور دوپٹہ اور بیگ لیتی وہاں سے نکل آئی اس کو دیر ہو رہی تھی منگنی پاکستانی رسموں رواج کہ مطابق ہونی تھی کیونکہ زوہا کی ماں کافی دیندرا

www.novelsclubb.com

خاتون تھی وہ زندگی کی کئی سال کینڈا کو دے کر بھی وہاں کی ایک بھی رسم ورواج نہیں اپنا پائی تھیں مایا وہاں پہنچ گئی تو ابھی لڑکے والے وہاں نہیں پہنچے تھے وہ سیدھا زوہا کی ماں کی پاس آکر بیٹھ گئی کیونکہ اس کو اپنی پریشانی بھی بتانی تھی۔۔۔۔۔

وہ ان سے مل کر ان کہ قریب بیٹھ گئی زوہا نہیا کو تیار کر ہی تھی وہ موقع غنیمت جان کر وہاں آگئی اور ان کو ساری بات زبر سے زیر تک سناڈالی اور انہوں نے اس کی بات تحمل سے سنی پھر اپنے دھیمے لہجہ میں گویا ہوئیں۔۔۔۔

دیکھو بیٹا وہ اپنی جگہ ٹھیک ہیں تمہارے بابا ہیں ان کو فکر ہے تمہاری وہ انسان بھی تو آج تک تمہارے سامنے نہیں آیا ہو سکتا ہو تمہارے دشمن نے کھیل کیھلا ہو نقلی نکاح کا۔۔۔۔۔

لیکن آنٹی نکاح نامہ میرے پاس پڑا ہے اور اس میں اس انسان کا نام تک لکھا ہوا ہے آپ بتائیں آپ نے ہی مجھے نکاح کی اہمیت سمجھائی تھی اور اب جبکہ میں سمجھ چکی ہوں تو آپ ہی کہہ رہیں ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بیٹا میرا یہ مطلب نہیں اب جبکہ تم فیصلہ کر چکی ہو تو اس کہ بارے میں پتہ کرواؤ آج کل تو ٹیکنالوجی ہی اس حد تک بڑھ گئی ہے تم انٹرنیٹ سے مدد لے سکتی ہو۔۔۔۔۔

آنٹی میرے لیے آپ دعا کرتیں ہیں نہ۔۔۔۔۔

تم میرے لیے نیہا اور زوہا کی طرح ہو ہمیشہ میری دعائیں تم تینوں کہ لیے ہیں ان کی اس بات پر مایا کھل کر مسکرادی وہ ان سے بات کر کہ کافی حد تک پر سکون ہو جاتی تھی اتنے میں زوہا باہر آئی نیہا تیار ہو گئی ہے میں نے جہانزیب بھائی سے بات کی ہے وہ پہونچنے والے ہیں اس نے باہر آکر اطلاع کی تو مایا اٹھ کر نہیا کہ پاس آگئی مایا نے ہمیشہ نیہا کو مغربی لباس میں دیکھا تھا آج اس نے مشرکی لباس پہن رکھا تھا وہ تھی تو خوبصورت پر اس لباس میں وہ کسی چاند سے کم نہیں لگ رہی تھی اوپر سے میک اپ بھی زوہا نے کروایا تھا وہ جب پاکستان چھٹیوں میں گئی تھی تو اس نے لگے ہاتھوں پالر میں ایک دو کورسز کر لیے تھے۔۔۔۔۔

اوہ مائی گاڈ آئے کانٹ بلیو دس یور لوک سو پرٹی اس نے مسکراتے ہوئے نیہا کو کہا۔۔۔۔

تھینک یو بیوٹیفل گرل۔۔۔۔

نیہا کی منگنی بھی بخیر و عافیت سے ہو گئی مایا جب لوٹی تو زوہا بھی اس کہ ساتھ آ گئی وجہ کل سے شروع ہونے ولا پراجیکٹ تھا جس پر وہ دونوں مل کر کام کر رہیں تھیں۔۔۔۔

زوہا ہمیں شاید کل مارکیٹ جانا پڑے کچھ چیزیں وہاں سے لینی پڑیں گی وہ اپنا لیپ ٹاپ لیے زوہا کو اطلاع دے رہی تھی۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اپنا کام اس نے جاری رکھا ہوا تھا لیپ ٹاپ ہاتھ میں لیے اس نام سے تین چار آئی ڈیز آئیں تھیں جن میں سب سے لاسٹ پو فائیل دیکھ کر وہ ٹھٹک گئی اس کے دل نے خطرے کی گھنٹی بجا دی یا اللہ یہ وہ ہلکا بڑ بڑائی وہ اس کا ذہن اس طرف گیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے مایا زوہا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

کہ۔۔کچھ نہیں اس کی آواز بھیگ گئی اور اس لحمہ اس کی زہن میں ایک اور یاد ابھری تو وہ جھٹکے سے اٹھی اور اپنا وہ کلچ لے آئی جس میں اس نے اپنے کچھ ضروری چیزیں رکھیں تھیں پاکستان سے آتے ہوئے لیکن اس کو یہ کلچ یاد ہی نہیں رہا میں کیسے بھول سکتی ہوں اس نے اپنے بیڈ پر وہ کلچ الٹ دیا۔۔۔۔

اس سے بہت سارے میک اپ کی چیزیں تھیں اس نے اندرونی جیب سے مڑا ٹڑا سا وہ کاغذ نکالا آہ میرے اللہ میں نے یہ کیا کیا وہ اب کہاں ہو گا وہ ہلکی بڑبڑاہٹ میں مسلسل کچھ کہہ رہی تھی زوہا اس کی اس ہرکت پر پریشان سی اس کو دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

وہ بے چینی سے لیپ ٹاپ لے آئی اور مزید کچھ سرچ کرنے لگی لیکن تھک کر وہ لیپ ٹاپ بند کر بیٹھی اور آنکھیں موند کر بیڈ سے ٹیک لگائی آنسوں بند آنکھوں سے بھی نکل پڑے۔۔۔۔

مایا آریوا کے زوہانے پھر اس سے پوچھا۔۔۔

ہمم یس وہ فوراً آنکھیں پھونچے کر اس کی طرف دیکھ کر بولی۔۔۔۔

اوکے اور بتاؤ کل کا کیا سوچا ہے۔۔۔۔

کل کی کل دیکھی جائے گی ابھی لائیٹ آف کرو میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔

اوکے گڈ نائیٹ۔۔۔۔

لیکن مایا کی سوچیں تھی کہ کسی پل رکنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں۔۔۔۔۔

اسلام آباد کی سڑک پر ایمن خالی زہن سے گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی بر حال تو اس نے کسی حد تک شہناز بیگم کو منا لیا تھا کہ وہ ابھی شادی نہیں کرنہ چاہتی کچھ اس کا احتجاج رنگ لایا تھا اور کچھ انہوں نے ایمن سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اب محمد احمد کی کیس کہ بارے میں نہیں سوچے گی لیکن ایمن کچھ دیر کہ لیے جیسے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔

وہ کورٹ پہنچی سماعت کہ بعد وہ اپنے آفیس روم میں آگئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زری بھی وہاں آدھمکی ہیلو مس ایمن کیسی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیس کیا ہوا پوچھو ہی نہ میری قسمت تمہاری جیسی نہیں۔۔۔۔

بلکل ہر انسان کی الگ ہوتی ہے اب بتاؤ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

ہونا کیا ہے ہار گئی اور کیا۔۔۔۔

اور کرو لوگوں کی سن گن۔۔۔۔

آہ ہا سن گن سے یاد آیا آج نہیں آیا وہ کھڑوس وکیل تمہارا نام کا چچا۔۔۔۔

اس کی تمہاری طرح یہ ڈیوٹی نہیں کہ لوگوں کی زندگی میں تانگ جاھنک کرتا پھرے۔۔۔۔۔

خیر وہ تو تمہاری زندگی میں آنے کا شاید ارادہ کر بیٹھا ہے ایمن نے زری کو گھورا

نہیں تو بتاؤ کیا غلط کہا زری نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زری میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی آئیندہ اس کہ الفاظ اس کہ موں میں ہی رہ گئے سامنے زاویار کھڑا تھا اس نے ان دونوں کی اللہ جانے کیا کیا باتیں سنی تھی۔۔۔۔

میرا خیال ہے آپ کو پھوڑ ہی دینا چاہیے ان کا سر تین چار دن سب کو آرام کہ ملیں گے وہ مسکراتا بنا اجازت کہ اندر آ گیا ایمن نے شکر کیا کہ زاویار نے آخری ہی جملہ سنا تھا اور زری نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو

(دیکھا میں نہ کہتی تھی)

ایمن نے ایک گھوری سے اس کو نوازہ اور زاویار کی جانب متوجہ ہو گئی آئیں بیٹھیں کیا لیں گے۔۔۔۔

کچھ نہیں بس۔۔۔۔

او کے ایمن نے اس کو بیٹھنے کا کہا تو وہ زری کہ ساتھ پڑی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا ارادہ ہے سر پھوڑوانہ ہے زاویار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایمن کہ لیے جان بھی حاضر ہے سر پھوڑوانہ تو ایک چھوٹی سی بات ہے زری نے بھی بات کو الگ ہی رنگ دیا۔۔۔

ارے واہ یہ تو انیس سو اسی والی دوستی لگ رہی ہے۔۔۔۔

ہاں اچھا ہے نہ نئے دور کا رنگ نہیں چڑھا ہوا۔۔۔

اچھا ایمن میں چلتی ہوں مجھے جانا ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں باہر شمشیر صحاب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ٹر خا چکی ہوں انہیں اب کیوں آئے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاید ٹر خانے کی وجہ پوچھنے ایمن نے معصومیت سے کہا۔۔۔

اور زری پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں زاویار بھی وہاں سے اٹھ گیا ان تین سالوں میں اس کی زاویار سے اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔۔۔۔

ایمن نے ایک سرد آہ بھری اور کوئی فائل کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

زاویار کورٹ سے سیدھا آفس آ گیا تھا

وہ اپنی پرائیوٹ لفٹ سے اوپر فلور پر آیا تھا اس پر صرف اس کا اور کچھ خاص لوگوں کے آفیس رومز تھے ساتھ میں اس کی سیکرٹری کا کیبن تھا اس کہ آفس روم کہ ساتھ رایان کا آفس روم تھا جو پہلے شان خان کا ہوتا تھا۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر اس کی سیکرٹری مودب انداز میں کھڑ ہو گئی اسلام علیکم سر۔۔۔۔

وہ اس کہ سلام کا جواب سر کہ خم سے دیتا اپنے آفس کی جانب جانے لگا لیکن پھر واپس مڑا مس سارا مجھے میٹنگز کی ڈیٹیل دیں آ کر آفس روم میں اور ہاں آپ کو پتہ

ہے یہ آفیس ہے کوئی پارٹی نہیں یہاں ڈارک میک اپ اچھا نہیں لگتا آئیندہ اس طرح کہ حلیے میں میں نہ دیکھوں اس نے اس کہ حلیے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔

ریڈ ڈارک لپ اسٹک اور سمو کی آئیز بلیو ڈرائے کیے ہوے بال کندھوں پر جھول رہے تھے اس کہ اس نے واقع میں ڈارک میک اپ کیا ہوا تھا وہ شرمندہ ہوئی او کے سر آئیندہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

ہمم گڈ اختر کہ ساتھ میری کافی بھیجیں۔۔۔۔

او کے سر سارا کا دل کیا زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں گڑ جائے دو دن کی محنت کہ بعد اس نے یہ میک اپ سیکھا تھا وہ تلملا کر رہ گئی۔۔۔۔

زاویار ریوالونگ چیئر پر بیٹھا اپنی فائلز چیک کر رہا تھا جب سارا ناک کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔

سر یہ کچھ فائلز ہیں جن پر آپ کہ کچھ سائن چاہیے اور سر یہ فرائیڈے پر آپ کا کوریئر آیا تھا اس نے دوسرا لفافہ اس کی ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

میٹنگز کی ڈیٹیل دیں۔۔۔۔

سر لنچ کہ بعد آپ کی زوہیب اینڈ سنز کے ساتھ میٹنگ ہے اور سر پھر آپ کی اس کہ بعد ملک اینڈ میر کہ ساتھ۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے آپ میرے لیے کافی بھجوادیں زویار نے اس کی بات کاٹی۔۔۔۔

شیور سر۔۔۔۔

سارا چلی گئی تو فائلز اٹھا کر چیک کرنے لگا وہ کچھ دنوں کہ بعد آیا تھا آفیس اس لیے کام بڑھ گیا تھا کچھ سوچ کر اس نے انٹر کام اٹھایا۔۔۔

مس سارا آج آفیس ٹائیم سے اور ٹائم کام کرنا ہے اور مسٹر جمال کو میرے روم میں بھیجیں انہیں کہیں سارے اکاؤنٹ کی تفصیلات پیش کریں مجھے۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

سارے آفیس کا ستیاناس ہو چکا تھا اس کو آفیس رینویٹ بھی کروانہ تھا لیکن ابھی وہ بے حد مصروف تھا۔۔۔۔

سارا اپنی ہیلز کی کھٹ کھٹ کہ ساتھ لوگوں کہ دلوں میں بھی کھٹ پھٹ کر ہی۔۔۔۔

ہیلو گائیز میں نے آپ لوگوں کو وارننگ دی تھی کہ کام سہی سے کیا جائے لیکن نہیں آپ لوگوں کو اپنی برتھ ڈے پارٹیوں سے اور لنچ سے فورصت ملے تو کچھ دھیان یہاں دیں خیر اب آپ لوگوں نے تین دن سخت مشقت کرنی ہے صبح سات سے لیکر رات نو بجے تک جسے نہیں آنا وہ پھر دوبارہ اس آفیس کا رخ نہ کرے شکریہ وہ اپنے بال جھٹکتی وہاں سے نکلتی گئی پیچھے سے لوگوں نے جو کچھ کہا دل میں کہا۔۔۔۔

زاویار میٹینگ کہ بعد واپس آفیس روم میں آیا ابھی تک ایک طرف فائلز کہ بنڈلز پڑے تھے جس پر اس کو سائین کرنے تھے گھڑی شام کہ پانچ بجا رہی تھی یہ آفیس ٹائم کا آف تھا لیکن آج اس کو کام کام کام کرنا تھا لیکن اس سے پہلے آفس ورکرز کہ ساتھ میٹنگ کرنی تھی سو اس نے انٹر کام اٹھالی۔۔۔ باہر بیٹھی سارہ اپنے پیر دبا رہی تھی اس کہ کیبن کہ پاس ایک صوفہ پڑا تھا دو چار قدم کی دوری پر تھا اس کہ پاس اس کی فرینڈ اسمارا بیٹھی تھی تمہیں پتہ ہے سب تمہیں کیا کیا کہہ رہے ہیں کہہ رہے اس کہ کیبن پر پڑا انٹر کام بجا تو وہ ہیلز وہاں چھوڑ کر بھاگتی ہوئی کیبن کی طرف آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مس سارا کچھ خاص آفیس ورکرز کو میٹنگ روم میں بلوائیں میں میٹنگ روم میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

سارا بڑبڑاتی رہ گئی بس۔۔۔۔

ایمن کورٹ سے لوٹ کر آئی تو اس کو یہ اطلاع ملی کہ کل اس کو ایک فیملی دیکھنے آ رہی ہے۔۔۔۔

امی یار کیا زبردستی ہے میں نے منہ کیا تھا نہ آپ کو۔۔۔۔

اور تمہارے منہ کرنے سے تو جیسے میں رک گئی بھئی میری جان چھوڑو اپنا گھر بساؤ۔۔۔۔۔

امی آپ سے آج صبح ہی تو میری بات ہوئی تھی۔۔۔۔

ہاں تب تک مجھ سے مسز سلیم کی بات نہیں ہوئی تھی اچھا رشتہ ہے ایک دفا ملنے تو دو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ایک کام کریں میرے لیے فرشتہ ہی منگوائے کیونکہ رشتہ تو میں ہونے نہیں دوں گی۔۔۔۔

ایمن ایک دفا بیٹا مل تو لو اس دفا انہوں نے نرم۔۔۔۔

امی آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں۔۔۔۔

میں سب سمجھ رہی ہوں اور کل گھر میں رہنا۔۔۔۔

امی یار۔۔۔۔

بس بس اب کوئی بات نہیں۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میری ماں کو ہدایات دے۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو عقل دیں۔۔۔۔۔

امی اب آپ زیادتی کر رہی ہیں عقل ہے تبھی تو ایک کامیاب وکیل ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب رہنے دو کل تیار رہنا بس میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔۔

بلا لیں کر لیں اپنی مرضی یہ کہہ کر رکی نہیں اوپر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

زاویار رات دیر سے گھر لوٹا تھا ملازمین سب اپنے اپنے کوارٹرز میں چلے گئے تھے وہ تھکا ہارا گھر لوٹا کھانا وہ باہر سے کھا کر آیا تھا بس کافی کی اس کو شدید طلب ہو رہی تھی وہ اس خیال کو سر جھٹکتا سیڑھیوں پر قدم رکھتا اوپر کی جانب بڑھتا چلا گیا روم آ کر جینج کرنے کہ بعد وہ نیچے اپنے لیے کافی بنانے آیا کافی بنا کر وہ لاؤنج میں آیا لاونج کی ساری لائیٹس آف تھیں جہاں آرا کہ روم کی لائٹ آن تھی دراوازے کہ نیچے کی درز سے روشنی آ رہی تھی زاویار فکر مندی سے اٹھ کر جہاں آرا کہ روم میں آیا اس نے ناک کیا اور اجازت ملتے ہی وہ اندر آیا کیا ہوا مام آپ جاگ رہیں ہیں

خیریت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تبیت کچھ ٹھیک نہیں میری آؤ بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے انہونے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

ہاں کریں میں سن رہا ہوں۔۔۔۔

دیکھو زاویار میں اب بیمار رہنے لگی ہوں لیزے کی بھی عمر ہو گئی ہے شادی کی لیکن میں اس سے پہلے تمہاری شادی کروانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں میں بھی آپ سے اس سلسلے میں بات کرنہ چاہتا تھا۔۔۔۔

ہاں کرو کیا کہنا ہے۔۔۔۔

پہلے آپ بتائیں۔۔۔۔

میں یہ کہہ رہی تھی کہ تحریم تمہارے لیے بیسٹ ہے مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔۔ لیکن مام میں اس سے شادی نہیں کر سکتا وہ ہو گی بہت اچھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر کس سے کرنہ چاہتے ہو۔۔۔۔

ایمن۔۔۔۔ کک۔ کون ایمن صدیق کی بیٹی۔۔۔۔

جی۔۔۔۔زاویار تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہوا تم نے یہ سوچا بھی کیسے اس کہ باپ کو ہم نے۔۔۔۔مام اس میں میرا کوئی قصور نہیں زاویار نے جہاں آرا کی بات کاٹی۔۔۔۔

تمہارا قصور نہیں لیکن میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔

ماں ہیں لیکن میں بعد میں معملہ سمبھال لوں گا مام آپ کا یہ مسئلہ نہیں وہ کافی کامگ رکھتا سیدھا ہوا۔۔۔۔

زاویار مجھے اس خاندان سے نفرت ہے وہ بوکھی شیرنی کی طرح پھنکاری۔۔۔۔۔

اور مجھے اُتنی ہی محبت ہے اور میں اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں مجھے آپ کی اجازت نہیں چاہیے زاویار اٹھ کھڑا ہوا بیڈ سے وہ دروازہ زور سے بند کرتا وہاں سے چلا گیا جہاں آرا جہاں کی تھی وہاں رہ گئی آخر اس خاندان سے میری جان کیوں نہیں چھوٹتی۔۔۔۔

زاویار جب اپنے کمرے میں آیا تو وہ غصہ میں تھا اس نے سیل فون اٹھایا اور آذر کو کال ملائی دوسری تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔۔

ہیلو سر آذر کی نیند سے بھری ہوئی آواز ایئر پیس سے ابھری۔۔۔۔

کہاں ہو تم۔۔۔

لاہور میں ہوں سر خیریت۔۔۔۔

ایک کام تم سے نہیں ہوتا پورا ہفتہ ہو گیا ہے تمہیں گئے ہوے سارے کہ سارے نلائق ہو۔۔۔۔

سر کچھ ڈاکیومنٹ کا ایشو تھا وہ بس آج حل ہو گیا ہے کل آپ کہ سامنے ہو نگا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے کل پھنچو ورنہ واپس آنے کی ضرورت نہیں وہیں کہیں مرے رہنا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے بھائی ابھی میری عمر ہی کیا ہے آذر نے تو ایسے کہا جیسے ابھی مرنے کو کہہ رہا ہو۔۔۔۔

دفا ہوزا ویار نے کال کاٹ لی اور سائیڈ ٹیبل سے سلیپنگ پلز لیکر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا سارے دن کی تھکاوٹ کہ بعد مام کہ ساتھ تلخ کلامی ہونے کہ بعد سر کا درد بھی کافی حد تک بڑھ گیا تھا وہ آنکھیں موند کر لیٹ گیا۔۔۔۔

کینیڈا کی مین مارکیٹ میں مایا زوہا کہ ساتھ آئی تھی اس کو کچھ گروسری کرنی تھی اور اپنے لیے کچھ ضروری سامان بھی لینا تھا زوہا کو کچھ بکس لینی تھی وہ بک اسٹور چلی گئی تھی مایا مارٹ سے نکل کر باہر آئی روڈ کراس کر کہ اس کو دوسری سائیڈ جانا تھا وہاں چھوٹا سا کیفے بنا تھا جس میں زوہا اور اس نے ڈیل کی تھی جو جلدی فارغ ہو گا وہ اسی کیفے میں آکر بیٹھے گا مایا ابھی سگنلز کا ویٹ کر ہی تھی اس کو لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے آس پاس دیکھا کوئی نہیں تھا پھر سر جھٹک کر وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آکر کیفے میں بیٹھی لیکن وہاں بھی لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے زوہا ابھی نہیں پہنچی تھی وہاں اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی بلیک ہوڈی پہنے اس کہ پیچھے ہی بیٹھا تھا مایا بنا کچھ سوچے سمجھے وہاں سے اٹھی اور اس بلیک ہوڈی والے لڑکے کہ پاس قدم بڑھا دیے لیکن ادسے پہلے وہ لڑکا اٹھا اور تیز رفتار سے وہاں سے نکل گیا مایا بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف آئی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا وہ کیفے سے بھی باہر نکل آئی لیکن وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

تم جو کوئی بھی ہو میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گی سمجھے ہمت ہے تو سامنے آؤ بزدلوں کی طرح چھپے ہوئے ہو لوزر انسان وہ اور بھی کچھ کہنا تھی لیکن زوہا نے اس کو پکارا وہ پہنچ گئی تھی (عقب میں سے دو آنکھیں مسکرائیں) کس سے باتیں کر رہی ہو یہاں تو کوئی نہیں زوہا نے ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔

کک۔۔ کسی سے نہیں تم نے دیر کیوں کر دی میں پریشان ہو گئی تھی الٹا وہ اس پر غصہ ہوئی تو زوہا سب بھول کر اس کو منانے میں لگ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اصل میں میری ایک اسکول فرینڈ مل گئی بک اسٹور پر یار بس کچھ ٹائیم اس کہ ساتھ تھی میں نے کچھ بکس اس کی پسند کی لیں ہیں ہاسٹل چل کر دکھاتی ہوں پہلے کیفے میں چلو کافی تو پی لیں۔۔۔۔

اوکے چلو مایا اپنے آپ پر کافی حد تک کابو پا چکی تھی وہ زوہا کہ سامنے یہ بات نہیں کر سکتی تھی زوہا کیوں کہ وہ کہتی اتنے بڑے ملک میں تمہارا کون پیچھا کرے گا یہ وہ جب کہ اس نے آج تو رنگے ہاتھوں پکڑا تھا اس کو۔۔۔۔

چلیں زوہا نے اس کہ آگے چٹکی بجائی تو اس نے مڑ کر اس کو دیکھا اور آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے مایا سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

ہاں کچھ نہیں چلو میں بس تمہیں دیکھنے آ رہی تھی لیٹ ہو ئی نہ تم۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن میں اس سے مطمئن نہیں ہوئی۔۔۔۔

ہاں اچھا ہے نہ تمہیں کھٹکا لگا رہے مایا نے مسکرا کر اس کو دیکھا اور کیفے کہ دروازے دکھلا اور آگے بڑھ گئی وہ ڈرنے والی نہیں تھی کہ ڈر کر بھاگ جاتی وہ واپس آ کر اسی ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ایمن اپنے روم میں بیٹھی تھی وہی روز کا معمول فائلز لیکر بیٹھی تھی لیکن اس کی سوچیں کہیں اور تھیں وہ بہت پریشان تھی پہلے احمر ہوتا تھا اس ہر بات شیئر کرتی تھی اب زینب لیکن اس کی بھی نائیٹ ڈیوٹی تھی اس لیے ان دونوں کی بات چیت ہی نہیں ہو پائی تھی بیڈ سے وہ اپنی گرم شال اٹھا کر اوڑھ لی اور نیچے لان میں آ گئی پیروں میں جا گرز پہنے ہوئے تھے باہر ٹھنڈ بہت ہو رہی تھی لیکن ایمن کو وہ ٹھنڈ اپنے اندر اترتی محسوس ہو رہی تھی بہت ہی سکون والی ٹھنڈ۔۔۔۔

زینب ہاسپٹل کہ کینٹین میں تھی اس لیزے مریضوں کو دیکھ اس کہ پاس آئی کیسی ہو تم۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلنا کیا ہے تم بتاؤ پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔

ہاں یار آپی کی وجہ سے۔۔۔۔

کیوں انہیں کیا ہوا ہے۔۔۔۔

وہ شادی نہیں کرنا چاہتی اور امی انہیں زبردستی قائل کرنا چاہتی ہیں امی بھی پریشان ہیں لیکن آپی بھی اپنی جگہ سہی ہیں یار۔۔۔۔

میں بتاؤں کون سہی ہے۔۔۔۔بتاؤ۔۔۔

تمہاری امی کیوں کہ انہوں نے اتنے عرصے گھر میں کوئی خوشی نہیں دیکھی۔۔۔۔

ابھی ڈیڑھ سال پہلے ماموں کی شادی ہوئی ہے۔۔۔۔

وہ الگ بات ہے لیکن یہ الگ بات ہے تم سوچنا ضرور۔۔۔۔

ہاں چھوڑو یہ بتاؤ وہ مہوش اور اس کا کزن نہیں آئے کیا۔۔۔۔

آئے ہیں تم کیوں پوچھ رہی ہو تمہیں کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کیا سکون سکون فیل ہو رہا تھا سارا سکون غارت کر دیا۔۔۔۔

سامنے سے مہوش اور ڈاکٹر شہریار چلے آ رہے تھے۔۔۔۔

شیطان کا نام لیا اور شیطان حاضر لیزے موں میں بڑبڑائی اور اپنا چائے کا مگ کاؤنٹر سے لیا۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہو فرینڈز مہوش نے خوشدلی سے ان سے ہاتھ ملایا۔۔۔۔

ٹھیک تم بتاؤ کیسی ہو۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم دونوں کو انویٹیشن دینی تھی میرے بھائی کا نکاح ہے دو دن بعد تم دونوں نے لازمی آنا ہے۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک پر نائیٹ ڈیوٹیز ہیں کیسے مینج کریں گے۔۔۔۔

شام چھ بجے سے اسٹارٹ ہونے والہ فنکشن ہے آرام سے رات نو بجے تک فارغ ہو جائیں گے میں بھی ایسے ہی کروں گی تینوں ساتھ لوٹیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے انشاءاللہ تیاری کریں گے۔۔۔۔

Ishaal baloch قسط نمبر 18

منزل سے آگے بڑھ کر منزل تلاش کر مل جائے تجھے کو دریا تو سمندر تلاش کر

ھر شیشہ ٹوٹ جاتا ہے پتھر کی چوٹ سے پتھر ہی ٹوٹ جائے وہ شیشہ تلاش کر

سجدوں سے تیرے کیا ھوا صدیاں گزر گئیں دنیا تیری بدل دے وہ سجدہ تلاش کر

www.novelsclubb.com

علامہ اقبال۔۔۔۔

اسلام آباد میں بھی صبح ہو چکی تھی سورج کی سنہری روشنی خان ہاؤس کی لان سنہری روشنی کو اپنے اندر سموئے اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

جہاں آرا تیار ہو کر ناشتے کی میز پر آ کر بیٹھی گلاس وال سے باہر کا منظر بہت ہی دلکش منظر تھا جہاں آرا نے میز کا جائزہ لیا لیزے نائیٹ شفٹ کے بعد دیر سے اٹھتی تھی وہ اور زاویار ساتھ ناشتہ کرتے تھے اور زاویار اس سے پہلے ٹیبل پر موجود ہوتا تھا لیکن آج وہ نہیں تھا۔۔۔

آنا آج زاویار نہیں اٹھا کیا۔۔اُس نے پاس کھڑی مودب آنا سے پوچھا۔۔۔

وہ چلے گئے ہیں میں نے پوچھا تھا ناشتے کا لیکن انہوں نے منا کر دیا۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے اور یہ آج کل تم گارڈن سہی سے صاف نہیں کروا رہی ہو تم جانتی ہو مجھے گارڈن صاف چاہیے ہوتا ہے۔۔جہاں آرا نے اب آنا کی کلاس لی۔۔۔

میم آئیندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔

ٹھیک ہے گاڑی تیار کرواؤ مجھے جانا ہے۔۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

زاویار اپنی پاور چیئر پر بیٹھا اکاؤنٹنٹ سے اکاؤنٹس کی ڈیٹیل لے رہا تھا اس کہ بعد میٹنگز تھیں تو ان کو نمٹانا تھا اس نے کلائی میں بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

اس میں سے کچھ اکاؤنٹ مسنگ ہیں مسٹر جمال مجھے ان کی بھی ڈیٹیل چاہیے شام تک از ڈیٹ کلئیر۔۔۔۔

اوکے سر فائن۔۔۔۔

زاویار کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

ایمن آج کورٹ جانے کو تیار تھی کے امی نے ہاتھ سے پکڑ کر روک لیا کہ آج نہیں جانا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کیس اسٹڈی کر رہی تھی کہ شہناز بیگم اس کہ روم میں آئی۔۔۔۔

ایمن بیٹا تیار ہو جاؤ مہمان آ گئے ہیں۔۔۔۔

امی کیا میرا ملنا ضروری ہے آپ طے کر دیں ویسے بھی میری بغیر مرضی کہ انہیں بلا تو لیا ہے۔۔۔۔

ایمن تیار ہو جاؤ ورنہ میں بنا تمہارے قد کا لحاظ کیے ایسی کٹ لگاؤں گی تمہاری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لو جی اب یہ کسر رہ گئی باقی۔۔۔۔

ایمن جلدی کرو بیٹا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آ رہی ہوں۔۔۔۔

ارے خود نہ چلی آنا زینب کو یا انزلہ کو بھیجتی ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ایمن نے بیزاری سے کہااور اٹھ کر اپنی واڈروب سے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔۔

زینب اٹھ چکی تھی اس نے ہلکا پھلکا میک اپ کیا اس کہ بعد ہیلز نکال کر پہن لیں اور ساتھ میں اپنا چشمہ بھی وہ لینس یوز نہیں کرتی تھی اس کی آنکھیں خراب ہو جاتی تھیں اب اس کا رخ سیدھا ایمن کہ روم کا تھا اپنے کمرے سے وہ نکلی تو نیچے سے لاؤنج میں سے مہمانوں کی آوازیں آرہی تھیں وہ ایمن کہ روم کی جانب چلی آئی پہلے دروازہ ناک کیا جب جواب نہیں آیا تو وہ خود ہی اندر آگئی آپی آپ تیار ہو گئیں تو چلیں نیچے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں چلو میں تیار ہوں۔۔ایمن نے بیزاری سے کہا۔۔۔۔

ہاں پر آپ نے بلیک کلر کا ڈریس کیوں پہنا ہے کوئی دوسرا پہنتی۔۔۔۔۔

کلر سے کیا ہوتا ہے یار چلو۔۔۔۔

اور یہ کیا میک اپ کر لیں ورنہ امی نے میرا سر قلم کر دینا ہے کہ بہن کو ایسے لیکر آئی تھوڑا سا کر لیں میں نے بھی تو کیا ہوا ہے اور فلیٹ چپل کون پہنتا ہے ہیلز ہیں نہ آپ کی جو ماموں کینیڈا سے لائے تھے وہ پہنے اور بال کھلے چھوڑیں۔۔۔۔

افف زینب یار ٹھیک تو ہوں ویسے بھی مجھے ایسے اچھا لگتا ہے اور میں کیوں کسی اور کہ لیے اپنے چہرے پر میک اپ تھوپوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلیں امی بلا رہی ہے مامی کا میسج آیا ہے۔۔۔

وہ دونوں نیچے آئیں ایمن پورے اعتماد سے چل کر بی جان اور انزلہ کہ ساتھ صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھ گئی مہمانوں کہ ساتھ بات چیت ہوئی لڑکا بھی وہیں موجود تھا کافی ممماز بوائے لگ رہا تھا۔۔۔۔

کیا کرتی ہو بیٹا آپ۔۔۔۔

لایئر ہوں۔۔ایمن نے سیدھا سا جواب دیا۔۔۔

کھانا پکانا آتا ہے۔۔۔۔

نہیں مجھے ان چیزوں میں ان ٹرسٹ نہیں اگر دل کرتا ہے تو پکا لیتی ہوں کچھ۔۔یہ لوگ لڑکی دیکھنے آئے ہیں یاں ملازمہ۔۔۔

اچھا اور کیا مصروفیات ہوتیں ہیں آپ کی۔۔۔۔

اور کچھ خاص نہیں۔۔یہ چشمہ والی آنٹی زہر لگ رہیں ہیں مجھے۔۔زینب نے ایمن کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

اچھا شہناز بہن ہم پھر ملیں گے نائل کہ ابا آئیں تو ہم آپ سے رابطہ کریں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے ہم آپس میں مشورہ کر لیں۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

وہ لوگ گئے تو بی جان جو کب سے غصہ میں تھیں آخر میں بول پڑیں۔۔۔

یہ کیا نمونے منگوائے ہیں تم نے شہناز باتیں دیکھ رہی تھی کسی چیز کا سلیقہ نہیں تھا بیٹھنے تک کی تمیز نہیں تھی اس میں۔۔۔۔

بی جان مسز سلیم نے تو کہا تھا بہت اچھی فیملی ہے۔۔۔۔

میں بتا رہی ہوں شہناز میں اپنی پوتیوں کہ رشتے اپنے جیسے ہی خاندان میں کروں گی نہ کہ یوں راہ چلتے لوگوں میں۔۔۔۔

ہاں آپا بی جان سہی کہہ رہی ہیں لڑکا دیکھا تھا کیسے بیٹھا تھا۔۔آخر میں انزلہ بھی بول اٹھی۔۔۔۔

ہاں امی لڑکا مجھے بھی ٹاکسک لگا ایسا لگا کہ کسی بہت ہی گھٹن زدہ ماحول میں پلا بڑا ہو۔۔زینب نے بھی بی جان کی ہمایت کی۔۔۔۔

ایمن خوشی خوشی ٹیبل سے لوازمات اٹھا اٹھا کر کھا رہی تھی۔۔۔۔

کینیڈا کہ چھوٹے سے ریسٹورانٹ میں ایک لڑکا ہوڈی کہ آستین اوپر کو چڑھائے ایپرن باندھے بڑی مہارت سے سبزیاں کاٹ رہا تھا اس کا یہ روز کا معمول ہو جیسے کٹنگ کرتے ہوئے وہ بار بار اپنی گھڑی پر نظر ڈالتا سبزیاں کاٹ کر وہ فارغ ہوا اس کی شفٹ ختم ہو چکی تھی ایپرن اتار کر اس نے تہہ کیا اور سائیڈ پر رکھ دیا اس کو اپنا عکس شیشے میں نظر آ رہا تھا وہ ایک نظر خود پر ڈالتا کچن سے نکل آیا۔۔۔

باہر اس کو ریسٹورانٹ کا مالک ملا۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہو لڑکے۔۔۔۔

آوارا گردی کرنے چلیں گے۔۔۔۔

اوہ بد تمیز لڑکے پتہ نہیں میشا کو تم میں کیا اچھا لگا ہے مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتے تم۔۔۔۔

میشا کا سفید دل ہے سیاہ نہیں اور میرا ٹائم ضائع ہو رہا ہے میں چلتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ جاؤ مجھے بھی کچھ پل سکون کہ ملیں۔۔۔۔

پھر بھی مجھے یاد کر کر کہ بے سکون رہو گے باء۔۔۔۔

آج مایا بہت دنوں کہ بعد بریک واٹر پارک آئی تھی اس نے یلو ڈھیلی ڈھالی ہوڈی پہنی تھی اس پر بلیو جینز دو چوٹیاں آگے کو ڈال رکھیں تھیں زوہا بھی اس کہ ساتھ آئی تھی لیکن وہ کال سننے تھوڑا دور گئی تھی وہ وہاں پڑے بینچ پر بیٹھ گئی پانی ادھر سے اُدھر ٹھاٹیں مار رہا تھا ٹھنڈی ہوا سکون دے رہی تھی لیکن اس کو پھر لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا وہ کچھ لکھ رہا تھا اور اس کو دیکھ رہا تھا آج مجھ سے بچ کر دیکھاؤ مایا اٹھی اس کو جیسے اس نے اٹھتے دیکھا وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے چٹ پھاڑ کر ٹیبل پر رکھی مایا نے اپنی رفتار جیسے بڑھائی تو وہ وہاں سے بھاگا اس کی رفتار مایا کی رفتار سے تیز تھی وہ لوگوں کی بھیڑ میں گم ہو گیا مایا وہاں مایوسی سے رک گئی اور پیر سے پتھر کو ٹھوکر ماری تھوڑی دیر وہاں کھڑی رہنے کہ بعد وہ واپس اس کی ٹیبل

کہ پاس آکر رکی اور چٹ اٹھالی کورے کاغذ پر صرف مونسٹر از نیئر لکھا تھا مونسٹر وہ زیر لب بڑبڑائی اوہ مائی گاڈ مونسٹر از نیئر۔۔۔۔

کیا بول رہی ہو یار زوہا اس کہ پیچھے کب آکر کھڑی ہوئی اس کو پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

کچھ نہیں چلو آئیس کریم کھانے چلیں۔اس نے کاغذ توڑ مروڑ کر جینز کہ پاکٹ میں ڈالا۔۔۔۔

دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا لڑکی اتنی ٹھنڈ میں آئیس کریم۔۔زوہا نے سوچتے ہوئے ہی جھرجھری لی۔۔۔۔

ہاں وہی تو دماغ ہی خراب ہے اب چلو۔۔۔

اوکے لیکن میں نہیں کھا رہی میرا گلا خراب ہو جائیگا۔۔۔۔

ہاں چلو اب ورنہ دیر ہو جائیگی آئیس کریم لیکر ہاسٹل چل کر کھاؤں گی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج بہت خوش تھی سب لوگوں کو رشتہ اچھا نہیں لگا تھا ارحم نے تو آتے ساتھ ہی منا کر دیا تھا زینب نائیٹ شفٹ پر گئی ہوئی تھی وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کیس اسٹڈی کر رہی تھی بی جان امی کو لیکچر دے رہی تھی جس کی صاف آواز وہ سن رہی تھی اس کہ کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا ایمن سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر سلمہ کو چائے کا کہہ کر وہ محمد احمد کہ روم میں آئی کمرے کی کھڑکی کھولی رات گھری ہو چکی تھی آج چاند پورا کا پورا نکلا ہوا تھا کھڑکی سے نیچے جھانکو تو وہاں سے لان صاف نظر آ رہا تھا اب وہ درخت نہیں تھا جو اس کھڑکی کہ عین نیچے تھا جس سے چڑھ کر کوئی بھی کمرے میں داخل ہو سکتا تھا شہناز بیگم نے وہ درخت کٹوا دیا تھا اس کی یہ وجہ تھی کہ محمد احمد کہ بعد محمد احمد کہ روم سے اس کہ ڈاکیومنٹ اور کچھ ثبوت چوری ہو گئے تھے اس وجہ سے یہ کھڑکی ہر وقت بند رہتی تھی لیکن اب ایمن نے کھول لی تھی باہر سے ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی اس نے مڑ کر ادھر اُدھر دیکھا کمرے کافی گندہ ہو رہا تھا سلمہ چائے لیکر آئی ایمن نے چائے اس سے لے لی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ اس روم کی صفائی کیوں نہیں ہوتی کتنا گندہ ہو گیا ہے۔۔۔۔

باجی کوئی رہتا ہی نہیں تو میں نے سوچا۔۔۔۔

تو میں نے سوچا کہ اس کو کاٹھ کباڑ کر لوں آئیندہ اس روم کی ہر روز صفائی ہو گی یہاں مکڑی کہ گھر بن گئے ہیں کل ہی مجھے یہ کمرہ صاف چاہیے اور ہاں یہ سب چیزیں اپنی جگہ پر ہونی چاہیئے جیسے محمد احمد رکھتا تھا یوں بکھری ہوئی نہیں۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے باجی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

سلمہ نیچے گئی تو ایمن نے ڈراسے چابی لیکر الماری کھولی سب کچھ ویسے کا ویسا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا بس اس کہ فائلز اور یجنل فائلز چوری ہو گئے تھے اور کچھ ثبوت جو انہونے سنبھال کہ رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ الماری بند کر کہ کھڑکی کہ پاس کھڑی ہو گئی اس کہ پیچھے شہناز بیگم بھی آئیں اور اس کہ ساتھ کھڑیں ہو گئیں۔۔کیا؟ سوچ رہی ہو۔شہناز بیگم نے ایمن سے پوچھا۔۔۔۔

سوچ رہی ہوں باپ اور بھائی لڑکیوں کہ لیے کسی درخت کی طرح ہوتے ہیں گھنے شفقت والے چھاؤں سے نرم میٹھی سکون والی چھاؤں امی اب جب یہ چھاؤں نہیں رہی تو مجھے اب احساس ہوا ہے کہ باپ اور بھائی اللہ کی دی ہوئی وہ نعمت ہیں جس کا کوئی نعم وبدل نہیں ہے۔۔ایمن نے ماں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو بیٹا میں کوشش کرتی ہوں کہ تم دونوں کو باپ کی کمی محسوس نہ ہونے دوں لیکن میں یہ نہیں کر سکی کیوں کہ ایک انسان دو نہیں ہو سکتا شہناز بیگم کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔

امی۔۔ایمن نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ تھام لیئے۔۔

آپ کی وجہ سے تو میں ہوں پر اسکیوٹر ایمن آپ نے ہی تو جینا سکھایا ہے امی آپ نے سکھایا کہ کیسے زمانے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلنا ہے آپ اور بی جان تو ہماری زندگی ہیں ایمن ان کہ گلے لگ گئی۔۔۔۔

اچھا چلو نیچے انزلہ اور احمر بھی آئیں ہے تمہارا پوچھ رہے تھے۔۔۔۔

اچھا آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔۔

ہاسپٹل کی ریسیپشن پر لیزے اور زینب کھڑیں تھیں زینب کچھ فائلز چیک کر ہی تھی اور لیزے اس کہ ساتھ کھڑی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب بات سنو میری۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔زینب نے فائلز رکھتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

آج ایمن آپی کو لوگ دیکھنے آئے تھے ان کا کیا ہوا۔۔۔

ان کا تو پوچھو ہی نہیں یار پتہ نہیں مسز سلیم کہاں سے اٹھا لائیں تھیں اُنہیں بی جان نے فوراً ٰمنا کر دیا۔۔۔۔

اچھا ہوا نہ ایمن آپی بھی تو یہی چاہتی تھیں۔۔لیزے نے اپنا کوٹ بازو پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں وہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن یار امی بہت پریشان رہنے لگیں ہیں۔۔زینب نے ایک فائل اٹھائی اور لیزے کو آگے چلنے کا اشارہ کیا۔۔کیوں کہ پاس کھڑی نرس بڑی دلچسپی سے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان اپنا گٹار لیے لونگ روم میں آ بیٹھا کچھ ٹائم یونہی گٹار بجاتا رہا لیکن جب اس سے بھی سکون نہ ملا تو پیروں میں وائٹ جاگرز پہن کر وہ اپارٹمنٹ سے نیچے آ گیا اور وہاں سے واک کرنے وہ پیدل ہی نکل پڑا کچھ فاصلے پر وہ فٹ پاتھ پر بیٹھ گیا

قریب ایک مسجد تھی جہاں سے آزان کی آواز آرہی تھی آزانِ فجر ہورہی تھی۔۔۔حیٰ الفلاح

(آؤ کامیابی کی طرف) کی جب آواز آئی تو اس کہ قدم خود بخود مسجد کی طرف بڑھے وہ مسجد میں داخل ہوا تو جا گرز سے پیروں کو آزاد کیا اور ٹھنڈے ماربل پر پیر رکھے جیسے ہی وہ مسجد کہ اندر داخل ہوا انجانا سا سکون اس کہ ارد گرد پھیل گیا وہاں بہت سے لوگ صفحوں میں کھڑے تھے کچھ وضو کر رہے رایان بھی وضو کرنے کہ لیے بڑھا وضو کر کہ وہ باقی جماعت کہ ساتھ بیٹھ گیا۔۔رایان یوں کبھی مسجد نہیں آیا تھا جب سے اس نے حوش سنبھالا تھا وہ جمعہ کو ہی اپنے باپ یاں زاویار کہ ساتھ نماز پڑھنے جاتا تھا۔۔۔نماز پڑھ کر وہ واپس نکل آیا اس کو لگا ایک پل میں جو اس کو سکون ملا تھا وہ سب ختم ہو گیا وہ چلتا چلتا اپنے اپارٹمنٹ تک آگیا اندر آکر وہ یونہی بیٹھا رہا فون اٹھا کر پھر پٹھک دیا کچھ دیر یوں بیٹھے رہنے کہ بعد وہ اپنے کمرے میں آیا

www.novelsclubb.com

کیوں کہ وہ ساری ساری رات جاگتا تھا سوتا وہ دیر سے تھا اس کی وجہ رات کہ کانسرٹ تھے وہ رات دیر کو لوٹتا اور صبح کو سوتا رہتا۔۔۔۔

مایا رات دیر تک وہ چٹ لیے بیٹھی رہی اب وہ وقت آگیا تھا جب اس کو فیصلہ کرنا تھا آر یاں پار۔۔۔۔

زوہا جاگی تو اس کو یونہی بیٹھا دیکھا جب وہ سوئی تھی اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے الارم کلاک پر ٹائم دیکھا ٹائم کافی ہو گیا تھا اس کو سوئے ہوئے۔۔زوہا اٹھ بیٹھی اور مایا کی طرف دیکھا وہ کسی گہری سوچ میں تھی۔۔۔مایا تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔

ہاں کیوں۔۔مایا نے چونک کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

اگر کوئی پرابلم ہے تو مجھے بتاؤ یار۔۔۔زوہا آکر اس کہ ساتھ بیٹھی۔۔۔۔

نہیں یار کوئی پریشانی نہیں بس ایسے ہی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم اب سو جاؤ صبح کو اٹھتی نہیں پھر۔۔زوہا اس کا گال تھپتھپاتے اٹھ گئی۔۔۔

جہاں آرا آج بھی اکیلی ٹیبل پر آ بیٹھی۔۔۔آناز اویار کہاں ہے جہاں آرا نے گھٹنوں پر نیپکن رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

میم وہ تو چلے گئے کہا ناشتہ اگر دل کیا تو آفیس میں کروں گا۔۔۔۔

گاڑی نکلواؤ۔۔۔جہاں آرا نے نیپکن واپس پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے میم۔۔آنا باہر کی طرف نکلی۔۔۔۔

زاویار آج کافی حد تک آفیس کا کام نپٹا چکا تھا وہ پاور چیئر پر بیٹھا تھا کہ اچانک اس کہ روم کا دروازہ کھلا اور جہاں آرا اس کہ پاس آ کر رکی کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ

www.novelsclubb.com

زاویار کیوں ایسے ٹین ایجر کی طرح ریئکیٹ کر رہے ہو نہ کھانا نہ پینا چاہتے کیا ہو آخر۔۔۔۔

آپ کو پتہ ہے اور میں زیادہ بحث نہیں کر سکتا آپ چھوڑ دیں میں دیکھ لوں گا اس معاملہ کو۔۔۔

دو دن بعد تحریم اور دیبا آ رہے ہیں میں نے اس کو اس لیے ہی بلایا ہے۔۔۔

مام آپ میری زندگی کا فیصلہ نہیں کر سکتیں میں کوئی بچہ نہیں۔۔زاویار اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

زاویار ٹرائے ٹو اندر سٹینڈ۔۔۔جہاں آرا کا لہجہ دھیمہ پڑا اور آنکھوں میں عجیب سا ڈر تھا۔۔۔۔

مام مجھے نہیں آپ کو اندر سٹینڈ کرنا چاہیے اور میں آج بی جان کہ پاس جا رہا ہوں۔۔۔زویار نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں اور تم کل چلتے ہیں رشتہ مانگتے ہیں لیکن زاویار یہ سب ٹھیک نہیں۔۔جہاں آرا اب نرم پڑی۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دوں گا اور آپ یہ جانتی ہیں میں کر سکتا ہوں۔۔۔۔

ہمم پھر کس ٹائم۔۔۔جہاں آرا نے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جب آپ چلیں۔۔۔

زاویار پاور چیئر پر واپس بیٹھ گیا جب کہ جہاں آرا نکل آئی اس نے آنکھوں پر سن گلاسس لگا دیے آنسوں یہ آنسوں چھپانے کا طریقہ اس کا پرانا تھا اس کو دیکھ کر سارا اٹھ کھڑی ہوئی جہاں آرا نے توجہ ہی نہیں دی اور گزر گئی۔۔۔

امیروں کا اپنا ہی جلوہ ہے آہ کاش۔۔۔سارا بڑبڑائی اور واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔

آج لیزے اور زینب کو مہوش کہ بھائی کا نکاح اٹینڈ کرنا تھا لیزے تو اپنا سارا سامان لیکر زینب کی طرف آ گئی وہ دونوں تیار ہو گئیں تو مہوش نے ڈرائیور کو بھیج دیا۔۔۔

زینب نے وہی سادہ سا وائیٹ کلر کا انتخاب کیا تھا باقی لیزے نے سنہرے کلر کی دریس پہنی تھی جس کا ڈوپٹہ تھا ہی نہیں البتہ زینب نے سر پر لیا ہوا تھا وہ کونے میں ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی باقی لیزے ادھر سے ادھر اپنے کولیگز کہ ساتھ مل رہی تھی پہلے زینب بھی ایسی ہی ہوا کرتی تھی لیکن وقت بڑا بے رحم ہے اس نے اس سے اس کی ساری معصومیت چھین لی تھی یونہی وہ اپنا انسٹا گرام چیک کر رہی تھی اچانک مہوش اس کہ پاس آئی کیا ہوا ہے زینب تمہیں یہاں کوئی پرابلم ہے کیا تم مجھے پریشان لگ رہی ہو۔۔۔ مہوش نے اس سے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

نہیں تو ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو میں تمہیں اپنی بھابھی سے ملواتی ہوں چلو لیزے تم سے تیز ہے مل بھی لی ساتھ گپ شپ بھی کر لی۔۔۔ مہوش نے مسکراتے ہوئے اس کو بتایا۔۔۔

اچھا ہاں چلو میں بھی مل لوں وہ اس کہ ساتھ چل دی دونوں ایک ساتھ اسٹیج پر آئیں مہوش نے اس کو اپنی بھابھی سے بھی ملوایا اپنی ماں سے اور بہنوں سے بھی لیزے

اور وہ دونوں رات نو بجے واپس آئیں دونوں نے کپڑے چینج کیے کچھ ٹائم وہاں گزارا اور چائے پی کر وہ دونوں ہاسپٹل کہ لیے روانہ ہوئیں نائیٹ شفٹ ان کی اختتام پر تھی بس کچھ دن اور تھی۔۔۔۔

ایمن آج انزلہ کی طرف آئی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ ارحم سفیر کہ پاس گیا ہوا تھا تو انزلہ گھر میں اکیلی تھی ایمن بالکنی میں کھڑی تھی انزلہ دو مگ چائے کہ تھامے اس کہ ساتھ آ کھڑی ہوئی ایک کپ اس کی طرف بڑھایا تو ایمن نے تھام لیا۔۔۔

ایمن ایک بات کہوں۔۔۔انزلہ نے بالکنی کی چھوٹی دیوار پر اپنا مگ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولیں۔۔۔ایمن نے انزلہ کی طرف اپنا رخ کیا۔۔۔

آپا پریشان ہیں ان کی بات سمجھو وہ جو کچھ کہہ رہیں ہیں ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔انزلہ سانس لینے کو رکی۔۔دیکھو تم بھی میری طرح سوچ رہی ہو کہ امی کا کیا ہو گا یاں زینب کا میں بھی یہی سوچتی تھی امی اکیلی ہو جائیں گی بیمار ہیں لیکن

تمہیں پتہ ہے امی میری شادی کہ بعد سے کم بیمار رہنے لگیں ہیں آپا بھی اب بیمار رہنے لگی ہیں ان کا بلڈ پریشر آئے دن بڑھ جاتا ہے تمہیں پتہ ہے لوگ باتیں بناتے ہیں کہ ایمن کمار ہی ہے وغیرہ وغیرہ اس لیے آپا تمہاری شادی نہیں کروا رہی ایمن یہ سب باتیں سن کر وہ بیمار پڑ جاتی ہیں اب تمہیں کچھ سوچنا پڑے گا۔۔انزلہ نے چائے کا مگ ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کو پتہ ہے مجھے خوف ہوتا ہے آگے کی زندگی کا سوچ کر کیوں کہ میں اپنی مرضی کرنے والی لڑکی ہوں میں کسی کہ ساتھ ایجسٹ نہیں کر سکتی اس لیے بس اس لیے گھبراتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ باتیں سب سوچتے ہیں لیکن آگے کی زندگی بہت چینج ہوتی ہیں۔۔۔

آپ کو پتہ ہے میں نے اپنے سامنے بہت سے رشتے ٹوٹتے دیکھے ہیں ہر روز طلاقیں ہوتی دیکھیں ہیں کہ میرا اب اس رشتے سے اعتبار ختم(divorce's) ہو چکا ہے۔۔ایمن نے خالی مگ بالکنی کہ دیوار پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو الگ بنایا ہے ایسے ہی ہر کسی کا مزاج الگ ہے اس لیے لڑائی بھی ہوتی ہے اور صلحہ بھی یہ ہمارا کام ہے ہم اپنے گھر میں ہی فیصلہ کریں یاں کورٹس میں اچھا لیں اپنی زندگیوں کو۔۔۔انزلہ عنایہ کہ رونے پر نیچے چلی گئی ایمن وہیں سوچوں میں گم کھڑی رہی۔۔۔۔

زینب اور لیزے جب ہاسپٹل آئیں تو وہاں مہوش اور ڈاکٹر شہریار پہلے سے موجود تھے وہ دونوں ابھی آکر کینٹین میں بیٹھی ہی تھیں کہ اچانک ایمر جینسی نافظ ہو گئی وہ دونوں بغیر چائے پیے جلدی سے ایمر جینسی وارڈ میں آئیں راہداری میں ان کو ڈاکٹر سوفیان ملا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر سوفیان کیا ہوا ہے۔۔۔۔

روڈ پر ایکسیڈنٹ ہوا ہے اوئل ٹینکر الٹ گیا ہے جس کہ نتیجہ میں باقی گاڑیوں کو بھی نقصان ہوا وہ چلتے ہوئے بتا رہا تھا زینب اور لیزے اس کہ ساتھ ہی جا رہیں تھیں۔۔۔۔

پتا نہیں ہمارے ملک کا ٹریفک قوانین کب ٹھیک ہونگے ٹینکرز آئے دن تباہ ہوتے ہیں۔۔زینب نے یہ صرف سوچا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

ایمرجینسی سے نمٹ کر وہ دونوں پھر سے کینٹین آئیں جہاں باقی کہ ڈاکٹرز موجود تھے کچھ ابھی تک لوگوں کہ ساتھ تھے۔۔۔۔

یہ ایکسیڈنٹ کہاں پر ہوا۔۔۔لیزے نے کرسی کھینچتے ہوئے زینب سے پوچھا۔۔۔۔

ڈاکٹر شہریار بتا رہے تھے کہ ہائے وے پر ہوا ہے۔۔۔زینب نے بیگ سے موبائل نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ایک انسان کی غلطی کی وجہ سے آج کتنے لوگوں نے اپنوں کو کھویا ہے۔۔۔۔لیزے نے کوٹ اتار کر دوسری کرسی پر اپنے بیگ کہ ساتھ رکھتے ہوے کہا۔۔۔

ہاں بس ایک غلطی آہ لیزے تمہیں پتہ ہے اگر ہمیں پتہ ہوتا کہ آج ہمارے پیاروں کی فلاں جگہ پر موت تاگ لگا کر بیٹھی ہے تو ہم انہیں کہیں جانے نہ دیں لیکن یہ سب اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔۔۔زینب نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور آنکھیں بند کر کہ کھولیں جیسے آنسوں روکنے چاہے ہوں۔۔۔

تمہیں پتہ ہے زینب میں تب بہت چھوٹی تھی جب بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی پہلی مرتبہ میں نے کسی اپنے کو کھویا تھا اور وہ کھونا ایسا تھا کہ میں اب ڈرتی ہوں کہ کوئی مجھ سے اپنا دور نہ ہو رایان بھائی الگ ہو گئے پھر بھی یہ ہوتا ہے کہ وہ لوٹ آئیں گے کبھی نہ کبھی۔۔۔لیزے نے بمشکل اپنے آنسوں روکے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں یہ تو ہے کہ تمہارا بھائی کبھی لوٹے گا لیکن مجھے یہ آس بھی نہیں۔۔۔زینب کی آنکھ سے آنسوں لڑھک جہ گرا۔۔۔

اچھا چائے تو منگواؤ یار۔۔۔لیزے نے زینب کو کہا۔۔۔

اچھا میں لیکر آتی ہوں یار۔۔۔

زینب اٹھ کر چلی گئی لیزے نے میز پر دونوں ہاتھ رکھ کر ان پر سر ٹکا دیا۔۔۔

زاویار آج بھی گھر لیٹ آیا تھا آج لاسٹ دن تھا وہ کام کمپلٹ کر کہ آیا تھکن اتنی تھی کہ وہ آتے ساتھ ہی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گیا۔۔۔

مایا کو یونیورسٹی سے آئے ہوئے کافی ٹائم ہو چکا تھا وہ یونہی بیٹھی تھی کہ زوہا اس کہ پاس بیٹھ گئی آج گھر چلیں مما اور نیہا اکیلی ہیں گھر میں بھائی اور بابا پاکستان گئے ہیں کوئی بزنس میٹنگ ہے دو دن کہ لیے گئے ہیں۔۔۔

اچھا چلو مجھے بھی آنٹی سے ملنا ہے۔۔مایا نے بیڈ سے اٹھتے ہوے کہا۔۔۔

پتہ ہے مایا جب تم نہ مما سے زیادہ باتیں شیئر کرتی ہو یاں تم دونوں ساتھ ہوتی ہو تو مجھ اپنی مما سے جیلسی ہوتی ہے کہ میری ایک ہی دوست وہ بھی مجھ سے زیادہ مما سے اٹیچ ہے۔۔زوہا اٹھ کر اس کہ پاس آئی۔۔۔

ہاہاہا آنٹی ہیں ہی اتنی سوئیٹ۔۔۔مایا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

چوڑیل لڑکی زیادہ دانت نہ نکالو اور جلا رہی ہو مجھے۔۔زوہا نے جیکٹ پہن کر اس کو گھورا۔۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ آنٹی نے کھانے میں کیا بنایا ہے۔۔۔

ٹنڈے میں نے خاص تمہارے لیے بنوائے ہیں۔۔۔۔

زوہا کی بچی آج تم نہیں بچو گی۔۔۔۔

اچھا چلو دیر ہو گئی ہے بعد میں دیکھتے ہیں کہ بچیں گے یا نہیں۔۔۔

آلارم کی جنگاڑتی آواز پر ایمن اٹھی الارم بند کیا بالوں کا جھوڑا بنایا وہ فجر کہ بعد سوئی تھی ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے جلدی سے پیروں میں چپل آڑسی اور واڈرب سے اپنا ڈریس لیا اور نہانے چلی گئی واپس آکر بال ڈرائر سے خشک کیے اور جوڑا بنا دیا بالوں کا پھر ہلکا پھلکا میچ اپ کیا اور اپنے فائلز اور گاڑی کی چاب نیچے لیکر آئی۔۔۔

وہاں کچن میں سلمہ کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی آملیٹ اور پراٹھوں کی خوشبوں سارے گھر میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔

سلمہ ناشتہ لاؤ میرا۔۔اس نے فائلز اور موبائل میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی باجی ابھی لائی۔۔۔

اس نے میز پر پڑے موبائل کا بٹن دبایا اور ٹائم دیکھا۔۔ سلمہ جلدی کرو۔۔۔

جی یہ لیں آپ کا گرما گرم ناشتہ تیار ہے۔۔۔

تھینک یو امی کہاں ہے۔۔۔اس نے نوالہ توڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ جی ان کی تبیت آج کچھ ٹھیک نہیں وہ آج گھر پر ہو نگی شاید شام کو چکر لگائیں بوتیک کا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں دیکھ لیتی ہوں انہیں۔۔۔وہ اپنا ناشتہ ادھورا چھوڑ کر شہناز بیگم کہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

شہناز بیگم کہ کمرے میں وہ آئی تو وہ بیڈ پر نیم دراز لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

امی ناشتہ کیا آپ نے۔۔وہ ان کہ پاس بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

نہیں تم نے کیا۔۔انہوں نے فکر مندی سے اس سے پوچھا۔۔۔

نہیں کیوں کہ میری امی نے ناشتہ نہیں کیا اور کتنے دن ہوئے ہیں ہم سب نے ایک ساتھ ناشتہ کرنا چھوڑ دیا ہے۔۔اس نے اُن کو ہاتھ دے کر اٹھایا۔۔۔

بی جان کہاں ہے۔۔ایمن نے دروازے سے نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ شاید اپنے کمرے میں ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں انہیں لیکر آتی ہوں آپ سلمہ سے کہیں ناشتہ لگائے آپ کا بھی۔۔وہ بی جان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

زاویار جاگنگ سے واپس لوٹا اس کا روز کا معمول تھا آج گارڈن میں ملازمین پھیلے ہوئے تھے آنا ان کہ سر پر کھڑی صفائی کروا رہی تھی زاویار ان کو وہاں چھوڑ کر اپنے

کمرے میں آگیا آکر وہ بالکنی میں بیٹھ گیا پھاڑوں پر سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی تھی گاڑیاں پھاڑوں پر چلتی چھوٹی چھوٹی نظر آرہیں تھی فون اٹھا کر یاور کو کال ملائی یاور کو اس نے کسی کام سے دبئی بھیجا تھا۔۔۔

ہاں ہیلو یاور کام کا کیا ہوا۔۔۔

سر کام ہو گیا ہے لیکن ایک بری خبر ہے۔۔۔

کیا؟۔۔زاویار نے بیزاری سے کہا۔۔۔

سر سرمد خان اپنے بدلے کسی اور کو الیکشن میں کھڑا کر رہا ہے۔۔۔

کس کو۔۔زاویار نے غصہ سے کہا۔۔۔

یہ ابھی پتہ نہیں چلا سر۔۔۔

فوراً پتہ لگاؤ میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔۔وہ اٹھا اور چلتا چلتا کمرے کی طرف آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر میں پتہ لگاتا ہوں۔۔۔

گڈ۔۔اس کہ ساتھ ہی زاویار نے کال بند کی۔۔۔۔

ایمن کورٹ پہنچی تو زری سب سے پہلے اس کہ پاس آئی وہ اپنے آفس روم میں کھڑی فائلز چیک کر ہی تھی کہ زری آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

ایمن نے اسے گھور کر دیکھا لیکن وہ زری ہی کیا جس پر کسی بات کا اثر ہو۔۔۔

کیوں؟ بھئی ایسے کیوں گھور رہی ہو۔۔اس نے ٹشو باکس سے دو ٹشو لیتے ہوئے کہا۔۔۔

ہر چیز کہ نہ کچھ مینرز ہوتے ہیں تم ناک کر کہ بھی اندر آسکتی تھی۔۔ایمن نے فائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا بھئی کتنی دفا کہا ہے مجھے یہ مینرز مت سکھایا کرو مجھے نہیں ہوتا ان پر عمل۔۔زری لپ اسٹک ہلکی کر ہی تھی جو شاید اس نے زیادہ لگادی تھی۔۔۔

کب سدھرو گی۔۔۔

کبھی نہیں مزے کی بات بتاؤں جب چھوٹی تھی تو دادی کہا کرتی تھی کب سودھرو گی پھر امی کہنے لگی اس کہ بعد ساس صاحبہ اور اب تم لیکن میں سدھرنے والی نہیں۔۔۔

اچھا میرا سر کیوں کھا رہی ہو یہ وجہ بتاؤ۔۔۔وجہ کچھ نہیں انویٹیشن دینے آئی۔۔

کس چیز کی۔۔ایمن نے آبرو اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔

بیٹے کی برتھ ڈے ہے اس لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا گڈ۔۔۔

صرف گڈ آؤ گی نہ۔۔زری نے ایک اور ٹشو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

کوشش کروں گی آنے کی۔۔۔۔

اچھا آنے سے یاد آیا وہ سڑیل انسان نہیں آرہا آج کل ورنہ تو ہر روز آتا تھا۔۔۔

ہمم آئے ڈونٹ نو تم جا کر پوچھ لو۔۔۔ایمن نے مسکراتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔

ہاں وہ تو جیسے بتادے گا اوپر سے کوئی سڑی ہوئی بات کہے گا۔۔۔زری بدمزہ ہوئی۔۔۔

لیزے اٹھی تو گھر میں ملازموں کے علاوہ کوئی نہیں تھا عموماً کوئی نہیں ہوتا تھا وہ آئی تو آنا لاؤنج کی صفائی کروا رہی تھی۔۔۔

آنا میرے لیے چائے لیکر آؤ میں اپنے کمرے میں ہوں۔۔۔لیزے نے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

شہناز بیگم آج سلمہ سے اپنی نگرانی میں سارا گھر صاف کروا رہی تھیں جب بیل ہوئی تو وہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

گیٹ کھولا تو وہاں زاویار اور بی جان کھڑے تھے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔شہناز بیگم نے ان کو جگہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہو شہناز۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔

وہ ان کو لاؤنج میں بیٹھا کر بی جان کو لینے گئی۔۔۔

بی جان باہر جہاں آرا اور زاویار آئے ہیں آپ کا پوچھ رہے ہیں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ ان کہ ساتھ بیٹھو میں آرہی ہوں۔۔بی جان نے ان کو کہا۔۔۔

شہناز بیگم باہر آئیں اور سلمہ کو زینب کو اٹھانے بھیجا اور خود وہ لاؤنج میں آئیں۔۔وہ دیکھ کر ٹھٹکی وہاں مٹھائی کہ کچھ ٹوکرے پڑے ہوئے تھے سرخ گلابوں کہ ایک دو بکے ساتھ پڑے تھے وہ ان کہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئیں تب تک بی جان بھی باہر آئیں جہاں آرا اٹھی بی جان سے ملیں پھر زاویار بھی آکر ان سے ملا۔۔

جیتے رہو بی جان نے شفقت سے اس کہ سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھو وہ ان کو بیٹھنے کا کہہ کر خود بھی بیٹھ گئیں۔۔اور نظر پھیر کر پڑے سامان کو دیکھا۔۔۔

کیسی ہیں بھابھی۔۔جہاں آرا بی جان کو بھابھی کہتی تھیں کیوں کہ ان کا رشتہ دیورانی جٹھانی کا تھا اس لیے۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے آنا ہوا۔۔بی جان نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

میں آج سوالی بن کر آئی ہوں آپ کہ پاس۔۔جہاں آرا نے اپنی آنہ کو مارتے ہوئے کہا۔۔۔

خیر تو ہے جہاں آرا ہم سے کیا مانگنا چاہتی ہو۔۔۔

میں ایمن کا ہاتھ اپنے زاویار کہ لیے مانگنے آئی ہوں۔۔۔

زینب لاؤنج کہ دروازے کہ پاس آئی اندر جانے کہ لیے لیکن وہ یہ بات سن کر وہاں ہی رکی۔۔۔

بی جان کچھ دیر خاموش رہیں۔۔۔شہناز بیگم چپ بیٹھیں تھیں کیوں کہ بی جان جہاں آرا کو ہینڈل کرنے والی ہیں شہناز بیگم کو پتہ تھا۔۔۔

زینب نے اپنا سیل فون اٹھایا اور لیزے کو کال ملائی۔۔۔۔

دیکھو جہاں آرا ہمیں کچھ سوچنے کا وقت چاہیے ظاہر ہے ایمن سے بھی رائے لینی ہے زامانہ اور وقت بدل رہا ہے۔۔بی جان نے نرمی سے جواب دیا

ہاں کیوں نہیں آپ جتنا وقت لیں لیکن میں امید کرتی ہوں جواب ہاں میں ہو گا شان بھی یہی چاہتے تھے کہ یہ خاندان جڑا رہے ہمیشہ۔۔اس سب میں زاویار خاموش تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے ہمیشہ اس خاندان کو جوڑے رکھا ہے لیکن اگر جو خود ہاتھ چھوڑا کر جائے تو میں ان کو روکتی ہی نہیں۔۔بی جان نے دو ٹوک جواب دیا۔۔۔

ہاں بھابھی آپ ٹھیک کہتی ہیں۔۔جہاں آرا نے بس ہاں پر اتفاق کیا۔۔۔

زینب اپنے کمرے میں آئی کال جا رہی تھی لیکن کوئی اٹھا ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

زینب نے دوبارہ ٹرائے کیا اس دفا دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔

ہیلو کیا حال ہے چوڑیل۔۔لیزے کی کھلکھلاتی آواز ایئر پیس سے ابھری۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ڈائن تم نہیں آئی۔۔۔

کہاں؟۔۔۔لیزے نے نا سمجھی سے کہا۔۔۔

لو جی اس کا مطلب تمہیں پتہ ہی نہیں۔۔۔

کس چیز کا۔۔لیزے سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری امی اور بھائی صحاب آئے ہیں۔۔۔

اچھا کیوں؟۔۔

کیونکہ ایمن آپی کا رشتہ زاویار بھائی کہ لیے لائے ہیں۔۔۔

کیا؟؟مجھے نہیں پتہ مجھے کسی نے بتایا تک نہیں۔۔لیزے کا حیرت اور خوشی سے برا حال تھا۔۔۔

تمہیں پوچھتا ہی کون ہے۔۔۔زینب نے اس کو چھیڑنا چاہا۔۔۔

بیٹا تم سے زیادہ عزت ہے۔۔۔لیزے نے بھی اس پر حملہ کرنا ضروری سمجھا۔۔۔

رہنے دو پتہ چل گیا آج۔۔۔

ہاں ہاں اب چلو یہ بتاؤ ایمن آپی کہاں ہیں۔۔۔

وکیل صاحبہ کورٹ گئیں اچھا سنو کال رکھو میں نیچے جا رہی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

ایمن آج کورٹ سے سیدھا پراسیکوٹر مقدس کہ پاس آئی تھی پچھلے دنوں ان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا ان کی عیادت کرنے۔۔۔

وہ کہ گھر آئی تو ملازمہ اس کو لاؤنج میں بیٹھا کر خود مقدس کو لینے گئی۔۔۔

وہ یونہی لاؤنج کی دیواروں کو دیکھ رہی تھی وہاں بہت اچھی پینٹنگز لگی ہوئیں تھی اس نے آہٹ پر مڑ کر دیکھا تو وہاں آزاد کھڑا تھا۔۔۔

واہ آج تو مقدس آپی کہ گھر میں بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔۔۔آزاد خوشدلی سے مسکرایا۔۔۔

Ishaal baloch

قسط نمبر 19.

www.novelsclubb.com

یہاں پل پل جلنا پڑتا ہے۔۔۔

ہر رنگ میں ڈھلنا پڑتا ہے۔۔۔

ہر موڑ پر ٹھوکر لگتی ہے۔۔۔

ہر حال میں چلنا پڑتا ہے۔۔۔۔

ہر دل کو سمجھنے کی خاطر۔۔۔

بس خود سے لڑنا پڑتا ہے۔۔۔۔

کبھی خود کو کھونا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی چھپ کہ رونا پڑتا ہے۔۔۔۔

کبھی نیند نا آئے پھولوں پر۔۔۔

کانٹوں پر سونا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی مر کر جینا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی جی کر مرنا پڑتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ آج تو مقدس آپی کہ گھر میں بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔۔۔آزاد خوشدلی سے مسکرایا۔۔۔

ایمن بس مسکرادی۔۔۔۔

آزاد مقدس کا خالازاد تھااور جہاں آرااس کی چچازاد تھی۔۔۔۔

مقدس بھی لاؤنج میں آئی ایمن اور آزاد کو بیٹھنے کو کہا۔۔۔

کیسی طبیت ہے آپ کی اب۔۔۔ایمن نے مقدس سے پوچھا۔۔۔

اب بہتر ہے تم بتاؤ کیا کر رہی ہو آج کل۔۔۔

بس ایک کیس کو دیکھ رہی ہوں آپ سے شاید دسکس کیا تھا مینے۔۔۔ایمن نے مقدس کو کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھاہاں ہاں یاد آیاوہ جو لڑکی کا کیس تھا خلاکا۔۔۔مقدس نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں وہی بس ماں باپ بناسوچے سمجھے رشتے کر دیتے ہیں پھر لڑکیوں کی زندگی بر باد ہوتی ہے۔۔ایمن نے افسوس سے کہا

یہ تو بس نصیبوں کی بات ہوتی ہے والدین تو اپنے طور ایک زمیداری ادا کرتے ہیں۔۔۔مقدس نے ایمن سے کہا۔۔۔

ملازمہ لوازمات سے سجی ٹرالی اندر لیکر آئی اور باری باری سب کو چائے دی۔۔۔

ہاں آپ بھی ٹھیک کہہ رہیں ہیں۔۔ایمن نے ہاں پر اتفاق کیا۔۔۔

اچھا آپی بچے کہاں ہیں نظر نہیں آرہے۔۔آزاد جو بیٹھا ان دونوں کی باتیں سن کر بور ہو رہا تھا بچوں کا پوچھا۔۔۔

پچھلے لان میں ہیں سائیکلنگ کر رہے ہیں تم بھی شادی کر لو اب آزاد۔۔مقدس نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ہاں انشاءاللہ آپی دعا ہے بس آپ کی۔۔۔آزاد کہتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

ایمن چائے کا کپ رکھتی ہوئی اٹھی۔۔۔

اچھا میں چلتی ہوں آج لیٹ ہو گئی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ اور تو لو نہ۔۔۔ مقدس نے ٹیبل پر پڑے لوازمات کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

نہیں تھینکس بس اب میں چلتی ہوں۔۔ وہ اپنا بیگ لیتی باہر نکل آئی شام ہو گئی تھی اس کو آتے آتے ویسے بھی سردیوں کہ دن تھے۔۔۔

زاویار اور جہاں آرا گھر آئے تو لیزے ان کہ انتظار میں لاؤنج میں بیٹھی تھی جب وہ دونوں لاؤنج میں آئے تو وہ بے تابی سے ان کی جانب بڑھی۔۔ مام بروميں آپ سے ناراض ہوں مجھے بتایا تک نہیں لیزے منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔

آنا آنا میرے لیے چائے لیکر آؤ میرے روم میں جہاں آرا نے لیزے کی بات سنی ان سنی کر دی اور آنا کو تیز آواز میں کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

انہیں کیا ہوا ہے۔۔ لیزے نے زاویار سے پوچھا ساری ناراضگی بھلا کر۔۔۔۔

زاویار نے صرف کندھے اچکائے اور اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔

جہاں آرا اپنے کمرے میں آئی بیگ بیڈ ہر اچھالا اور خود صوفے پر آ کر بیٹھ گئی جھک کر ہیلز سے پیروں کو آزاد کیا آنکھیں موندے وہ تھوڑی دیر بیٹھی رہی۔۔ پھر اٹھ کر بیگ سے فون نکالا۔۔ بیل جا رہی تھی۔۔ فون اُٹھا لی گئی۔۔ ہیلو۔۔۔

ہاں ہیلو دیبا کیسی ہو۔۔ جہاں آرا نے بیچینی سے پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ زاویار کا رشتہ پکا ہوا۔۔ دیبا نے نارمل سے انداز میں پوچھا۔۔۔

ابھی انہونے سوچنے کا وقت لیا ہے یقین مانو میرا تو دل ہی نہیں کر رہا تھا جانے کا تمہیں پتہ ہے میں ان لوگوں سے کتنی چڑ کھاتی ہوں میں کیسے برداشت کروں گی۔۔۔ جہاں آرا شدید غصہ میں تھیں۔۔۔

دیکھو جہاں آرا جس سے تمہیں تمہیں نفرت تھی وہ تو منوں مٹی تلے ہے اب کیا رہ گیا ہے۔۔۔

پر مینے تحریم کو سوچا تھا ہمیشہ زاویار کے لیے تم تو جانتی ہو نہ۔۔۔جہاں آرا نے اپنے بال کیچر سے آزاد کیے جھول کر کندھوں پر بکھر گئے سنہری ڈائے کیے ہوئے بال۔۔۔۔

دیکھو جہاں آرا اچھا ہوا کے زاویار نے اپنی پسند سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔۔میں نہیں چاہتی تھی کے میری بیٹی کسی ان چاہے رشتے میں بندھے۔۔اور تم بھی اب اس بات کو قبول کر لو تمہارے بیٹے کی خواہش ہے ایمن اپنے بیٹے کی خواہش کا مان رکھو۔۔۔دیبا جو ایک آرٹسٹ تھی اللہ نے اس کو ایک اور آرٹ سے بھی نوازہ تھا دلوں کا آرٹ لوگوں کی پریشانیاں دور کرنا وہ ایک اچھی خاتون تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو میں یہ قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔میں صرف زاویار کے لیے یہ کڑوا گھونٹ بھرا ہے۔۔۔وہ خاموش ہوئیں آنا چائے لیے کھڑی تھی۔۔جہاں آرا نے ہاتھ کے اشارے سے چائے رکھنے کو کہی۔۔آنا چائے رکھ کر چلی گئی۔۔۔

دیکھو جہاں آرا کڑوا گھونٹ بھرا ہے تو اب اس کو ہضم بھی کرنا ہو گا۔۔۔

واٹ ؟۔۔جہاں آرا سے چائے کا کپ سلپ ہوتے ہوتے بچا۔۔۔

میں صرف اتنا کہہ رہی ہوں وہ لڑکی ایک اچھی لڑکی ہے تم جانتی ہو پھر اتنی نفرت کیوں۔۔۔اب تمہارے کیے کی سزا کوئی زاویار کو دے کیسا محسوس ہو گا تمہیں۔۔۔دیبا نے اب سہی جگہ پر چوٹ لگائی تھی۔۔۔

جہاں آرا کو گلٹی ابھری۔۔تم ٹھیک کہہ رہی ہو دیبا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن پتہ نہیں میرے اندر ایک نفرت کی آگ ہے جس میں شاید اب اُس میں اب میں جلنے لگی ہوں۔۔۔جہاں آرا اٹھی ڈریسنگ ٹیبل کے قریب آئی اس کا عکس نمایا ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک تمہیں بات سمجھ میں آگئی اب میں چلتی ہوں کچھ کام ہے مجھے۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔جہاں آرا نے کال کاٹ لی فون وہیں ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیا پھر سے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔۔جہاں آرا ایک خوبصورت عورت تھیں ایسی کے ان کو جو کوئی دیکھتا نظریں ہٹا نہیں پاتا وہ اپنی عمر سے کئی گنا چھوٹی لگتی تھی چہرہ بے

داغ جھریوں سے پاک۔۔۔وہ اپنی ایک بھی چیز پر کمپرومائز نہیں کرتی تھی باقاعدہ سے پالر جانا اسکن اسپیشلسٹ کی کوئی اپائنٹمنٹ مس نا کرنا وہ حُسن پرست عورت تھی۔۔خود بھی حَسین تھی اور حُسن بھی اس کی کمزوری تھا۔۔۔

زینب سلمہ کہ ساتھ کچن سمیٹ رہی تھی جب ایمن گھر میں داخل ہوئی نظر مٹھائی کہ ٹوکریوں پر پڑی اس کو خطرے کی گھنٹی بجنے کی آواز آئی۔۔۔

سلمہ آج کوئی آیا تھا۔۔اس نے سلمہ کو مخاطب کیا۔۔۔

آپی زاویار بھائی اور جہاں آرا آنٹی آئیں تھیں آج آپ کا رشتہ لیکر۔۔۔ سلمہ کہ بجائے جواب زینب نے دیا۔۔۔

کیا؟ایمن کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ ایک دم شاک میں چلی گئی۔۔۔

زاویار بھائی کا رشتہ آپ کہ لیے۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ایمن نے اس کو جواب نہیں دیا بس سیڑھاں چڑھتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

لگتا ہے باجی شرما گئی۔۔ سلمہ نے اپنا تبصرہ کیا۔۔۔

زینب مسکرادی۔۔اور بتاؤز کی اور زوبی اسکول جاتے ہیں۔۔۔۔

ہاں جاتے ہیں جی آپ کو بڑا یاد کرتے ہیں آپ کی نائیٹ شفٹ ہے اس لیے آپ آ نہیں سکتی۔۔۔۔

بس آج لاسٹ ڈے ہے پھر میں یہاں ہی ہو نگی اچھا اس وقت کہاں ہیں بچے۔۔۔

وہ جی مدرسے گئے ہیں۔۔۔ سلمہ نے سارے برتن دھونے کے بعد شلیف کو پوچا لا گیا۔۔۔

اچھا میں بی جان کہ پاس جا رہی ہوں مجھے چائے بنا کر بتانا میں آپی کہ پاس لے جاؤں گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی لائی جی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار وہاں سے آنے کہ بعد تھوڑی دیر کہ بعد ہی نکل گیا تھا لیزے وہاں بیٹھی بیٹھی بور ہو رہی تھی اس نے زینب کو کال کی جو دوسری بیل پر اٹھا لی گئی۔۔۔ہیلو زینب کی آواز ائیر پیس سے ابھری۔۔۔

ہیلو کیا کر رہی ہو اس وقت۔۔۔لیزے نے سیدھا اس سے پوچھا۔۔۔

ابھی بی جان کہ کمرے سے نکل کر آپی اور اپنے لیے چائے لیکر جا رہی ہوں۔۔۔

اچھا میں آ رہی ہوں اگلے ایک گھنٹے کہ اندر تم تیار ہو لنچ باہر کریں گے۔۔۔

اوکے لیکن کیوں تمہیں گھر سے نکال دیا ہے کیا آنٹی نے۔۔۔

گھر سے تو نہیں لیکن شاید دل سے۔۔۔لیزے جلی بیٹھی تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آ جاؤ۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا اور کال کاٹ لی۔۔۔اب اس کا رخ کچن کی طرف تھا چائے لینے کہ لیے چائے لیکر وہ ایمن کہ روم میں آئی۔۔۔

ایمن نماز ادا کر ہی تھی نمازِ ظہر زینب چائے ٹیبل پر رکھ کر اس کی اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

ایمن نے سلام پھیرا تو زینب پر نظر پڑی۔۔۔

پھر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے دعا کمپلیٹ کر کے وہ وہیں جاء نماز پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

پہلے کس کہ لیے دعا مانگتی ہیں۔۔۔

محمد احمد کہ لیے اور بعد میں سب کے لیے۔۔ایمن کی ناچاہتے ہوئے بھی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اپنے لیے۔۔۔زینب نے کچھ سوچ کر پوچھا۔۔۔

کچھ سمجھ ہی نہیں آتا کیا مانگوں۔۔ایمن نے دوپٹہ ڈھیلا کیا تھوڑا۔۔۔

جو دل کرے وہ مانگ لیا کریں۔۔زینب نے چائے کا کپ ایمن کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

دل ہی تو نہیں کرتا اب اپنے لیے کچھ مانگنے کو۔۔۔

ایک بات کہوں آپی۔۔

ہمم کہو۔۔۔ایمن نے چائے کا ایک سپ لیتے ہوئے کہا۔۔

زاویار بھائی اچھے انسان لگتے ہیں آپ انکار نہ کرنا۔۔۔

زینب تمہیں میرا پتہ تو ہے میں۔۔زینب نے اس کی بات کاٹی۔۔۔آپی آپ انکار کر کہ کہیں پچھتائیں نہ بی جان اور امی بہت خوش لگ رہیں تھیں۔۔۔زینب نے ایمن کو سمجھانا چاہا۔۔۔

میں فیصلہ نہیں کر پا رہی۔۔۔ایمن نے بے بسی سے چہرہ جھکا لیا۔۔۔۔

کر لیں فیصلہ اور مجھے امید ہے کہ یہ فیصلہ اچھا ہی ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔ایمن نے جاء نماز تہہ کی اور سائیڈ پر رکھ لی۔۔۔

زینب کہ سیل فون پر کال آئی تو وہ وہاں متوجہ ہوئی لیزے کی کال تھی نمبر دیکھ کر اس کہ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

ہاں کہاں ہو میں تمہاری گیٹ کہ باہر ہوں۔۔۔لیزے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگائی۔۔۔

میں گھر ہی ہوں تم یہاں کیوں نہیں آئی۔۔۔

بس تم باہر آؤ میں ویٹ کر ہی ہوں جلدی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے بس دو منٹ دو میں آرہی ہوں۔۔۔زینب نے چائے کی ٹرے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے جلدی کرو۔۔۔لیزے نے زینب کو کہا۔۔۔

کال بند کر کہ وہ ایمن کی طرف آئی۔۔۔آپی میں لیزے کہ ساتھ باہر جارہی ہوں امی کو بتادینا اور ہاں آپ کو کچھ چاہیے کیا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں تم جاؤ۔۔۔

او کے اپنا خیال رکھیے گا باء۔۔۔

ایمن بس زینب کو دیکھتی رہی وہ کتنی سمجھدار اور بڑی ہو گئی تھی وقت کہ ساتھ ابھی کچھ سال پہلے کی ہی بات ہے وہ ہنس موکھ اور شرارتی ہوتی تھی لیکن اب وہ ایک سمجھدار لڑکی بن گئی تھی۔۔۔

زاویار نے پولو وائیٹ شرٹ پر بلیو جینز پہن رکھی تھی پیروں میں وائیٹ جاگرز۔۔۔

(وائٹ کلر زاویار کا فیورٹ تھا)

وہ آذر کے اپارٹمنٹ کہ باہر کھڑا بیل بجا رہا تھا جو پتہ نہیں کس بل میں چھپا بیٹھا تھا۔۔۔

دروازہ کھلا تو آذر گیلے بالوں کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

ارے بھائی آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں ٹھیک ہوں دروازہ کیوں نہیں کھول رہے تھے۔۔۔

نہا رہا تھا اس لیے بیل کی آواز نہیں آئی کافی بناؤں آپ کہ لیے۔۔۔

ہمم بناؤ۔۔۔زاویار لاؤنج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں ابھی آیا مزید ارسی کافی لیکر۔۔۔

اوکے اور مجھے لاہور والی پراپرٹی کی ڈیٹیلز چاہیں ساری ابھی کہ ابھی۔۔۔زاویار نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آذر کا اپارٹمنٹ ایک اچھے علاقے میں تھا خوبصورت اور نفاست سے سیٹ کی ہوئی ہر چیز اپنی جگہ پر تھی مہنگا اور اچھا فرنیچر زاویار نے آذر کو وہی سب کچھ دے رکھا تھا جو وہ اپنے پاس رکھتا تھا۔۔۔

جی کافی کہ بعد سب بتاتا ہوں۔۔۔

ہمم گڈ یونیورسٹی ہو گئی کمپلیٹ تمہاری۔۔زاویار صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھائی اس سال ہوئی ہے۔۔۔

کل سے آفیس آنا شروع کرو۔۔۔زاویار نے حکم دیا جیسے۔۔۔

بھائی اس بارے میں میں آپ سے کافی کہ بعد ڈیٹیل میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔زاویار ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔آذر کا اپارٹمنٹ اس کی وہ جگہ تھی جہاں اس کو سکون محسوس ہوتا تھا وہ یہاں تب آتا ہے جب وہ زیادہ خوش ہو یاں غم زدہ۔۔۔

آذر کافی بنانے چلا گیا۔۔۔

دوسری جانب آتے ہیں جہاں شہناز بیگم ارحم اور انزلہ کے ساتھ بیٹھی آج کے دن کہ بارے میں دسکس کر رہیں تھیں۔۔۔۔

میں تو مطمئن ہوں زاویار بہت اچھا لڑکا ہے لیکن جہاں آرا بہت ہی خطرناک عورت ہے میں اس وجہ سے ڈر رہی ہوں۔۔ شہناز بیگم نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔

آپا لڑکا اچھا ہے اور ایمن کے لیے بہت اچھا رہے گا میری مانے تو ہاں کر دیں۔۔۔احمر کو یہ رشتہ پسند آیا تھا۔۔۔

میں بھی یہی سوچ رہی ہوں بس ایمن سے پوچھ لوں اور تم دونوں بھی اس کو کچھ سمجھانا۔۔ شہناز بیگم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ فکر نہ کریں میں نے اس دن بھی بات کی تھی آج میں اور احمر آئیں گے آپ کہ ہاں۔۔۔انزلہ نے شہناز بیگم کو کہا۔۔۔

بہت شکریہ تم دونوں مجھے پر سکون کر دیتے ہو۔۔۔شہناز نے ان کو کہا اور آگے بڑھ گئیں۔۔۔۔

زینب اور لیزے اسلام آباد کہ ایک مشہور ریستوران میں بیٹھیں تھیں۔۔لنچ کا آڈر وہ دے چکی تھیں۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں مونڈ کیوں آف ہے تمہارا۔۔۔زینب نے لیزے کا چہرا دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تو تم بتاؤ گھر میں رشتے کہ حوالے سے سب کی کیا رائے ہے اور خاص کر ایمن آپی کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے میرے گھر کی جاسوسی کروا رہی ہو۔۔۔زینب نے اس کو ٹالنا چاہا۔۔۔

نہیں بکواس نہ کرو سیدھا بتاؤ مجھے شاپنگ بھی کرنی ہے۔۔۔لیزے نے آہستہ سے اس کو کہا۔۔۔

سچ میں میں ابھی ٹھیک سے اندازاہ نہیں لگا پائی ہوں۔۔۔زینب نے اس کو سچ بتایا۔۔۔

اچھا چلو خیر ہے آج لاسٹ شفٹ ہے نائیٹ ڈیوٹی کی بس اس کہ بعد تو میں اپنی نیند پوری کروں گی بہت زیادہ۔۔۔لیزے کو سوچ کر ہی سکون ملا۔۔۔

ان دونوں کا کھانا بھی آگیا تھا۔۔۔زینب نے کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی۔۔۔جلدی کرو میں لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔

کہاں جانا۔۔۔ہے لیزے نے نوالہ لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

گھر اور کہاں امی کو بھی بتا کر نہیں آئی۔۔۔

تو میں کونسا بتا کر آئی ہوں بیٹھو کچھ ٹائم۔۔لیزے نے چڑ کر کہا۔۔۔

کیا ہوا ہے کیوں چڑ رہی ہو۔۔۔

نہیں یار دو منٹ بیٹھو کبھی تو بیٹھتے ہیں ہم دونوں یوں۔۔۔لیزے نرم پڑی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آج کی شام تمہارے نام۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

زاویار آذر کے اپارٹمنٹ میں ابھی تک تھا آذر کافی بنا کر آیا تو وہ ایل شیپ صوفے پر بیٹھا تھا وہ ہمیشہ وہیں بیٹھتا تھا۔۔۔

کافی تیار ہے جناب۔۔۔آذر نے کافی زاویار کی طرف بڑھائی۔۔۔

تھینک یو آذر بیٹھو اور اب بتاؤ کب جوائن کر رہے ہو زاویار نے کافی لیتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں اپنا بزنس سیٹ کرنا چاہتا ہوں ایک بزنس مین بننا چاہتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ میرا ساتھ دیں گے۔۔۔آذر نے بات ختم کر کہ زاویار کی طرف دیکھا۔۔۔۔

تمہیں بزنس کہ لیے بھی پہلے کچھ سیکھنا ہو گا کیا کرو گے۔۔۔۔

وہ بھائی کہیں جاب کروں گا۔۔۔

میرے ساتھ آجاؤ کام سیکھ جاؤ گے۔۔۔مگ سائیڈ پر رکھا سیدھا ہو کر ہاتھ باہم پھنسائے۔۔۔۔

انشاللہ سر پھر کل سے میں آپ کو جوائن کروں گا۔۔۔

آذر نے کافی کا مگ اُٹھایا جو کافی ٹھنڈا ہو چکا تھا لیکن وہ ٹھنڈی کافی ہی پیتا تھا۔۔۔۔

گڈ اور بتاؤ وہ لاہور والی پراپرٹی کا کیا ہوا۔۔۔

سر پلاٹس کی ریٹنگ بڑھ رہی ہے میں سوچ رہا تھا اگر ہم تھوڑا کالونی پر کام کر لیں تو سر پھر اور بھی زیادہ قیمت ہو گی پلاٹس کی پراپرٹی کی آج کل ریٹنگ بہت بڑھ رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم تم دیکھو کام کیا ہونا ہے کچھ دن میں بھی چکر لگاؤں گا۔۔۔زاویار نے مگ رکھا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آج خوش ہیں۔۔آذر بھی اس کہ ساتھ اُٹھا۔۔۔

نہیں ابھی کہاں یار۔۔۔زاویار نے مسکرا کر جھک کر ٹیبل سے چابی اٹھائی اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

کچھ دن بعد

مایا یونیورسٹی تھی اس کا لاسٹ سیمسٹر تھا اس. کہ بھی کچھ مہینے بچے تھے مسز ہیری لیکچر دیتے ہوئے بار بار مایا پر نظر ڈالتیں پھر لیکچر دینے لگ جاتیں لیکچر ختم ہو گیا ساری کلاس. باہر چلی گئی مسز ہیری بھی اپنا موبائل اور باقی کہ کچھ سامان اٹھا کر پلٹیں تو مایا پر نظر پڑی مایا کو متوجہ نہ پا کر انہونے نے آخر اس کو آواز دی اور اس کے ساتھ دوسری چیئر پر بیٹھ گئیں۔۔۔

مایا تم ٹھیک ہو۔۔۔انہونے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ہاں میم بس تھوڑا سر میں درد ہے۔۔۔

پین کلر لی۔۔۔ مسز ہیری نے اس سے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں لوں گی ابھی۔۔۔مایا ان کی فکر مندی پر مسکرا دی۔۔۔

اچھا جلدی لو ورنہ درد بڑھ جائیگا۔۔۔وہ مسکرا کر اٹھنے لگیں۔۔۔۔ مسز ہیری ان ٹیچرز میں تھیں جو اپنے اسٹوڈنٹس کی خوشی میں خوش اور دکھ میں دکھی ہوتے ہیں مسز ہیری ایک خوبصورت اور اچھے دل کی عورت تھیں۔۔۔۔

وہ چلیں گئیں تو مایا کو اکیلے ہونے کا احساس ہوا تو وہ فوراً اٹھ کر کلاس سے باہر آئی باہر آئی تو زوہا کینٹین میں برگر کھا رہی تھی اس کی نظر زوہا پر پڑی تو وہ اس کے پاس آئی۔۔۔

کلاس کیوں نہیں لی تم نے آج۔۔۔مایا نے بیٹھتے ہوئے زوہا سے پوچھا۔۔۔۔

بس دل نہیں کر رہا تھا تم کیوں اپ سیٹ ہو۔۔زوہا نے اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر کہا۔۔۔۔

تمہیں میں آج ایک کہانی سناتی ہوں۔۔۔مایا نے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں سناؤ۔۔۔

ایک لڑکا کسی ظالم کی قید میں ہوتا ہے وہ خاموش طبیعت کا مالک ہوتا ہے جو صرف اپنی سنتا اور اپنی کرتا ہے کچھ عرصے بعد اس کی قید کی ساتھی بھی آجاتی ہے۔۔مایا سانس لینے کو رکی۔۔۔

ساتھی مطلب لڑکی۔۔۔زوہا نے نے بے چینی سے کہا۔۔۔

ہاں ان دونوں کے درمیان ایک رشتہ ہوتا ہے لیکن دونوں میں سے ایک کو یہ بات پتہ ہوتی ہے۔۔۔

اور وہ کس کو ہوتی ہے۔۔زوہا نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

پتہ دونوں کو ہوتا ہے لیکن لڑکی کو یہ پتہ نہیں ہوتا کے اس کا نکاح اس کے قید کے ساتھی سے ہوا ہے۔۔مایا پھر سانس لینے کو رکی اور تھوڑا سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔

پھر؟ زوہا سے اس کا چپ رہنا برداشت نہیں ہوا۔۔۔

پھر وہ لڑکا خاموش رہتا اس کا ایک کتا بھی وہاں قید تھا لڑکی اس سے بات کرتی تو وہ جواب نہیں دیتا یہاں تک وہ اس کو زچ کرنے لگی پھر بھی جواب نہیں دیتا ایک دن لڑکی کو آزاد کر دیا گیا اور لڑکا وہیں قید میں تھا۔۔۔مایا پھر چپ ہو گئی۔۔۔۔

زوہا نے بیچینی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ لڑکی اس ملک کو ہی چھوڑ کر چلی آئی جہاں وہ قید تھی اس کے کچھ سال بعد وہ لڑکا پتہ نہیں کیسے آزاد ہوا۔۔۔

تمہیں بھی نہیں معلوم زوہا نے اس سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔مایا نے صرف نہیں پر اتفاق کیا۔۔۔

وہ اسی ملک آ گیا جہاں وہ لڑکی رہتی تھی وہ لڑکی کا روز پیچھا کرتا لڑکی تنگ آ گئی یوں کسی کو اپنے تعاقب میں کون برداشت کرتا ہے ایک دن وہ لڑکا اس کے لیے ایک خط چھوڑ گیا جس سے لڑکی کو اپنے تعاقب کار کا پتہ لگ گیا۔۔۔

پھر۔۔۔زوہا نے اس سے پوچھا۔۔۔

آگے کا پتہ نہیں۔۔۔مایا اداس ہوئی۔۔۔

یہ کہانی تمہاری ہے نہ۔۔۔زوہا نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔تو وہ بھی اداسی سے مسکرا دی۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں کھڑی تھی ساتھ احمر بھی تھا۔۔آج ایمن اور زاویار کے انگیجمنٹ کے بجائے نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی۔۔۔

تم کیوں چلی آئی ایمن۔۔۔احمر نے ایمن سے پوچھا جو کے اس کی اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

ماموں میں صرف انگیجمٹ کے لیے راضی ہوئی تھی امی والوں نے نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی۔۔۔وہ کھڑکی کے پٹ کھولے کھڑی تھی۔۔۔

ایمن یہ خاندان کی رسم ہے جو رشتہ خاندان میں طے ہوتا ہے انگیجمنٹ کے بجائے نکاح ہوتا ہے۔۔۔

ماموں یار۔۔۔ایمن خوب بدمزاہ ہوئی ایک احمر ہی تھا جو اس کی حمایت کرتا تھا اب وہ بھی شہناز بیگم کی طرف داری کرتا تھا۔۔۔۔

اچھا میں نیچے جا رہا ہوں وہ لوگ ابھی یہاں ہیں۔۔۔

احمر کہتا وہاں سے چلا آیا۔۔۔۔

وہ نیچے آ کر ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا زینب نے سلمہ سے چائے لیکر سب سرف کرنی شروع کی جہاں آرا کو دے کر اس نے دوسرا کپ زاویار کو تھامنا چاہا لیکن وہ

www.novelsclubb.com

شاید احمر کی بات سن رہا تھا اور چائے چھلک کر زاویار کے آستین پر گری۔۔تو زاویار نے کپ لیے کھڑی زینب سے کپ لیا۔۔۔

اوہ سوری زاویار بھائی۔۔۔زینب نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

شہناز بیگم اس کو گھور کر رہ گئیں۔۔۔۔

اٹس اوکے کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔۔۔زاویار نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ارحم جاؤ جا کر زاویار کو واشرم دکھاؤ تا کے وہ آستین صاف کرے۔۔۔شہناز بیگم نے احمر کو کہا۔۔۔۔

زاویار نے ادھر اُدھر دکھا اس کے اور احمر کے علاوہ وہاں کوئی نہیں تھا تو ارحم کون تھا۔۔۔

جی آپا احمر اٹھا اور زاویار کو آگے چلنے کا کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے آستین پر پانی ڈالا احمر باہر کھڑا ہاتھ میں ٹاول لیے کھڑا تھا زاویار نے باہر آکر اس سے ٹاول لیا۔۔۔

ارحم آپ کا نام ہے۔۔۔زاویار نے ارحم سے پوچھا۔۔۔

ہاں اکلوتا بیٹا تھا تو امی ارحم کہتی تھیں اور بابا احمر ڈاکیومنٹ میں احمر ہے نام میرا اور اکثر احمر ہی بولتے ہیں۔۔۔احمر نے مسکراتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔۔۔۔

ہمم گڈ۔۔۔

زاویار نے آگے بڑھ کر ٹاول لیا اور آستین کو رگڑا اور ٹاول۔۔ٹاول رینک پر رکھتا باہر نکل آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر کے بعد وہ لوگ تو چلے گئے زینب کی نائیٹ ڈیوٹیاں ختم ہو گئیں تھیں تو وہ سلمہ کے کواٹر میں گئی تھی شہناز بیگم احمر کی طرف اور بی جان اس وقت اپنے

کمرے میں ہوتیں تھیں ایمن نیچے آئی تو سلمہ کچن میں کھڑی رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی اس نے آکر چائے چولہے پر چڑھائی۔۔۔

باجی آپ جائیں میں چائے لیکر آرہی ہوں۔۔۔ سلمہ نے اس کی چائے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

نہیں میں بنالوں گی تم کھانا بناؤ۔۔۔ایمن نے چائے کی پتی چائے میں ڈالی۔۔۔۔

بی بی جی نے منا کیا ہے کے آپ آج سے گھر کا کوئی کام نہیں کریں گی۔۔۔ سلمہ نے مسکرا کر کہا تھوڑا شرما کر۔۔۔

ایمن نے بس گھور کر اس کو دیکھا۔۔۔اور چائے کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

چائے بنا کر وہ اپنے کمرے میں آئی تو زری کی کالز آرہیں تھیں۔۔۔کچھ سوچ کر اس نے اٹھائی۔۔۔

ہیلو ہاں کہاں ہو زری تم۔۔۔ایمن نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں گھر ہوں تم کہاں تھی کال ہی نہیں اٹھا رہی تھی تم۔۔۔

میں گھر ہی ہوں تم مل سکتی ہو۔۔۔ایمن نے کچھ سوچ کر اس کو کہا۔۔۔۔

ہاں کیوں خیریت تو ہے نا۔۔۔زری کچھ پریشان ہوئی۔۔۔

ہاں خیریت ہے بس ایسے ہی دل کیا۔۔۔ایمن کا اپنا سر پیٹنے کا دل کیا پر وہ کر بھی کیا سکتی تھی کیونکہ زری اس کی بچپن کی دوست تھی اور اب تک وہ ساتھ تھیں۔۔۔

اچھا چلو میرے گھر آؤ پھر۔۔۔زری نے جیسے مسئلے کا حل نکالا۔۔۔

نہیں کسی ریستوران میں مل لو میں گھر نہیں آنا چاہتی۔۔۔ایمن نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا کونسے ریستوران میں۔۔۔

میں اڈریس بھیجتی ہوں تم بس تیار ہو۔۔۔ایمن اٹھ کر کھڑکی کی طرف آگئی۔۔۔۔

اوکے باس۔۔۔زری نے مسکرا کر کال کاٹ لی۔۔۔

ایمن بھی مسکرادی زری تھی ہی ایسی چاہے کتنی بھی ٹینشن ہو وہ مسکرا کران کا حل نکالتی یاں تھوڑی ٹینشن ہی دور کرتی۔۔۔۔

اچھے دوست بھی قسمت والوں کو ملتے ہیں اور ایمن کی قسمت شاید اس بات میں اچھی تھی۔۔۔۔

رایان اپنے اپارٹمنٹ میں پیکنگ کر رہا تھا کیونکہ اس کا کراچی میں ایک کانسرٹ تھا اور اُسے آج کی فلائٹ سے کراچی جانا تھا سو وہ پیکنگ کر کہ لوونگ روم میں آیا فون اس کا میز پر پڑا تھا ٹی وی آن کرتا وہ کچن کی طرف آگیا اوپن کچن تھا وہ وہاں سے صاف ٹی وی دیکھ سکتا تھا ٹی وی پر اسپورٹس چینل چل رہا تھا اور اس پر فٹ بال کی کوئی ہائی لائٹ کافی بیٹر اٹھا کر اس نے کافی بیٹ کرنی شروع کی کافی کی بھینی خوشبو سارے کچن میں پھیل گئی وہ فرج سے ابھی دودھ کا ڈبا اٹھا رہا تھا کے اس کے فون کی رنگ ہوئی دودھ کا ڈبا شیلف پر رکھ کر وہ سیدھا میز کی طرف آیا فون اٹھا کر نام دیکھا۔۔۔۔

(مسکراہٹ اس کے لبوں پے ٹھر گئی)

ہیلو کیسی ہو پرنسز۔۔۔۔

آپ کی پرنسز بہت خوش ہے برو۔۔۔لیزے کی کھلکھلاتی آواز ایئر بیس سے ابھری۔۔۔۔

اچھا وہ کیوں؟۔۔رایان بھی آج خوشگوار مونڈ میں تھا۔۔۔۔

زاویار بھائی کے نکاح کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے اگلے فرائیڈے کو نکاح ہے۔۔۔۔لیزے بہت خوش تھی۔۔۔۔

واہ تم نے بتایا ہی نہیں کب کہاں کس سے۔۔۔رایان بھی خوش ہوا تھا کیونکہ زاویار میں اس کی جان بستی تھی۔۔۔۔

آپ نے پوچھا ہی اب ہے۔۔۔۔

ہمارے کزن کی جو بیٹی ہیں صدیق بھائی ان کی بیٹی سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس سے۔۔۔رایان نے تصدیق کرنی چاہی۔۔۔۔

ایمن آپی آپ پہچانتے ہیں عیادت کرنے آئیں تھیں آپ کی۔۔۔۔

اچھا اچھا وہ۔۔۔رایان نے ٹھنڈا سانس لیا۔۔۔۔

تو آپ نے کون سمجھی۔۔۔لیزے کو شرارت سوجھی۔۔۔

میں کون سمجھوں گا۔۔۔۔رایان کا اپنا سر پیٹنے کو دل کیا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں کچھ کام ہے۔۔۔۔

اوہو لیزے مادام کو بھی کام ہو سکتا ہے رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیوں نہیں فرائیڈے تک چھٹی لی ہے شاپنگ کرنی ہے نا بہت کم دن رہ گئے ہیں آپ آئیں گے نا۔۔۔۔

لیزے سنو مجھے دیر ہو رہی ہے میں فون رکھتا ہوں رایان نے اس کو ٹال دیا۔۔۔۔

اچھا اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔رایان نے کال کاٹ لی اور دو مگ اٹھا کر کمرے کی طرف آگیا(دوسرے کمرے کی طرف)جہاں ایبک سویا ہوا تھا۔۔۔۔

ایبک یار اُٹھ جا مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔رایان نے ایبک کے چہرے سے کمفٹر ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار سونے دے نا رات بھر نہیں سویا۔۔۔ایبک نے تکیہ منہ پر رکھ لیا۔۔۔

اُٹھ مینے نہیں کہا تھا کے نیٹفلکس پر اپنی آنٹیاں دیکھ۔۔۔رایان نے وہ تکیہ بھی اُس سے چھین لیا۔۔۔۔

یار تو ظالم ہے بلکل سوتیلی ماں کی طرح۔۔ایبک نے بچارہ سا منہ بنا کر اس کو کہا۔۔۔

اٹھ جا ورنہ سوتیلی پھوپھو بن جاؤں گا ایک تو سوتیلی اور تو اور پھوپھو۔۔۔رایان نے ایبک کی طرف دیکھا۔۔۔۔

رہنے دے سگی پھوپھی نے جینا حرام کیا ہوا ہے اور تو سوتیلی کا کہہ رہا ہے۔۔۔ایبک اُٹھ بیٹھا۔۔۔۔

رایان کو پتہ تھا کے ایبک کی اپنی پھوپھو سے نہیں بنتی تھی تبھی وہ اس کو چڑاتا تھا۔۔۔۔

زاویار آج تھکا ہارا گھر لوٹا تھا اس نے کورٹ سے چھٹی کر لی تھی۔۔۔۔

جہاں آرا لیونگ روم میں بیٹھی اپنے ناخن بنا رہی تھی اس کی نظر آتے زاویار پر پڑی۔۔۔۔

زاویار۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کے آگے نکاح کا جوڑا پڑا تھا جو وہ کل ہی جہاں آرا کے ساتھ گئی تھی تو لیا۔۔۔

ایمن ایک دفا پہن کر تو دیکھو کیسا لگ رہا میں دیکھوں۔۔۔انزلہ نے ایمن کو کہا۔۔۔

نہیں مامی ابھی نہیں میں کچھ دیر کورٹ کا کام کرنا چاہتی ہوں پلیز انہیں سمیت لیں۔۔۔ایمن نے پاس عنایہ کے کیری میں دیکھا تو ایمن بھی مسکرا دی۔۔۔

ایمن تم خوش تو ہو اس رشتے سے۔۔۔انزلہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔ایمن نے صرف جی پر اتفاق کیا۔۔۔

ایمن سچ بتاؤ۔۔۔

مامی میں ٹھیک ہوں بس بابا اور محمد احمد کی کمی محسوس ہوتی ہے۔۔۔ایمن کی آنکھوں کے کونے بھیگ گئے جنہیں اس نے فوراً صاف کر لیا۔۔۔

وہ کمی تو کوئی پوری نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ تمہیں صبر اور ہمت دے۔۔۔انزلہ نے اس کو تسلی دینے کی کوشش کی۔۔۔

آمین۔۔۔اس آمین میں کتنا درد تھا یہ کوئی ایمن سے پوچھتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا سنو میں چلتی ہوں تمہاری جیولری پک کرنے جانا ہے احمر کے ساتھ پھر شام کو ملتے ہیں۔۔۔

انزلہ نے اس کے ہاتھ کو پیار سے دباتے ہوئے اٹھی۔۔۔

زاویار۔۔۔جہاں آرا نے باہر سے آتے زاویار کو پکارا۔۔۔

جی مام۔۔۔۔زاویار نے ماں کی طرف دیکھا۔۔زاویار ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ماں کی طرف آیا۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔انہونے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

زاویار بیٹھ گیا کفلنکس نکال کر کف فولڈ کر لیے۔۔۔

کل تم نہیں چلے میرے ساتھ ایمن کا ڈریس لینے ایمن کیا سوچ رہی ہو گی بیچاری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام ایمن ایسی نہیں خاصی میچور ہے۔۔۔۔

پھر بھی زاویار تم ایمن کے لیے ابھی سے وقت نہیں نکال سکتے۔۔۔جہاں آرا نے نیل پالش واپس رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں مام بس تھوڑا مصروف ہوں ویسے بھی مجھے ان چیزوں کا نہیں پتہ۔۔۔زاویار اٹھ کھڑا ہوا جانے کے لیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔جہاں آرا مسکرادی(مصنوعی مسکراہٹ)

ایمن آج کل گھر میں ہی تھی بی جان اور شہناز بیگم نے اس کو گھر بیٹھایا ہوا تھا نہ کسی کام کو ہاتھ لگانے دیتی نہ باہر جانے کی اجازت وہ گھر میں ہی محدود ہو چکی تھی اس وقت وہ لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی پر چینل سرفنگ کر رہی تھی زینب باہر سے آئی اس کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز تھے وہ سیدھا اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔

سلمہ پانی لیکر آؤ۔۔اس نے سلمہ کو آواز دی پھر ایمن کو دیکھا جو اس کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔بہت تھک گئی آج تو۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔۔ایمن نے ایک نیوز چینل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

لیزے کی شاپنگ آپ کو تو پتہ ہے وہ کتنی چوزی ہے شاپنگ کے معاملہ میں۔۔۔۔

ہاں تم بتاؤ تمہاری ہو گئی کمپلیٹ۔۔۔ہاں میری تو ہو گئی ہے آپ نے ابھی تک کچھ ڈسائیٹ نہیں کیا پالر کونسا ہو گا کہاں سے تیار ہو نگی آپ۔۔۔

نہیں ابھی تک تو نہیں میں نے امی اور انزلہ مامی کو کہہ دیا ہے وہ دیکھ لیں۔۔۔ایمن اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان کا آج کراچی میں کانسرٹ تھا وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا ایک اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا گاڑی میں میوزک چل رہا تھا۔۔۔

رایان نے مطلوبہ سڑک پر گاڑی ڈال دی سڑک سنسان تھی اس وقت آگے آبادی شروع ہوتی تھی یہاں صرف جھاڑیاں تھیں۔۔رایان نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی۔۔۔۔

وہاں سڑک کے بیچوں بیچ ایک آدمی لیٹا ہوا تھا منہ پر رومال ڈالے۔۔۔۔

ایبک وہ دیکھ زرا کیا ہے آگے۔۔۔رایان نے اسپیڈ کم کر لی گاڑی کی۔۔۔۔

رایان اسپیڈ بڑھاؤ گاڑی کو روکنا مت۔۔۔ایبک نے بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔ابھی وہ چند فٹ دور تھے۔۔۔۔

کیوں؟رایان نے حیرت میں کہا۔۔۔

رکنا نہیں یار۔۔۔

رایان نے گاڑی روڈ کے سائیڈ پر کچی مٹی پر ڈال دی جیسے ہی انہوں نے اس آدمی کو کراس کیا ان پر حملہ کر دیا گیا۔۔دو تین لوگ تھے جنہوں نے پیچھے سے فائرنگ

کی۔۔۔لیکن رایان نے گاڑی نہیں روکی لیکن رایان کی بد قسمتی تھی کے سائیڈ سے کسی نے اس پر گولی چلائی۔۔۔اور وہ سیدھا رایان کے کندھے کو چیر گئی۔۔۔تکلیف کی شدت سے رایان نے گاڑی کے اسٹرینگ پر گرفت مظبوط کر دی۔۔۔

اتنے میں پولیس کی گاڑی کا سائرن گونجا شاید پولیس آگئی تھی۔۔۔

رایان گاڑی روکو کندھا دیکھاؤ اپنا۔۔۔ایبک اپنے حواسوں میں تب لوٹا جب اس نے رایان کے ہاتھ کو خون سے تر دیکھا۔۔۔۔

رایان نے بریک لگائی وہ اپنے حواس کھو رہا تھا بار بار آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔ایبک فوراً گاڑی کا دروازہ کھول کر نکلا رایان کی سائیڈ کے دروازہ کھولتے وقت ایبک کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ تھی رایان بے حوش ہو چکا تھا دروازہ کھلا رایان کا بے جان وجود ڈھلک گیا۔۔۔رایان پلیز یار آنکھیں کھول دیکھ نا کر مزاق اُٹھ یار۔۔ایبک گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔پولیس کی گاڑی رکی وہ دو اہلکار ایبک کو ہٹا کر رایان کو دیکھنے لگے۔۔۔

سر ہاسپٹل لے جانا پڑے گا۔۔۔ایک اہلکار پولیس کی گاڑی کی طرف جا کر کہہ رہا تھا۔۔۔

رایان کو گاڑی سے نکالا گیا۔۔۔رایان کی وائیٹ ہڈی آدھی سرخ ہو چکی تھی۔۔۔رایان کو ایمبولینس میں لیکر ایک پولیس والوں کے ساتھ نکل آیا گاڑی پیچھے پولیس والوں کے حوالے تھی۔۔۔

زاویار آج آفیس سے جلدی فارغ ہو گیا تھا وہ اپنے ٹی وی روم میں تھا اسپورٹ چینل سے بدل کر نیوز چینل پر دیا۔۔۔

ناظرین ہم آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں کے سرمند خان نے اپنے بھانجے میصم خان کو اس دفا الیکشن میں اپنی جگہ دی ہے ان کا کہنا تھا کے وہ اب سیاست نہیں کرنا چاہتے لیکن اپنے بھانجے کو اپنے مقام پر کھڑا دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔زاویار کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔۔۔اس کا دروازہ ناک ہوا تو وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔

آجاؤ۔۔۔اجازت ملنے پر لیزے اندر داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں دو مگ تھے کافی کے۔۔۔۔

تم کافی لیکر آئی ہو یہ آنا کہاں ہے۔۔۔

بر و میں نے سوچا آج آپ سے ہلکی گپ شپ ہو جائے۔۔۔لیزے نے مگ زاویار کی طرف بڑھایا۔۔۔

اور دوسرے صوفے کے پاس آکر وہ رکی۔۔۔۔

ناظرین آپ کو کراچی سے ایک افسوس ناک خبر بتاتے چلیں۔۔لیزے نے ٹی وی کی طرف دیکھا۔۔زاویار بھی متوجہ ہوا۔۔۔۔

معروف سنگر رایان خان پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے۔۔۔الفاظ تھے یاں کھولتا ہوا سیسا۔۔۔لیزے کے ہاتھ سے مگ چھوٹا مگ کرچی کرچی ہو کر بکھر گیا کافی کچھ کافی ٹیبل پر گری کچھ سفید ٹائیل پر پھیل گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس وقت ہمارے ساتھ لائین پر رپورٹر نوید عالم موجود ہیں۔۔۔

جی نوید رایان خان کے ساتھ یہ واقعہ کیسے پیش آیا۔۔۔

زاویار صوفے پر دھ سا گیا آنکھیں تکلیف سے میچ لیں۔۔۔۔

جی میں اس وقت ہاسپٹل میں موجود ہوں ان کو آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا ہے ڈاکٹرا بھی ہمیں کوئی ڈیٹیل نہیں دے رہے۔۔۔

نوید۔۔رایان خان کہاں جا رہے تھے۔۔۔نیوز کاسٹر نے رپورٹر سے پوچھا۔۔۔۔

جی ان کا کانسرٹ تھا وہ اپنے دوست کے ساتھ جا رہے تھے۔۔۔اس کے ساتھ ہی لائین ڈراپ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے کی آنکھوں سے آنسوں جاری تھے وہ جلدی سے آگے بڑھی دروازہ کھل کر وہ نیچے چلی گئی۔۔دروازہ ابھی تک کھلا تھا۔۔۔

زاویار نے فون اُٹھایا یاور کا نمبر ملایا۔۔۔۔

کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔۔

یاور میری مام اور لیزے کی فلائیٹ بک کرواؤ۔۔۔

ابھی سر۔۔یاور نے اچھنبے سے پوچھا۔۔۔

ہاں جتنی جلدی ہو سکے۔۔۔۔زاویار نے بغیر دوسری جانب کا جواب سنے کال کاٹ لی۔۔۔۔

فون صوفے پر پٹھک دیا آنکھیں موند لیں۔۔۔جب کبھی اسے لگتا تھا کے اب کچھ نہیں ہو گا اس وقت ہی کچھ ہو جاتا تھا۔۔۔

(شاید یہ کرما تھا)شاید نہیں یقیناً۔۔۔۔

زاویار نیچے چلا آیا اس کا رخ جہاں آرا کے کمرے کی جانب تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 20

رابطے بھی رکھتا ہوں راستے بھی رکھتا ہوں لوگوں سے بھی ملتا ہوں فاصلے بھی رکھتا ہوں

غم نہیں ہوں کرتا اب، چھوڑ جانے والوں کا توڑ کر تعلق میں، در کھلے بھی رکھتا ہوں

www.novelsclubb.com

موسموں کی گردش سے میں ہوں اب نکل آیا یاد پر خزاؤں کے حادثے بھی رکھتا ہوں

خود کو ہے اگر بدلا وقت کے مطابق تو وقت کو بدلنے کے حوصلے بھی رکھتا ہوں

بھر کے بھول جاتے ہیں گھاؤ فکر ہے مجھ کو زخم کچھ پرانے سوان سلے بھی رکھتا ہوں

گو کسی بھی منزل کی اب نہیں طلب مجھ کو ہر گھڑی میں پیروں میں، آبلے بھی رکھتا ہوں

مانتا ہوں ابرک میں، بات یار لوگوں کی سوچ کے مگر اپنے، زاویے بھی رکھتا ہوں

www.novelsclubb.com

---اتباف ابرک----

زاویار کا رخ جہاں آرا کے کمرے کی طرف تھا وہ

سیدھا جہاں آرا کے روم میں آیا۔۔۔

جہاں آرا جو کسی پارٹی سے لوٹی تھی اپنا میک اپ (ریموو) کر رہی تھی

مام۔۔۔زاویار نے دھیمے لہجے میں ماں کو پکارا۔۔۔۔

جہاں آرا نے زاویار کا ڈریسنگ ٹیبل مرر میں پریشان چہرا دیکھا تو بے سکتا پلٹی۔۔۔کیا ہوا ہے زاویار۔۔۔۔

رایان پر کسی نے حملہ کروایا ہے ہے مام۔۔۔زاویار نے بمشکل کہا۔۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو ابھی شام تک تو وہ لیزے سے بات کر رہا تھا وہ ٹھیک تھا بلکل ایسا کیسے ہو سکتا ہے یا اللہ یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے میرے بچے پے رحم کر میرے مالک۔۔۔جہاں آرا صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام ہم نے بھی تو کسی پر رحم نہیں کیا تھا۔۔۔زاویار کے الفاظ لیزے کی سماعت سے ٹکرائے۔۔وہ جو جہاں آرا کے پاس آ رہی تھی وہیں ٹھر گئی۔۔۔جہاں آرا کے کمرے کے باہر۔۔۔

تو میں اور کیا کرتی۔۔۔جہاں آرا کی آواز لیزے نے سنی پر وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔

زینب انزلہ اور ایمن جو ٹی وی لاؤنج میں بیٹھیں تھی یہ نیوز سن کر زینب تو فوراً اٹھ کر بی جان کے پاس گئی باقی ایمن اور انزلہ ابھی تک ٹی وی کی اسکرین کو دیکھے جا رہیں تھیں۔۔۔۔

زینب نے بی جان کو ادھر اُدھر ڈھونڈا لیکن وہ وہاں نہیں تھیں اس کو اب یاد آیا وہ ایمن کا فون لیکر لان میں گئیں تھیں اپنی بہن سے بات کرنے۔۔۔

وہ بی جان کے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی اور لیزے کو کال کی بیل جا رہی تھی۔۔۔۔

لیزے کے ہاتھ میں فون وائیبریٹ ہوا تو اس نے چونک کر فون کی طرف دیکھا اس میں اب اتنی ہمت نہیں تھی کے وہ زینب کا فون اٹھاتی جو کچھ اس نے سنا تھا اس کے بعد تو وہ بلکل بھی تیار نہیں تھی لیزے فون آف کرتی لاؤنج میں بیٹھ گئی سر ہاتھوں میں گرالیا۔۔۔یااللہ میرے بھائی کو کچھ نا ہو رایان بروکا تو کوئی قصور نہیں میرے اللہ میرے بھائی کو صحت دیں۔۔۔لیزے سسک ہی پڑی تھی۔۔۔

جہاں آرا کے کمرے کا دروازہ کھلا تو زاویار کے ساتھ جہاں آرا بھی تھی بیگ کندھے پہ ٹکائے آنکھوں کو ٹشو سے صاف کرتی وہ زاویار کے پیچھے آئیں۔۔۔

لیزے بیٹا اپنا کچھ ضروری سامان اٹھائیں ہم کراچی جا رہے ہیں۔۔۔زاویار نے لیزے سے کہا۔۔۔لیزے نے سر اٹھایا زاویار کو دیکھا جس کی آنکھیں بھیگی ہوئیں تھیں آنکھوں کے کنارے سرخ تھے۔۔۔

لیزے بنا کوئی جواب دیے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی واپس آئی تو ایک چھوٹا بیگ پیک اس کے ہاتھ میں تھا زاویار لیزے کو دیکھتے اٹھا۔۔۔چلیں مام۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔جہاں اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔۔۔لیزے نے ایک افسوس بھری نظر اپنی ماں پر ڈالی اور صدر دروازہ عبور کرتی چلی گئی۔۔۔

مایا یونیورسٹی کے بعد بریک واٹر پارک آئی تھی وہ اپنی پریشانی میں گھری وہاں بیٹھی تھی سرمد خان اس کو پاکستان بلا رہے تھے تاکے اس کی اور میصم کی انگیجمنٹ ہو سکے اور وہ یہ انگیجمنٹ کرنا نہیں چاہتی تھی اس کو احساس تک نہیں ہوا کے کوئی اس کے ساتھ آکر کھڑا ہوا ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔اس نے خود ہی مخاطب کرنا سہی سمجھا۔۔۔۔

ہاء۔۔۔اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔آج وہ نہیں بھاگا تھا مطلب اس کو بھی بات کرنی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے پریشان ہو۔۔۔اس نے خاصے دوستانہ انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا میری انگیجمنٹ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔اس نے مڑ کر پریشانی سے اس کو دیکھا۔۔۔

تو مسئلہ کیا ہے۔۔۔اس نے لاپرواہی سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم مسئلہ ہو یہاں دوب مرو پھر میں انگیجمنٹ کے بجائے ڈائریکٹ نکاح کروں گی۔۔۔مایا سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اس کو کہا اس کا پارہ ہاء ہو چکا تھا۔۔۔

اور اس کے لیے میرا مرنا کیوں ضروری ہے۔۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا۔۔۔

کیوں کے تم میری زندگی میں ایک مونسٹر ہو۔۔۔وہ بولتے بولتے اپنا ضبط کھو بیٹھی اور بینچ پر بیٹھ کر رونے لگ گئی۔۔۔

اگر تم لڑکیوں کو رونے کے پیسے ملتے نا تو تم لڑکیاں ہم لڑکوں کو کنگلہ کر چکی ہوتیں۔۔۔

چلے جاؤ یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔وہ اس پر چلائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ریلیکس میں مزاق کر رہا تھا مجھے بھی تم سے بات کرنی ہے۔۔۔وہ بینچ کے دوسرے سرے پر بیٹھ گیا۔۔۔اٹھو مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔اس نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو اٹھانا چاہا۔۔۔

اچھا لیکن میں تو اپنی بات مکمل کیے نہیں جا سکتا۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں۔۔۔مایا اٹھنے لگی۔۔۔۔

میں نے کہا وہیں بیٹھی رہو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔اب اس نے تھوڑا غصہ دکھایا۔۔۔اس کے غصے کا کچھ فائدہ ہوا مایا وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

میں پاکستان جا رہا ہوں لیکن میں تم سے ہر بات کلیئر کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

مایا نے بے اختیار اس کی طرف دیکھا۔۔۔

اگلے تین گھنٹوں کے اندر وہ لوگ کراچی کی ایک بڑی ہاسپٹل میں موجود تھے۔۔۔زاویار راہداری کراس کر تالفٹ میں سوار ہوا تو اس کے ہاتھوں میں لرزا تھا وہ مطلوبہ فلور پر آئے تو انہیں ایبک ٹھلتا وہاں نظر آیا جہاں آرا اور زاویار فوراً اس کی طرف لپکے۔۔۔کیسا ہے رایان ایبک۔۔۔جہاں آرا نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ایمرجنسی میں ہے آنٹی کچھ پتہ نہیں چل رہا۔۔۔

لیزے وہاں رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گئی سب سے الگ تھلگ بیگ سے اس نے فون نکال کر آن کیا زینب کے بہت سارے میسجز تھے لیکن وہ ابھی جواب دینے کی سکت نہیں رکھتی تھی۔۔۔

ان کو آئے ایک گھنٹا گزر چکا تھا لیزے نے ٹائم دکھا تو رات کے ڈھائی بج رہے تھے وہ اٹھی نرس سے مطلوبہ جگہ پوچھ کر اس نے اپنا ایک دوپٹہ نیچے بچھایا اور خود دوپٹہ لپیٹ کر نفل کی نیت کی۔۔۔سلام پھیر کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

لیکن وہ رونے کے علاوہ کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔ان لوگوں نے بھی تو ایسے ہی دعائیں کی ہونگی نا۔۔

وہ خود سے مخاطب ہوئی۔۔۔

اپنا ڈوپٹہ اٹھایا جو اس نے جاء نماز کے تو وہاں رکھا تھا۔۔۔۔وہ واپس آئی تو زاویار ابھی تک وہاں جہاں آرا کے ساتھ بیٹھا تھا وہ الگ کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آیا تو زاویار اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ہاؤ ہیز از ناؤ۔۔۔زاویار نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

ہیز فائن اب وہ ٹھیک ہے لیکن آج رات اس کو آئی سی یو میں رکھنا پڑے گا۔۔اس کا خون بہت زیادہ بھ گیا تھا یہ معجزہ ہی ہوا ہے کے وہ بچ گیا ہے۔۔۔اس نے زاویار کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار ساکت ہو گیا یعنی یہ اللہ نے ان پر رحم کیا تھا لیکن اللہ کے بندے کیوں رحم نہیں کھاتے کسی پر جب ان کی چلتی ہے تو اس زمین کے خدا بن جاتے ہیں وہ تب یہ کیوں نہیں سوچتے کے خدا صرف ایک ہے باقی زمین پر تو فرعون ہیں۔۔۔۔

زاویار۔۔۔جہاں آرا کے پکارنے پر وہ پلٹا۔۔۔

جی مام۔۔۔وہ اپنی نم آنکھیں صاف کرتا اس کے پاس آیا۔۔۔

بیٹا تم ہوٹل چلے جاؤ میں یہاں ہوں اور یاور بھی تو ہے۔۔۔جہاں آرا نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

نہیں مام میں ٹھیک ہوں آپ اور لیزے چلیں جائیں میں یہاں ہوں۔۔۔۔زاویار نے لیزے کی طرف دیکھا جو بلکل خاموش بیٹھی تھی کسی بات پر کوئی ردّ عمل نہیں دیا اس نے۔۔۔وہ اٹھ کر لیزے کے پاس آیا۔۔۔

لیزے بیٹا ہی از فائن۔۔۔اس نے نرمی سے لیزے کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔۔

برو ہمیں بد دعا لگی ہے ہم کبھی ٹھیک نہیں ہونگے۔۔۔لیزے کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسوں گرنے لگے۔۔۔لیزے کا ہاتھ زاویار کے ہات سے چھوٹ گیا۔۔۔

یہ کیا بول رہی ہو لیزے۔۔جہاں آرا نے درشتی سے کہا۔۔۔

لیزے نے ان کی بات کا جواب نہیں دیا اٹھ کھڑی ہوئی اپنا بیگ پیک کندھے پے ڈالا برو میں جا رہی ہوں ہوٹیل۔۔۔

رکو میں بھی چلتی ہوں تم اکیلی کہاں جاؤ گی۔۔۔

جہاں آرا نے اپنا بیگ لیا اور اس کے ساتھ چل دی۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی کچھ ٹائم یوں ہی فون ہاتھ میں لیے کھڑی رہی کے زاویار کو کال کرے یا نہیں۔۔۔پھر کچھ سوچ کر اس نے ٹیکسٹ میسج بھیجا۔۔۔رایان کی تبیت کیسی ہے۔۔۔۔

میسج کر کے وہ اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

دوسری جانب میسج ایک منٹ کے اندر آ گیا۔۔۔ٹھیک ہے اب آئی سی یو میں ہے۔۔۔۔

کچھ سوچ کر اس نے میسج دوبارہ ٹائیپ کیا۔۔روم میں کب شفٹ کریں گے۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔وہاں سے فوراً جواب آیا۔۔۔

ایمن کچھ دیر بیٹھی رہی پھر فون رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

صبح کی روشنی ہر طرف پھیل گئی تھی رایان کو روم میں شفٹ کیا گیا تھا زاویار کے ساتھ وہاں ایبک بھی ساری رات جاگا تھا۔۔۔رایان انجیکشن کے زیر اثر تھا صبح کے آٹھ بج رہے تھے جہاں آرا اور لیزے بھی ہوٹل سے ہاسپٹل آ چکی تھیں لیزے کیفے ٹیریا گئی ہوئی تھی جب کہ جہاں آرا ابھی شہناز بیگم سے فون پر بات کرتی باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

زاویار رایان کو دیکھ رہا تھا پچھلے ساڑھے تین سالوں میں رایان کافی چینج ہو گیا تھا۔۔۔

رایان کو ہوش آ رہا تھا وہ اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہا تھا جو پین کلرز کے بعد نیند سے بوجھل ہو گئیں تھیں۔۔زاویار فوراً اس کے پاس آیا۔۔۔

تو اس نے زاویار کو دیکھنا چاہا عکس دھندلا دکھائی دے رہا تھا آنکھیں بند کر کے کھولیں تو کچھ عکس واضع ہوا۔۔اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن کندھے کی اٹھتی ٹیس کی وجہ سے واپس لیٹ گیا۔۔۔

لیٹے رہو زاویار نے اس کو ہاتھ کے اشارے سے روکا اور بیڈ کو تھوڑا اونچا کیا۔۔۔

رایان اب آنکھیں کھولے زاویار کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیسے ہو ریو۔۔۔زاویار نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب ٹھیک ہوں برو۔۔رایان نے درد ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے دیکھا حملہ آوروں کو۔۔۔زاویار نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں بر و نقاب تھا ان کے چہروں پر۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ابھی کچھ دیر میں پولیس آئے گی تم سے بیان لینے ایبک سے بھی انہوں نے لیا ہے۔۔۔

بر و یار جانے دیں۔۔۔رایان نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں جانے دوں زاویار خان کے بھائی پر کسی نے ہاتھ ڈالا ہے۔۔۔

اس بات کو چھوڑیں یہ بتائیں نکاح کب ہے آپ کا۔۔۔

تین دن بعد ہے فرائیڈے کی شام پر۔۔۔

سوری بر و میری وجہ سے آپ یہاں ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹس اوکے تمہیں لیکر ہی جاؤں گا اب نکاح پر۔۔۔زاویار نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

رایان بھی مسکرا دیا۔۔۔

لیزے کیفے ٹیریا سے آچکی تھی اس کے ہاتھ میں کافی تھی رایان کو حوش میں دیکھ کر وہ اس کی طرف لپکی۔۔۔

برو آپ کیسے ہیں آپ کو پتہ ہے میں بہت پریشان ہو چکی تھی۔۔۔لیزے نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

میں ٹھیک ہو یار اب تم بتاؤ جاب کیسی جا رہی ہے۔۔۔

اس کو چھوڑیں آپ بتائیں زیادہ درد تو نہیں ہو رہا کندھے میں پین کلر چاہیے۔۔۔لیزے نے گیلی آواز میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے بھئی پتہ ہے تم ڈاکٹر ہو۔۔ بروو مجھے لگتا ہے یہ آج کل اسٹار پلس زیادہ دیکھ رہی ہے۔۔۔رایان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔زاویار بھی ہنس پڑا۔۔۔

کیا ہے میں نہیں کر رہی آپ سے بات جا رہی ہوں ہوٹل۔۔۔لیزے خفگی سے مڑی۔۔۔

ارے ارے میری بہن تو ناراض ہو گئی اچھا نا سوری اب ٹھیک رایان نے کان پکڑ لیے۔۔۔

ہم اب بنے نا اچھے بچے۔۔۔لیزے نے مسکرا کر کہا اس پورے عرصے میں وہ اب مسکرائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے لیزے بھی مسکرائی۔۔۔زاویار نے لیزے کی طرف دیکھا۔۔۔

لیزے مسکرا بھی نا سکی۔۔۔زاویار جو کافی ٹائم سے لیزے کو نوٹ کر رہا تھا چپ ہو گیا۔۔۔

آپ زیادہ بول رہے ہیں ایک انجیکشن کی بات ہے پھر سکون سے سو جایئے گا۔۔۔

ارے نہیں یار اب بلکل ٹھیک ہوں میں تو یہاں سے اٹھنا چاہتا ہوں ڈسچارج کب ہو نگا میں۔۔۔

آج تو بلکل نہیں کل۔۔لیزے نے گھوری ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا دادی اماں ٹھیک ہے جو آپ کا حکم۔۔۔رایان نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جہاں آرا کمرے کا دروازہ کھولے وہیں کھڑی یہ منظر دیکھتی رہیں ان کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔آنکھیں پہونچ کر وہ آگے بڑھ آئیں رایان کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔کیسا ہے میرا بیٹا۔۔انہوں نے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں مام آپ کیسی ہیں۔۔۔

میں کیسی ہو سکتی ہوں جب میرا بیٹا زخمی ہے میں بہت تکلیف میں ہوں

رایان۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر رو دیں۔۔۔

زاویار ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔

رایان چپ رہا اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔

رایان مجھے معاف کر دو بیٹا میں ایک اچھی ماں نہیں بن سکی۔۔۔جہاں آرا نے

رایان کو کہا۔۔۔

رایان نے اپنا کینولا والا ہاتھ جہاں آرا کے ہاتھ پر رکھا۔۔مام مجھے بھی معاف کریں

میں نے بھی آپ کی نافرمانی کی ہے بہت دفا تبھی اس لیے اللہ تعالیٰ نے دو دفا مجھے

موت دکھا کر زندہ کیا شاید میں غلط راستے پر تھا۔۔۔رایان کی آنکھوں میں آنسوں

نکل آئے وہ پہلی مرتبہ ایسے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہا تھا۔۔۔

لیزے کے موبائل پر رنگ ہوئی تو وہ ایکسیوز کرتی کال اٹینڈ کرنے چلی آئی کال زینب کی تھی۔۔۔

ہیلو کہاں تھی یار لیزے تمہیں اندازہ ہے میں نے کتنی کالز کیں تمہیں۔۔زینب نے ایک ہی سانس میں اس کی کلاس لی۔۔۔

کہیں نہیں یار فون سائلینٹ تھا میرا۔۔۔ مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

اچھا کہاں پر ہو اس وقت اور واپسی کب ہے۔۔۔

میں ہاسپٹل ہوں کل تک واپسی ہے انشاءاللہ رایان بھائی کو کل ہی ڈسچارج کریں گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ہاسپٹل کیسی ہے۔۔۔

قسم سے لش ہے میرا دل کر رہا ہے میں اپنا بوریا بستر لیکر یہاں آجاؤں۔۔۔

شٹ اپ میں تمہیں جان سے نامار دوں۔۔۔زینب نے غصے سے کہا۔۔۔

ہاہاہا نہیں رہ رہی یہاں تم بتاؤ پالر کا اپائنٹمنٹ لیا نا میرا اور اپنا۔۔۔

نہیں یار آج ہی لوں گی مجھے کل کام تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اور میرا دوپٹہ اس پر کرن لگوانی تھی وہ لگوائی۔۔۔

توبہ توبہ کیسی بہن ہو بھائی ہاسپٹل میں ہے بہن ڈوپٹہ پر کرن لگوا رہی ہے۔۔۔زینب نے اس کو چڑانا چاہا۔۔۔

الحمد اللہ میرا بھائی بلکل ٹھیک ہے۔۔۔لیزے نے تنک کر کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے یار میں پیشنٹ کو دیکھ لوں تم بھی بزی ہو گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے ٹھیک ہے اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔زینب نے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔

لیزے کچھ دیر یونہی کھڑی رہی پھر رایان کے روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

ایمن آج پھر سے سلمہ کے سر پر کھڑی سارے گھر کی صفائی اپنی نگرانی میں کروا رہی تھی۔۔۔۔

سلمہ تم سہی سے کچھ نہیں کرتی یہ دیکھو کونے میں کتنا کچرا ہے۔۔۔ایمن نے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے اس کو کہا۔۔۔

میں کل ہی بی بی سے کہتی ہوں آپ کو کورٹ جانے دیں ورنہ نکاح کے دن تک میری ایک ہڈی نہیں رہنی۔۔۔ سلمہ نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

اس کی بات پر بی جان بھی مسکرا دی۔۔۔

ہاں بھئ سلمہ کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو میرا میٹھا بھی اس نے بند کر دیا ہے ترس گئی ہوں۔۔۔بی جان جو سوئیٹر بنا رہیں تھیں ہاتھ روک کر بولیں۔۔۔

میٹھے سے یاد آیا آپ کی شوگر چیک نہیں کی مینے۔۔۔

ارے پرے کرو مجھے نہیں کروانی چیک پھر تو تم میرا کھانا بھی بند کر دو گی۔۔۔بی جان کے چہرے پر ناگواری آئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں سلمہ مجھے چائے دے جاؤ پر کڑک ہونی چاہیئے۔۔۔وہ سلمہ کو کہہ کر اوپر چلی آئی اس کا کمرہ صاف ستھرا تھا آس پاس نظر دوڑائی پھر جیسے تسلی کی کے اب سب صاف ہے پھر آ کر بیڈ پر بیٹھی فون اٹھایا زری کے میسجز تھے اس نے ریپلائی دیا پھر ایسے ہی زاویار کی چیٹ کھولی پھر بند کر لی۔۔۔

آنکھیں موندے لیٹ گئی پھر کچھ سوچ کر فون اٹھایا انسٹا گرام چیک کیا اس کی فرینڈز کی اسٹوریز لگی ہوئیں تھی کچھ نے میسجز کیے تھے۔۔۔

باجی چائے

یہاں رکھ دو۔۔اس نے بیڈ سائیڈ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

اور کوئی کام تھا سلمہ تمہیں۔۔۔اس نے سیدھا ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ محمد احمد صحاب کے کمرے کی سیٹنگ بدلیں۔۔۔

نہیں سلمہ اس کو ویسے ہی رہنے دو۔۔۔

جی باجی ٹھیک ہے میں چلتی ہوں۔۔۔

سلمہ چلی گئی تو پھر سے فون کی طرف متوجہ ہوئی انسٹا گرام گرام کی چیٹ نیچے کرتی گئی اور اس کو ایک جھٹکا لگا۔۔۔

تین دن پہلے یہ اکاؤنٹ ایکٹیو ہوا تھا۔۔۔

اس نے واٹس ایپ دیکھا وہ نہیں کھولا گیا تھا۔۔۔

محمد احمد اپنے پاس ورڈ کسی سے شیئر نہیں کرتا تھا یہ کس نے کیا تھا وہ پریشان ہو چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں انزلہ اس کے روم کا دروازہ کھولتی اندر آئی۔۔۔ایمن اٹھو ہمیں پالر جانا ہے آج تمہارے کچھ اسکن ٹریٹمنٹ ہو گی اپنا خیال ہی نہیں رکھتی تم۔۔۔

مامی ماموں کہاں ہیں مجھے ان سے کام ہے۔۔۔

وہ اپنے کسی کام سے گئے ہیں تم جلدی کرو یار دیر ہو رہی ہے اس نے ایمن کا دوپٹہ اس کے ہاتھ میں دیا اور کندھوں سے تھامتی اسے باہر لے گئی۔۔۔

وہ لوگ پالر کے لیے نکل گئے۔۔۔

مایا آج زوہا کے ساتھ مارکٹ آئی تھی وہ دونوں بک شاپ سے نکل کر آئیں تو باہر وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا ماسک چہرے پر چڑھا ہوا تھا۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے وہ مایا سے مخاطب ہوا۔۔۔

اس وقت۔۔مایا نے زوہا کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ہاں ابھی بعد میں میں شاید مل نا سکوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم اس کیفے میں چلو میں آتی ہوں اس نے کیفے کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ اور زوہا ہمیشہ بیٹھتیں تھیں۔۔۔۔

کون ہے۔۔اس کے جانے کے بعد زوہا نے فوراً پوچھا۔۔۔

کزن ہے بتایا تو تھا۔۔۔

ہمم کزن۔۔زوہا نے اس کے لفظ دھرایا۔۔۔

اب شرافت سے اپنی چیزیں مکمل کرو اور ہاں میرے بھی کچھ چیزیں ہیں ساتھ لے لینا اور جب فری ہو جاؤ تو مجھے کال کرنا۔۔۔

دیکھو میں نا ہی تمہاری نوکر ہوں اور نا میرے پاس اتنے پیسے ہیں کے میں فضول میں اڑاتی پھروں میں امی کے پاس جا رہی ہوں تم بھی وہیں آ جانا۔۔۔

ٹھیک ہے میں آنٹی سے بھی نہیں ملی۔۔مایا نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیفے میں آئی تو وہ کونے والی ٹیبل پر بیٹھا تھا کافی شاید وہ کہہ چکا تھا تبھی ٹیبل پر سر ف ہو رہی تھی۔۔۔وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔ہاں کہو کیا بات کرنی ہے۔۔۔انداز ناراضگی لیے تھا۔۔۔

اب اس طرح منہ پھلا کر بیٹھو گی تو میرا تو دل بات کرنے کو نہیں کرے گا۔۔۔

اوہ تو مونسٹر دل بھی رکھتا ہے۔۔۔

ہاں نا وہ بھی بڑے والا۔۔۔اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کام کی بات کرو۔۔۔مایا نے لہجہ سخت کیا۔۔۔

کام کی بات کون کر رہا ہے میں زندگی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔اس نے ہڈی کی کیپ اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

کہو میں سن رہی ہوں۔۔۔اب کے وہ نرم پڑی۔۔۔

سننے کو کون کہہ رہا ہے۔۔۔وہ آج شاید اس کو زچ کرنے کا پورا ارادہ کر آیا تھا۔۔۔

پھر؟۔۔۔مایا نے ماتھے پر بل ڈال کر پوچھا۔۔۔

مطلب سمجھو۔۔۔

ہاں بتاؤ۔۔۔

میں یہ کہہ رہا تھا کے۔۔۔وہ چپ ہوا تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔

کے؟ مایا نے اس کو پھر دیکھا۔۔۔

کے میں پاکستان جا رہا ہوں۔۔۔۔

یہ تو اس دن بھی بتایا تھا پتہ ہے مجھے اب مجھے دیر ہو رہی ہے میں جا رہی ہوں۔۔۔مایا اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اچھا اچھا رکو میں بتا رہا ہوں۔۔۔

ہمم تمہارے پاس پانچ منٹ ہے جلدی بولو۔۔۔

جلدی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ مجھے نہیں کرنی تم سے بات۔۔۔اس نے فون نکالا بیگ سے زوہا کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی۔۔۔اس نے فون اچک لیا مایا سے۔۔۔

میں کیا کر رہی ہوں تم جو پچھلے دس منٹ سے مجھے تنگ کر رہے ہو اس کا کیا۔۔۔وہ چڑ گئی باقاعدہ۔۔۔

سوری اب نہیں کروں گا تنگ اب بیٹھو۔۔۔

اس نے بات شروع کی تو وہ بھی سننے لگی بار دفعہ وہ اس کو ٹوکتی پھر ان کی نوک جھونک شروع ہو جاتی ان کی باتیں جاری تھیں۔۔۔

ہاسپٹل میں رایان کے ساتھ زاویار موجود تھا سارا دن لیزے اور جہاں آرا تھیں اس کے ساتھ شام کو وہ ہوٹل چلیں گئیں تو زاویار واپس آیا۔۔۔

رایان کو ڈاکٹرز دیکھنے آئے تھے رایان کو کل کی اجازت مل گئی تھی کے وہ گھر جا سکتا ہے۔۔۔

رایان دوائیوں کے زیر اثر سو رہا تھا زاویار پاس پڑے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔دفعتاً اس کے موبائل فون کی رنگ گونجی تو وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔

ہیلو ہاں آذر کیا بات ہے۔۔۔

بھائی آج سارے آفیس کے اکاؤنٹس میں سیلری ٹرانسفر ہو گئی اور کچھ فائلز پر آپ کی سائن چاہیے۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں کل آرہا ہوں ان سب معاملات کو میں دیکھ لوں گا۔۔۔

او کے بھائی ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں انویٹیشن کارڈز بھیج دیے سب کو۔۔۔زاویار نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی وہ ہو چکے۔۔۔

ہمم گڈ ٹھیک ہے پھر۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

زاویار کال بند کر کے صوفے پر ہی نیم دراز ہو گیا سارے دن کی تھکن تھی یاں کچھ بھی وہ لیٹتے ساتھ ہی سو گیا۔۔۔

جب وہ اٹھا تو رایان جاگ رہا تھا سائیڈ لیمپ میں رایان کے چہرے پر واضع سوچ تھی۔۔۔

زاویار کہنیوں کے بل اٹھ بیٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے رایان۔۔۔۔

ہمم کچھ نہیں برو آپ کب اٹھے۔۔۔

تب ہی جب تم کسی غیر مرئی نکتے کو تک رہے تھے۔۔۔

نہیں ایسے ہی ایبک کہاں ہے مجھ سے ملنے نہیں آیا۔۔۔

وہ صبح کو آیا تھا تب تم حوش میں نہیں تھے پھر رات کو آیا تو تم سو رہے تھے اس لیے تم اس سے مل نہیں سکے۔۔۔

اچھا اور آپ کے نکاح کی تیاریاں ہو گئیں۔۔رایان کو یاد آیا تو پوچھ لیا۔۔۔

ہاں بس چل رہیں ہیں باقی کل دیکھتے ہیں۔۔۔

اچھا میرا فون کہاں ہے۔۔۔

وہ لیزے کے پاس ہے تم جب ڈسچارج ہو جاؤ گے تو پھر ملنے والا ہے۔۔۔۔

آزانِ فجر کی آواز ہوئی تو رایان خاموش ہو گیا آنکھیں بھی موند لیں جیسے وہ یہ سکون اپنے اندر اتار رہا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بھی خاموش ہو کر لیٹ گیا۔۔۔۔

صبح کو رایان کے کچھ ضروری ٹیسٹ ہوئے اس کے بعد اس کو ڈسچارج کر لیا گیا زاویار نے پہلے سے ٹکٹس کروا لیے تھے رایان کا کہنا تھا وہ ابھی کراچی ٹھیک ہے

لیکن جب زاویار ناراض ہوا تو اس نے اپنی ضد چھوڑ دی وہ لوگ تقریباً دو پہر دو بجے واپس اسلام آباد پہنچے ایبک بھی ان کے ساتھ آیا تھا۔۔۔رایان جب وہاں داخل ہوا تو اس کو خان ہاؤس چینج لگا اس کو چار سال ہونے والے تھے یہاں سے گئے ہوئے سب کچھ بدلا ہوا تھا سوائے اس کے کمرے کے جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا ویسا ہی تھا سارا کا سارا ایبک اس کے ساتھ اس کے ہی روم میں چلا آیا زاویار آفیس چلا گیا تھا باقی جہاں آرا آرام کرنے اپنے روم میں چلی گئیں تھیں لیزے لاؤنج میں ہی ٹی وی چلا کر بیٹھ گئی چینل پر چینل بدلتے اس نے ٹی وی ہی آف کر دیا آنے سے پہلے اس نے زینب کو میسج کر دیا تھا کے وہ لوگ دو پہر تک آجائیں گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

شام کے پانچ بج رہے تھے لیزے بھی سو کر اٹھی پھر فریش ہو کر نیچے آئی تو وہاں بی جان اور شہناز بیگم کے ساتھ زینب بھی موجود تھی وہ زینب سے نظریں چرائے وہاں ہی کھڑی تھی جب زینب کی نظر پڑی تو وہ خود اٹھ کر اس کے پاس چلی آئی لیزے کو حوش تب آیا جب زینب نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

کہاں گم ہو نالائق ڈاکٹرنی۔۔۔زینب نے اس کے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔۔

کہیں نہیں آرہی تھی ابھی تم بتاؤ ہاسپٹل میں سب ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں فرسٹ کلاس جب سے تم گئی ہو ڈاکٹر شہریار تو نظر بھی نہیں آیا۔۔۔

ہاں تو اس منحوس کی مجھ سے دشمنی ہے ساری شکایتیں لگاتا ہے ڈاکٹر فاریا کو۔۔۔لیزے نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا چلو اب سب کے ساتھ بیٹھیں۔۔۔زینب نے اس کے سر پر چپیٹ لگائی۔۔۔

اچھا ہاں چلو میں سب سے مل بھی لوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں لاؤنج میں داخل ہوئیں تو رایان بھی ایبک کے ساتھ وہیں آرہا تھا زخم پر بینڈیج تھی سلور ٹی شرٹ پر بلیک ٹراؤزر عام سا حلیہ۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔مشترکہ سلام کرتا بی جان کے آگے سر جھکایا تو انہوں نے پیار کیا اور ساتھ لمبی زندگی کی دعا کی۔۔۔

وہ ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔۔

زاویار بھی اسی ٹائم گھر پہنچا وہ ان کو سلام کرتا وہیں کچھ دیر بیٹھا رہا پھر فریش ہونے کے لیے اپنے روم میں آ گیا۔۔۔

لیزے اور زینب پول کے قریب بیٹھیں باتوں میں لگی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں تھی نیچے انزلہ چائے بنا رہی تھی وہ بور ہو کر نیچے آ گئی۔۔۔

کیا کر رہیں ہیں مامی یار بور کر دیا آپ نے۔۔۔۔

ایمن فوراً اوپر جاؤ کچھ دیر میں دور دراز کے رشتے دار آئیں گے اور تمہیں یوں گھر میں گھومتا دیکھتے ان کے سر نا گھوم جائیں۔۔۔

مامی یار میں تھک گئی ہوں بیٹھے بیٹھے۔۔۔اس نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

ہائے میرا بچہ تھک گیا ہے۔۔بے صبری لڑکی کل آخری دن ہے اس کے بعد کے ٹو کا پھاڑ سر کرو ہماری بلا سے۔۔۔انزلہ نے تیوری چڑھا کر اس کو کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتنی ظالم مامی ہیں آپ۔۔ایمن نے روہانسی ہو کر کہا۔۔۔اس سے پہلے انزلہ کوئی جواب دیتی دروازے پر بیل ہونے لگی اس نے جلدی سے ایمن کے ہاتھ میں چائے کا مگ تھمایااور اس کو رفو چکر ہونے کو کہاایمن پیر پٹھکتی اوپر چلی آئی۔۔۔

باہر بی جان کی گاؤں والی بہن اور انکے کچھ پوتے پوتیاں تھیں۔۔۔

شہناز بیگم کا میکہ یہاں ہی آباد تھا سو وہ سیدھا حال میں آنے تھے۔۔۔

شام گہری ہو چکی تھی باہر اندھیرا چھانے لگا تھا بی جان اور شہناز بیگم بھی واپسی کے لیے اٹھیں جہاں آرا رایان اور لیزے ان کو باہر تک چھوڑنے کے لیے آئے ایبک بھی اس وقت واپس جا رہا تھا۔۔۔

ٹھیک پھر کل ملتے ہیں اس نے مکا بنا کر رایان کے ہاتھ پر مارا۔۔۔

ٹھیک ہے اب جاؤ دفا ہو۔۔۔

دفا کیوں کر رہے ہو کل پھر واپس آنے والا ہوں۔۔۔

رایان نے تیوری چڑھا کر اس کو دیکھا۔۔۔جیسے جاتے ہو یاں۔۔۔

علیزے بہن اپنے بھائی سے دور رہنا اس کا دماغ ایکسیڈنٹ کے بعد ہل گیا ہے عجیب بھکی بھکی باتیں کر رہا ہے۔۔۔لیزے نے مڑ کر دیکھا جو زینب سے کل کے فنکشن کا ڈسکس کر رہی تھی تو زینب نے بھی اس کے ساتھ دیکھا۔۔۔

ناکریں ایبک بھائی میرے بھائی پر اتنے حملے وہ پہلے سے ہی گم شدہ بچوں کی طرح دیکھ رہے ہیں۔۔۔لیزے نے بھی ایبک کا ساتھ دیا۔۔۔رایان دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔۔

زینب نے بی جان اور شہناز بیگم کی طرف دیکھا جو جلدی مچا رہی تھیں کے دیر ہو گئی چلو اب باتوں میں گاڑی تک تو آچکی تھیں لیکن چلنے کو تیار ابھی نہیں تھیں۔۔۔

رایان ایبک کو سی آف کر کے پلٹا تو اس کی نظر زینب اور لیزے پر پڑی جو کسی بات پر کھلکھلا کر ہنس رہیں تھیں۔۔۔۔

لیزے میں روم میں جارہاہوں مجھے کافی بھیج دینا۔۔۔بھائی آپ کی کافی کچھ دن بند ہے۔۔۔

میں نے کہادے جاؤا بھی کے ابھی وہ بی جان اور شہناز بیگم کوالوداع کہہ کر چلا گیا۔۔۔

لگتاہے بروکادماغ واقع میں کھسک گیاہے۔۔۔لیزے بڑبڑائی۔۔زینب ہنس دی۔۔۔

اللہ اللہ کر کے شہناز بیگم اور بی جان گاڑی میں بیٹھیں شام کے چھ بج رہے تھے اور اس وقت سردیوں میں اندھیرا ہو جاتا تھا۔۔۔

وہ لوگ جب گھر آئے تو گھر میں مہمان تھے زینب سلام کرتی اوپر چلی آئی سیدھا ایمن کے روم میں دروازہ کھولتے ہوئے ایمن کے بور ہوتے چہرے پر نظر پڑی۔۔۔

کیا حال ہے جناب کا۔۔۔زینب نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

ناپوچھو پورا ایک ہفتہ ہوا ہے گھر میں بند ہوں۔۔۔

کل ہی تو پالر گئیں تھیں۔۔زینب نے یاد دلانا ضروری سمجھا۔۔۔

وہاں کی تو بات نا کرو گھر سے زیادہ بور ہوئی ہوں وہاں۔۔۔

ہمم کل آپ آزاد ہیں اس سے دوسرے دن آپ جہاں چاہیں جا سکتی ہیں کے ٹوکا پھاڑ بھی سر کر سکتی بشرطیہ کا آپ کو زاویار بھائی کی اجازت ہو۔۔۔

چلو نکلو یہاں سے تم میرا دل اور برا کر رہی ہو بہن ہو کے ڈائن۔۔۔ایمن نے زینب کو بازو سے کھینچ کر باہر نکالا اور دروازہ اس کے منہ پر بند کیا۔۔۔

زینب دوپٹہ درست کرتی نیچے چلی گئی مہمانوں کو بھی تو دیکھنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام آباد کا یہ ایک خوبصورت اور بڑا شادی ہال تھا پنک اور وائیٹ تھیم رکھی گئی تھی ہر طرف پنک اور وائیٹ پھول تھے ٹیبلز کے گرد کرسیاں پڑیں تھیں اسٹیج پر زاویار وائیٹ کلر کے شلوار قمیض میں کوئی شہزادہ لگ رہا تھا ساتھ ہی اس کے جہاں آرا بیٹھی تھی پرپل کلر کا لہنگا چولی پہنے وہ زاویار کی ماں نہیں بڑی بہن لگ رہی تھی نکاح کے فنکشن میں کچھ قریبی رشتہ دار اور دوست احباب تھے یہ زاویار اور ایمن کی خواہش تھی کے نکاح کے فنکشن میں صرف قریبی لوگ ہوں۔۔۔۔

ایمن ابھی پالر تھی لیزے اور زینب نے ایک جیسے کلر کے کپڑے ڈسٹی پنک کلر کے تھے جس پر سنہری کڑاھی کی گئی تھی ایک جیسی جیولری حتہ کے ہیئر اسٹائل بھی ایک جیسا کیا تھا۔۔۔وہ دونوں خاندان کی لڑکیوں کے ساتھ کھڑیں تھیں۔۔۔

شہناز بیگم اور بی جان بھی اسٹیج پر موجود تھیں اس وقت۔۔۔

ایمن اور انزلہ پالر سے احمر کے ساتھ آئیں تھیں زری بھی ان کے ساتھ تھی اور بہت خوش تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کو برائیڈل روم میں بٹھایا گیا تھا مولوی صحاب ابھی آئے تھے لیکن کچھ کاغذی کاروائی ہو رہی تھی۔۔۔۔

نکاح کا وقت ہو چکا تھا پہلے ایمن سے پوچھا گیا نکاح کا یہاں قبول ہے بولا گیا وہاں فرشتے مسکرائے اللہ تعالیٰ نے پہلے لڑکی سے اجازت لینے کو کہا ہے کتنا بڑا اور پیارا حق دیا ہے اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کو۔

نکاح ہو چکا تھا ایمن کو لیزے زینب انزلہ مہوش اور زری لیکر آرہیں تھیں وائیٹ کلر کے لہنگا چولی اس پر سنہری کڑاھی کی ہوئی تھی ہم رنگ دوپٹہ سر پے لیے اور گلابی کلر کا دوپٹہ بازوں پر ڈالے وہ پھولوں کی چادر کے نیچے شہزادیوں کی سی چال چلتی آرہی تھی دیکھنے والوں نے بے ساکتا ماشاءاللہ بولا زاویار نے اسٹیج سے اتر کر اس کا استقبال کیا کچھ پل کی ہی بات تھی وہ ایمن صدیق سے ایمن زاویار خان بن چکی تھی اب وہ دونوں لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنے ہوئے تھے۔۔۔جوڑی سلامت رہے بی جان نے ان دونوں کو کے سروں پر ہاتھ رکھ کر دعا دی۔۔۔۔

رایان اپنے فینز کے گھیرے میں تھا بینڈ تیج کے ساتھ بھی تصویریں نکلوا رہا تھا زوبی نے خاص لیزے سے سفارش کروائی۔۔۔

برو یہ میرے چھوٹے سے کیوٹ سے دوست آپ کے فین ہیں ان کے ساتھ الگ سے پک نکلوانی ہیں۔۔۔لیزے انہیں وہاں چھوڑ کر زینب کو دیکھنے گئی جو کونے والی میز پر الگ تھلگ بیٹھی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زینب یہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔

کچھ نہیں آ رہی تھی ابھی اسٹیج پر۔۔۔اس نے آنکھیں نم تھی لیزے کے آنے سے پہلے وہ رو رہی تھی شاید۔۔۔

تم رو رہی تھی کسی نے کچھ کہا ہے تم سے میں ابھی مزہ چکھاتی ہوں نام بتاؤ۔۔۔

کسی نے کچھ نہیں کہا بس ابو اور بھائی یاد آ رہے تھے۔۔۔زینب اس کی پریشانی پر مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور علیزے شان خان جواب نا دے سکی نا ہی مسکرا سکی۔۔۔

چلو اب۔۔زینب نے ہی اس کے بازو میں ہاتھ ڈال کر آگے بڑھی۔۔۔

رایان بھی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اسٹیج پر آ گیا۔۔۔۔

زاویار کو مبارک باد دی پھر اسی ٹائم فیملی فوٹو شوٹ شروع ہوئی فیملی فوٹوز ایک نکال رہا تھا وہ فوٹو گرافر تھا لیکن پروفیشنل فوٹو گرافر نہیں تھا بس شوقیہ یہ کام کرتا تھا۔۔۔

اس کے بعد کھانا لگ چکا تھا لیزے کھانے کی ٹیبلز پر آئی جہاں کھانا رکھا ہوا تھا ہر کوئی اپنا کھانا نکال رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے مہوش سوئیٹ میں ورائیٹی نہیں یار۔۔۔

آواز جانی پہچانی لگی تو لیزے نے مڑ کر دیکھا اس کا ہلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

ہیلو مہوش کیسی ہو۔۔۔آگے بڑھ کر مہوش سے ملی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں یہ زینب کہاں ہے۔۔۔۔

پتہ نہیں تم بتاؤ کس ٹائم آئی۔۔۔

تم نے تو انوائیٹ نہیں کیا زینب نے کیا مجھے دکھ ہے لیزے۔۔۔

اوہ آئم سوری یار مینے کارڈ بھی تیار رکھا تھا بس بھائی کا ایکسیند ڈنٹ ہوا اس وجہ سے نہیں بھیج سکی۔۔۔

اٹس او کے کیسے ہیں تمہارے بھائی اب۔۔۔

اب بہتر ہے ملواتی ہوں تمہیں ابھی۔۔۔اس نے ادھر اُدھر نظر ڈوڑائی تو رایان ایبک کے ساتھ کھڑا تھا اس نے ہاتھ ہلایا تو وہ لیزے کی طرف متوجہ ہوا وہ اس کو وہاں بلا رہی تھی۔۔۔رایان نے اس کو منا کرنا چاہا لیکن اس نے غصہ دیکھایا تو وہ ایکسکیوز کرتا اس کے پاس آیا۔۔۔

ان سے ملیں بروبہ ڈاکٹر مہوش ہیں۔۔۔لیزے نے تعارف کروایا۔۔۔

اوہ مائے گاڈ لیزے رایان خان تمہارا بھائی ہے۔۔۔ مہوش چیخی۔۔۔

ہاں اور یہ ڈاکٹر شہریار ہیں ناکام شاعر۔۔۔ لیزے نے شہریار کا تعارف بھی کروایا۔۔۔

شہریار کا ہلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

اوہ ہاء رایان نے فوراً آگے ہاتھ بڑھایا جسے شہریار نے تھام لیا۔۔۔

نائس ٹو میٹ یو۔۔۔

سیم ٹو یو۔۔۔ رایان مسکرایا۔۔۔

زخم کیسا ہے آپ کا خاص خیال رکھنا ہے اور بازو کو حرکت مت دینا۔۔۔ شہریار نے ضروری ہدایات جاری کی۔۔۔

رایان مسکراتا رہا۔۔۔

لیزے بس گھورتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کھانا کھا کر دور کہیں کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی لیزے پھر اس کے سر پر کھڑی تھی

کیا ہوا ہے یار تمہیں ڈھونڈتے ہوئے میری ٹانگیں درد کر رہیں ہیں۔۔۔

ہاں بس ابھی امی کو کہہ رہی ہوں کے واپس چلیں۔۔۔

ہمم ابھی تو بہت کچھ رہتا ہے تم ایسے کیسے جا سکتی ہو۔۔۔

پلیز لیزے میں نہیں تم کرو تو تمہاری مرضی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب چلو زاویار بھائی سے پیئسے لیں۔۔۔

نہیں بھئ مجھے معاف کرو۔۔زینب نے اسٹیج پر دیکھتے ہوئے کہا جہاں ایمن اور زاویار کسی بات پر مسکرا رہے تھے بی جان کسی آنٹی دادی کے ساتھ تھیں اور شہناز بیگم جہاں آرا کے ساتھ کچھ عورتوں کے ساتھ کھڑی کسی بات پر مسکرا رہیں تھیں چھوٹی عنایہ لیے انزلہ اور اس کے ساتھ کھڑا احمر منظر بہت خوبصورت تھا۔۔۔

کہاں کھو گئ۔۔لیزے نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

ہوں کہیں نہیں۔۔۔

اٹھو یاں بازو سے کھینچ کر اٹھاؤں۔۔لیزے نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔زینب نے اٹھنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

اسٹیج پر آکر لیزے نے زاویار کے آگے ہاتھ پھیلایا۔۔۔میرے اور زینب کے پیسے۔۔۔

پیسے۔۔۔زاویار نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

ہاں اب مینے سوچا کے میری بونگی دوست لے گی نہیں مجھے ہی لیکر دینے پڑیں گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بونگی کے خطاب پر زینب نے اس کو آنکھیں دیکھائیں۔۔۔۔

اسٹیج پر آذر بکے لیے آیا زاویار سے ملا اور حالات کا جائزہ لیا۔۔۔

کتنے چاہیئے۔۔۔

دولاکھ۔۔۔سیدھا مطالبہ رکھا۔۔۔

اوکے آذر لیزے کو دولاکھ کا چیک دو۔۔۔

زاویار بھائی یار آپ تو ہار گئے پتہ ہے میرے دوست لیاقت کی شادی پر میں نے لڑکیوں کو ایک لاکھ میں سے ایک ہزار پکڑایا یہ الگ بات تھی انہوں نے لیے نہیں۔۔۔

آذر بائیجان ہمیں فوراً سے چیک بنا کر دیں زیادہ باتیں نہ بنائیں۔۔۔

مجھے نہیں چاہیئے اس کو دیں۔۔زینب نے فوراً کہا۔۔۔

تمہیں دے کون رہا ہے۔۔۔لیزے نے دانت کچکچائے۔۔۔

انزلہ بھی فوراً اسٹیج پر آئی کیا ہو رہا ہے۔۔۔

پیئسے لے رہیں ہیں زاویار بھائی سے لیکن آذر بائیجان چیک بنا کر نہیں دے رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں بھائی آذر بھائی پیئسے کیوں نہیں دے رہے آپ۔۔۔انزلہ نے دبنگ انداز میں پوچھا۔۔۔

دے رہا ہوں ویسے بھی میں کیا کر سکتا ہوں جب میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔۔۔آذر نے جیب سے چیک نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

زینب اسٹیج سے اتر کر چلی بھی گئی تھی لیزے نے مڑ کر دیکھا تو وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔بھابھی آپ کی بہن نا بہت کم عقل ہے۔۔۔

ایمن اس کی بات پر مسکرائی۔۔۔وہ ایسی ہے شروع سے کسی سے پیئسے نہیں لیتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کافی بار سے کافی لیکر مڑی ہی تھی کے اس کی ٹکر ہوتے ہوتے بچی لیکن مقابل کے کپڑوں پر کافی ضرور گری۔۔۔

اوہ مائے گاڈ یہ۔۔اس کی نظر رایان پر پڑی تو وہ چپ ہو گئی۔۔۔

یہ آپ نے کیا کیا۔۔۔رایان نے اپنے وائیٹ شرٹ کو دیکھتے ہوئے کہا جس کے عادتاً گف فولڈ تھے۔۔۔

زخم پر بینڈیج لگی ہوئی تھی۔۔۔

وہی جو آپ ہر دفعہ کرتے ہیں آج میں نے کر دیا۔۔۔

میں جان بوجھ کر تو نہیں کرتا۔۔۔رایان نے صدمے سے کہا۔۔۔

تو میں نے کون سا جان بوجھ کر کیا۔۔۔زینب نے آدھی کافی میز پر رکھی۔۔۔

اچھا اگر آپ سوری کر رہیں ہیں تو اٹس اوکے۔۔۔رایان نے شرارت سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

خواب اچھے دیکھ لیتے ہیں۔۔۔۔

وہ تو ہے۔۔۔رایان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

سر آپ ایک سیلفی کی اجازت دیں گے۔۔۔حال کے عملے میں سے ایک نے کہا۔۔۔

یس شور۔۔۔

زینب دوسری کافی لینے پھر سے آئی۔۔۔

ایک میرے لیے بھی رایان نے آکر کہا۔۔۔

زہر ملا کر دے دوں گی۔۔۔

جو بھی دیں ملا کر لیکن کافی دیں۔۔رایان نے ڈھٹائی سے مسکرا کر کہا۔۔۔

آپ کے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں خود بنالیں۔۔۔زینب اپنی کافی لیتی وہاں سے نکلنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنا تھا ڈاکٹرز دل جوڑتے ہیں لیکن آپ تو دل توڑتی ہیں۔۔۔

غلط سنا تھا ہم ڈاکٹرز دل کی چیر پھاڑ بھی کرتے ہیں آئیندہ خیال رکھیے گا۔۔۔

رایان لاجواب ہوا۔۔۔

زینب اپنا بھاری بھر لہنگا چولی سنبھالے آگے بڑھ گئی۔۔۔

مہمان آہستہ آہستہ رخصت ہو رہے تھے ایمن انزلہ کے ساتھ چلی گئی تھی۔۔۔

باقی زاویار کچھ لوگوں کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔۔۔

زینب اور لیزے ایک ساتھ کھڑیں تصویریں نکال رہیں تھیں۔۔۔۔

جہاں آرا پراسکیوٹر مقدس کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔۔

سب مہمانوں کو رخصت کر کے زینب شہناز بیگم اور بی جان بھی گھر لوٹ آئیں

شہناز بیگم کا چہرا خوشی سے دمک رہا تھا۔۔ مسز سلیم کہہ رہیں تھیں جب اتنا اچھا

لڑکا خاندان میں موجود تھا تو مجھے کیوں باہر بھیج رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ شیریں تو تعریفیں کر ہی تھی کے کتنا خوبصورت ہے میں نے کہا شان

پر گیا ہے۔۔۔

اچھا وہ اتنے خوبصورت تھے زینب نے چائے کا کپ بی جان کی طرف بڑھاتے

ہوئے کہا۔۔۔

اور نہیں تو کیا اس کے لیے رشتے خود چل کر آتے تھے۔۔۔

اچھا واقع۔۔زینب حیرت سے ان کے پاس آ کر بیٹھی۔۔۔۔

ہاں اور بیٹا بھی اس پر گیا ہے۔۔۔

مانے نانا نے میری بہن کسی سے کم نہیں کتنی اچھی جوڑی لگ رہی تھی۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ بولو۔۔۔ شہناز بیگم نے ٹوکا۔۔۔۔

امی جہاں آرا آنٹی کے بارے میں لوگ کیا بول رہے تھے۔۔۔

ہمم کیا بول رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہہ رہے تھے لڑکے کی بڑی بہن لگ رہیں ہیں۔۔۔

ہاں وہ تو ہے۔۔۔

اچھا گڈ نائیٹ لیڈیز میں جا رہی سونے۔۔۔

اچھا جاؤ تھک گئی ہو اور کل نہیں جانا ہاسپٹل اب ایک دو دن کی چھٹی لو کملا گئی ہو۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے اماں (بی جان کی بہن) کہاں ہے فنکشن کے بعد نظر نہیں آئیں۔۔۔۔

وہ انزلہ کے ہاں ٹھہری ہے آج۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

زینب سیڑھاں چڑھتی اوپر چلی گئی۔۔۔۔

ایمن کپڑے تبدیل کر کے آئی پھر اپنا فون اٹھا کر چیک کرنے لگی اس کے واٹس ایپ پر ہزاروں میسجز تھے زری نے کچھ پکس بھیجیں تھیں کچھ زینب نے اور کچھ لیزے نے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہر تصویر ایک سے بڑھ کر تھی زاویار ہر تصویر میں زاویار مسکرا رہا تھا وہ خوش تھا ایک فیملی فوٹو تھا جس میں سب کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے لیکن اس کو اپنے بھائی اور باپ کی یاد آئی وہ آنسوں پی گئی۔۔۔

وہ سونے کے لیے لیٹ گئی فون پرے رکھ دیا۔۔۔

زاویار اپنے گولیگز سے دیر سے فارغ ہوا رات کو گھر آیا تو سب سونے چلے گئے تھے اس وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر معمول کے تو رینچے کافی بنانے چلا آیا آج اس کا مونڈ بہت ہی اچھا تھا وہ کافی بنا رہا تھا کے رایان کے روم کا دروازہ کھلا وہ اوپن کچن کی طرف اس کی نظر پڑی تو وہ اس طرف ہی آگیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پیو گے کافی۔۔۔

پلائیں گے تو پیو گا۔۔۔رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

بیٹھو۔۔۔اس نے پاس پڑی کچن چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

آپ دونوں ایک ساتھ اچھے لگ رہے تھے۔۔۔رایان نے اس کو کہا۔۔۔

زاویار مسکرادیا۔۔۔۔

لیزے بتارہی تھی آپ مام سے ناراض ہوئے تھے کے میں بس ایمن سے شادی کروں گا اور کسی سے نہیں۔۔۔رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

ہاں کیونکہ مام نہیں مان رہیں تھیں مجبوراً تھوڑا احتجاج کیا۔۔۔

اچھا کیا ورنہ پچھتاتے۔۔۔

رایان نے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تم بتاؤ زخم کیسا ہے اب۔۔۔

ٹھیک ہے کل ہاسپٹل جاؤں گا۔۔۔

گڈ اور بتاؤ کیا مصروفیات ہیں تمہاری۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس۔۔۔

ہس کل لازمی جانا ہے اس نے کافی کا مگ رایان کی طرف بڑھایا۔۔۔

صبح کے سات بج رہے تی زینب اٹھ کر نیچے آگئی باہر بی جان کے ساتھ اماں ایمن اور شہناز بیگم ساتھ بیٹھیں تھیں وہ بھی آکر ان کے ساتھ بیٹھ گئی باتیں جاری تھیں انزلہ بھی چھوٹی عنایہ کو لیکر آگئی سلمہ چائے لیکر ان کے پاس آئی تو زینب اپنا کپ لیتی لان میں چلی آئی صبح صبح سرسبز پھول پودے دیکھ کر اس نے ایک گہرا سانس لیا جیسے اس سکون کو اپنے اندر اتارنا چاہتی ہو پھر آکر وہ لان چیئر پر بیٹھ گئی فون اس کے ہاتھ میں تھا لیزے کا لاسٹ سین دیکھا تو رات تین بجے کا تھا مطلب آج ہاسپٹل آنے کا ارادہ نہیں تھا میڈم کا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج کورٹ کے لیے تیار ہو رہی تھی اتنے دنوں بعد وہ جا رہی تھی زری تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی اپنی فائلز اٹھا کر وہ نیچے چلی آئی سلمہ ناشتہ بنا رہی تھی لیکن اس نے منا کر دیا۔۔۔

زینب بھی اس کے پیچھے سیڑھیاں اترتی آرہی تھی آپی مجھے ہاسپٹل ڈراپ کرتی چلیں میری گاڑی خراب ہے شام کو ماموں کو کہہ کر شوروم بھیجوں گی۔۔۔۔

اچھا چلو وہ دونوں بہنیں نکل کر باہر آئیں ایمن گاڑی نکالنے لگی تو زینب نے بھاری بھر دروازہ کھولا ان کا چوکیدار اپنے گاؤں گیا تھا آج صبح ہی تین دن کی چھٹی لیکر ایمن زینب کو ڈراپ کر کے خود کورٹ روم آئی اپنی آفیس میں آئی تو اس کی ساتھی وکیل سونیا آئی۔۔۔ایمن زری کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے بہت رو رہی ہے کچھ بتا بھی نہیں رہی تم آؤ شاید تمہیں کچھ بتائے۔۔۔ایمن پریشانی سے اٹھی۔۔۔کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں تم چل کر دیکھو۔۔۔

اچھا چلو ایمن پریشانی سے آگے بڑھی زری کے روم میں پہنچ کر اس کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

جافر زاویار کو ڈھونڈھتا ہوا اس کے آفیس تک آیا۔۔۔

زاویار سر ایمن میڈم کو چوٹ لگی ہے ان کا خون بہہ رہا ہے بہت۔۔۔

واٹ؟ کہاں ہے ایمن۔۔۔

زرینہ میڈم کے آفیس میں۔۔۔

چلو زاویار اجلت میں آگے بڑھا۔۔۔

جیسے ہی وہ زری کے آفیس تک پہنچا اس وہ ٹھٹھک کر ایک دم مسکرایا اس کے سب کولیگز وہاں موجود تھے ایمن بھی زری کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

نکاح مبارک ہو آپ دونوں کو یہ سرپرائز تھا آپ دونوں کے لیے۔۔۔زری نے مسکرا کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے ایک دم ٹھنڈا سانس لیا اور مسکرا کر ایمن کی طرف دیکھا۔۔۔۔

آئیں سلیبریٹ کریں زری نے زاویار کو آگے آنے کا راستہ دیا۔۔۔

میز پر کیک رکھا تھا اس کے ساتھ بہت سے پھول تھے۔۔۔

کیک پر ان کی نکاح والی تصویر بنی ہوئی تھی ایمن نے ایک چمچ اٹھا کر تصویر مٹائی دونوں نے مل کر کیک کاٹا ماحول ایک دم خوشگوار ہو گیا تھا زاویار جو کسی سے بات نہیں کرتا تھا اس وقت وہ باتوں میں مگن تھا ایمن ایکسکیوز کرتی اپنے آفیس روم کی طرف جانے لگی تو زاویار بھی اس کے پیچھے آیا۔۔۔۔

ایمن کو محسوس ہوا کوئی اس کے پیچھے آ رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا تو زاویار تھا۔۔۔۔

کیا مسز زاویار میرے ساتھ لنچ کریں گی۔۔۔

سوچتے ہیں۔۔۔ایمن نے شرارت سے کہا۔۔۔

سوچ کر بتا دیجئے گا انتظار رہے گا۔۔۔

او کے انشاءاللہ۔۔۔

ایمن اپنے آفیس روم میں چلی گئی تو زاویار بھی آگے بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کو ہاسپٹل آئے ہوئے دو تین گھنٹے ہو چکے تھے وہ معمول کے مطابق مریضوں کا چیک اپ کر کے کیفے ٹیریا میں آئی تو لیزے کی کال آئی کال اٹھائی۔۔۔

ہاں زینب کہاں ہو یار۔۔۔

یہاں کیفے ٹیریا میں کیوں تم کہاں ہو۔۔۔

میں ہاسپٹل کے اندر موجود ہوں ڈاکٹر شیراز احمد کے کلینک کے باہر ہوں۔۔۔

وہاں کیوں۔۔۔

کیوں کے بھائی آئے ہیں چیک اپ کروانے تم آؤ تو مل لوں پھر میں واپس چلی جاؤں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے میں آ رہی ہوں کافی لیتی آؤں۔۔۔

ہاں لے آؤ ایک گھنٹہ شاید لگے۔۔۔

اوکے وہ کافی لیتی مطلوبہ فلور تک آئی وہ دونوں باتوں میں اتنی مگن تھیں کے رایان کے آنے کا انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

چلیں لیزے۔۔۔

اوہاں چلیں اچھا پھر ملیں گے زینب۔۔۔

وہ اس سے گلے مل کر آگے بڑھ گئی۔۔۔

زینب اپنا بیگ اٹھائے واپس اپنے کلینک آئی۔۔۔

ایمن اپنے کچھ کلائینٹس کے ساتھ بیٹھی تھی ابھی لنچ میں ایک گھنٹہ رہتا تھا وہ میٹنگ ختم کر کے ابھی زاویار کو میسج کرنے لگی تھی کے سلمہ کی کال آنے لگی۔۔۔

کال پک کی تو سلمہ کی پریشان کن آواز سن کر وہ بھی پریشان ہو گئی۔۔۔

کیا ہوا ہے سلمہ۔۔۔

بی جان کی تبیت خراب ہو گئی ہے۔۔۔

کیا کس وقت۔۔۔

صبح آپ کے جانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی گئیں ناشتے کے لیے گئی تو منا کر دیا پھر بعد میں گئی تو وہ الٹیاں کر رہیں تھیں۔۔۔

سلمہ تم مجھے اب بتا رہی ہو تم بی جان کا خیال رکھو میں آ رہی ہوں۔۔۔

زاویار کو معذرت کا میسج کر کے وہ گھر کے لیے نکل آئی بی جان کو ہاسپٹل لیکر آئی تو پتہ چلا ان کا بی پی ہائے ہو گیا تھا دوائی کے بعد وہ بی جان کو لیکر گھر واپس آئی تو زینب بھی چلی آئی اور شہناز بیگم بھی واپس آ گئیں شام کو زاویار کے ساتھ لیزے بھی آئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار اور ایمن کا کل کا ڈنر کا پروگرام بنا تھا۔۔۔

وہ چلے گئے تو ایمن بھی اپنے روم میں چلی آئی سارے دن کی تھکاوٹ تھی وہ اپنے موبائل میں آج کی تصویریں دیکھتی ہوئی سو گئی۔۔۔

سب لوگ سو چکے تھے رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔

کوئی دیوار کود کر گھر میں داخل ہوا صدیق ہاؤس کی لائٹیں آدھی جل رہیں آدھی بند تھیں وہ آہستہ آہستہ چلتا گھر کے پچھلے حصہ تک آیا۔۔۔

اوپر چڑھنے کے سارے راستے جیسے بند ہو گئے تھے

اس کی نظر موٹے موٹے پائیپس پر پڑی جن میں ایسے کلپ لگے تھے وہ پیر رکھتا آسانی سے ایک کھڑکی کے چھاجے تک پہنچ سکتا تھا وہ بڑی مہارت سے چڑھتا وہاں تک پہنچا اس سے اوپر اسے دوسرے چھاجے پر ہاتھ اوپر ٹکا کر اپنے آپ کو اوپر کی جانب اچھالا اور چڑھ کر کھڑکی کو دھکا دیا کھڑکی کی اندر سے چٹھکی اتری ہوئی تھی۔۔۔

وہ اندر آ گیا کھڑکی سے کھڑکی بند کر کے وہ اپنا بیگ پیک اتار کر بیڈ پر رکھ کر لیٹ گیا کمرہ صاف ستھرا تھا۔۔۔

آزانِ فجر ہوئی ایمن اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی واپس آکر نماز ادا کی دعا مانگ کر وہ اٹھی جاء نماز تے کرتے ہوئے وہ ڈوپٹہ نماز کا اتار کر اپنا پہن کر باہر چلی آئی وہ سیڑھیوں کی طرف جاتے جاتے رک گئی محمد احمد کے کمرے کی لائٹیں آن تھیں وہ سلمہ کو کوستی ہوئی دروازہ کھولتے ہوئے سکتے میں آگئی وہ وہیں ٹھر گئی۔۔۔۔

قسط نمبر 21

وہ سنتا تو میں کہتا مجھے کچھ اور کہنا تھا

www.novelsclubb.com

وہ سنتا تو میں کہتا، مجھے کچھ اور کہنا تھا وہ پل بھر کو جو رک جاتا، مجھے کچھ اور کہنا تھا

کمائی زندگی بھر کی، اسی کے نام تو کر دی مجھے کچھ اور کرنا تھا، مجھے کچھ اور کہنا تھا

کہاں اس نے سنی میری، سنی بھی ان سنی کر دی تھا اتنا، مجھے کچھ اور کہنا تھا اسے معلوم تھا

میرے دل میں جو ڈر آیا، کوئی مجھ میں بھی ڈر آیا اک رابطہ ٹوٹا، مجھے کچھ اور کہنا تھا وہیں

غلط فہمی نے باتوں کو بڑھا ڈالا یونہی ورنہ کہا کچھ تھا، وہ کچھ سمجھا، مجھے کچھ اور کہنا تھا اور۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن ڈور ناب پے ہاتھ رکھے کچھ ٹائم یونہی کھڑی رہی پھر ہمت کر کے وہ بیڈ تک آئی بے خبر سر تک لحاف تانے کوئی سویا ہوا تھا ایمن تھوڑا سا جھکی لحاف پر لرزتا ہاتھ رکھا آنسوں اس کے آنکھوں سے بہہ نکلے لحاف ہٹایا چھوٹے کٹے سلکی بال منہ پر پڑ رہے تھے وہ الٹا بے خبر سویا ہوا تھا امی۔۔بی جان۔۔زینب۔۔۔وہ روتی ہوئی آواز میں سب کو پکار رہی تھی پھر جھک کر اس کو جھنجھوڑا تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔۔

کیا ہے یار سونے تو دو۔۔۔

ہماری نیندیں اُڑا کر خود سونا چاہتے ہو اٹھو۔۔۔ایمن نے اس کا لحاف پورا کا پورا ہٹا دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہناز بیگم جو ایمن کی روتی آواز پر فوراً آئیں وہاں ہی رک گئیں دروازے پر۔۔۔

امی ہمارا محمد احمد ہمیں مل گیا امی آپ کہتی تھیں نا کے وہ زندہ ہے۔۔۔

ایمن نے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ فوراً اٹھ کر ماں کی طرف آ گیا بلیک ہڈی اس پر بلیو پینٹ پیر بغیر چپل کے وہ ان کے آگے کھڑا تھا وہ آنکھیں نہیں جھپک رہیں تھیں کے کہیں وہ غائب نا ہو جائے کہیں وہ پھر سے نا کھو جائے آنکھوں سے آنسوں نکلے۔۔۔

امی۔۔۔۔ محمد احمد نے پکارا۔۔۔۔

شہناز بیگم نے اس کو فوراً گلے لگایا ایمن بھی ان کے قریب آئی تو انہوں نے اس کو بھی پاس بلایا۔۔۔

بی جان جو باہر کھڑیں تھیں ان کا ضعیف وجود لرز رہا تھا آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہناز بیگم سے الگ ہو کر اس نے انکی آنکھیں پہنچیں۔۔۔ کیا کرتی ہو شہناز خاتون روتے نہیں۔۔۔

اس کی بات پر ایمن اور شہناز بیگم دونوں مسکرا دیں۔۔۔

اس کی نظر باہر کھڑی بی جان پر پڑی تو وہ ان کی جانب بڑھا بی جان کے گلے لگتے وقت اس کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل آئے وہ جو اپنے آپ کو اتنے سالوں سے روکے ہوا تھا اپنوں سے مل کر اور نہیں رکا گیا بی جان نے اس کو الگ کیا اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیکر پیشانی کو چوما۔۔۔۔

زینب کہاں ہے۔۔۔

اپنے کمرے میں ہے۔۔۔ایمن نے اس کو بتایا۔۔۔

محمد احمد بی جان کو لیے کمرے میں آ گیا ان کو بیڈ پر بیٹھایا اور خود زمین پر بیٹھ گیا شہناز بیگم بھی بی جان کے ساتھ بیٹھ گئیں۔۔۔

ایمن پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان جو ابھی تک رو رہیں تھیں اس نے ان کا ہاتھ تھام لیا اب رونا نہیں بی جان میں آگیا ہوں مجھے آپ لوگ ہنستے ہوئے چاہیے نا کے میں کسی کو روتا دیکھوں میں نے آپ لوگوں کو بہت مس کیا۔۔۔

زینب جو باتوں اور قہقہوں کی آواز سن کر باہر آئی وہ محمد احمد کے کمرے کے دروازے کے قریب کھڑی رہ گئی پھر ہمت کر کے آگے آئی اور گھٹنوں کے بل محمد احمد کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔بھائی۔۔اس نے محمد احمد کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا یا اللہ میرا بھائی۔۔۔

محمد احمد نے مسکرا کر اس کی جانب دیکھا۔۔۔۔

امی میرا بھائی آگیا دیکھیں امی۔۔۔بی جان۔۔۔آپی۔۔۔

محمد احمد نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھلا اپنی بہنوں کو ایسے چھوڑ کر جا سکتا ہوں۔۔اس نے زینب کو اپنے ساتھ لگایا تو وہ رو پڑی۔۔۔۔

وہ لوگ باتوں میں لگ گئے ایمن سلمہ کو چائے کا کہنے گئی احمر اس وقت سو رہا ہو گا یہ خیال کرتے ہوئے اس نے کال کرنا مناسب نہیں سمجھا وہ ان لوگوں کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی نیچے ہی زینب اس کو کوئی بات سنا رہی تھی اور وہ ہنس رہا تھا ساتھ بی جان بھی مسکرا رہیں تھیں شہناز بیگم آج خود ناشتہ بنانے چلیں گئیں سلمہ چائے لیے سکتے میں آگے بڑھ رہی تھی وہ پہلے حیران ہوئی تھی جب ایمن نے اس کو ایک کپ ایکسٹرا کہا تھا لیکن اب اس کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ ٹرے رکھتے ہوئے محمد احمد کو دیکھ رہی تھی محمد احمد اور زینب اس کی آنکھوں کے سامنے بڑے ہوئے تھے وہ حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں تھی۔۔۔

ارے سلمہ کیسی ہو۔۔۔ محمد احمد کے پکارنے پر وہ مسکرا دی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کب آئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس دنیا میں بہت پہلے آ چکا ہوں باقی یہاں رات آیا ہوں۔۔۔

تم اب تک نہیں بدلے۔۔۔

ویسے بہت بدل گیا ہوں لیکن تم لوگوں کے لیے کبھی بدل نہیں سکتا بچے کیسے ہیں تمہارے۔۔۔

وہ تو تمہیں بہت یاد کرتے ہیں۔۔۔

اچھا میں جا رہی ہوں نیچے ورنہ بی بی جی ناراض ہو نگی۔۔۔

وہ کہتی ہوئی نیچے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماموں کیسے ہیں۔۔۔

وہ ٹھیک ہیں شادی کر لی انہوں نے بیٹی کے باپ بن گئے ہیں۔۔۔

واہ یار راضی کیسے ہوئے۔۔۔

امی نے ایموشنل بلیک میل کیا۔۔۔

اچھا ہوا۔۔۔

تم بتاؤ کہیں خود تو گھر سے بھاگ نہیں گئے۔۔۔

نہیں یار اب اس بارے میں ڈیٹیل سے بات کروں گا لیکن ابھی نہیں۔۔۔

اوکے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔

میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔

اوکے ہم آپ کا ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں۔۔زینب نے وہاں سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں نیچے آ گئیں تو شہناز بیگم نے زینب کو انزلہ اور احمر کو بلانے بھیجا۔۔۔

احمر اور انزلہ آئے تو انہوں نے کھانا لگا دیا اور زینب کو اوپر بھیج دیا۔۔۔

واہ آپا آج کوئی خاص بات ہے کیا۔۔۔احمر نے مسکرا کر کہا۔۔۔

تمہارے لیے سرپرائز ہے۔۔۔

واہ بھئی کونسا۔۔۔

ماموں سرپرائیز اگر بتادیا جائے تو وہ سرپرائیز نہیں رہتا۔۔۔ایمن نے مسکرا کر احمر کو کہا۔۔۔

ہمم اچھا تو کب ملے گا سرپرائیز۔۔۔

یہ رہا آپ کا سرپرائیز آکر مل لیں۔۔۔زینب کی آواز پر احمر چونکا جونہی اس کی نظر سیڑھیوں پر پڑی وہ مسکرا کر اٹھا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھا محمد احمد کو گلے لگا کر بھینچ لیا الگ کر کے اس کو پھر گلے لگایا۔۔۔

پہلے انسان ہے جس نے مسکرا کر استقبال کیا ہے ورنہ یہاں سب روتے ہوئے ملے ہیں۔۔۔

وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے نیچے آیا کرسی کھینچ کر ایمن کے برابر بیٹھ گیا۔۔۔۔

انزلہ نے اس کی خیریت پوچھی پھر حال احوال۔۔۔

کہیں باہر چلیں۔۔۔زینب نے ان سب سے کہا۔۔۔

نہیں بھئی تم لوگ جاؤ مجھے گھر میں رہنا ہے اور میں ناشتے کے بعد تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر رات کو کوئی پلان بناتے ہیں کیا خیال ہے آپی۔۔۔۔

جیسے تم لوگوں کو سہی لگے۔۔۔ایمن نے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔

رات کو بھی میں گھر ہوں کچھ دن آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ محمد احمد نے نوالا لیتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم میں سوچ رہا تھا کیوں نا کوئی چھوٹی سی ویلکم پارٹی تمہارے لیے رکھیں جہاں قریبی رشتہ دار ہوں۔۔۔احمر نے اس کہا۔۔۔

نہیں میں ابھی کچھ دنوں تک کسی کے سامنے نہیں آنا چاہتا اور آپ سب لوگوں سے گزارش ہے کچھ دن کسی کو نہیں بتائیں میں واپس آ گیا ہوں پلیز۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔ شہناز بیگم نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

امی وہ سب میں آپ لوگوں کو بتاؤں گا لیکن ابھی میں کچھ ٹائم ریلیکس رہنا چاہتا ہوں۔۔۔

اچھا جیسی تمہاری مرضی۔۔۔

اچھا گائیز میں تیار ہونے جا رہی ہوں آج ضروری پیشی ہے ورنہ میں نہیں جاتی کوشش کروں گی کے جلدی واپس آ جاؤں۔۔۔

اوکے اللہ حافظ۔۔۔ محمد احمد بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ارے تم کہاں جا رہے ہو ناشتہ کمپلیٹ کرو۔۔۔

نہیں بی جان بس اتنا کافی ہے اب میں سونے جا رہا ہوں پھر ملتے ہیں۔۔۔

اچھا اچھا جاؤ۔۔۔

ایمن کورٹ کے لیے نکل آئی ساتھ پیشی سے فارغ ہو کر وہ واپسی کے لیے جا رہی تھی کے زاویار بھی اس کو وہاں اپنے ساتھی وکیل کے ساتھ ملا وہ معذرت کرتا ایمن کے پاس آیا۔۔۔

کیسی ہو ایمن آپ۔۔۔زاویار نے مسکرا کر۔۔۔

الحمدللہ آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں ٹھیک ہوں رات کا کیا پلان ہے۔۔۔

کچھ نہیں بس فارغ ہوں۔۔۔

اچھا ڈنر کا کہا تھا آپ شاید بھول رہیں ہیں۔۔۔

ارے نہیں مجھے یاد ہے آپ وقت اور اڈریس بتا دیں میں وہاں آ جاؤں گی۔۔۔

میں آپ کو خود پک کروں گا آئے تھنک رات آٹھ بجے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے ڈن میں تیار رہوں گی۔۔۔

اچھا پھر رات کو ملتے ہیں۔۔۔

اوکے اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔زاویار نے بھی مسکرا کر کہا۔۔۔

ایمن گھر آ کر فریش ہوئی اور کھانا کھانے کے بعد سو گئی محمد احمد ابھی تک سو رہا تھا شام کی چائے پر سب فیملی میمبرز اکھٹے تھے شام کی چائے بی جان کے کمرے میں پی گئی محمد احمد بی جان کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا اس کا سیل فون بھی اس کے قریب پڑا تھا نوٹیفکیشن کی بپ پر اس نے فون اٹھا کر دیکھا کل سے اس نے فون چیک نہیں کیا تھا ابھی زینب نے وائے فائے کا پاسورڈ بتایا تو اس نے آن کیا۔۔۔

ہیلو مونسٹر کیسے ہو سب سے پہلے مایا کا میسج تھا وہ معذرت کرتا وہاں سے اٹھ آیا۔۔۔

واٹس ایپ کال ملا کر وہ انتظار کرنے لگا رنگنگ ہو رہی تھی لیکن کال پک نہیں کی گئی

وہ دوسرے چیٹ دیکھنے لگا میشا کے میسجز تھے۔۔ہائے۔۔۔ویئر آر یو۔۔۔

نے میشا کو اپنی خیریت سے پہنچنے کی اطلاع دی پھر دوسری چیٹ کھولی۔۔۔

آئی مس یو میرے دشمن۔۔۔

وہ بے ساختہ مسکرایا۔۔۔

بٹ آئے کانٹ۔۔۔ساتھ میں چڑانے والا ایموجی بھیجا۔۔۔

کیا بات ہے کس کے ساتھ مسکرا رہے ہو۔۔۔ایمن اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کسی کے ساتھ نہیں میشا کا ہز بینڈ تھا۔۔۔

ہمم میشا کا ہز بینڈ۔۔۔

یس۔۔۔

اوکے چلو امی بلا رہیں ہیں۔۔۔

تم چلو میں آ رہا ہوں۔۔۔

جلدی آنا۔۔۔

اس نے پھر سے کال ملائی اس بار اٹھا لی گئی تھی۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔

ٹھیک ہوں تم کہاں پر ہو۔۔۔

پاکستان۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ نائیس پھر اب گھر پر ہو۔۔۔

ہاں تم کہاں تھی میری کال پک نہیں کی۔۔۔

اوہ سوری فون سائلینٹ تھا میرا اس وقت۔۔۔

اچھا سہی۔۔۔

بھائی یار امی بلا رہی ہے اور کس سے باتیں کر رہے ہیں۔۔۔زینب اس کے پیچھے کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ گھبرا کر۔۔۔پلٹا فرینڈ ہے یار۔۔۔

اچھا آجائیں اب۔۔۔وہ منہ بسورے واپس چلی گئی اتنے سالوں بعد بھی موصوف کو فیملی کی قدر نہیں ہوئی وہ بڑبڑاتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

تم نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔وہاں مایا غصے میں آگئی۔۔۔

تو کیا کہتا بیوی ہے میری۔۔۔محمد احمد مسکرایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دفا ہو جاؤ دوبارہ کال کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

اب مینے کیا کر دیا۔۔۔

تم۔۔تم۔۔مایا الفاظ ناڈھونڈھ پائی اور غصے سے کال ہی کاٹ دی۔۔۔

پینٹ کی جیب میں فون اڑس کر وہ مسکراتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا اس کا ارادہ تھا رات کے کھانے پر سب کو سچ بتانا۔۔۔

رایان ہاسپٹل گیا تھا ٹریٹمنٹ بھی چل رہی تھی لیکن اس کو آج کی فلائیٹ سے دبئی جانا تھا وہ اپنے روم میں تھا لیزے اس کے ساتھ پیکنگ کروا رہی تھی وہ دونوں باتیں بھی کر رہے تھے اور پیکنگ بھی زاویار ان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا کیسے ہیں میرے شیر اور شیرنی۔۔۔

بھائی پلیز اس موٹی کو شیرنی کہہ کر شیرنی کی بے عزتی نا کریں یہ بلی ہے شیر کی خالا۔۔۔رایان نے اس کو چڑانا چاہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے جو زاویار کے شیرنی کہنے پر مسکرا رہی تھی ایک دم اس کا چہرا سرخ پڑا غصے سے آنکھیں چھوٹی کیے رایان کو گھورا برو دیکھیں ان کو کتنے ناشکرے ہیں گھر میں علاج کیا ہے ان کا اور۔۔۔

اچھا اچھا سوری یار۔۔۔رایان نے کانوں میں ہاتھ ڈالے اس سے پہلے جنگ شروع ہو جاتی اس نے ہار مان لی۔۔۔

یہ ہوئی نا اچھے بچوں والی بات۔۔۔

کافی کون کون پیے گا۔۔۔زاویار نے ان دونوں سے پوچھا

دونوں۔۔۔لیزے نے جواب دیا۔۔۔

جاؤ بنا کر لاؤ تین مگ میری بالکنی میں تینوں پیتے ہیں۔۔۔

اوہ او کے آپ دونوں چلیں میں لاتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھی شہناز بیگم کو وہ بتا چکی تھی وہ تیار ہو چکی تھی بس جھمکے پہن رہی تھی آٹھ بجنے میں بس پانچ منٹ تھے جھمکے پہن کر اس نے ہیلز نکالیں الماری سے ابھی وہ ہیلز پہن ہی رہی تھی کے محمد احمد پر اس کی نظر پڑی وہ سینے پر ہاتھ باندھے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔تم کب آئے۔۔۔

ابھی۔۔۔ماموں پتہ نہیں کہاں ہیں میرے میسجز کے ریپلائی نہیں دے رہے۔۔۔

وہ تو مامی کے ساتھ اپنے کسی فرینڈ کے گھر گئے ہیں۔۔۔

ہمم اچھا ٹھیک ہے تم کہیں جا رہی ہو۔۔۔

اس سے پہلے ایمن جواب دیتی زینب اجلت میں چلتی ہوئی آئی۔۔۔آپی زاویار بھائی آ گئے ہیں باہر آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

اچھا تم چلو میں آ رہی ہوں۔۔۔ایمن نے اپنے آپ میں مگن زینب کو جواب دیتے ہوئے محمد احمد کی آنکھوں میں آگ نہیں دیکھ پائی۔۔۔

اچھا چلو تم بھی مل لو اس۔۔وہ کہتی اس کے قریب آئی۔۔۔

کون زاویار۔۔۔محمد احمد نے سخت ترین لہجہ میں پوچھا۔۔۔

ابو کا کزن اور۔۔۔

اس سے پہلے ایمن اپنی بات مکمل کرتی محمد احمد نے اد کی بات کاٹی۔۔۔

تم نیچے نہیں جاؤ گی اور کیوں اس وقت اس کے ساتھ جا رہی ہو باہر۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں میں تمہیں بتانے والی تھی ابھی سرپرائیز تھا۔۔۔

جو بھی ہو تم نیچے نہیں جاؤ گی اس کو میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔ محمد احمد نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

ہوا کیا ہے میں کیوں نہیں مل سکتی زاویار سے۔۔۔

کیونکہ وہ ایک غیر ہے اور میں نہیں چاہتا میری بہن کسی غیر کے ساتھ جائے۔۔۔

غیر نہیں ہے وہ ایمن کا شوہر ہے۔۔۔ کمرے سے باہر شہناز بیگم کھڑیں تھیں انہوں نے محمد احمد کو جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

واٹ کیا کہہ رہیں ہیں امی آپ۔۔ آپ کو اندازہ ہے کے وہ آپ کے شوہر کا قاتل اور بیٹے کا اغوا کار ہے۔۔۔ آپ لوگ یہ کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو حوش میں تو ہو۔۔۔ شہناز بیگم نے تیز لہجہ میں پوچھا۔۔۔

میں حوش میں ہوں لیکن آپ لوگ آپ لوگوں نے یہ کیا کر دیا وہ قاتل ہے ہمارے باپ کا ہماری خوشیوں کا محمد احمد نے بھی اپنا سابقہ لہجہ برقرار رکھا۔۔۔

ایمن برف کا مجسمہ بن گئی۔۔۔

شہناز بیگم صوفے پر بیٹھ گئیں اپنا سر ہاتھوں میں دیئے۔۔۔ نہیں۔۔ وہ ایسا نہیں۔۔۔

امی وہ ایسا ہی ہے۔۔۔

آپ لوگوں نے نیچے نہیں آنا میں نپٹ لوں گا اس سے۔۔۔ محمد احمد کہتا وہاں سے اٹھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار انتظار کرتا ہوا لاؤنج میں ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

سیڑھیوں سے کسی کے قدموں کی آہٹ پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہیں دیکھتا رہا۔۔۔

مینے تمہیں کہا تھا نا(مجھے میرا اللہ نکالے گا تم کیا چیز ہو)اور دیکھو آج میں تمہارے سامنے ہوں وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔زاویار خاموش رہا۔۔۔

اٹھو یہاں سے چلے جاؤ تم سے کورٹ میں ہی ملاقات ہو گی۔۔۔محمد احمد نے درشتی سے کہا۔۔۔

مجھے ایمن سے ملنا ہے۔۔۔زاویار بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

نام مت لو میری بہن کا وہ تم سے ملنا تو دور کی بات ہے وہ تمہاری شکل تک دیکھنا نہیں چاہتی۔۔چبا چبا کر لفظ ادا کیے۔۔۔

دنیا کا کوئی قانون مجھے میری بیوی سے ملنے سے روک نہیں سکتا۔۔۔زاویار نے انگلی اٹھا کر اد کو وارن کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کونسے قانون کی بات کر رہے ہو زاویار خان وہ جس قانون کی تم نے دھجیاں اڑادیں ہیں یاں وہ جو تمہارا خود کا بنایا ہوا ہے۔۔۔

میں ایک بار ایمن سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔

چلے جاؤ اس سے پہلے میں تمہیں گریبان سے پکڑ کر باہر نکالوں۔۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے تم مجھے میری بیوی سے ملنے سے نہیں روک سکتے۔۔۔زاویار اس پر ڈھاڑا۔۔۔

آواز نیچی رکھو اپنی میں کوئی قیدی نہیں تمہارا۔۔۔

مجھے بس ایک بار ملنے دو۔۔۔

نہیں مینے کہا چلے جاؤ ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

ایمن جو ساری آوازیں اپنے کمرے تک سن رہی تھی اٹھ کر اپنے روم کا دروازہ بند کر دیا زور سے۔۔۔آواز نیچے تک آئی۔۔۔زاویار کی نظر بے ساکتا اوپر گئی گھر کے

www.novelsclubb.com

دونوں پورشن کی چھت ایک ہونے کی وجہ سے نیچے کی آواز اوپر اور اوپر کی آواز نیچے صاف سنائی دیتی تھی۔۔۔۔

زاویار نے دروازہ بند ہونے کی آواز باآسانی سنی تھی۔۔۔

محمد احمد کی آگ برساتی ہوئی آنکھیں اس کو اپنے اندر اترتی محسوس ہو رہیں تھیں۔۔۔

وہ وہاں سے نکل آیا باہر مرسیڈیز کھڑی تھی ایک نظر گھر پر ڈالتا وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ چکا تھا گاڑی اسٹارٹ کی ایکسلیٹر پر دباؤ بڑھایا گاڑی تیز رفتار تھی اب وہ صدیق ہاؤس سے بہت دور آچکا تھا کسی ویران سنسان سڑک پر گاڑی روک کر وہ وہیں سیٹ پر ٹیک لگا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

نام مت لو میری بہن کا وہ تم سے ملنا تو دور کی بات ہے وہ تمہاری شکل تک نہیں) (دیکھنا چاہتی

زاویار کے ارد گرد محمد احمد کی آواز گونج رہی تھی سر میں شدید درد کی لہر اٹھی تھی اس نے گاڑی آذر کے اپارٹمنٹ کی طرف موڑ دی۔۔۔

ایمن کا روم اس وقت سے اب تک لاک تھا شہناز بیگم باہر ہی کھڑیں تھیں ساتھ انکے زینب حواس باختہ پریشان کھڑی تھی۔۔۔

ایمن بیٹا دروازہ کھولو مجھے پریشان مت کرو بیٹا ایمن شہناز بیگم مسلسل دروازہ بجا رہیں تھیں۔۔۔

محمد احمد جو نیچے لاؤنج میں کھڑا تھا اوپر آ گیا۔۔۔

امی چھوڑ دیں اس کو کچھ ٹائم اکیلا۔۔۔

اس کو انزائیٹی ہے اس کی طبیعت خراب ہو جائیگی۔۔۔ شہناز بیگم نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ہو گا کچھ بھی۔۔زینب امی کو ان کے روم میں لے جاؤ اور بی جان کو ابھی کچھ نہیں بتانا۔۔۔

زینب چپ چاپ شہناز بیگم کو لے کر چلی گئی محمد احمد نے ایمن کے روم کی طرف دیکھا پھر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

ایمن جو کب سے آنسو ضبط کیے بہار ہی تھی ایک دم زور سے رو دی وہ اس کا روپ عام ساحلیہ عام لوگوں میں عام ہو جانا ایمن کی حد سے زیادہ عزت کرنا یہ سب کیا تھا دھوکہ اس کا جو دوسرا روپ آج ایمن نے دیکھا تھا وہ بہت بھیانک تھا۔۔۔

ایمن جو تیار ہوئی تھی پہلی مرتبہ میک اپ دل سے اور اچھے طریقے سے کیا تھا وہ آنسوؤں میں جیسے بہہ گیا تھا لپ اسٹک رگڑ کر ہونٹوں سے صاف کی ہیلز اتار کر پرے پھینک دیں جھمکے بھی نوچ کر اتار کر پھینکے۔۔۔۔

آذر اپنے اپارٹمنٹ میں ہالی وڈ کی کوئی نیو موووی دیکھ رہا تھا ہاتھ میں کافی کا مگ تھا باہر ڈور بیل بجی اس نے اگنور کرنا چاہا لیکن کوئی بیل پر ہاتھ رکھ کر اٹھانا بھول گیا تھا مجبوراً اس کو اٹھنا پڑا جنھجھلاتے ہوئے وہ دروازے تک آیا۔۔۔

مجھے پتہ ہے پیسے لینے آئے ہو بھوکے انسان۔۔۔دروازہ کھولتے ہی آذر نے کہا لیکن اگلے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے وہاں زاویار کھڑا تھا کوٹ ایک کندھے پہ ٹکائے۔۔۔

سوری بھائی میں سمجھا۔۔۔

زاویار آذر کی بات سنی آن سنی کیے آگے بڑھ گیا آذر بھی اس کے پیچھے آیا۔۔۔کافی بناؤں آپ کے لیے۔۔۔

مجھے اکیلا چھوڑ دو کچھ ٹائم۔۔۔زاویار نے بنا دیکھے اس کو کہا۔۔۔

لیکن سر۔۔۔

مینے کیا کہاسنا نہیں۔۔۔زاویاراب کی بار کچھ درشتی سے بولا۔۔۔

جی ٹھیک ہے بھائی بس جیکٹ لوں اپنی۔۔۔

زاویار نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا۔۔۔

ایک تو مجھ غریب کو کبھی سکون نصیب ہو گا بھی یاں نہیں اب دوسروں کے گھروں میں دھکے کھاؤں یاں فٹ پاتھ پر دھر نادوں۔۔۔آذر دل ہی دل میں اپنے آپ سے مخاطب تھا جیکٹ اور سیکرز پہن کر وہ باہر آ گیا۔۔۔

زاویار نے سیل فون اٹھایا ایمن کو کال ملائی جو وہ پچھلے دو گھنٹوں سے مسلسل ڈائل کر رہا تھا لیکن کال اٹینڈ نہیں ہوئی۔۔۔زاویار نے غصے میں فون دیوار پر دے مارا بے بسی سے سر ہاتھوں میں گرالیا بالوں کو مٹھیوں میں بھینچ لیا وہ اس وقت شدید ازیت میں تھا بے قصور ہو کر بھی قصوروار بنا وہ اپنی زندگی کو جیسے ہار بیٹھا تھا وہ ہارا ہوا شخص تھا۔۔۔

محمد احمد پچھلے دو گھنٹے سے اپنے کمرے میں موجود تھا ناوہ ایمن کے پاس جا سکتا تھا ناوہ اس کی خاطر زاویار کو معاف کر سکتا تھا وہ پہلی بار ہی سر ہاتھوں میں گرا کر بیٹھ گیا جیسے سب از یتیں اس وقت ملیں ہوں جیسے وہ سب اس کی سامنے ہو۔۔۔

ساڑھے تین سال پہلے ایکسیڈنٹ کے وقت

قید سے نکال کر اس کو گاڑی میں ڈالا گیا لیکن اس کو کچھ پتہ نہیں چلا حوش اس کو تب آیا جب گاڑی کسی ٹور پلازہ سے گزر رہی تھی۔۔۔

ابے اس کو سیدھا بیٹھا رکھ کسی کو شک نا ہو ڈرائیور نے اس کے ساتھ بیٹھے بندے سے کہا۔۔۔

اس کو سیدھا کر کے بیٹھا لیا گیا کچھ ٹائم گاڑی یونہی چلتی رہی پھر وہ دونوں اپنی زبان میں ایک دوسرے باتیں کر رہے تھے اور ہنس رہے تھے۔۔۔

اس نے آنکھیں ہلکی کھولی تو باہر سے بہت تیز روشنیاں آ رہیں تھیں اس نے بنا سوچے سمجھے

ڈرائیور کو ہٹ کیا تو اس کو زرا سا چکر آیا دوائی کہ اثر تھا لیکن وہ فوراً سنبھلا اور ساتھ بیٹھے کو بھی ٹکر ماری اس کے ہاتھ آگے بندھے ہوئے تھے گاڑی نے کلٹی کھائی تو اس نے پھرتی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور بنا سوچے سمجھے کود گیا وہ دوسری جانب گرا اور گاڑی دوسری جانب اس کو چوٹ بڑی گہری آئی تھی پیچھے سے ہاتھ بندھے ہوئے تھے وہ اٹھنے لگا تو اس کا پیر لڑھک گیا اور وہ پھاڑی سے اور نیچے آ گرا رات کا جانے کونسا پھر تھا کیڑوں مکوڑوں کی آوازیں عجیب وحشت ناک تھیں وہ کسی چیز میں وہ اٹک گیا اس کی آنکھیں بھی اسی وقت بند ہوئیں۔۔۔۔۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کہ قریب ایک آدمی اور بچہ بیٹھے تھے۔۔۔۔

کدھر سے آیا ہے تو پتر اس نے محمد احمد کہ بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ق۔۔۔قید۔۔س۔۔سے۔۔اس کا حلق پیاس سے خشک ہو گیا تھا بمشکل اس نے یہ دو لفظ کہے اس آدمی نے اس کہ ہاتھوں کی رسی کھول دی تھی۔۔۔۔

کہاں جانا ہے اس آدمی نے پھر پوچھا۔۔۔۔

پ۔۔۔پتہ۔۔ن۔۔نہیں۔۔۔۔

اچھا اٹھ لے چلتا ہوں تُجھے دو دن مہمان ہے تو رب نواز کا اوئے چھوٹے آ میری مدد کرا۔۔۔۔

وہ دونوں باپ بیٹا اس کو سہارا دے کر اپنے گھر تک لائے وہاں ایک عورت اس کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مٹی کہ بنے گھر میں دو کمرے کمروں کہ آگے کچھ جھونپڑی سا بنا تھا جیسے دھوپ سے بچاؤ کیا گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آدمی اس کو ایک کمرے

میں چارپائی پر لیٹا کر خود باہر نکل آیا۔۔۔

یہ شہری بابو کون ہے کدھر سے لائے ہو اس کو۔۔۔

میں اور چھوٹا گھاس اکھٹا کرنے گئے تھے تو یہ زخمی ملا لے آیا اس کو ویسے بھی رب سائیں کا کرم ہے میں حکیم ہوں اور میں اپنے رب کہ بندے کو یوں تڑپتا نہیں دیکھ سکتا اب چولھے پر پانی چڑھا تو اس کہ زخم صاف کروں۔۔۔

کبھی یہ تیری حکیمی ہم کو پھنسا نہ دے رب نواز۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا چری۔۔۔

ہاں کچھ نہیں ہوتا جب پولیس دندناتی آئی نا لگ پتہ جائے گا۔۔۔

دیکھ لیں گے اب جا تو۔۔۔

وہ خود محمد احمد کہ پاس آیا جو کرہ رہا تھا۔۔۔

تھوڑا صبر پتر کچھ پل۔۔۔۔

محمد احمد اس وقت ہوش میں ہی نہیں تھا اس آدمی نے اٹھ کر اس کو نیند کی دوا پلادی تھوڑی دیر بعد وہ سکون کی نیند سو گیا دن چڑھ گیا تھا اس وقت رب نواز نے اس کہ زخم صاف کر کہ ان پر مرحم لگادی اور خود باہر نکل آیا۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی اس کو یہاں لانے کی پتہ نئ کون ہے۔۔۔۔

مشکل میں لگتا ہے مجھے اس کہ ہاتھ بندھے ہوئے تھے میں اس کو وہاں نہیں چھوڑ سکتا مجھے اس کو دیکھ کہ اپنا شارخ یاد آیا تھا وہ بھی اتنا ہی تھا۔۔۔

پتہ نہیں کس ظالموں نے مار دیا میرے بچے کو اس عورت کی آنکھیں بھر آئی۔۔۔۔

میم ان لوگوں کا ڈی این اے میچ نہیں ہو رہا فون سے آواز آرہی تھی۔۔۔۔

فیک رپورٹ بنواؤ۔۔۔۔

لیکن میم۔۔۔۔

توفیق کہ بھائی۔۔۔۔جی جی میم میں سمجھ گیا ابھی بناتا ہوں۔۔۔۔

اوکے فون رکھ کر اس نے اپنے چہرے پر گلینزنگ کرنا اسٹارٹ کی ویسے تو وہ ہر ہفتہ پالر جاتی تھی لیکن آج وہ جلدی میں تھی۔۔۔۔۔

جب محمد احمد کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھنے لگا لیکن اس کا جسم درد کر رہا تھا وہ ناکام ہو کر واپس لیٹ گیا مٹی کا بنا یہ گھر کافی صاف ستھرا تھا دیوار کہ چو طرفہ لکڑی کی تکھتی لگی ہوئی تھی اور اس لکڑی کی تکھتی پر کپڑا لگا ہوا تھا جس پر نئے اسٹیل کہ مختلف اقسام کہ برتن پڑے ہوئے تھے دو چارپایاں پڑی تھیں ایک پر وہ بیٹھا ہوا تھا تو دوسری خالی پڑی تھی۔۔۔۔

باہر سے مسلسل پانی کی آواز آرہی تھی جیسے سمندر پے لہروں کی آواز ہوتی اس کا مطلب پچھلے حصے میں کوئی تلاب یاں کچھ پانی کا تھا اتنے میں دروازہ کھلا اور وہ ہی لڑکا تھا جو اس کو رب نواز کہ ساتھ یہاں لایا تھا۔۔۔۔

کھانا لایا ہوں اس بچے نے اس کو دیکھتے پایا تو فوراً وضاحت دی۔۔۔۔

اس نے چپ رہنے پر ہی اتفاق کیا۔۔۔۔

وہ لڑکا دوسری چارپائی پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

پتہ ہے میری ماں پرہیزی کھانا بہت برا بناتی ہے میں جب بیمار ہوتا ہوں مجھے تو الٹیاں آتی ہیں اب تم کھاتے ہو یا ں نہیں۔۔۔۔

اس نے آنکھیں موندلی مطلب صاف ہری جھنڈی کہ اب جاؤ سر نہ کھاؤ۔۔۔۔

اچھا میں جاتا ہوں ابے کہ ساتھ فصل پر تم ٹھیک ہو جاؤ تو میں تمہیں بھی لے چلوں گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا اور آنکھیں موندے لیٹ گیا۔۔۔۔

ابا کو بتاتا ہوں تمہیں گہری چوٹ لگی ہے شاید زبان میں بھی۔۔۔

محمد احمد نے آنکھیں کھول کر اس کو گھورا۔۔۔

اچھا اچھا اتنی خوبصورت آنکھوں کو یوں بگاڑ کر نا دیکھو برے لگ رہے ہو۔۔۔

ٹھیک ہے اب آرام کرو میں ابا کے پاس فصل پر جاتا ہوں۔۔۔وہ بڑوں کے انداز میں نصیحت کر رہا تھا

وہ اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر بھاگتا ہوا باہر چلا گیا محمد احمد وہیں لیٹا رہا زخموں میں ابھی بھی درد تھا پر پہلے سے کچھ کم۔۔۔دو دن بعد اس نے خود ہی رب نواز سے فون مانگا لیکن اس کے پاس نہیں تھا وہ اپنے کسی جاننے والے کا فون لیکر آ گیا اس نے سعد لاشاری جو کے اس کا پرانا کلاس فیلو اور دوست تھا اس کا نمبر ٹرائے کیا خوش قسمتی سے بیل جا رہی تھی پانچویں بیل پر کال اٹھا لی گئی وہ۔۔۔نمبر زاس کو زبانی یاد ہوتے تھے۔۔۔

ہیلو سعد میں۔۔۔ محمد احمد کی آواز میں لرزش تھی۔۔میں محمد احمد بات کر رہا ہوں۔۔۔

اگلے کچھ ٹائم خاموشی رہی پھر ایئر پیس سے سعد کی آواز گونجی۔۔۔کہاں ہے تو۔۔۔

پتہ نہیں بس تو مجھے یہاں سے لینے آؤ۔۔۔۔

تم مجھے پوچھ کر بتاؤ کونسی جگہ ہے میں ابھی پہنچ رہا ہوں۔۔۔

اس نے رب نواز سے اس جگہ کا نام پوچھا پھر سعد کو بتایا سعد بس کچھ ٹائم میں اس کو لینے آرہا تھا وہ گھر کے پچھلے حصے میں آگیا جہاں پانی کا تالاب بنا ہوا تھا پرندے آزاد تھے ہوا خوشگوار تھی ہوائیں جیسے گنگنا رہی ہو پانی کی لہروں کا اواز جیسے کوئی ساز بکھر رہا ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ ٹائم وہ یونہی بیٹھا رہا پھر وہ چھوٹا سا لڑکا اس کے ساتھ بیٹھ گیا اس کے ہاتھ میں پتھر تھے جو وہ پانی میں پھینک رہا تھا پانی گول دائرے بنا کر پھر ٹھیک ہو جاتا۔۔۔محمد احمد وہ منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

تم آج جارہے ہو۔۔۔اس چھوٹے سے لڑکے نے مایوسی سے کہا۔۔۔

ہاں کیوں؟۔۔۔

میرا بھائی بھی تمہارے جتنا تھا ایسے ہی کپڑے پہنتا تھا شہر پڑھتا تھا لیکن اس کو وہاں کے کسی امیر زادے نے مار دیا۔۔۔

لیکن کیوں؟ محمد احمد نے افسوس سے پوچھا۔۔۔

پتہ نہیں لیکن تم مت جاؤنا۔۔۔

مجھے جانا ہے کیونکہ میری امی وہاں ہے شہر میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم ملنے تو آؤ گے نہ۔۔۔اس نے معصومیت سے کہا۔۔۔

اور میں ملنے کیوں آؤ گا میں اک مسافر زخمی ہوں۔۔۔

کیونکہ میری اماں کو تم میں میرا بھائی نظر آتا ہے اس لیے مجھے تم اچھے لگتے ہو۔۔۔۔

لیکن اگر میں واپس نہیں آیا تو۔۔۔

تو ہم صبر کر لیں گے قاری صاحب کہتے ہیں صبر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے بہت۔۔۔

اور کیا کہتے ہیں۔۔۔اس نے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔

اور کہتے ہیں کے جو تمہارے ساتھ لڑے تو ظلم کے خلاف لڑو اس پر صبر نا کرو۔۔۔اس نے فخر سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔

تم نے کھانا نہیں کھایا اماں نے ساگ بنایا ہے کھاؤ گے تو دس دن نہیں بھولو گے۔۔۔

کھا رہا ہوں لیکن ابھی مجھے یہاں اکیلا بیٹھنے دو پھر میں آتا ہوں۔۔۔۔

اچھا لیکن تم اداس نا ہو اچھے نہیں لگتے۔۔۔وہ چھوٹا سا بچہ اپنے کپڑے جھاڑتا اٹھا۔۔۔۔

اداس تو نہیں میں۔۔۔ محمد احمد نے اس کی طرف دیکھے بنا کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب مجھ سے ناچھپاؤ مجھے پتہ چل جاتا ہے سب۔۔۔

بچے ہوا تنی بڑی باتیں نا کرو۔۔۔

اچھا نہیں کرتا لیکن یہ بتاؤ۔۔۔ محمد احمد نے اس کو گھوری ڈالی تو گڑبڑا کر بھاگ گیا۔۔۔

وہ وہیں پانی کی لہروں کو دیکھنے لگا منظر وہیں کہیں تحلیل ہوا اور محمد احمد نے اپنے آپ کو اپنے کمرے میں پایا وہ اٹھا اپنے کمرے کا دروازہ کھولا بغیر چپل کے وہ ایمن کے کمرے تک آیا دروازہ ناک کیا جواب نہیں آیا۔۔۔

ایمن دروازہ کھولو مجھے پتہ ہے تم جاگ رہی ہو اور میں تب تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک تمہیں دیکھ نہیں لیتا ایمن تم سن رہی ہو۔۔۔

اندر سے کوئی آواز نہیں آئی بس تھوڑی دیر کے بعد وہ دروازہ کھولے کھڑی تھی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں جو غالباً ابھی صاف کیں تھیں۔۔۔

محمد احمد اس کے پاس آیا۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

تم میری بہن ہو تم ایسے ایک انسان کی وجہ سے نہیں بکھر سکتی۔۔۔

لیکن وہ مجھے بکھر گیا میں خود کو خوش قسمت لڑکی تصور کرنے لگی تھی لیکن اب پتہ چلا کے مجھ سے زیادہ بدنصیب شاید کوئی ہو۔۔۔

شش ایسا نا کہو میں تمہارا بھائی واپس آ گیا ہوں اور میں ہر اس انسان سے گن گن کر بدلے لوں گا جس نے میری فیملی کو نقصان پہنچایا ہے۔۔۔وہ ایمن کو اپنے ساتھ لیے اس کے روم میں آیا اس کو صوفے پر بیٹھایا خود کارپٹ پر نیچے بیٹھ گیا۔۔۔

ایمن کی آنکھیں رونے کے باعث سرخ ہو چکیں تھیں۔۔۔اس نے میرا استعمال کیا پسند کا ڈھونگ رچایا وہ اتنا گرا ہوا نکلے گا میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

کچھ لوگ ہوتے ہیں ایسے تم میری بہن ہو مضبوط بنو اس کو منہ توڑ جواب دو۔۔۔محمد احمد نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔

میں ایسا نہیں کر سکتی مجھ میں اتنی ہمت نہیں کل جس انسان کے ساتھ اتنے مان کے ساتھ دلہن بنی بیٹھی تھی۔۔۔اگلے الفاظ وہ ادا نہیں کر پائی ایمن کے چہرے سے آنسوں لڑیوں کی صورت گر رہے تھے۔۔۔میں اپنا فیصلہ اپنے اللہ پر چھوڑتی ہوں۔۔۔اس نے آنسوں پہنچتے ہوئے کہا۔۔۔

محمد احمد خاموش رہا کیونکہ اس میں ایمن کا قصور نہیں تھا وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

اب تم سو جاؤ میں بھی سونے جا رہا ہوں اٹھتے ہوئے اس نے ایمن کے بال بکھرے جیسے وہ ہمیشہ بکھیرتا تھا۔۔اور ایمن مسکرا بھی نا سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم میں آئی کپڑے چینج کر کے منہ دھونے کی گرز سے وہ واش بیسن کی طرف آئی وہاں بڑا سا آئینہ لگا ہوا تھا اپنے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ پھر سسک پڑی جو چہرہ ابھی کھلا ہوا تھا وہ پل بھر میں مرجھا گیا تھا منہ دھو کر وہ واپس آئی تو اس کی نظر موبائل فون پر پڑی جس پر زاویار کی کالز میسجز کی بھرمار تھی اس نے

فون ہی اٹھا کر پھینک دیا۔۔۔فون صوفے کے پاس گرا ایمن پھر سے سر ہاتھوں میں دیے بیٹھ گئی۔۔۔

زاویار وہاں ادھر سے اُدھر ٹہل رہا تھا چین اس کو کسی پل نہیں تھا اس نے اپنا کوٹ اور گاڑی کی چابی اٹھائی اور آذر کی اپارٹمنٹ سے نکل آیا اس وقت رات کے بارہ بج رہے تھے وہ گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد اس کی گاڑی اسی کیفے کے باہر تھی جہاں وہ اور ایمن بارش میں آئے تھے کیفے سے لوگ جا چکے تھے اندر صفائی ہو رہی تھی وہ دروازہ کھولتا ہوا اندر آیا باہر کلوزڈ کا بورڈ لگا ہوا تھا وہ پھر بھی اندر آیا اندر نگہت آپا کرسیاں درست کر رہی تھی اس کو دیکھ کر مسکرا دی تم اس وقت آؤ آج میں اپنے گھر کی کافی پلاتی ہوں شفیق آ جائیں تو چلتے ہیں انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔نگہت آپا کی عادت تھی ہر بات کی آخر میں مسکرانا۔۔۔

زاویار نے محزاسبات میں سر ہلایا۔۔۔

شفیق بھائی آئے تو وہ تینوں اوپر آ گئے چھوٹا سا گھر بنا ہوا تھا بیٹھنے کا نیچے انتظام کیا ہوا تھا جیسے اکثر پٹھان لوگ کرتے ہیں زاویار ایک کشن کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔

نگہت آپا کافی بنانے چلی گئیں تو شفیق بھائی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئے۔۔۔کچھ ٹائم خاموشی کی نظر ہوا۔۔۔

کیا ہوا ہے زاویار تم پریشان ہو۔۔۔شفیق بھائی نے نرم لہجہ میں پوچھا۔۔۔

زاویار کچھ ٹائم ان کو یونہی دیکھتا رہا پھر بولا۔۔۔

آج میں نے کسی کو کھو دیا ہے۔۔وہ بولا تو اس کی آواز میں درد تھا۔۔۔

شفیق بھائی خاموش رہے۔۔۔

پتہ ہے کسی کو پا کر کھونا کیسا ہوتا ہے۔۔۔

کیسا؟۔۔شفیق بھائی نے بے اختیار پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جیسے روح کا جسم سے الگ ہونا۔۔۔ہاں زاویار خان کے ساتھ بھی تو یہی ہوا تھا۔۔۔۔

شفیق بھائی اس کو دیکھتے رہے۔۔۔

نگہت آپا کافی لیکر آئیں تو وہ اپنی کافی لیے ان کے چھوٹے سے صحن میں آگیا وہ اکثر ان کے گھر آتا جاتا تھا۔۔۔

آذر کو اس کے پڑوسی نے کال کر کے بلایا۔۔وہاں پہنچ کر اس کو اطلاع ملی کے زاویار اپارٹمنٹ کھلا چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔۔۔

کچھ ٹائم وہ یونہی بیٹھا رہا لیکن فون کی رنگ پر اس نے ادھر اُدھر دیکھا اور اس کی نظر ٹیبل کے نیچے پڑے زاویار کے موبائل فون پر پڑی۔۔۔

اس نے حیرت سے فون کی طرف دیکھا! پھر فلائیٹ مونڈ کر کے ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔ٹی وی آن کر کے وہیں سے مووی لگائی جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

خان ہاؤس پر یہ رات بہت بھاری گزری تھی رایان تو رات کی فلائیٹ سے دبئی چلا گیا تھا اور لیزے تو سوئی ہوئی تھی جہاں آرا ساری رات نہیں سوئی تھی اس کی یہ رات کانٹوں پر گزری تھی رات سے لیکر اب تک وہ زاویار کے نمبر پر ہزاروں کالز کر چکی تھی لیکن پہلے رنگ جا رہی تھی اس کے بعد نمبر مسلسل آف جا رہا تھا۔۔۔

جہاں آرا یہاں سے وہاں بیچینی سے ٹہل رہی تھی پھر وہ رکی دروازے پر وہ کھڑا تھا کوٹ ایک بازو پر ڈالے رف بکھرے بال۔۔۔

زاویار! کہاں تھے تم اور یہ کیا؟ حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی۔۔۔ جہاں آرا نے شاک سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام اس کو سب پتہ چل گیا وہ لڑکا واپس آ گیا ہے اور اس نے سب برباد کر دیا۔۔۔

مینے تمہیں کہا تھا یہ رشتہ سوائے اذیت کے تمہیں اور کچھ نہیں دے گا لیکن تمہیں اس وقت اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

آج بھی اس کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔۔۔بات کے اختتام پر وہ تلخی سا مسکرایا۔۔۔

کوئی کسی کے لیے نہیں مرتا چھوڑ دو اُس کو۔۔۔

لیکن میں مر جاؤں گا۔۔۔

زاویار میرے بچے۔۔۔جہاں آرا اس کی جانب بیچینی سے بڑھی۔۔۔

زاویار نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو وہیں روکا اور خود تیز قدم اٹھاتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جہاں آرا وہاں لب بھینچے اس کو دیکھتی رہی۔۔۔

ایمن معمول کے مطابق تیار ہو کر نیچے آئی جہاں بی جان اور شہناز بیگم بیٹھیں تھیں۔۔۔وہ سلمہ کو ناشتے کا کہہ کر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان نے اس کی جانب دیکھا تو یاد آنے پر پوچھ بیٹھیں۔۔۔زاویار نہیں آیا تھا کیا رات کو۔۔۔

نام نالیں بی جان۔۔۔شہناز بیگم نے نہایت سخت لہجہ میں کہا۔۔۔ایمن بغیر ناشتے کے اپنا بیگ اور فائل اٹھا کر وہاں سے نکل آئی۔۔۔

کورٹ میں سماعت کے بعد وہ آفیس آگئی اس کا سر درد کر رہا تھا ہاتھ میز ہر ٹکا کر اس نے ان پر سر رکھ لیا سوچیں باتیں اس کے زہن میں گھوم رہیں تھیں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اس نے کلائینٹ سے ملنا تھا لیکن وہ بھی کینسل کر دیا سیدھا گھر آ کر اس نے اپنے آپ کو بند کر لیا کب دوپہر ہوئی اور کب دوپہر سے شام ہوئی ایمن کو پتہ ہی نہیں چلا کچھ ٹائم بعد وہ نماز پڑھ کر نیچے آگئی باہر لان میں تھے سب سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی سوائے ایمن کے کل سے اس کا چہرا زرد پڑ گیا تھا محمد احمد احمر زینب اور انزلہ بیڈ منٹن کھیل رہے تھے بی جان اور شہناز

بیگم لان چیئر پر بیٹھیں تھیں لیکن ان کے چہروں میں واضع غم تھا وہ سر جھٹکتی ہوئی بی جان اور شہناز بیگم کے پاس آگئی۔۔۔

اسلام علیکم لیڈیز کیا ہو رہا ہے۔۔۔

وعلیکم السلام کچھ نہیں بیٹا تم بیٹھو یہاں آکر۔۔۔بی جان نے اس کو اپنے پاس رکھی کرسی پر بیٹھنے کو کہا۔۔۔۔

اچھا آپ لوگ مجھے بلا لیتے میں بھی گپ شپ لگاتی۔۔۔اس نے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائی۔۔۔

ایمن بیٹا تم نے پھر کیا سوچا۔۔۔شہناز بیگم نے اس سے پوچھنا چاہا۔۔۔

امی یار چھوڑیں اس بات کو وقت پر سب کچھ ہو جائیگا میں اب اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ایمن کے چہرے کا ایک دم رنگ بدلہ۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔۔میں اور بی جان گاؤں جا رہے ہیں تم چلنا چاہو تو چلو۔۔۔شہناز بیگم نے بات بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں امی رہنے دیں میرا ایک ضروری کیس چل رہا ہے آپ زینب کو لے جائیں۔۔۔

ٹھیک ہے میں اس سے پوچھتی ہوں۔۔۔

دوسری جانب زاویار صبح کو آکر سلیپنگ پلز لیکر سویا تھا تو ابھی اٹھا تھا اٹھنے کے بعد وہ فریش ہو کر آیا موبائل فون ادھر اُدھر ڈھونڈھا لیکن اس کو نہیں ملا وہ جلدی سے سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا کار کی چابی ہاتھ میں تھی لیزے نے اس کو روک دیا۔۔۔

بروہ یہ آپ کا سیل فون آذر دے گیا تھا۔۔۔

اس نے لیزے کے ہاتھ سے فون لیا اور واپس اپنے کمرے آگیا۔۔۔

موبائل فون آن کرتے ساتھ ہی اس نے ایمن کو کال کی ایک ہاتھ میں فون پکڑے دوسرا ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے وہ بی چینی سے ٹھل رہا تھا۔۔۔

ایمن جو زینب اور محمد احمد کو گیم میں لڑتے دیکھ کر مسکرا رہی تھی ایک دم فون دیکھ کر اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

زاویار نے ایک دم زور سے بیڈ کو ٹھوکر ماری پھر سے کال ملائی۔۔۔

ایمن نے اس بار کال اٹینڈ کی اور سائیڈ پر آ گئی۔۔۔

ایمن میری بات سنو مجھے تم سے ملنا ہے ایک بار پلیز۔۔۔زاویار کے لہجے میں التجا تھی لیکن ایمن محسوس نا کر سکی۔۔۔

لیکن میں تم سے ملنا نہیں چاہتی خلہ کے پیپرز مل جائینگے تمہیں میں اپنے باپ کے قاتل کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔۔۔ایمن کی غصے میں آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن ایک دفا مجھے اپنی صفائی دینے کا موقع دو پھر تم جو فیصلہ کرو۔۔۔زاویار نے آخری کوشش کرنی چاہی۔۔۔

کونسی صفائی دینی رہ گئی ہے اب میں فیصلہ کر چکی اور آئندہ مجھے کال مت کرنا۔۔۔ایمن نے درشتی سے کہہ کر کال کاٹ دی آنسوں آنکھوں سے بہہ نکلے تو وہ سیدھا اندر چلی گئی۔۔۔

زاویار نے کال بند ہونے کے بعد سیل فون پٹھک دیا اور خود سر ہاتھوں میں دیے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

لیزے جو کب سے باہر کھڑی تھی وہ ایک دم دروازہ ناک کیے بنا اندر آ گئی۔۔۔

بروسب ٹھیک ہے۔۔۔اس نے زاویار کے پاس آ کر کہا۔۔۔

سب برباد ہو گیا لیزے سب ختم۔۔۔زاویار بولا تو آواز بوجھل تھی۔۔۔

لیزے نے دھل کر دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔بروایسا کیا ہوا ہے مجھے بتائیں پلیز۔۔۔

کچھ بتانے کو رہ کیا گیا ہے تمہیں کچھ نہیں پتہ بس اتنا سمجھ لو ایمن کا بھائی واپس آ گیا ہے اور بڑی تباہی ساتھ لیے آیا ہے جو ہمارے خاندان کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہے۔۔۔زاویار نے تلخی سے کہا۔۔۔

لیزے کچھ دیر خاموش رہی پھر بولی۔۔۔مجھے سب پتہ ہے برو لیکن آپ بے قصور ہیں ایمن بھابھی کو حقیقت بتائیں۔۔۔

اور اگر کوئی حقیقت جاننا ہی نہ چاہے تو۔۔۔زاویار نے چہرہ اٹھا کر لیزے کو دیکھا۔۔۔

برو مایوس تو نا ہو میں بتاؤں گی انہیں حقیقت۔۔۔

دیکھ لو۔۔۔زاویار اٹھ کر بالکنی میں چلا گیا۔۔۔

میں کر کے دیکھاؤں گی۔۔۔۔لیزے اونچی آواز میں کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار وہیں کھڑا رہا کہتے ہیں محبت ہمیشہ غم دیتی ہے ہاں غم۔۔تکلیف اور بہت کچھ لیکن جب محبت خوشی دیتی ہے تو سارے غموں اور تکلیفوں کو مٹا دیتی ہے۔۔۔۔

Ishaal baloch

آخری قسط22

،، جھیل کی اداسی میں۔۔۔،،

،،بے دلی کی دلدل پر۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بے خبر سے منظر ہیں۔۔۔،،

،،درد کے سمندر میں۔۔۔،،

،،ایک یاد باقی ہے۔۔۔،،

،،آنکھ میں خزاں رت ہے۔۔۔،،

،، گرد اڑاتی رہتی ہے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،پھر بھی ایک کونے میں۔۔۔،،

،،اک گلاب باقی ہے۔۔۔،

،،ایک یاد باقی ہے۔۔۔،،

،،اسلام آباد کے اس گھر میں خاموشی اور سناٹا چھایا ہوا تھا رات آٹھ بجے کا وقت تھا زاویار اپنی بالکنی میں کھڑا تھا ایک ہاتھ میں سگریٹ تھا تو دوسرے میں فون۔۔۔،،

،،یاور کا نمبر ملا کر وہ بالکنی میں پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔،، بیل جا رہی تھی۔۔۔،، کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ہیلو اسلام علیکم سر۔۔۔،،

،،یاور تم کب تک آ رہے ہو۔۔۔،،

،،جب آپ کہیں سر۔۔۔،،

،،کل مجھے تم میرے آفیس میں ملو۔۔۔،،

،،اوکے سر جیسے آپ کی مرضی۔۔،،یاور نے تابعداری سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے بنا کچھ کہے کال کاٹ دی فون جیب میں اڑس کر سگریٹ کو ایش ٹرے،، میں مسلا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔،،

،،نیچے آیا تو گھر خالی تھا نا جہاں آرا تھیں نا لیزے۔۔۔،،

،،آنا سے پوچھنے پر اسے معلوم ہوا کے جہاں آرا بیگم کسی پارٹی میں گئی ہیں اور لیزے شاید کسی دوست سے ملنے گئی ہے اور زاویار کو پتہ تھا کے زینب کے علاوہ اس کا کوئی دوست نہیں۔۔۔،،

،،لیزے اس وقت ایک ریسٹورانٹ کے ایک کونے والی میز پر بیٹھی بار بار اپنا موبائل فون اٹھا کر ٹائم دیکھ رہی تھی دفعتاً اس کو کسی کی آہٹ محسوس ہوئی تو اس نے نظریں اٹھائیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ہاں لیزے کہو مجھے کیوں بلایا ہے۔۔۔،،زینب نے بیگ رکھتے ہوئے اس کو مخاطب کیا۔۔۔،،

تم مجھ پر کتنا یقین کرتی ہو۔۔۔،،

،،اب یقین کرنا چھوڑ دیا مینے لیزے۔۔۔،،زینب نے تلخی سے جواب دیا۔۔۔،،

،، تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔۔،،لیزے نے اس کی پچھلی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بتاؤ میرے پاس ٹائم نہیں۔۔۔،،زینب نے بنا دیکھے اس کو کہا۔۔۔،،

،،دیکھو برو نے کچھ نہیں کیا۔۔۔،،

،،تمہاری جگہ کوئی بھی بہن ہوتی تو یہی کہتی لیزے۔۔۔،،زینب نے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا اور خود بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔،،

،،زینب پلیز یار بات تو سنو میری۔۔۔،،

،،لیزے اب کہنے سننے کو کچھ نہیں رہا تم یہاں بیٹھ کر میرے باپ کے قاتل کی طرف داری کر رہی ہو۔۔۔،،زینب کا تنفس تیز ہوا۔۔۔،،وہ میز پر دونوں ہاتھ رکھے جھکی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،، نہیں ہیں بر و کسی کے قاتل۔۔۔۔،،لیزے بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔،،جب تمہیں کچھ سننا ہو تو آجانا ابھی تم کچھ بھی سننے کو تیار نہیں،،۔۔۔لیزے نے بھی اسی کے انداز میں ٹیبل پر ہاتھ رکھے اس کو جواب دیا۔۔۔،،

،،زینب اپنا بیگ لیے ریسٹورانٹ سے نکل گئی پیچھے سے لیزے افسوس سے دیکھتی رہی۔۔۔،،دوست کی آنکھوں میں اجنبیت اور بے یقینی دیکھنا کسی قیامت سے کم نہیں ہوتی جو اس وقت لیزے نے سہی تھی۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،رایان اپنے اپارٹمنٹ کے اوپن کچن میں کھڑا کافی بنا رہا تھا جب اس کے سیل فون پر رنگ ہوئی۔۔۔،،

،،ہیلو۔۔اس نے اسپیکر آن کر کے شیلف پر فون رکھ دی۔۔۔۔،،

،،ہیلو برو کیسے ہیں آپ۔۔۔۔،،

،،میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ بھائی کہاں ہیں میری کالز کا جواب نہیں دے رہے۔۔۔۔،،

،،وہ بہت ٹینشن میں ہیں انہیں میری اور آپ کی ضرورت ہے۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ہوا کیا ہے لیزے سہی سے بتاؤ مجھے۔۔۔۔،،

،،ہوا وہ ہے جو نہیں ہونا چاہیے تھا آپ پاکستان کب آرہے ہیں میں چاہتی ہوں آپ اور میں اس مسئلے کو حل کریں۔۔۔۔،،

،،زیادہ فون پر نہیں بتا سکتی بس اتنا کہہ رہی ہوں بھابھی بھائی سے خلہ لے رہیں ہیں۔۔۔،،

،،واٹ ؟۔۔۔رایان کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ہاں اب آپ کب آرہے ہیں۔۔۔۔،،

،،میں جلد آنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔،،

،،اوکے ٹھیک ہے میں پھر آپ سے بات کرتی ہوں۔۔۔۔،،

،،سیاہ ٹریک سوٹ پہنے زاویار ائیر بڈ کانوں میں لگائے رننگ کر رہا تھا اس وقت ہلکی دھند چھائی ہوئی تھی صبح سویرے کا وقت تھا۔۔،،

رننگ کر کے جب فارغ ہوا تو بینچ پر آ کر بیٹھ گیا سردی شدید تھی۔۔،،

www.novelsclubb.com

کچھ ٹائم بیٹھنے کے بعد بیگ اٹھاتا وہ گاڑی کی طرف آیا۔۔۔۔،،

سورج نے ہلکی کرنیں نکالنی شروع کی تھیں۔۔،،پرندے اپنے گھروں سے رزق کی تلاش میں نکل چکے تھے۔۔۔،،

زاویار اپنی تلاش میں نکل پڑا تھا۔۔۔۔،،

،،کچھ دیر کے بعد زاویار کی مرسیڈیز صدیق ہاؤس کے باہر تھی۔۔۔۔،،

،،زاویار پچھلے دو گھنٹوں سے گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا نو بج رہے تھے اس وقت ایمن کی گاڑی صدیق ہاؤس سے نکلی۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زاویار جو اپنی گاڑی کو ٹیگ لگائے ہوئے تھا سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔،،

،،ایمن نے ہارن دیے لیکن زاویار ٹس سے مس نا ہوا مجبوراً ایمن گاڑی سے اتر آئی۔۔۔،،

،،کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔،،اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،تم جانتی ہو۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،تو سنو زاویار خان تم سے کورٹ میں ملاقات ہو گی۔۔۔،،ایمن نے درشتی سے اسے کہا۔۔۔،،

،،دو منٹ میری بات سن لو پھر جو تم کہو۔۔،،زاویار کے لہجے میں سوائے التجا کے کچھ اور تھا۔۔۔،،

،،کیا سنوؤں کے تم نے میرے باپ کا قتل کیسے کروایا اور کتنی اذیت دی۔۔،،یاں یہ کے میرے بھائی کو کیسے کڈنیپ کیا ہاں۔۔۔،،

،،نہیں کروایا میںنے کسی کا قتل۔۔۔زاویار اب کے بے بسی سے چلایا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،آواز نیچی رکھو زاویار خان میری عزت کا تماشہ مت بناؤ۔۔۔،،

،،میں اپنی عزت کا کیسے تماشہ بنا سکتا ہوں۔۔،میں جا رہا ہوں ایمن لیکن پھر واپس آؤں گا آتا رہوں گا جب تک تمہیں یقین نہیں آ جاتا۔۔۔،،

،،ایمن خاموش رہی۔۔۔،،

،،زاویار جا کر گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی ریورس کرتا چلا گیا ایمن تب تک گاڑی کو دیکھتی رہی جب تک نظروں سے اجھل نا ہوئی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،جہاں آرا کو پارٹی سے بے دخل کر دیا گیا تھا اس کی جگہ پر سرمد خان کے بھانجے کو لایا گیا تھا۔۔۔،،

،، صبح سے کمرہ بند کر کے وہ بیٹھی تھی ابھی نکلی بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں سوجی ہوئیں لاؤنج کی ٹی وی چل رہی تھی وہ نڈھال قدموں سے وہاں آکر صوفے پر بیٹھی۔۔۔،،اتنا آسان نہیں ہوتا اپنی جگہ پر کسی اور کو دیکھنا۔۔۔،،

آنازاویار کہاں ہے۔۔۔،،جب بولی تو آواز میں غنودگی تھی۔۔۔،،

،، میم وہ تو صبح جاگنگ کے بعد آفیس چلے گئے تھے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،، ٹھیک ہے میرے لیے کافی بنواؤ۔۔۔۔،،

،،اوکے میم میں ابھی بنواتی ہوں۔۔۔۔،،

،،ٹی وی پر کوئی نیوز چینل چل رہا تھا۔۔۔،،

،،جی ناظرین ہم آپ کو بتاتے چلیں کے الیکشن کمیشن نے دس اراکینِ اسمبلی کو نا اہل قرار دیا ہے جن میں شامل ہیں اسلم عالم سہیل خان اور جہاں آرا خان۔۔۔،،

نیوز کاسٹر کچھ اور بھی کہہ رہی تھی لیکن جہاں آرا کی سمجھ کچھ نہیں آرہا تھا وہ جلدی سے اٹھی روم کی طرف قدم اٹھائے رہی تھی کے اس کو چکر آیا اور لڑکھڑا کر گر گئی گرتے ہی جہاں آرا کی آنکھیں بند ہو گئیں۔۔۔،،

،،آنا بھاگتی ہوئی جہاں آرا کی طرف آئی لیزے اپنے کمرے میں تھی۔۔۔۔،،

،،صندل لیزے میم کو بلالاؤ ان کے روم سے۔۔۔،،

آنا نے صندل کو کہا جو گھر کی شیف تھی۔۔۔،،

،،صندل جلدی سے لیزے کو لیکر آئی۔۔۔،،

،،لیزے جلدی سے جہاں آرا بیگم کے قریب پہنچی جھک کر ڈھکن چیک کی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،آنا ایمبولینس کو کال کرو جلدی وقت نہیں ہمارے پاس مام کا بی پی شوٹ کر گیا ہے۔۔۔،،

،،اوکے میم آنا جلدی سے فون ملا رہی تھی۔۔۔،،

باجی بی بی جی کے سر سے بھی خون نکل رہا ہے۔۔۔،،

،،اوہ مائی گاڈ۔۔۔،،

،،بھائی کو کال ملاؤ انہیں بتاؤ ہم مام کو ہاسپٹل لے جا رہے ہیں وہاں پر وہ آئیں۔۔۔،،لیزے نے ایک ہاتھ سے ماں کے سر سے خون روکتے ہوئے صندل کو کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،لیزے جہاں آرا کو ہاسپٹل لیکر آگئی جہاں آرا بیگم کو ایمر جنسی وارڈ میں لے گئے تھے لیزے پیچھے سر دراہداری میں بیٹھی ہوئی تھی دونوں ہاتھ سر میں دیے۔۔۔۔،،

،،لیزے بیٹا کیا ہوا امام کو۔۔،،زاویار کے نرم لہجے پر مڑ کر زاویار کو دیکھا آنکھیں لبالب بھر آئیں۔۔۔،،

،،زاویار نے کوٹ ہاتھ میں لے رکھا تھا بکھرے بال آنکھوں تلے ہلکے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بی پی شوٹ کر گیا جس کی وجہ سے بے حوشی ہوئی اور گرنے کی وجہ سے سر میں بہت گھراز خم آیا ہے۔۔۔۔،،

،،ڈاکٹرس کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔،،زاویار اس کے ساتھ رکھی دوسری کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،کوئی کچھ نہیں بتا رہا پچھلے ایک گھنٹے سے۔۔۔،،آپ رایان بروکو بتا دیں۔۔۔،،

،،اوکے میں دیکھتا ہوں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ایمن کا آج کسی چیز میں دل نہیں لگا کام وغیرہ نپٹا کر وہ آفیس سے نکل آئی گھر آ کر کھانا کھایا اور اپنے روم میں بند ہو گئی جب باہر نکلی تو احمر محمد احمد اور زینب لاؤنج میں بیٹھے تھے چھوٹی عنایہ محمد احمد کے پاس تھی۔۔۔۔،،

،،ایمن بھی زینب کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔،،

،،ایمن تم نے پھر کیا سوچا کیس ری اوپن کروائیں بھائی صاحب کا۔۔،،احمر نے اس سے پوچھا۔۔۔،،

،،ابھی مینے کچھ نہیں سوچا ماموں۔۔،،ہمارے پاس کوئی ثبوت۔۔،،کوئی گواہ نہیں۔۔،،ہم کیسے ایسے کیس اوپن کر سکتے ہیں ہم کوئی گواہ چاہیے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،یہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن محمد احمد خود ہی گواہ ہے دو سال اس کو قید میں رکھا گیا۔۔۔،،

قید کیسی تھی یہ پوچھیں کیا وہاں ٹارچر کیا گیا اس کو یاں کوئی سزا دی۔۔۔،،

،،قید میں تو رکھا گیا اس کو۔۔۔،،اور قید قید ہوتی ہے۔۔۔،،احمر نے ایمن کو کہا۔۔،،

،،ہمیں یاور کو ڈھونڈھنا ہو گا۔۔۔،،کیونکہ وہ ہی تھا اس سارے معاملہ کے بیچ۔۔۔،،ایمن نے کھڑکی کی جانب دیکھا جہاں سے جاتے سورج کی روشنی آ رہی تھی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں اسے وہ آج رات کی فلائیٹ سے دبئی سے یہاں آ رہا ہے۔۔۔،،محمد احمد نے عنایہ کو احمر کو دیتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،وہ اپنے مالک کے خلاف گواہی کیسے دے سکتا ہے۔۔۔،،احمر نے اس لودیکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،گواہی نہیں کچھ ثبوت وغیرہ یاں کوئی ایسی چیز جو ہم خود ہی کلیکٹ کر لیں۔۔۔،، محمد احمد نے کہا۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بھائی آپ کو نہیں لگتا یاور شاطر انسان ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔،،زینب نے اپنی رائے دی۔۔۔،،

،،شہناز بیگم اور انزلہ کچن میں تھیں بی جان لان میں مالی سے پودے کٹوا رہی تھیں۔۔۔،،

ہمم بات تو تم ٹھیک کہہ رہی۔۔،، لیکن انسان اپنے رشتوں کے معاملہ میں کسی مالک کو نہیں دیکھتا۔۔۔،،

آپ اس کے رشتوں کو بیچ میں نہیں لا سکتے۔۔۔،،زینب نے اعتراض کیا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،یہ دنیا بڑی ظالم ہے زینب میں کچھ نہیں کرونگا لیکن اس کی فیملی بیچ میں آئے گی۔۔۔،،

،، نہیں محمد احمد ہماری دشمنی صرف یاور سے ہے اور بس۔۔۔،، ایمن نے محمد احمد کو ٹوکا۔۔۔،،

،، میں اس کی بیوی کو انسٹا پر فالو کر رہا ہوں پچھلے کچھ ٹائم سے۔۔،، جہاں تک مجھے پتہ ہے وہ عورت بہت انصاف پسند ہے اور اس کی مجھ سے ایک دفا بات بھی ہوئی ہے۔۔،، ہم اس کے زریعے کچھ ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔۔۔،،

،، ہمم تو تم اس سے وقت لو ہم اس سے مل لیں۔۔۔،، ایمن نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،، میں سعد کو کہتا ہوں وہ اس کی کزن ہے۔۔۔،،

،،اچھا ٹھیک ہے تم کچھ کرو پھر ہی ہم آگے کچھ کریں گے۔۔۔،،ایمن نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،ہاسپٹل آیا جائے تو زاویار اور لیزے خاموش پڑی راہداری میں خاموش بیٹھے تھے۔۔۔۔،،

جہاں آرا کی کنڈیشن مزید بگڑ گئی تھی اسے آئی سی یو میں شفٹ کر لیا گیا تھا۔۔۔

،،برو رایان برو کو بتایا آپ نے۔۔،،لیزے نے زاویار سے پوچھا۔۔۔،،

،،ہمم ہاں آرہا ہے وہ۔۔۔،،زاویار کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔،،

بھائی مام نے ایسا کیوں کیا صدیق بھائی کے ساتھ۔۔۔،،

،،آئے دونٹ نو لیزے اس وقت میں بہت ٹینشن میں ہوں۔۔۔،،

،،پھر بھی آپ کو کچھ تو پتہ ہو گا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،نہیں مجھے نہیں پتہ۔۔،،اس نے صاف انکار کیا۔۔۔،،

،،السلام علیکم سر کیا ہوا ہے میم کو میں ائیر پورٹ سے سیدھا یہاں آیا ہوں۔۔۔،،یاور نے آکر زاویار سے پوچھا۔۔۔،،

،،بی پی شوٹ کر گیا اس کی وجہ سے ہوا ہے سب کچھ ابھی ڈاکٹرز آتے ہیں تو تفصیل سے بات ہوتی ہے۔۔۔،،

،،سر اور کچھ میرے لائق کوئی کام ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے میڈم کو گھر ڈراپ کروا دو۔۔۔،،اور ہاں ایک روم مام کے لیے ارینج کر دو یہاں۔۔،،اور آذر کو کہو یہاں آئے تم جا کر گھر آرام کرو۔۔۔،،

،،اوکے سر۔۔۔،،

تین دن بعد

تین دن کے بعد زاویار ڈاکٹر اسحاق کے روم میں تھا۔۔۔۔،،

،،دیکھیں انہیں شدید ٹینشن کے باعث پینک اٹیک ہوا ہے۔۔۔،،ڈاکٹر نے فائل بند کر کے چشمہ فائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

انہیں کسی چیز کا گہرا صدمہ پہنچا ہے جس کی وجہ سے انہیں ہارٹ اٹیک کے ساتھ فالج اٹیک بھی ہوا ہے انہیں سانس لینے میں بھی پرو بلم ہو رہی ہے۔۔۔،،

،،کب تک ریکوری ہو گی۔۔۔۔،،

،،آئم سوری زاویار لیکن بہت کم چانسز ہیں۔۔۔،،

،،زاویار نے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اللہ پر بھروسہ رکھیں ڈاکٹر نے اٹھ کر اس کو تسلی دی اور نکل گیا۔۔۔،،

ایمن اور محمد احمد ایک خوبصورت اور نفاست سے سیٹ کیے لاؤنج میں سعد کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔،،

،،کچھ دیر کے بعد ایک خوبصورت اور سلیقے شار خاتون اندر آئیں پیچھے سے اس کے ساتھ ملازمہ لوازمات سے بھری ٹرے اندر لا رہی تھی۔۔۔۔،،

،،السلام علیکم کیسے ہیں آپ دونوں اور سعد تم کتنے ٹائم کے بعد آئے ہو۔۔۔،،

،،ہم ٹھیک ہیں آپی آپ سے ایک بات کرنی تھی۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ہاں ہاں کہو اتنا ہچکچا کیوں رہے ہو۔۔۔،،

،،دیکھیں فاطمہ ہم جو بات کریں گے اس سے آپ کو تھوڑی تکلیف ہو گی لیکن۔۔۔،،

،،ایمن نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔،،

،،لیکن؟۔۔۔،،فاطمہ نے لیکن پر زور دے کر پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

،،لیکن ہمیں آپ کے ساتھ کی بہت ضرورت ہے۔۔۔،،ایمن نے اپنی ادھوری بات مکمل کی۔۔۔،،

،،آپ کو کیا ہیلپ چاہیے۔۔۔،،خاتون نے پوچھا۔۔،،

،،آپ کے شوہر کے خلاف ثبوت چاہیں اس نے میرے باپ کا قتل کیا ہے۔۔۔

،،دیکھیں آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی میرے شوہر سب کچھ کر سکتے ہیں لیکن کسی کا قتل نہیں۔۔۔وہ عورت بے یقینی سے مسکرائی۔۔۔،،

،،ہمارے پاس ایک ثبوت ہے آپ کو دکھانے کے لیے۔۔،،اب کے محمد احمد گلا کھنکھار کر بولا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،آپ لاکھ ثبوت لائیں لیکن میں یہ کبھی بھی نہیں مان سکتی کے میرا شوہر قاتل ہے۔۔۔اب کی بار اس عورت کے لہجے میں برہمی تھی۔۔۔،،

،،ہمیں پتہ تھا آپ ہماری ہیلپ نہیں کریں گی انسان رشتوں کے معاملے میں کوئی انصاف نہیں دیکھتا بس اس کو اپنا رشتہ بچانا ہوتا ہے،،۔۔۔محمد احمد اب کی بار دکھی لہجہ میں بولا۔۔۔،،

،،آئم سوری لیکن میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں میرا شوہر قاتل نہیں ہو سکتا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اب وہ باوقار خاتون تھوڑا نرم پڑی۔۔،،

،،ڈور بیل بجی تو فاطمہ اٹھ کر دروازے کی جانب گئی کچھ ہی دیر میں اس کے ساتھ یاور تھا۔۔۔،،

،،سعد اٹھ کر یاور سے ملا محمد احمد وہیں بیٹھا رہا یاور نے خود ہی ہاتھ آگے بڑھایا جس کو محمد احمد نے تھامنا ضروری نا سمجھا۔۔۔،،

یاور یہ لوگ کہہ رہے ہیں۔۔۔،،

،،کے مینے ان کے باپ کا قتل کیا ہے۔۔۔،، یاور نے فاطمہ کی بات مکمل کی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔،،

،،تو آج میں یہ بات کلیر کر دیتا ہوں نازاویار سر نے ایسا کوئی کام کیا ہے نا مینے۔۔۔،،

،،تم جھوٹ بول رہے ہو یاور۔۔۔،، محمد احمد نے سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔،،

،، جھوٹ نہیں بول رہا یہ ایک سچ ہے جس کے پیچھے میری ازیتیں چھپی ہیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

تمہارے باپ کا قتل اس نے کرایا ہے جو آج بستر مرگ پر ہیں جہاں آرا میڈم۔۔،،

،، جہاں آرامیڈم۔۔،، جہاں آرامیڈم نے میرے بھائی کے ہاتھ سے قتل کروا کر اس کو بھی مروا دیا۔۔۔،،

میں وہی بدلہ لینے نکلا تھا۔۔۔،، مجھے مجبوراً وہاں جاب کرنی پڑی۔۔،، کیونکہ مجھے اپنے بھائی کا بدلہ لینا تھا۔۔۔،،

لیکن مجھے کچھ عرصہ پہلے پتہ چلا وہ میرے بھائی کا کرما ہے جو اس کو بھی موت اسی قاتل عورت کے ہاتھ سے ہوئی۔۔۔،،

،، مینے چھوڑ دیا تھا سب کچھ لیکن زاویار سر کو یوں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا ان کے احسانات ہیں مجھ پر۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،میں کیسے یقین کرلوں۔۔،، محمد احمد تھوڑی دیر کے بعد بولا۔۔۔،،

،،میرے پاس ثبوت ہیں تمہیں دکھا سکتا ہوں۔۔۔،،

،،مجھے چاہیے وہ ثبوت۔۔،،

،، نہیں اب اتنا بھی نمک حرام نہیں کہانازاویار سر کے احسانات ہیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،آپ انہیں ہی بچا رہے ہیں جنہوں نے آپ کے بھائی کا قتل کیا۔۔۔،،ایمن تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد بولی۔۔۔،،

،،میں یہ بھی کہہ چکا ہوں کے وہ میرے بھائی کا کرماتھا۔۔۔،،

،،آپ پلیز ہمیں وہ ثبوت دکھائیں۔۔۔،،ایمن نے یاور کو کہا۔۔۔۔،،

،،

،،شیور لیکن میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اب بھی کہہ رہا ہوں میں ثبوت دونگا نہیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ٹھیک ہے ہم نہیں مانگیں گے۔۔۔،،ایمن نے کچھ سوچ کر کہا۔۔۔،،

،،محمد احمد نے برہمی سے ایمن کی طرف دیکھا۔۔۔،،

،،ٹھیک ہے میں لیکر آتا ہوں۔۔۔،،یاور کہتا اٹھا اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ایکسکیوز کرتی اٹھ گئی۔۔۔،،

ایمن نے لاؤنج میں نظر ڈوڑائی تو یاور اور اس کی فیملی کی بے شمار فوٹوز ایک دیوار پر سجی تھیں ایک تصویر میں یاور کے ساتھ اسکی ہی شکل میں ملتا ایک آدمی کھڑا تھا۔۔۔

،،یہ یاور بھائی کے بھائی ہیں جن کا ابھی زکر کر رہے تھے وہ۔۔۔،،

،،اچھا محمد احمد اٹھ کر قریب گیا اس تصویر کے بلکل قریب۔۔۔،،

،،ہاں یہ وہی آنکھیں تھی وہ اسے کیسے بھول سکتا تھا سیاہ آنکھیں۔۔۔وحشت ناک آنکھیں۔۔۔محمد احمد کو ان آنکھوں سے بے پناہ گھن آئی۔۔۔،،

،،یاور آیا تو محمد احمد کو تصویر کے پاس پایا۔۔۔،،

،،یہ میری منگنی کے دن کی تصویر ہے بھائی کم ہی میرے ساتھ ہوتے تھے۔۔۔بات کے اختتام پر وہ ہنسا تھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،محمد احمد قدم قدم چلتا اس کے قریب آیا۔۔،یاور نے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔۔۔،،

،،محمد احمد جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔،،

،،یاور نے ایک دو کیز دبائیں لیپ ٹاپ کی پھر لیپ ٹاپ کی اسکرین محمد احمد اور ایمن کی طرف پھیری یہ اس کو جانتے ہو۔۔،،یاور نے ایک خوبصورت لڑکی کی تصویر دکھائی۔۔۔،،

،،محمد احمد نے نفی میں سر ہلایا۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،آپ جانتی ہیں اسے۔۔۔،،اب کی بار یاور نے ایمن سے پوچھا۔۔۔،،

،،ہاں یہ جہاں آرا کی اسسٹنٹ ہے جس کا چار سال پہلے قتل ہوا تھا۔۔،،ایمن نے کہا۔۔۔،،

،،مناہل ملک۔۔۔،،یاور نے نام لیااس لڑکی کا۔۔۔،،

،،اس سے سارے ثبوت لیے مینے جو سب کی نظر میں مر گئی ہے لیکن وہ اپنی جان بچا کر یہ ثبوت مجھے دے گئی۔۔۔،،

،،یاور نے ایک آڈیو پیغام چلایا جس میں جہاں آرا کی ڈھاڑتی آواز اپنے آدمیوں پر تھی۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

دوسرے آڈیو میں وہ صدیق خان کو مارنے کا حکم دے رہی تھی۔۔۔،،

اور یہ ایک وڈیو کلپ ہے جو مناہل نے خوفیا ریکارڈ کی۔۔۔،،

،،یہ تو بابا کا آفیس روم ہے۔۔۔،، محمد احمد نے کہا۔۔۔،،

ہاں اور یہ وڈیو تمہارے بابا کے قتل سے ایک دن پہلے کی ہے۔۔۔،،

،،جہاں آرا صدیق خان کو واضع دھمکا رہی تھی۔۔۔،،

یہ وہ پراپرٹی ہے جس پر اب ایک عدد یتیم خانہ بنا ہے جہاں آرا نے صدیق خان کو مروانے کے بعد بنایا تھا القادر ٹرسٹ اپنے باپ کے نام سے بنایا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اور یہ زاویار سر کی ایک آڈیو میرے پاس ہے۔۔،، میں اس وقت بے وفائی کر رہا ہوں جتنی نفرت مجھے جہاں آرا سے ہے اتنی محبت زاویار سر سے ہے وہ ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔۔

،،زاویار کا آڈیو پیغام یاور نے چلایا۔۔،،

،،ہیلو یاور کہاں ہو۔۔۔،، زاویار کا تنفس تیز تھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

سر میں اس لڑکے کے پاس ہوں آپ کہیں تو اس کا کام تمام کر دوں آگے چل کر نقصان دہ ثابت ہو گا۔۔۔،،

،،شٹ اپ۔۔،،یاور اس کو کچھ نہیں ہونا چاہیے مینے اسے کسی نقصان کے ارادے سے نہیں رکھا۔۔،،اسے پروٹیکٹ کرنا میرا کام ہے یہ سب میرا خاندان ہیں۔۔۔،،

،،اوکے سر جیسے آپ کی مرضی۔۔۔،،

،،آڈیو پیغام بند ہوا ایمن چپ چاپ بیٹھی رہی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،یاور نے لیپ ٹاپ فولڈ کر دیا۔۔،، فلیشن نکال کر ہاتھ میں لی۔۔،،پھر اٹھ کر کچن کی جانب گیا۔۔،،لاؤنج سے کچن کا دروازہ اور دروازے سے شیلف تک با آسانی نظر پڑ سکتی تھی۔۔۔،،

،،یاور نے چولھا جلا کر فلیشن آگ میں جھونک دی۔۔۔،،

،، محمد احمد وہیں سے سارا منظر دیکھتا رہا وہ کچھ کر نا سکا۔۔۔،،

زینب آج ہاسپٹل آئی ہوئی تھی معمول کے مطابق وائیٹ کوٹ ہاتھ میں لیے کسی پیشینٹ کے حوالے سے وہ اپنے سینیئر ڈاکٹر سے ڈسکشن کر رہی تھی لیزے جو راہداری میں ہی بیٹھی تھی زینب کو دیکھ کر فورا اس کے پاس آئی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔،،

،، سنیئر ڈاکٹر آگے بڑھ گیا زینب وہیں ٹھری رہی وہ آگے کیسے جا سکتی تھی جبکے اس کی دوست کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔۔،،

،، لیزے زینب کے گلے لگ گئی۔۔۔،، زینب نے بھی اسے گلے لگایا۔۔۔،،

،،کیا ہوا ہے لیزے تم کیوں ایسے رو رہی ہو۔۔۔،،زینب نے لیزے کو الگ کر کے شانوں سے تھاما۔۔۔،،

،،زینب میری مام کو معاف کر دو یار۔۔،،

،،چلو کنٹین وہاں چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زینب لیزے کو اپنے حصار میں لیے کینٹین کی طرف چلی گئی۔۔۔،،

مشینوں کی بپ ماحول کو عجیب خوفناک بنا رہی تھی سامنے وینٹیلیٹر بیڈ پر جہاں آرا تھی حوش حواس کی دنیا سے بہت دور اور بھی بہت سے لوگ وینٹیلیٹر پر تھے پر زاویار کی آنکھیں صرف ایک وجود کو دیکھ رہی تھیں جو کے کچھ ہی دنوں میں جوہریوں زدہ چہرہ ہو چکا تھا۔۔۔،،

،،زاویار کا دم گھٹنے لگا اُس سے اور کھڑا نہیں ہوا گیا وہ دھیمے انداز سے چلتا باہر نکل آیا باہر ڈاکٹرز کھڑے تھے۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زاویار آپ سے بات کرنی ہے پیشنٹ کے حوالے سے۔۔۔،،

ہمم کریں میں سن رہا ہوں۔۔۔،،

،،زاویار دیکھیں وہ اب بلکل بھی ریکوری نہیں کر رہیں ہیں۔۔۔،،اور مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کے وہ کبھی دوبارہ ٹھیک نہیں ہو پائیں گی۔۔۔،،

،،اور کوئی راستہ نہیں۔۔۔،،زاویار نے تکلیف سے پوچھا۔۔۔،،

،، نہیں زاویار وہ صرف مصنوعی سانس لے رہیں اور آپ کو اندازہ ہو گا وہ کتنی تکلیف میں ہیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،کیا ان کی تکلیف کم ہو سکتی ہے۔۔۔،،

،،ہاں انہیں ہمیشہ اس تکلیف سے آزاد کریں زاویار۔۔۔،،ڈاکٹر نے زاویار کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔،،

،،زاویار خاموش رہا پھر آہستگی سے قدم اٹھاتا راہداری میں رکھی کرسی پر بیٹھ گیا سر ہاتھوں میں گرالیا۔۔۔،،دل میں ایک ہوک سی اٹھی۔۔۔۔،،

،،بھائی مام کی تعبیت کیسی ہے۔۔۔،،رایان نے زاویار کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،وہ ٹھیک نہیں ریوو ینٹیلیٹر سے ہٹانے کا کہہ رہے ہیں ڈاکٹرز۔۔۔۔،،زاویار جب بولا تو آواز میں غم واضع تھا۔۔۔۔،،

،،ایسے کیسے وینٹیلیٹر سے ہٹالیں وہ ٹھیک ہو جائینگی بھائی۔۔۔،،

،،رایان مام تکلیف میں ہیں یار۔۔،،انہیں تکلیف ہو رہی ہے وہ مصنوعی سانس لے رہی ہیں۔۔۔۔،،

،،کب اتار رہے ہیں وہ مام کو وینٹیلیٹر سے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،مجھے نہیں پتہ۔۔،،زاویار اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔،،

،،کہاں جا رہے ہیں بھائی۔۔،،

،،یہاں میرا دم گھٹ رہا ہے رایان پل پل مر رہا ہوں کچھ ٹائم جینا چاہتا ہوں کھلی فضہ میں سانس لینا چاہتا ہوں۔۔۔،،

،،ٹھیک ہے بھائی آپ جائیں میں ہوں یہاں۔۔۔،،رایان نے مسکرا کر کہا جیسے تسلّی دی ہو۔۔۔،،

لیزے اور زینب اب خاموش بیٹھیں تھی کینٹین میں آس پاس شور تھا لیکن ان کے درمیان جو طوفان گزرا تھا اس کے بعد گہری خاموشی تھی۔۔۔،،

،،اس خاموشی کو توڑا زینب کی سیل فون کی رنگ نے۔۔۔،،

،،ہیلو کہاں ہو زینب ہم پارکنگ ایریا میں کھڑے ہیں جلدی آؤ۔۔۔،،ایئر پیس سے ایمن کی آواز ابھری۔۔۔،،

،،آرہی ہوں ویٹ کریں۔۔۔،،زینب نے آواز کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

زاویار پارکنگ ایریا تک پہنچا گاڑی سے سگریٹ نکالی اور سلگا کر وہیں کھڑا رہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،کچھ ہی ٹائم میں ایمن کی بلیک کار عین اس کے سامنے رکی زاویار نے نظر اٹھا کر دیکھا ڈرائیونگ سیٹ پر ایمن تھی اور فرنٹ سیٹ پر اس کے ساتھ محمد احمد تھا۔۔۔۔،،

،،ایمن نے زاویار کو دیکھ لیا تھا۔۔۔،،جو ہاتھ میں سگریٹ لیے رف حلیے میں وہاں کھڑا تھا۔۔۔،،

،،زاویار نے ایمن کو دیکھتا پا کر فوراً سگریٹ پھینک کر مسل لی اور لفٹ کی جانب بڑھ گیا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ایمن دیکھتی رہی۔۔۔،،

زینب اپنا بیگ اٹھاتی اٹھ کھڑی ہوئی واپسی کے لیے۔۔۔،،

اب تم نفرت بھی کرنے لگی ہو مجھ سے۔۔۔،،لیزے نے سرد آواز میں کہا۔۔۔،،

،،زینب کے قدم وہیں زنجیر ہوئے۔۔۔۔،،کس نے کہا میں نفرت کرنے لگی ہوں۔۔،،پلٹے بنا جواب دیا۔۔،،اور آگے بڑھ گئی۔۔۔،،

،،لیزے نے میز پر ہاتھ پھیلائے اس پر اپنا سر رکھ لیا۔۔،،جیسے سدیوں کی تھکن ہو۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ایمن آتے ساتھ ہی اپنے کمرے میں چلی آئی دروازہ لاک کر دیا بیگ بیڈ پر اچھال دیا۔۔۔،،

،،ہر بار اس انسان کا نیا روپ سامنے آتا ہے۔۔۔،،

کبھی مہربان۔۔،،تو کبھی سخت سرد موسم کی طرح۔۔،،ہے کیا وہ۔۔۔،،ایمن نے سر ہاتھوں میں گرا لیا اس کے سلکی بال کندھوں پر بکھر گئے۔۔۔،،

،،میرے اللہ میرا دل غم زدہ ہے مینے شاید جانے انجانے میں کچھ غلط کر دیا ہے۔۔۔،،ایمن کی آنکھوں کے سامنے زاویار کی ویران چہرا تھا۔۔۔،،

،،وہ آنکھیں جو ایمن کو دیکھتے ہی چمک اٹھتی تھی آج کچھ نا تھا ان آنکھوں میں۔۔۔،،

،،اس کے کمرے کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔،، سر اٹھا کر اس نے دیکھا بے اختیار اس کا ہاتھ اپنے گال پر گیا۔۔،،وہ رو رہی تھی اس شخص کے لیے جس کی کل تک بات سننے کو وہ تیار نہیں تھی۔۔۔جلدی سے آنکھیں صاف کی۔۔۔،،

،،آجائیں۔۔۔،،بیگ اٹھا کر الماری میں رکھا۔۔۔،،

،،دروازہ کھولے محمد احمد کھڑا تھا دو چائے کے کپ ہاتھوں میں تھامے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،میں یہ نہیں پوچھوں گا کے تم رو رہی تھی۔۔،،میں یہ پوچھوں گا کیوں رو رہی ہو۔۔۔،،

،،ایمن نے سر جھکا لیا۔۔۔،، محمد احمد مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔،،

،، محمد احمد نے اس کے قریب آ کر ایک کپ اس کو تھمایا۔۔۔،، جو ایمن نے خاموشی سے تھام لیا۔۔۔،،

خود اس کے سامنے اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھا۔۔۔،،

،، دیکھو ایمن تمہاری خوشی میرے لیے اہم ہے اگر تم اس کے ساتھ منسلک رہنا چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔،، محمد احمد سانس لینے کو رکا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زاویار نے جو کیا بہت غلط کیا اپنی ماں کے گناہ کو جسٹیفائی کیا۔۔۔،، لیکن اگر اس کی جگہ میں ہوتا تو امی کو میں بھی جسٹیفائی کرتا۔۔۔،، وہ پھر رکا ایمن کا چہرا دیکھا۔۔۔،، ایمن نرمی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔،،

کیونکہ ایمن ہم اپنی ماؤں کو بے عزت ہوتا نہیں دیکھ سکتے۔۔۔،،

،،تم جو فیصلہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔،، محمد احمد نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

آسمان نے سنہری چادر اتار کر سیاہ اوڑھ لی۔۔۔،،

زاویار رایان لیزے ڈاکٹر نواز کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔،،

،،دیکھیں ہماری ڈاکٹرز کی سب کی میٹنگ ہوئی ہے اس بارے میں جہاں آرا میڈم اب کبھی ریکور نہیں کر پائیں گی۔۔۔،،

،،میں انہیں ملک سے باہر لے جانا چاہتا ہوں۔۔۔،،زاویار نے ڈاکٹر کی بات مکمل ہونے کے بعد کہا۔۔۔،،

انکی ہارٹ مکمل طور کام نہیں کر رہی۔۔،،اور جہاں تک سانس لینے کی بات ہے وہ سانس نہیں لے پا رہیں آپ کیسے باہر لے جا سکتے ہیں انہیں ایسے۔۔۔۔،،

،،پھر کیا ہو سکتا ہے۔۔،،اب کی بار رایان نے کہا۔۔،،لیزے خاموش تھی اس کے ہاتھ میں جہاں آرا کی میڈیکل فائل تھی۔۔۔،،

،، پچھلے تین دن سے وہ اس تکلیف میں ہیں وہ سانس نہیں لے پا رہی۔۔،، ڈاکٹر علیزے کو اندازہ ہو گا یہ سب کتنا تکلیف دہ ہے مریض کے لیے۔۔،،

ڈاکٹر نے علیزے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،، علیزے نے اسبات میں سر ہلایا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،، زاویار کے آگے ڈاکٹر نے فائل رکھ دی۔۔۔ دیکھیں زاویار ہم آج انہیں وینٹیلیٹر سے ہٹا رہے ہیں آپ یہ سائن کر لیں تو ہم آگے کا لاہ عمل طے کریں۔۔۔،،

،،زاویار نے فائل کی طرف دیکھا پھر اپنے دونوں بہن بھائی کی طرف۔۔۔،،رایان نے سر جھکا لیا لیزے نے اپنے آنسوں پہنچے۔۔۔،،

،،کیا تم دونوں میں سے کسی کو اعتراض ہے۔۔،،زاویار دونوں سے مخاطب ہوا۔۔۔

دونوں نے نفی میں سر ہلایا بولنے کی ہمت دونوں میں نہیں تھی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

زاویار نے فائل تھام لی۔۔،،ڈاکٹر نے پین آگے بڑھا دی۔۔۔،،

،،پین کی کیپ اتار کر ٹیبل پر رکھی فائل بھی وہیں رکھ دی۔۔،،

،،سائن کرتے وقت زاویار کے ہاتھ بے جان تھے۔۔،،سائن ہو گئی ڈاکٹر نے فائل زاویار سے لی۔۔۔،،

،،پورے کمرے میں خاموشی چھا گئی موت سی خاموشی۔۔۔،،

،،کیا میں انہیں دیکھ سکتا ہوں۔۔۔،،اس خاموشی کو رایان کی آواز نے توڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

،،شیور آپ تینوں ان سے مل سکتے ہیں ڈاکٹر علیزے تو ہو نگی ہی ہمارے ساتھ۔۔۔،،

،،لیزے اٹھ کر ڈاکٹر کے ساتھ باہر نکل گئی رایان بھی اٹھا اور باہر نکل گیا۔۔۔،،

،،کچھ ٹائم بعد زاویار اور لیزے ہسپتال کی راہداری میں بیٹھے تھے رایان اس وقت جہاں آرا کے پاس تھا۔۔۔،،

،،مام میں نے کبھی اظہار نہیں کیا لیکن میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں میں بچپن سے لیکر اب تک آپ کے پاس رہنا چاہتا تھا لیکن ہم ساتھ نہیں رہ پائے کبھی نہیں۔۔۔،،اس کی آنکھیں نم تھیں آنکھوں کے ڈورے سرخ تھے۔۔۔۔،،زیادہ دیر رایان وہاں ٹھہر نہیں سکا باہر نکل آیا۔۔۔،،

،،رایان باہر آیا تو ڈاکٹر نے زاویار کو اندر بھیجا۔۔۔،،

جہاں آرا کا وجود نلکیوں میں جگڑا ہوا تھا۔۔۔،،

،،مام اٹھیں یار دیکھیں آپ کے تینوں بچے آپ کے پاس ہیں آپ کے لیے تڑپ رہے ہیں۔۔۔،،

،،آپ کو پتہ ہے رایان آپ کے لیے آیا ہے۔۔۔،،مام میں۔۔،،زاویار نے اپنے الفاظ ادھورے چھوڑے اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،رات بھاری تھی پھر بھی گزر گئی ہاں زاویار خان علیزے خان اور رایان خان پر یہ رات بہت بھاری تھی جہاں آرا اب اس دنیا سے چلی گئی تھی اس کے جنازے کو

ہوئے دو گھنٹے پورے ہو چکے تھے زاویار مہمانوں کے ساتھ تھا علیزے عورتوں کے حصے میں تھی اور رایان اپنے کمرے میں بند تھا۔۔۔،،

،،علیزے نے یہ رات بہت ازیت ناک گزاری تھی اور اس وقت وہ اپنے حوش میں نہیں تھی خاموشی سے لوگوں کی بے رحمانہ باتیں سن رہی تھی۔۔۔،،

،،دیبا نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے اس کو تحریم کے ساتھ اس کے کمرے میں بھیج دیا تحریم اس کو وہاں دوائی دے کر سلا آئی اور باہر نکل آئی ان کے اچھے وقت ایک ساتھ گزرے تھے سو وہ بھی اس وقت سوگوار تھی۔۔۔۔،،

ایمن لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی محمد احمد کہیں ایمن کی گاڑی لے گیا تھا گھر کے باقی لوگ اپنے اپنے کمروں میں تھے عجیب سا احساس تھا جو ایمن کو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا وہ اتنی بے حس تو نہیں تھی۔۔۔،،

،،کچھ دیر بعد زینب اپنا دھلا دھلایا چہرا لیے باہر نکلی گاڑی کی چابی ہاتھ میں تھی۔۔۔،،ایمن نے ایک نظر اس کو دیکھا۔۔۔،،

،،سوری آپی مجھے جانا ہے میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔،،اشارہ لیزے کی طرف تھا۔۔۔،،

،،ایمن کچھ دیر خاموش رہی۔۔۔،، پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔،،رکو میں بھی چل رہی ہوں۔۔۔،،

،،زینب نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا۔۔۔،،آپ وہاں چلیں گی۔۔،،اس نے تصدیق کرنی چاہی۔۔۔،،

،،ہاں۔۔،،دو منٹ مجھے دو میں کپڑے تبدیل کر کے آئی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ٹھیک ہے میں ویٹ کر رہی ہوں شام ہونے والی ہے۔۔۔،،

،،زاویار سب مہمانوں سے فارغ ہوا تو شام ہو چکی تھی وہ آناسے لیزے کا پوچھتا رایان کے روم میں آیا۔۔۔،،

،،رایان اپنے بیڈ پر بیٹھا کوئی پرانی تصویروں کا البم دیکھ رہا تھا جب زاویار اس کے روم کا دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔۔،،

،،رایان تم آج بھی ہمیں اکیلا کر رہے ہو ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے خاص طور پر لیزے کو ہماری۔۔،،ہم دونوں بھائیوں کی۔۔۔،،

،،آئم سوری بھائی۔۔،،رایان شرمندہ ہوا۔۔۔،،میں شروع سے ہی رشتوں کے معاملوں میں براہوں بہت برا۔۔۔،،

،،ایسی بات نہیں رایان اچھا اب اٹھو لیزے کے پاس چلیں اس کو ہماری ضرورت ہے۔۔۔،،زاویار نے رایان کو کہا۔۔۔،،

،،محمد احمد نے گاڑی ایک خوبصورت بنگلے کے باہر روکی گاڑی سے اتر کر وہ گیٹ تک پہنچا بیل بجائی جو گارڈ نے فوراً کھولی وہ اپنا تعارف کروا کر اندر کی جانب بڑھ گیا ملازم نے اس کو لاؤنج میں بیٹھایا۔۔۔،،خود اوپر کسی کو بلانے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

،،محمد احمد وہیں بیٹھا رہا پھر جیب سے فون نکالا اور کال ملائی۔۔۔

،،کال پہلی فرصت میں اٹھالی گئی تھی۔۔۔کہاں ہو تم۔۔۔

،،نہ سلام نہ دعا ایسی بھی کیا جلدی ہے۔۔۔،،

،،کب سے تمہارے گھر میں بیٹھا ہوا ہوں اور تم ہو کے ملنے تک نہیں آئی۔۔۔،،

،،افف مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا اور کون ہے تمہارے ساتھ۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بارات لایا ہوں۔۔۔ظاہر سی بات ہے ابھی میں نے گھر میں کسی کو نہیں بتایا تو میں ہی آؤنگا نہ۔۔۔،،

،،ہاں مونسٹر انسانوں کے ساتھ آتا اچھا لگے گا کیا میں بھی کیا مونسٹر سے توقع کر رہی ہوں۔۔۔اس نے اپنے آپ کو لاؤنج کے باہر لگے آئینہ میں دیکھا۔۔۔،،

،،اچھا آ رہی ہو یا نہیں۔۔۔،،

،،میں آ گئی۔۔۔،،وہ اس کے سامنے تھی وائیٹ کلر کی کرتی جینز اور پنک کلر کا ڈوپٹہ گالوں پہ اور ہونٹوں پر ٹنٹ لگا ہوا تھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،کیسی ہو۔۔۔،،اس نے فون کان سے ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،تمہیں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔،،اس نے مسکرا کر اس سے پوچھا۔۔۔

،،زومبی۔۔۔ محمد احمد نے برا سا منہ بنا کر کہا۔۔۔،،

،،کیا؟ کہا۔۔۔،،اس نے لڑکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھے۔۔۔،،

،،یہ کون ہیں اس نے لاؤنج میں بڑی سی تصویر کی جانب اشارہ کیا اور اٹھ کر دیکھنے لگا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،یہ میری امی ہیں۔۔۔،،اس نے پچھلی بات بھلا کر اس کو کہا۔۔۔،،

،،خوبصورت ہیں تم کس پر گئی۔۔۔،،

امی پر۔۔۔،،اس نے نا سمجھی سے کہا۔۔۔،،

،،نہ نہ یہ زیادہ پیاری ہیں تم سے زیادہ۔۔۔،،

،،ہاں آخر امی کس کی ہیں۔۔۔،،مایا نے اس کی بات کو ناک کی مکھی کی طرح اڑایا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،، نہیں تمہیں یہ کہنا چاہیے تھا ساس کس کی ہیں،، محمد احمد نے اس کو چڑانے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔۔۔،،

،،سرمد خان نے گلا کھنکھارا تو محمد احمد پلٹا۔۔۔،،

،،السلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ۔۔۔،،

،،وعلیکم السلام۔۔۔،،میں ٹھیک ہوں برخوردار بیٹھو۔۔۔،،انہوں نے صوفے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،مایا بیٹے تمہاری پھوپھو کہاں ہیں بلا لاؤ انہیں۔۔۔،،انہوں نے پاس کھڑی مایا کو کہا۔۔۔،،

،،جی ڈیڈ وہ اپنے کمرے میں ہونگی میں بلا رہی ہوں۔۔۔،،

،،تو برخوردار تم اکیلے آئے ہو میرا مطلب بڑے وغیرہ نہیں تمہارے۔۔۔،،

،،سوری انکل معزرت چاہتا ہوں۔۔۔محمد احمد شرمندہ ہوا۔۔۔،،

،،کیا تعلیم ہے تمہاری۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

انجنیرنگ میں میرے دو سمیسٹر رہتے ہیں ابھی وہیں سے تعلیم مکمل کروں گا اور ساتھ میں کوئی بزنس بھی۔۔۔،،

،،اچھی بات ہے۔۔۔،،اتنے عرصے میں سرمد خان کو کوئی ایک بات پسند آئی تھی۔۔۔،،

،،ان کو اس لاؤنج میں چھوڑ کر سرد ترین گلیوں سڑکوں سے گزر کر اس سرد بنگلے میں آؤ تو ایمن گاڑی پورچ میں روک کر باہر نکلی ساتھ زینب بھی تھی۔۔۔،،

،،ایمن کچھ ٹائم یونہی کھڑی رہی پھر کچھ سوچ کر آگے بڑھی بیگ کے اسٹرپ پر گرفت سخت ہوئی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،وہ دونوں صدر دروازہ عبور کر کے اندر آئیں تو انہیں آنا کھڑی دکھائی دی۔۔۔،،

،،زینب نے آنا سے لیزے کا پوچھا جو کے انکو اس وقت دیکھ کر حیران تھی۔۔۔،،

،،لیزے کا پوچھا کر وہ دونوں اس کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔،،

،،لیزے بیڈ پر بیٹھی تھی جبکے زاویار اور رایان صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔،،

،،لیزے تم نے کل کچھ نہیں کھایا میں آنا کو کہہ رہا ہوں کھانا لائے ہم ساتھ مل کر کھائیں گے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،، نہیں بھائی مجھے بھوک نہیں ابھی آپ لوگ کھائیں۔۔۔،،لیزے نے صاف نا کی۔۔۔،،

،،دروازہ ناک ہوا۔۔۔آجائیں۔۔۔،،لیزے نے آواز دی۔۔۔،،

،،دروازہ کھلا تو ایمن اور زینب اندر آئیں۔۔۔،،

،،زاویار کی آنکھیں وہیں ٹھہر گئیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،لیزے نے زینب کو دیکھا تو اٹھ کر اس کے گلے لگ گئی جیسے کوئی بچھڑا بچہ کسی اپنے سے ملے۔۔۔،،

،،زاویار اپنی فون اٹھاتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔،،

،،ایمن وہیں سے الٹے قدموں لوٹی جلدی باہر آئی پھر نہ پا کر لاؤنج سے نکل آئی صدر دروازہ عبور کیا تو زاویار کی مرسڈیز کو باہر جاتا دیکھا۔۔۔،،

،،ایمن اپنی گاڑی میں آ بیٹھی گیٹ کھلا ہوا تھا سو اس کو نکلنے میں اتنی دقت نہیں ہوئی اس سرد بنگلے سے نکل کر ایمن نے تارکول کی سڑک پر گاڑی ڈال دی۔۔۔،،

،،زاویار آدھے گھنٹے بعد راول لیک پر تھا یہ جھیل اتنی خوبصورت تھی کے آنے والے کو اپنا عادی بنا دیتی تھی سورج غروب ہونے میں آدھا گھنٹا تھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زاویار نے پتھر اٹھا کر جھیل میں پھینکا پانی گول گول دائرے بناتا ٹھیک ہو گیا۔۔۔،،

،،کسی کے قدموں کی آہٹ ہوئی۔۔۔،،کیوں آئی ہو یہاں۔۔۔،،

،،کیا میں یہاں نہیں آسکتی۔۔،،الٹا اس نے سوال پوچھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،زاویار خاموش رہا۔۔،،

،،ایمن آہستہ قدم اٹھاتی جھیل کے قریب آئی۔۔۔

،،زاویار پلٹا نہیں۔۔۔،،اسے ڈر تھا کے اس کا وہم نہ ہو۔۔۔،،

،،زاویار خان کیا اب تم مجھے اگنور کرو گے۔۔۔،،

،،میں کون ہوتا ہوں اگنور کرنے والا۔۔مادام پراسیکیوٹر شاید۔۔،،شاید آپ کو یاد نہیں کچھ دن پہلے آپ مجھ سے خلہ لے رہیں تھیں۔۔۔،،زاویار نے مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،تو صلح کا مینے اب بھی نہیں کہا میں ناراض ہوں۔۔،،

،،تم کب ناراض نہیں ہوتی۔۔۔،،زاویار نے سر جھٹک کر کہا۔۔۔،،

،،دیکھو زاویار تم مجھے پہلے سے ہی سب سچ بتا دیتے تو شاید میں۔۔۔،،

،،زاویار نے اس کی بات کاٹی۔۔۔،،تو شاید تم یہ سب نہیں کرتی۔۔۔بلکے مجھے اسی وقت قتل کر دیتی۔۔۔،،

،،زاویار ٹو دی پوائینٹ بات پر آتے ہیں۔۔۔،،میرا باپ مرا ہے میرا بھائی مجھ سے پانچ سال دور رہا ہے اس وقت مجھے جو سمجھ میں آیا مینے وہی کیا۔۔۔،،وہ تھوڑی دیر رکی۔۔۔،،اگر تم مجھے پہلے سے بتا دیتے تو مجھے کسی اور سے حقیقت معلوم نا ہوتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

،،سوری یہ میری غلطی ہے۔۔۔،، لیکن میں اپنی ماں کو بھری دنیا میں بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔،،

اور ناہی میں اپنے خاندان کو ٹوٹتا ہوا دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔،،

،،اور نہ مینے تمہارے ساتھ نکاح اس لیے کیا کے کل کو اگر تمہیں پتہ چلے تو تم بے بس ہو۔۔،، زاویار کچھ دیر خاموش رہا۔۔،، پھر بول پڑا تم سے نکاح کرنا میری خواہش تھی اور یہ واحد خواہش تھی جس کے لیے میں مام سے ناراض رہا۔۔۔،، زاویار نے بات ختم کی اور پلٹ کر ایمن کو دیکھا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اور میں یہ کہنا چاہتی ہوں کے مینے کبھی تم سے نفرت نہیں کی چاہ کر بھی نہیں پتہ نہیں کیوں۔۔۔،،

،،زاویار مسکرایا۔۔۔،،اب بھی اگر خلہ لینا چاہتی ہو تو بتاؤ میں بے وقوف انتظار تو نا کروں۔۔۔،،

،، نہیں اب نہیں۔۔۔،،ایمن مسکرائی اور اس کی مسکراہٹ پر زاویار خان کی دل دنیا رک گئی۔۔۔

،،اوکے جو آپ کہیں۔۔۔،،زاویار نے ایمن کو راستہ دیا سورج کی آخری کرنیں ان دونوں پر پڑ رہیں تھیں زاویار نے کوئی بات کی تو ایمن کھلکلا کر ہنسی۔۔۔،،یہ ہنسی گواہ تھی کے ایمن خان نے زاویار خان کو معاف کر دیا تھا۔۔۔،،

چھ مہینے بعد

،،زاویار اور ایمن کی رخصتی ایک مہینہ بعد رکھی گئی تھی رایان دبئی واپس چلا گیا تھا وہاں جا کر اس نے دبئی والی برانچ سمبھال لی تھی۔۔،،لیزے اور زینب نے استنبول جانا تھا دو ماہ کے بعد مایا اور محمد احمد کا دوسری بار نکاح تھا کیونکہ سرمد خان کا فیصلہ تھا یہ۔۔۔،،

سب اپنے اپنے گولز میں کھڑے تھے۔۔۔،،زاویار بی جان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا شہناز بیگم احمر کے ساتھ کھڑی اسے کچھ ہدایت دے رہی تھی ایمن سب سے الگ اور منفرد خوبصورت لگ رہی تھی بلیک کلر کا گھیرے دار فراک کھلے سلکی بال کندھوں پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔،،

،،آذر ادھر سے اُدھر سارے نظام دیکھ رہا تھا ساتھ وہ اپنے دوستوں کو بھی کمپنی دے رہا تھا۔۔۔،،

،،محمد نے وائیٹ شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی اس کے ساتھ سعد بیٹھا ہوا تھا مایا ابھی برائیڈل روم میں تھی سرمد خان اپنی بہن کے ہمراہ اسٹیج پر پہنچے۔۔۔۔،،

،،کیسے ہو برخوردار۔۔۔،،انہوں نے محمد احمد کا کندھا تھپتھپا کر پوچھا۔۔۔،،

،،الحمدللہ انکل۔۔۔،،محمد احمد نے مسکرا کر کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اب کچھ پل بعد منظر یوں تھا کے خان فیملی پوری کی پوری اسٹیج پر تھی مایا کو بھی وہیں بٹھایا گیا تھا۔۔۔،،

،،مایا نے سرخ کلر زیب تن کر رکھا تھا وہ اس کلر میں کھلا گلاب لگ رہی تھی۔۔۔،،

،،ویسے بھائی بھابھی ہیں تو بڑی پیاری۔۔۔،،زینب نے مایا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،ہاں کتنی پیاری ہے یہ مجھ غریب کو پتہ ہے۔۔۔،، محمد احمد ہلکا بڑبڑایا۔۔۔،،

،،اس کی بڑبڑاہٹ پر سبھی مسکرائے۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،اچھا ویسے آپ کو زاویار بھائی کا اس بات پر شکریہ کہنا چاہیے۔۔۔،،اب کی بار لیزے بولی۔۔۔،،

،،کس بات پر اس زومبی کو مجھ سے ملانے پر۔۔۔،،

،،میں کونسا مونسٹر کے لیے مر رہی تھی۔۔۔،،

،،واہ میں یہی سوچ رہا تھا کے آپ لوگوں کی شادی کے لیے اچھا سا ہیش ٹیگ ہو لیکن آپ لوگوں نے میری مشکل آسان کر دی۔۔،،اب یہ لکھوں گا مونسٹر وڈز زومبی۔۔،،کیسا رہا سعد نے داد وصول کرنی چاہی۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،بلکل فضول تمہاری شکل کی طرح۔۔۔،،محمد احمد نے جل کر کہا۔۔۔،،

،،ان کی باتوں پر سب ہنس دیے۔۔۔،،

کھانے کا وقت ہو گیا تھا دلھاد لھن کو الگ میز پر کھانا دے دیا گیا تھا۔۔۔،،

،،زاویار اور ایمن اپنے کولیگز کے ساتھ تھے۔۔۔،،

،،ویسے تم دونوں کی اسٹوری بہت اچھی لگی مجھے تھوڑا بور بھی ہوئی۔۔۔،،زری نے اپنی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،ایمن اس کی بات پر مسکرا دی۔۔۔،،

،،کہتے ہیں دل سے دل کو راہ ہوتی ہے ہم نے تو دیکھ بھی لی۔۔۔،،زری نے ایمن اور زاویار کو کہا۔۔۔،،

،،ارے ہاں زری آپ کے کیس کا کیا ہوا۔۔۔،،زاویار نے نوالہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔،،

،،وہی جو ہر دفعہ ہوتا ہے۔۔۔،،زری نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

،،جب تک دوسروں کی اسٹوریز ڈسکس کریں گی تب تک آپ کی اپنی اسٹوری نہیں بن پائے گی۔۔۔،،زاویار نے مسکرا کر کہا تو سبھی مسکرا دیے۔۔۔،،

،،وقت روکتا نہیں وقت گزر جاتا ہے۔۔،، لیکن زخم رہ جاتے ہیں۔۔۔،،

،،رایان خان نے گٹار اٹھانا چھوڑ دیا تھا وہ اس رایان سے کافی مختلف تھا جو ہر وقت گٹار تھامے ہاتھوں میں مختلف بینڈز اور ہمیشہ سے عجیب و غریب ڈریسنگ کرنا یاں راتوں کو دیر تک جاگنا۔۔۔،،اب وہ ایک برانچ چلاتا تھا خود سنبھالتا تھا دن میں تین چار میٹنگز کرنا مختلف لوگوں سے ملنا سنگنگ چھوڑ چکا تھا وہ۔۔۔،،

،،وہ فریش ہو کر واش روم سے باہر نکلا بلیو کلر کا تھری پیس سوٹ بنا ٹائے کے۔۔۔،، بال جیل سے پیچھے کیے وہ خود پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کر کے ایک نظر خود پر ڈالی پھر پیروں میں لوفرز پہنے وہ باہر آیا۔۔۔،،لاؤنج وال پر جہاں آرا کی تصویر نمایا لگی ہوئی تھی وہ وہاں رکا۔۔۔،،

،،مام آپ مجھے ہمیشہ یوں دیکھنا چاہتی تھیں۔۔۔،،اسنے اپنی طرف انگلی سے اشارہ کیا۔۔

،،اب جب میں اپنی لائف میں سیریس ہوا ہوں تو آپ نہیں۔۔۔،،مام میں آپ کو بہت مس کرتا ہوں اور شاید کرتا رہوں آپ کا یہ بیٹا بہت اکیلا ہے۔۔۔

،،اچھا چلتا ہوں میٹنگ میں جانا ہے۔۔۔،،

،،گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ باہر نکل گیا۔۔۔،،

www.novelsclubb.com

ختم شدہ

نوٹ۔۔۔

،،قیدِ زندگی کا سفر یہاں ختم ہوا اس عرصے میں مینے بہت کچھ سیکھا۔۔۔،،

،،رائیٹر ہونا میری سب سے اول ترجیح ہے یہ میرا شوق ہیں میرا مقصد یہ ہے کے میں ہمیشہ ایک ایسا ناول لکھوں جس سے کسی کو کوئی نقصان نا ہو مینے ایسی کوئی فحاشی نہیں رکھی اپنے ناول میں رائیٹرز کو خیال رکھنا چاہیے اس بات کا کیوں کے ہمارے لکھے ناول ہر عمر کی لڑکیاں پڑھتی ہیں لڑکیوں کو اچھا میسج جانا چاہیے مینے اپنے ناول میں ہر لڑکی مضبوط دیکھائی ہے اللہ میرے قلم میں برکت دیں۔۔۔،،

www.novelsclubb.com